طبی دُنیا میں تہلکہ مچا دینے والی عجیب و غریب کتاب

خزانۂ کرامات

آسامی بنگالی طلسمی راز

از

پنڈت پیارے لال شرما

اِدارہ مطبوعات سُلیمانی
اندرُون رحمان مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردُو بازار لاہور ۵۴۰۰۰

ناشر — حکیم عبدالوحید سلیمانی ایم اے

مطبع — عید محمد پرنٹرز

پاکستان میں پہلی بار — فروری ۱۹۹۴ء

تعداد — ۱۰۰۰

قیمت — ۹۰ روپے

عرض ناشر

آسامی بنگالی طلسمی راز یعنی خزانہ کرامات برصغیر کے معروف ہیاسی پیارے لال شرما کی تصنیف ہے۔ ان کے دادا پنڈت گنیش دت جی کا شہرہ تھا کہ وہ صرف ان مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ جسے ڈاکٹروں' حکیموں اور ویدوں نے جواب دے دیا ہو۔ ان کے والد پنڈت کندن لال بھی ویدک طب کی آبیاری کرتے رہے۔ خود حکیم پیارے لال شرما ویدک اور طب کے علم سے باقی تھے اور اسے من گھڑت تھے کہانیاں سمجھتے تھے۔ تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد محکمہ سروے میں ملازم ہو گئے۔ برصغیر کے دور دراز علاقوں۔ جنگلوں' پہاڑوں وغیرہ میں اکثر جانا پڑتا تھا۔ اس دوران رمتے جوگیوں' سادھوؤں سنیاسیوں کے ہاتھوں مریضوں کی شفایابی کے ایسے معجز نما واقعات دیکھے کہ نہ صرف خود قائل ہو گئے۔ بلکہ ساری زندگی اسی علم کے حصول میں گزار دی۔۔۔۔۔۔

یہ کتاب ان کی عمر بھر کی محنتوں کا ثمر اور ان کا حاصل زندگی ہے آسامی بنگالی طلسمی راز کے تین ایڈیشن ان کی زندگی میں ہی شائع ہو چکے تھے۔ ساٹھ سال کے طویل وقفہ کے بعد ہم اس کا تصحیح شدہ ایڈیشن آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔۔۔۔

ایک وضاحت ضروری ہے۔ چونکہ پنڈت پیارے لال شرما ہندو مذہب سے تعلق رکھتے تھے۔ اس لیے بعض نسخہ جات میں حرام اشیاء کا تذکرہ موجود ہے۔ میں نے اکثر جگہ تو بریکٹ میں اس کا بدل بھی لکھ دیا ہے۔ اگر کہیں رہ گیا ہو تو مجھ سے خط و کتابت کر کے معلوم کر لیں۔ وگرنہ اس نسخہ کو چھوڑ دیں۔ کیونکہ حرام چیزوں میں شفا نہیں ہے۔

کتاب کے آخر میں کچھ منتر اور ٹونے بھی مصنف نے درج کئے ہیں۔ اسلامی نقطہ نظر سے یہ بھی نرے ڈھکوسلے ہیں۔ ان سے بچیں اور قرآن و سنت کی رہنمائی کے مطابق علاج ہی کے طریقے کو اختیار کریں چونکہ کتاب میں ان پر ایک مستقل باب موجود تھا۔ جسے اس خیال سے رہنے دیا کہ مبادا کچھ لوگ یہ خیال کریں کہ کتاب نا مکمل ہے ــــــ

نقل کفر کفر نباشد کے تحت مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس کوتاہی سے درگزر کر دے گا۔ یہ چند سطور اس خیال سے لکھ دی ہیں کہ ان منتروں جنتروں پر عمل کرنے والا اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہو گا۔

والسلام
حکیم عبدالوحید سلیمانی
۱۲ فروری ۱۹۹۴ء

فہرست مضامین

باب دوم

طلاء جات

دھات

اپ دھات

سوزاک

گزارش

ناظرین:۔کیا کبھی آپ نے سوچا ہے کہ آج کل اشتہار بازی کا بازار کیوں گرم ہے؟ جس اخبار یا رسالہ کو اٹھا کر دیکھو قوت باہ۔ نامردی وغیرہ کی ادویات سے بھرا ہوا ملتا ہے۔ معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی دو چار نسخے ادھر ادھر سے جمع کر کے حکیم حاذق۔ ڈاکٹر وید بن بیٹھتا ہے۔ حالانکہ ان کی دھو کہ بازیوں سے بہت آدمی واقف ہوتے ہوئے بھی ان کے پھندے میں پھنس کر روپیہ اور تندرستی کو خراب کر لیتے ہیں۔

صاحبان ایسا کیوں ہوتا ہے؟ وجہ صاف واضح ہے کہ ہندوستان بیمار ہے۔ ہمارے ملک کے نوجوان جن پر ملکی ترقی کا دارومدار ہے۔ ان کی تندرستی خراب اور مرد ہوتے ہوئے بھی نامردی سے دن گذار رہے ہیں۔ مثل مشہور ہے۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔" ہائے کہاں وہ زمانہ کہ ارجن کے تیر زمین سے پانی نکال سکتے تھے۔ بھیشم پتامہ ڈیڑھ سو سال سے زائد عمر میں جنگ مہا بھارت میں شامل ہو کر دشمنوں کے حوصلے پست کرتے تھے۔ خیر اس زمانہ کو جانے دیجئے پچاس سال پہلے سے اپنا مقابلہ کریں۔ جو ہمارے باپ دادا تھے وہ ہم نہیں ہیں۔ ستر اسی سال کی عمر تک ان کی آنکھیں برابر کام کرتی تھیں۔ اور آج ہمیں بیس پچیس سال کی عمر میں ہی عینک کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ وہ لوگ میلوں پیدل چلے سکتے تھے تو آج ہم پانچ دس میل کے سفر کے واسطے بھی سواری تلاش کرتے ہیں۔ اگر کہیں ٹرین چھوٹ گئی تو تھوڑے سے سفر کے لئے بھی چار پانچ گھنٹہ تک ریل کے انتظار میں اسٹیشن پر کروٹیں بدل بدل کر گھنٹے گنتے رہتے ہیں۔ ذرا سوچ کر دیکھیں کہ آج کیا حالت ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ ترقی کا زمانہ ہے۔ سائنس کی مہربانی سے نئی نئی ایجادیں ہو رہی ہیں۔ لائق سے لائق عالم فاضل ڈاکٹر بھی ملتے ہیں۔ جو کہ آلات کے ذریعہ مرض کی جڑ تک پہنچ سکتے ہیں۔ لیکن دوستو! ان سب سے کیا فائدہ ہے۔ جہاں ایک طرف یہ سب باتیں بڑھ رہی

ہیں۔ تو دوسری طرف ہمارے نوجوانوں کی حالت قابل رحم ہے۔ شرح اموات کی طرف خیال کریں تو کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ دنیا کے نقشہ میں بدقسمت ہندوستان ہی ایک ایسا ملک ہے۔ جس کے اندر ایک سال سے کم عمر کی بیس ہزار بیوہ۔ اور پندرہ سال سے نیچے کی ساڑھے چار لاکھ بیوہ موجود ہیں۔

عمر کو دیکھئے کہ جس بھارت میں یوگی بستے تھے جن کی عمریں دو اڑھائی سو سال ہوتی تھیں۔ اوسط عمر ایک سو سال کی لگا کر گرہست آشرم کے چار حصے کئے گئے تھے۔ آج کیا حالت ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہندوستان مفلس ہونے کی وجہ سے ایسی حالت میں ہے۔ لیکن دوستو! میں کہتا ہوں ہرگز نہیں۔ روپیہ پیسہ کافی پیدا کرنے والے ہمارے جنگل مین ذرا اپنا مقابلہ غریب مفلس دیہاتی سے کر کے دیکھیں تو معلوم ہوگا۔ اور قبول کرنا پڑے گا کہ اصل وجوہات کچھ دوسری ہی ہیں۔

آج جب کہ چاروں طرف ترقی ترقی کی آوازیں سنائی پڑ رہی ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کی کیا حالت ہے۔ ذرا اس کتاب کو پڑھ کر دیکھئے۔ سوچئے۔ پھر آپ کو معلوم ہوگا کہ ایک ایسے اچھے راج کے سرپر ہوتے ہوئے جب کہ ہر شخص آزادی سے ترقی کر سکتا ہے ہمارے نوجوانوں کی یہ حالت! اس سے بڑھ کر اور کیا بدنصیبی ہو سکتی ہے۔

شاستروں میں تحریر ہے کہ بغیر علم کے انسان حیوان کے مانند ہوتا ہے۔ آج ملک میں علم کی کمی نہیں۔ برٹش گورنمنٹ (British Government) کی مہربانی اور اچھے انتظام سے ہم کو ہر طرح سے آرام اور گاؤں گاؤں میں سکول وغیرہ قائم ہیں۔ لیکن پھر بھی ہمارے نوجوان بری صحبتوں میں پھنس کر اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں۔

میرا اس کتاب کو چھاپنے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔ لیکن چند دوستوں کے زور دینے پر اور اپنے خاندانی علم کا خیال کر کے نوجوانوں کی بھلائی کا خیال کرتے ہوئے یہ سب تیس سال کی محنت اور ہزاروں روپیہ برباد کر کے جمع کیا ہوا مصالحہ بغیر کسی لالچ کے انڈین اسٹور شیلانگ کو دے رہا ہوں یہ سب مصالحہ کچھ تو اپنا خاندانی کچھ دسیوں عالموں کی کتابوں اور کچھ سادھو مہاتماؤں سے جمع کیا ہوا ہے۔ میری نوٹ بک میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ کہ کس کس کتاب اور کہاں کہاں سے جمع کیا ہوا ہے۔ کیونکہ

مجھے خواب میں بھی اس بات کا خیال نہ تھا کہ کسی روز یہ سب مصالحہ کتابی صورت میں شائع ہو کر پبلک کے سامنے آئے گا۔

اس لئے میں اس علم کے عالموں سے گذارش کرتا ہوں کہ اگر کسی جگہ کوئی غلطی وغیرہ ہو گئی ہو تو معاف فرما کر تحریر کرنے کی عنایت کریں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست ہو سکے۔ امید ہے کہ اس کتاب سے ملک کے نوجوانوں کی کچھ نہ کچھ بھلائی ضرور ہو گی۔ اسی مفید خیال کو لے کر میں یہ اپنا ذخیرہ دینے میں رضا مند ہوا ہوں۔

فقط پیارے لال شرما

ریٹائرڈ سپروائزنگ آفیسر آسام سروے ڈیپارٹمنٹ۔

اپنی رام کہانی

صاحبان! سب سے پہلے آپ بھی میرے ہمراہ ہو کر اس پرم پتا پرماتما کے چرنوں پر
دھیان لگا کر ایک بار پرنام کریں۔ اے سرب شکتی مان پرماتما تو دھنیہ ہے تیری قدرت
کو دیکھ کر عقل انسان حیران ہے۔ اگر باریکی سے تیری قدرت پر غور کیا جائے تو ہر
ایک ذرہ موجودات بجائے خود ایک عالم ہے جس میں زمین و آسمان۔ چاند۔ سورج
ستارے غرض سب کچھ موجود ہے۔ عجائبات عالم میں ہر ایک چیز اپنی ماہیت نوعیت خاصیت
میں جداگانہ شان اور اثر رکھتی ہے۔ جس کو دیکھ کر تیری قدرت کے کرشمے ظاہر
ہوتے ہیں۔

ناظرین! [illegible] مضمون پر میں اپنا قلم اٹھا رہا ہوں میں اس قابل تو نہیں ہوں
کہ اپنے آپ کو عالم اور فاضل کے دائرہ میں شمار کروں۔ یا ڈاکٹر۔ حکیم اور ویدوں کی
برابری کا دعویٰ کر سکوں۔ لیکن ہاں اتنا ضرور ہے کہ شروع یعنی اوائل عمر سے ہی مجھے
اس علم سے خاص رغبت ہے۔ چونکہ میرا تعلق ایک ایسے خاندان سے ہے جو علم
"آیور وید" کا ایک چمکتا ہوا ستارہ تھا۔ میرے قابل تعظیم بزرگ دادا صاحب
سرگباشی شریمان پنڈت گنیش دت جی وید یہ کہا کرتے تھے۔ کہ میں مریض کو اس وقت
دیکھنے جاؤں گا۔ جب وہ بجائے چارپائی کے زمین پر ہو گا۔ اور خاندان کے آدمی رو
رہے ہوں گے۔ اپنے خاندان اور قابل تعظیم بزرگوار کی اسی قسم کی سینکڑوں باتیں
جس وقت اپنے والد سرگباشی شریمان رائے صاحب پنڈت کندن لعل جی کی معرفت
میرے کانوں میں پہنچتی تھیں۔ مجھے تعجب ہوتا تھا چونکہ انگریزی تعلیم کا برقعہ اپنے اوپر
اوڑھ چکا تھا۔ اس لئے اس وقت لڑکپن میں محض گپ اور ہنسی خیال کرتا تھا۔ یہ نہ
جانتا تھا کہ طب "آیوروید" جو سب طبوں کی ماں ہے اس کی ادویات اور اکسیرات پر
جس قدر بھی فخر کیا جائے بالکل کم ہے۔ جس وقت ایک اجنبی ڈاکٹر کلارک صاحب
ایم۔ ڈی۔ (امریکہ) کی ایک کتاب میں یہ رائے دیکھی جو کہ انہوں نے کتاب (چرک)
کے بارے میں ظاہر کی تھی کہ "اگر دنیا سے تمام ڈاکٹری یا دوسرے مرکبات اٹھا دیئے
جائیں اور صرف چرک کے ذریعہ سے علاج کیا جائے تو میرا یقین ہے کہ شرح اموات

بہت کم ہوں- اور مریض تھوڑے رہ جائیں) آہا! ایک اجنبی ڈاکٹر کی یہ رائے دیکھ کر میرے دل میں ایک تہلکہ سا مچ گیا- اور پورا یقین ہو گیا کہ ہمارے رشیوں کے خون سے سینچا ہوا یہ "آیور ویدک" کا پودا کبھی مر نہیں سکتا- علاج امراض کے واسطے بیسیوں طریقے ایجاد ہوئے اور ہوتے جا رہے ہیں- لیکن جہاں تک تحقیق کام کرتی ہے ابھی تک سب نامکمن ہیں- ہر ایک طب ہر ایک زمانہ میں قابل ترمیم و تکمیل خیال کی جاتی ہے- آئے دن ڈاکٹری- یونانی میں نئی نئی ترمیمیں ہو رہی ہیں پرانے نسخہ جات میں بہت کچھ کاٹ چھانٹ ہو کر نئے ایجاد ہوتے جا رہے ہیں- اس کے مقابلہ میں ہماری طب وہی ہے جو ہزار ہا سال پہلے تھی- تشخیص کا یہ عالم کہ نہ تھرما میٹر کی ضرورت اور نہ ایکس رے سے کام لیا- فقط مریض کا چہرہ دیکھا اور حال معلوم ہو گیا- علاج کا طرفہ یہ کہ نہ تو مسہل نہ مدتوں تک مکسچر اور پلز کے استعمال کی ضرورت ادھر دوا کھائی اور اثر نمودار ہو گیا- ڈاکٹری کے مانند چند لمحہ یا منٹ کا نہیں بلکہ دائمی فائدہ کا ٹھیکہ لے لیا ہمارے نسخہ جات اور رسوں کے عجائبات دیکھئے- امراض ضعف باہ- آتشک سوزاک- بواسیر- فالج- دمہ- وغیرہ وغیرہ میں ہفتوں مہینوں دوا کے استعمال کی ضرورت نہیں دوا کی ایک بیج کھلا دی اور مریض کی کایا پلٹ گئی- بڑھاپا جوانی میں تبدیل ہو گیا- اکثر اوقات ایسی خبریں سننے میں آتی ہیں کہ ڈاکٹروں نے مریض کے پتھری نکالنے کا سامان کیا اور جمع ہونے لگے ادھر سے کوئی سنیاسی آ گیا دوا کی ایک خوراک دی اور پتھری ریت ہو کر پیشاب میں بہ گئی- ضعف باہ کا مریض مدتوں ڈاکٹری ادویات فاسفورس' ڈمیانہ پلز کھا کھا کر الٹا ضعیف ہوتا گیا- لیکن رسوں کی ایک خوراک نے ہی مایوس العلاج نامرد کو مرد بنا دیا- جہاں تک مجھے علم ہے یونانی ڈاکٹری میں دمہ اور بواسیر کا کوئی کافی علاج نہیں ہے- لیکن ہماری طب میں ایسے نسخے موجود ہیں جن کی ایک ہی خوراک سے ان نامراد امراض سے مریض ہمیشہ کے واسطے نجات حاصل کر لیتا ہے- یونانی یا ڈاکٹری میں جو دوا زیادہ زود و اثر ہوتی ہے اسے اکسیر یا اکسیر اثر کہتے ہیں لیکن سچ پوچھا جائے تو یہ ایک مصنوعی نام رکھ دیا گیا ہے- ڈاکٹری تو ابھی اس اکسیر کے نام کو ترس رہی ہے- ممکن ہے کہ طب یونانی میں کوئی اکسیری نسخہ ہو- لیکن حقیقت میں (رس) یعنی اکسیر طب آیور ویدک کا ایک خود رو پودا ہے- یہ اسی

پیارے بھارت میں پیدا ہوا اسی جگہ پر ہمارے لنگوٹ بند مہاتماؤں اور رشیوں کے خون سے سینچا جا کر پھولا پھلا۔ مگر افسوس گروش زمانہ کے زبردست ہاتھوں نے یا یوں کہئے کہ اس فن کے نام لیواؤں نے اپنی خود غرضی سے اس جیتے جاگتے اور پھلتے پھولتے سرسبز پودے کو گمنامی کی مٹی میں دبا دیا۔ لیکن رشیوں اور مہاتماؤں کے خون سے سینچا ہوا پودا کیا کبھی مر سکتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ابھی تک زمین کھودنے سے کسی نہ کسی جگہ اس گنج پنہاں کے آثار مل جاتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ نئی روشنی اور نئی تعلیم نے ہمارے نوجوانوں کے دماغ ایسے کر دیئے ہیں کہ اپنے گھر میں تلاش نہ کر کے دوسروں کے پیچھے دوڑتے ہیں۔ اور دوسرے ملکوں کے آدمی ہماری پرانی کتابوں سے بہت کچھ حاصل کر کے اپنی ایجادوں کا دعویٰ کرتے ہیں۔ سائنس جس کو پوشیدہ اسرار کے کھولنے پر بہت کچھ ناز ہے اور نئے آلات و تازہ بتازہ کیمیاوی تجربات کے امداد سے وہ جن رازوں کو حل کرنے کا فخر کرتا ہے۔ طب "آیور وید" ہزارہا سال پہلے ان کو حل کر چکی ہے۔ جب میں کسی فرزند ہند کی زبان سے یہ الفاظ سنتا ہوں کہ فلاں ڈاکٹر نے سرجری میں کمال کر دیا تو مجھے ہنسی آتی ہے کیونکہ نئی تعلیم کی مہربانی سے اس نے اپنے گھر کو تو بالکل ہی نہیں دیکھا ہے پھر وہ کیا سمجھ سکتا ہے کہ اپنے گھر میں جواہرات کا کس قدر ذخیرہ ہے۔

صاحبان! اب میں اس سلسلہ میں اپنی آنکھوں کے سامنے کا ایک زبردست واقعہ درج کرنا چاہتا ہوں۔ پرماتما کی کرپا اور بزرگوں کی دعا سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد میں محکمہ سروے میں ملازم ہو گیا۔ یہ ایک ایسا محکمہ ہے جس کے ملازمان کو اکثر دور دراز ملکوں۔ جنگلوں اور پہاڑوں میں جانا پڑتا ہے۔ اکثر ایسے ایسے سادھو مہاتماؤں کے درشن ہوتے رہتے ہیں۔ جن کا عام آدمیوں کو خواب میں بھی خیال نہیں ہو سکتا پرماتما کی کرپا سے ایسے محکمہ میں ملازمت حاصل ہو جانے پر سادھو مہاتماؤں سے کچھ حاصل کرنے کے لئے اپنے خاندانی علم کی کھوج کا اور بھی زیادہ شوق اور امنگ میرے دل میں پیدا ہو گئی۔ دسمبر ۱۹۰۷ء کا زمانہ تھا ایک روز ضلع مونگیر (صوبہ بہار) کے ایک پہاڑی علاقہ میں اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا اس جگہ پر ایک آدمی عرصہ پندرہ سال سے مرض پاگل پن میں مبتلا تھا۔ پاگل بھی ایسا کہ ہروقت زنجیروں سے جکڑ کر رکھا جاتا

تھا۔ اس کے خاندان والوں نے اپنی حیثیت کے مطابق سینکڑوں روپیہ خرچ کر کے بیسیوں جگہ علاج کرایا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ مجبوراً علاج کا خیال چھوڑ کر اس کو گھر میں ہی باندھ کر رکھنے لگے اور اسی طرح قید کی حالت میں اس کو دو سال گذر گئے۔ میں گاؤں سے علیحدہ ایک پہاڑی نالہ کے کنارے پر اپنا تمبو لگا کر ٹھہرا ہوا تھا۔ شام کا وقت تھا کچھ بارش ہو رہی تھی۔ اس نالہ کے کنارے ایک مہاتما کا گذر ہوا۔ میں نے مہاتما جی سے اس وقت اپنے پاس ٹھہر جانے کی پرارتھنا کی۔ کیونکہ جنگل۔ پہاڑ۔ درندے جانوروں کا خوف اور ایسے بے وقت میں مہاتما جی کو جانے دینا مناسب خیال نہ کیا۔ بڑی مشکل سے مہاتماجی نے میری پرارتھنا قبول کی۔ بستی اس جگہ سے آدھ میل کے فاصلہ پر تھی۔ رات کے ۸ بجے کے قریب بستی کی طرف سے بہت آدمیوں کے رونے کی آواز آئی۔ مہاتما جی نے دریافت کیا کہ بستی میں آدمی کیوں رو رہے ہیں۔ میں نے اپنے دو آدمیوں کو بستی میں رونے کا سبب دریافت کرنے کو روانہ کیا۔ ایک گھنٹہ کے بعد آدمیوں نے آکر کہا کہ وہ پاگل بری طرح سے تڑپ رہا ہے۔ اور اسی لئے گھر والے رو رہے ہیں۔ میں نے مہاتماجی سے اس کی پوری ہسٹری جو کہ مجھے معلوم ہو چکی تھی بیان کی۔ سن کر مہاتما جی ہنسنے لگے اور پھر رونے لگے فرمایا کہ یہ کوئی غریب آدمی ہو گا کیونکہ اگر امیر ہوتا تو سینکڑوں حکیم۔ ڈاکٹر وغیرہ قابل آدمی جمع ہو جاتے۔ غریب کی سوائے پرماتما کے اور کون خبر لے گا۔ میں نے جواب دیا بے شک یہ ٹھیک ہے۔ غریبوں کی یا تو پرماتما یا آپ جیسے مہاتما دوہی خبر لے سکتے ہیں۔ تعجب نہیں کہ اس کے شفا پانے کا وقت آگیا ہو۔ جو آپ جیسے مہاتما کو پرماتما نے اس جنگلی جگہ میں بھیج دیا ہے۔ مہاتما جی نے فرمایا کہ ہم لوگوں کو چل کر دیکھنا چاہیے۔ کیونکہ غریبوں کی امداد کرنا ہر ایک انسان کا فرض ہے۔ میں نے کہا کہ اس وقت رات میں کیا ہو گا صبح ہی اس کو آپ دیکھ سکتے ہیں تو جواب دیا کہ کم ازکم رونے والوں کو دلاسہ تو دیا جائے گا۔ غرض یہ کہ رات کے دس بجے مہاتما جی کے ہمراہ چار آدمی لے کر وہاں پہنچا۔ دیکھا کہ مریض کے ہاتھ پاؤں زنجیروں سے بندھے ہوئے ہیں۔ اور وہ زمین پر پڑا ہوا تڑپ رہا ہے۔ خاندان کے مرد عورت چاروں طرف بیٹھے ہوئے رو رہے ہیں۔ دو چار جنگلی آدمی بھی جھاڑ پھونک کر رہے ہیں۔ دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ مریض

موت کی آخری گھڑیاں گن رہا ہے۔ مہاتما جی نے سب آدمیوں کو اس کے نزدیک سے ہٹا دیا۔ اور ایک پوڑیہ سفید دوائی کی اس کے منہ میں ڈالی ۵ منٹ کے بعد ہی اس کا تڑپنا بند ہو گیا۔ اس کے ہاتھ پاؤں سے زنجیریں کھلوا دی گئیں۔ اور فرمایا کہ اس کو کپڑا اڑہا کر چارپائی پر لٹا دو۔ ہم کل پھر دس بجے دن میں اس کو دیکھ کر دوائی دیں گے۔ ۱۰ بجے تک یہ اسی طرح سے سوتا رہے گا۔ کوئی آدمی اس کے نزدیک شور و غل نہ کرے۔ مہاتماجی کے حکم کے مطابق سب انتظام کر کے رات کے بارہ بجے وہاں سے واپس آئے۔ راستے میں مہاتما جی کہنے لگے کہ میں نے تمھارے پاس اس علم کی کچھ کتابیں دیکھی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم کو بھی اس علم سے دلچپی ہے۔ کیا تمھارے پاس سشرت کی کتاب بھی ہے۔ میں نے جواب دیا کہ سشرت کے علاوہ اور بھی بہت سی کتابیں ہیں۔ اور فرصت کے وقت اکثر میں یہ کتابیں دیکھا کرتا ہوں۔ یہ تو میرا خاندانی علم ہے۔ اور پھر آپ جیسے مہاتماؤں کی سیوا سے اگر کچھ حاصل ہوتا ہے تو اس کو بھی نوٹ کر لیتا ہوں۔ پھر مہاتما جی نے فرمایا کہ تم نے سشرت میں ایسے مریض پر عمل جراحی کرنے کا طریقہ دیکھا ہے۔ میں نے جواب دیا کہ میرا ایسا دماغ کہاں جو سشرت کے خفیہ رازوں کو اپنی عقل سے حل کر سکوں۔ کتاب ضرور ہے اور دیکھتا بھی رہتا ہوں لیکن بغیر کامل استاد کے سمجھنے کی طاقت کہاں ہے۔ مہاتماجی ہنسنے لگے اور کہا کل تم کو علم جراحی کا ایک کرشمہ اس مریض پر دکھا دیں گے۔ اس وقت رات کا ایک بج چکا تھا۔ دسمبر کا مہینہ سردی کڑا کے کی پڑ رہی تھی۔ مہاتماجی اپنی دھونی رما کر بیٹھ گئے۔ مجھے سونے کی اجازت دی۔ میرے پاس دو فالتو کمبل تھے۔ مہاتما جی کو اوڑھنے اور بچھانے کے لئے دینے لگا۔ تو فرمایا کہ ہمیں کمبل وغیرہ کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ تو ان کے واسطے ہیں جن کا جسم آرام کا خواستگار ہو۔ ہم لوگوں کو جسمانی آرام سے کیا مطلب ہے۔ آتما کا آرام ہونا چاہیے جب آتما کا آنند معلوم ہو گیا تو جسمانی آنند یا آرام کی ضرورت نہیں۔ اور جس کو جسمانی آرام کی ضرورت ہے وہ آتما کے آرام کو معلوم نہیں کر سکتا۔ جب میں نے بہت زور دیا تو فرمایا کہ اچھا ایک کمبل ہمارے نیچے بچھا دو۔ اوپر اوڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خیر ایک کمبل بچھا کر میں اپنی چارپائی پر آ کر لیٹ رہا۔ نیند نہ آئی طرح طرح کے خیالات

دل میں دوڑتے رہے۔ سوچتا رہا کہ کل مہاتما جی ضرور اس مریض پر کوئی کرشمہ دکھا دیں گے۔ شاید میں بھی ان کی سیوا سے کچھ حاصل کر سکوں۔ قریباً دو بجے مہاتما جی کو کچھ نیند آ گئی سردی کی وجہ سے وہ کچھ سکڑے ہوئے معلوم ہوئے میں نے دوسرا کمبل آہستہ سے ان کے اوپر اوڑھا دیا۔ اور اسی جگہ دھونی کے نزدیک بیٹھ گیا۔ آدھ گھنٹہ کے بعد مہاتماجی کی آنکھ کھل گئی دوسرا کمبل اپنے اوپر دیکھ کر کچھ ناراض ہو کر بولے کہ ہمارے انکار کرنے پر بھی تم نے یہ کمبل ہمارے اوپر ڈال دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم کو اس کمبل کی ضرورت نہیں اور نہ ہی ہم کو ضرورت ہے۔ لہٰذا اس کو ایشور کے ارپن کر دینا چاہیے۔ کیا تم رضامند ہو۔ میں نے جواب دیا کہ جیسے آپ کی مرضی ہو وہی ٹھیک ہے۔ اس جواب کو سن کر انھوں نے وہ کمبل اپنی جلتی ہوئی دھونی میں ڈال دیا۔ میں حیرانی سے دیکھتا رہ گیا۔ کچھ بول بھی نہ سکا جب کمبل جل کر خاک ہو گیا تو کہنے لگے کہ اب تم خوش ہو سمجھ لینا کہ ہم ہی کو دے دیا تھا۔ پھر کہنے لگے کہ اب شانتی سے جا کر آرام کرو۔ میں خاموش اٹھ کر چلا آیا۔ نیند کس کو آتی تھی کروٹ بدل بدل کر صبح کر دی۔ مہاتماجی پانچ بجے کے قریب ہی جنگل کی طرف چلے گئے تھے۔ قریباً نو بجے واپس آ کر بولے۔ چلو اب اس مریض کو دیکھیں۔ میں ان کے واسطے بھوجن تیار کرا چکا تھا۔ کھانے کی پرارتھنا کرنے لگا۔ لیکن انھوں نے منظور نہ کیا۔ کہنے لگے کہ اگر ہم یہاں رہے تو آج سے چوتھے روز کھائیں گے۔ ورنہ خیر۔ تم جلدی کھا کر ہمارے ساتھ چلو۔ میں جلدی سے کھا کر ہمراہ ہو لیا۔ قریباً دس بجے مریض کے پاس واپس پہنچے۔ وہ اسی طرح سو رہا تھا۔ مہاتماجی نے اس کے گھر والوں سے کہا اگر تم کہو تو ہم اس کا علاج کریں علاج سے یہ یا تو اچھا ہی ہو جائے گا یا موت بھی ہو سکتی ہے۔ دونوں میں سے ایک بات ضرور ہو گی۔ اب تم لوگ خاص کر اس کی عورت کو مخاطب کر کے خوب سوچ سمجھ کر جواب دو۔ سب نے مشورہ کر کے جواب دیا کہ جیسی مہاتما جی کی کرپا ہو گی وہی ٹھیک ہے۔ ایسی زندگی سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس کو اور خاندان کے سب آدمیوں کو تکلیف ہی ہے۔ ہم لوگوں کو سب کچھ منظور ہے۔ یہ بات چیت ہو ہی رہی تھی کہ اس کی آنکھ کھل گئی۔ اور وہ چارپائی سے اٹھ کر بھاگنے لگا۔ بڑی مشکل سے پکڑا گیا۔ پکڑنے والوں کو دانتوں سے کاٹ لیا۔

مہاتما جی نے اپنے پاس سے ایک بوٹی نکالی اور ہاتھوں پر رگڑ کر اپنے ہاتھ اس کے ناک کے قریب لے گئے جیسے ہی اس کی خوشبو پہنچی وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا۔ ایک علیحدہ مکان خالی کرا کے اس کو وہاں لے گئے۔ اب مہاتما جی نے کہا کہ اس کے سر کا آپریشن کرنا ہو گا۔ میرے سوا باقی سب آدمیوں کو علیحدہ کر دیا گیا۔ ایک خوب تیز آری منگائی گئی۔ مہاتما جی نے اپنے پاس سے ایک بوٹی نکالی جس کے پتے نیم کی شکل کے تھے۔ لیکن نیم کے پتوں سے کسی قدر چھوٹے اس بوٹی کا اندازا" دو تولہ عرق نکال کر اس کے منہ میں ڈال دیا گیا۔ بعد ازاں ایک سفید رنگ کی دوائی ایک ماشہ کے قریب اس کو کھلا دی دوائی کھانے کے دس منٹ بعد یہ حالت دیکھی کہ چھاتی پر دل کے نزدیک تو حرکت ہو رہی ہے لیکن گردن کے اوپر کسی طرح کی کوئی حرکت نہیں ہے۔ معلوم ہوتا تھا کہ گردن سے اوپر کا حصہ بالکل مردہ ہے۔ فوراً ہی مہاتما جی نے آری سے کھوپڑی کو علیحدہ کر دیا۔ کھوپڑی کو جب علیحدہ اتارا گیا تو اس میں بہت سے چھوٹے چھوٹے کیڑے پائے گئے۔ مہاتما جی نے کہا دیکھو یہی پاگل پن کے کیڑے ہیں۔ پھر ان کیڑوں اور دیگر خرابی کو ٹھیک سے صاف کیا گیا۔ اور ایک طرح کی پیلی دوائی جو کہ سفوف کی حالت میں مہاتما جی کے پاس شیشی میں تھی۔ دیکھنے میں دوائی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسی ہڑتال یا گندھک وغیرہ کے جز سے بنی ہو۔ قریباً دو ماشہ کھوپڑی کے اندر ڈال کر اسی طرح سے سر پر جمایا گیا۔ یہ کام بہت تیزی سے قریباً بیس منٹ میں ہی ختم کر دیا گیا پھر کھوپڑی کے چاروں طرف وہی پیلی دوائی لگا کر اوپر سے کسی جنگلی بوٹی کا عرق لگایا گیا۔ بعد ازاں ایک گھی کا چراغ جلا کر جہاں جہاں دوائی لگائی تھی بذریعہ سینک حرارت پہنچائی گئی۔ تھوڑی سی حرارت پہنچتے ہی جوڑ والی جگہ پر ایسا معلوم ہوتا جیسے کوئی چیز پک رہی ہے۔ آدھ گھنٹہ تک اسی طرح سے سینک کیا گیا۔ پھر دوبارہ وہی دوائی اور عرق لگا کر سینک کیا گیا۔ غرض کہ اسی طرح سات بار عمل کیا گیا۔ اندازاً چار پانچ گھنٹے لگے۔ اب دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کھوپڑی کے جوڑ پر چاروں طرف ایک بہت صاف پتلے کپڑے کی پٹی سے بینڈیج کیا گیا۔ اور اوپر سے اسی جنگلی بوٹی کا عرق لگا دیا گیا۔ اور مریض کے گھر والوں کو ہدایت کی کہ مریض اسی مکان میں سات روز تک رہے گا۔ کھانے کے واسطے اگر وہ خود مانگے تو سوائے دودھ کے اور چیز

نہیں دینی ہو گی۔ اس سے کسی طرح کی بات چیت یا نزدیک میں شور وغل نہیں کرنا ہو گا۔ یہ سب ہدایت کرنے کے بعد مہاتماجی جنگل کی طرف گئے اور ایک بوٹی لائے جس کے پتے شیشم کے پتوں سے ملتے جلتے تھے اس کا دو تولہ عرق نکال کر اس میں برابر وزن ہلدی ڈال کر چھان لیا بعد ازاں ایک اور دوائی جو کہ سفوف کی حالت میں مہاتما جی کے پاس تھی۔ ملا کر مریض کو پلا دی۔ دوا پلانے سے دس منٹ بعد مریض کا جسم پوری طرح سے حرکت کرنے لگا۔ آدھ گھنٹے کے بعد پھر دوسری خوراک دی۔ اب مریض نے آنکھیں کھول دیں۔ سامنے مہاتماجی کو دیکھ کر دونوں ہاتھ جوڑ کر پرنام کیا وہ کچھ بولنا چاہتا تھا لیکن مہاتماجی نے حکم دیا کہ خبردار ابھی تین روز تک زبان سے ایک لفظ بھی نہ بولنا۔ اور اسی طرح سے اپنے آپ کو مردہ خیال کر کے پڑے رہو۔ مریض نے پھر آنکھیں بند کر لیں۔ مہاتماجی نے اپنے پاس سے نو پوڑیہ دوائی کی دے کر گھر والوں کو سمجھا دیا کہ آدھا پاؤ دودھ میں ایک پوڑیہ ملا کر دن میں تین بار مریض کو دیتے رہو۔ چوتھے روز ہم خود آ کر دیکھیں گے۔ پھر جیسی حالت ہو گی تم لوگوں کو ہدایت کریں گے۔ صرف دوائی دینے کے وقت اس کے پاس ایک آدمی آئے ورنہ کوئی اس کمرے میں نہ رہے۔ غرض کہ یہ سب ہدایت کرنے کے بعد قریب چھ بجے شام کے اپنے مقام پر واپس آئے۔ چونکہ میں پہلی رات بالکل نہیں سویا تھا نیند کا سخت غلبہ تھا۔ میں تو کھانا کھا کر سو رہا۔ صبح اٹھ کر دیکھا تو مہاتماجی کے درشن نہیں ہوئے۔ لیکن ان کا ایک جھولا دھونی کے پاس رکھا تھا۔ خیال کیا کہ جنگل میں گئے ہوں گے۔ میں کھانا کھا کر اپنی ڈیوٹی پر چلا گیا۔ شام کو واپس آ کر دیکھا تو مہاتماجی دھونی کے پاس موجود تھے۔ کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر بارہ بجے تک ان کے پاس بیٹھا سیوا کرتا رہا۔ بعد کو آ کر سو رہا۔ دو روز اور بھی اسی طرح سے گذرے چوتھے روز مریض کو دیکھنے گئے۔ اس کی حالت بالکل ٹھیک پائی۔ کھوپڑی پر جو پٹی باندھی تھی اس کو کھول کر دیکھا۔ جوڑ پر جو پہلے سیاہی معلوم ہوتی تھی اب بالکل صاف ہو گئی تھی۔ صرف ایک معمولی سا نشان دکھائی پڑتا تھا۔ مہاتماجی نے کہا کہ یہ نشان بھی آہستہ آہستہ صاف ہو جائے گا۔ اب پٹی وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مریض سے آہستہ آہستہ دو چار باتیں کیں۔ سب طرح سے حالت بالکل ٹھیک پائی گئی۔ مہاتما جی نے دوائی کی دس

پوڑیہ پانچ روز کھلانے کے واسطے اور دیں اور مریض کو پانچ روز اور بھی اسی کمرے میں پڑے رہنے کی ہدایت کر کے وہاں سے واپس آ گئے اس معاملہ کو دیکھ کر گردونواح میں ایک تہلکہ سا مچ گیا۔ اور دن رات مہاتما جی کے گرد سینکڑوں عورت مرد جمع ہونے لگے۔ رات کے بارہ بجے تک اسی طرح سے میلہ سا لگا رہتا تھا۔ اس سے وہ بہت گھبرا گئے۔ بارہ بجے کے بعد مجھ سے دو چار بات ہوا کرتی تھیں۔ ایک روز خوش ہو کر چار پانچ نسخے نوٹ کرا دیئے۔ جو کہ آگے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کروں گا۔ اور بھی جو کچھ میں نے ۳۰ سال کی ملازمت میں مہاتماؤں۔ سنیاسیوں وغیرہ کی سیوا سے حاصل کئے ہیں' سب موقع موقع سے خدمت میں پیش کروں گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس کتاب کا ایک ایک چٹکلہ جواہرات کے برابر ثابت ہو گا۔ اس میں جس قدر بھی معلومات مہیا کی گئی ہیں ایک سے ایک بڑھ کر ہیں۔ مہاتماؤں اور سنیاسیوں کے سینہ میں چھپے ہوئے راز جس دردسری سے میں نے حاصل کئے ہیں میرا ہی دل جانتا ہے۔ بعض بعض جگہ تو ایک ایک راز معلوم کرنے کے واسطے مہینوں سیوا کرنی پڑی ہے۔ علاوہ سیوا کے سینکڑوں اور ہزاروں روپیہ برباد کر کے حاصل کئے ہوئے پوشیدہ راز آج آپ لوگوں کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ تاکہ اس علم کے جواہرات کا ذخیرہ جو اپنے گھر میں جمع ہے آپ لوگوں کو معلوم ہو جائے۔

صاحبان! اس چشم دید واقعہ کو پڑھ کر آپ حیران نہ ہوں۔ اس علم کے سینکڑوں چٹکلے جن سے مردہ انسان کو بھی از سر نو زندگی حاصل ہو چکی ہے۔ ہماری پرانی کتب اور مہاتماؤں کے سینہ میں موجود ہیں۔ اب میں پھر اپنے پہلے مضمون کی طرف آتا ہوں۔ جب مہاتما جی کے پاس روزانہ زیادہ بھیڑ جمع ہونے لگی۔ تو ایک روز رات میں کہنے لگے کہ ہم دس پندرہ روز اور بھی اسی جگہ رہنا چاہتے تھے لیکن اب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں رہنا مشکل ہے۔ خیر دیکھو! کب تک رہنا ہوتا ہے۔ وہ پاگل مریض اب بالکل تندرست ہو گیا تھا روزانہ دو دفعہ صبح شام مہاتماجی کے پاس آ کر گھنٹوں سیوا کیا کرتا تھا۔ بارھویں روز کا ذکر ہے رات کے بارہ بجے ہوں گے کہ میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ مہاتماجی کہہ رہے ہیں۔ اٹھو۔ اب ہم جاتے ہیں یہاں نہ رہیں گے ہماری تلاش کرنا بھی فضول ہے۔ کیونکہ ہم بہت دور جا رہے ہیں۔ میں فوراً ہی گھبرا کر اٹھا

دیکھا دھونی جل رہی ہے لیکن مہاتماجی وہاں نہیں ہیں۔ جنگل کی وجہ سے میں پہرہ رکھتا تھا۔ پہرے دار کو بلا کر دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ قریباً پندرہ بیس منٹ پہلے ہی مہاتماجی بانسوں کی سوکھی لکڑی کی مشعل ہاتھ میں لے کر جنگل کی طرف گئے ہیں۔ اندھیری رات کی وجہ سے چاروں طرف بالکل اندھکار تھا۔ میں بھی اپنے پانچ چھ آدمیوں کو ہمراہ لے کر معہ بندوق دو لالٹین اور بانسوں کی لکڑی کی دو مشعل بنا کر فوراً ہی مہاتما جی کی تلاش میں نالے کے کنارے کنارے روانہ ہو گیا۔ تھوڑی دور گیا تھا کہ ایک طرف تھوڑی دور پر مشعل کی روشنی دکھائی دی میرے آدمیوں نے کہا کہ وہی مہاتماجی جا رہے ہیں۔ ہم لوگ جلدی جلدی اس طرف کو چلنے لگے تھوڑی دور گئے ہوں گے کہ بڑے زور سے اس طرف سے شیر کی آواز آئی۔ سب آدمی گھبرا کر کھڑے ہو گئے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جس طرف وہ روشنی ہے ٹھیک اس کے نزدیک سے ہی شیر کی آواز آ رہی ہے۔ چاروں طرف اندھکار۔ خوفناک جنگل اور شیر کی آواز۔ ناظرین خود اندازہ کریں کہ ہم لوگوں کے دل کی کیا حالت تھی۔ مگر مہاتما جی سے ملنے کی زبردست خواہش! اس لئے میں نے پورا ارادہ کر لیا کہ اس روشنی تک ضرور ہی جاؤں گا۔ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو میں نے اپنے آدمیوں سے کہا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔ پرماتما پر بھروسہ رکھ کر آگے بڑھو۔ لیکن وہ لوگ انکار کرنے لگے۔ اور کہنے لگے کہ خواہ مخواہ رات کے وقت موت کے منہ میں جانے سے کیا حاصل ہو گا۔

اگر مہاتما جی وہاں ہوں گے تو خود ہی تھوڑی دیر میں واپس آ جائیں گے۔ میں خاموش رہ کر تھوڑی دیر تک غور سے روشنی کی طرف دیکھتا رہا۔ سردی خوب زور کی تھی۔ پندرہ بیس منٹ اور بھی اسی طرح سے گذر گئے مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ روشنی آگے کو بڑھ رہی ہے۔ یعنی شیر کی آواز کے ساتھ ساتھ روشنی ہو رہی ہے۔ میں نے بندوق لے کر دو فائر کئے بندوق کی آواز سے تمام جنگل گڑگڑا گیا۔ پھر اپنے آدمیوں سے کہا کہ اس روشنی تک ضرور ہی چلنا ہو گا۔ پہلے تو سب نے انکار کیا۔ لیکن سختی سے دھمکی دینے پر وہ لوگ بھی مجبوراً میرے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ میں خوب زور سے چلنے لگا۔ بیس پچیس قدم چل کر بندوق سے ایک فائر کر دیتا۔ زمین پر شیر

کے پاؤں کے تازہ نشان پائے جاتے تھے۔ اب پختہ یقین ہو گیا کہ ہمارے آگے ہی آگے شیر بھی گیا ہے۔ قریباً ۴ فرلانگ چلنے پر روشنی کے نزدیک پہنچ گیا۔ معلوم ہوا کہ روشنی کسی آدمی کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ بلکہ اس کو ایک درخت کے ساتھ بانس کی سوکھی لکڑیاں جلا کر باندھ دیا گیا ہے۔ اس جگہ سے ایک جنگلی راستہ داہنی طرف کو جاتا تھا بانس کی لکڑیوں والی مشعل جس طرح پر جل رہی تھی اس سے معلوم ہوتا تھا کہ چار پانچ منٹ پہلے ہی کسی آدمی نے درخت سے باندھی ہے۔ وہاں کھڑا ہو کر میں سوچنے لگا کہ اب کس طرف کو جاؤں کیونکہ وہاں دو راستے تھے۔ تھوڑی دیر میں ہی وہ درخت سے بندھی ہوئی مشعل بالکل بجھ گئی۔ اب سوائے ہمارے پاس والی روشنی کے باقی چاروں طرف پورا پورا اندھکار تھا۔ میرے آدمیوں نے کہا کہ مہاتماجی شاید روشنی کو درخت سے باندھ کر ادھر ادھر چلے گئے ہیں۔ جلدی ہی ضرور اس جگہ واپس آ جائیں گے۔ میں نے بھی ان لوگوں کے کہنے سے کہہ دیا شاید ایسا ہی ہو۔ لیکن دل میں یہی ہو رہا تھا کہ اب وہ نہیں ملیں گے۔ میں نے آدمیوں سے کہا کہ سوکھی لکڑی جمع کر کے آگ جلا کر بیٹھو۔ اور خود ایک پتھر پر بیٹھ کر سوچنے لگا۔ سوچتے ہوئے میں نے ذرا آنکھیں بند کر لیں مجھے ایسا معلوم ہوا کہ مہاتما جی سامنے کھڑے ہو کر کہہ رہے ہیں (ہماری تلاش کرنا فضول ہے اب ہم نہیں مل سکتے تم واپس چلے جاؤ۔ کیوں حیران ہوتے ہو۔ جنگل میں اس وقت درندوں کی وجہ سے بہت خطرہ ہے۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے کسی آدمی کی جان چلی جائے۔ جس درخت میں ہماری باندھی ہوئی مشعل جل رہی ہے اس کے شمال کی طرف چار گز کے فاصلہ پر جو ایک چھوٹا سا پودا اگا ہے جس کے پتے نیم کی شکل میں ہیں ان پتوں کا رس نکال کر اپنے اور سب آدمیوں کے بدن پر مل لو تاکہ درندوں سے محفوظ رہو۔ ورنہ جان کا خطرہ سمجھو) میں فوراً ہی چونک پڑا۔ ادھر ادھر نظر دوڑائی سوائے اپنے آدمیوں کے اور کسی کو نہیں دیکھا۔ اتنے میں بالکل ہی نزدیک شیروں کی آواز آئی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دس پندرہ گز کے فاصلے پر جھاڑیوں میں چاروں طرف شیر ہیں۔ جنہوں نے ہم لوگوں کو گھیر لیا ہے۔ فوراً ہی لالٹین کی روشنی میں اس پودے کو تلاش کرنے لگا۔ اس درخت سے ٹھیک آٹھ ہاتھ پر جو ایک پودا تھا اس کے پتے کسی قدر نیم سے ملتے تھے۔ فوراً ہی سب

آدمیوں سے کہا کہ ان پتوں کا رس نکال کر جلدی اپنے اپنے بدن پر مل لو۔ اور میں خود بھی ملنے لگا۔ اس سے فارغ ہو کر وہاں ٹھہرنا مناسب خیال نہ کر کے واپس ہونے کا ارادہ کرنے لگا۔ لیکن واپس کیسے ہوں۔ خوف کے مارے کسی آدمی کا پاؤں ہی نہ اٹھتا تھا۔ چاروں طرف درندوں کی خوفناک آواز سے ہر ایک آدمی کو موت کا سامنا نظر آ رہا تھا۔ صبح ہونے تک اسی جگہ بیٹھے رہنا مناسب خیال کیا۔ لیکن بجائے زمین کے میں نے پاس والے بڑے درخت پر چڑھ جانا بہتر خیال کیا۔ لہٰذا ہم سب درخت پر چڑھ گئے میں نے بندوق اپنے ایک آدمی کو دے دی۔ تھوڑی دیر کے بعد اس طرف آتے ہوئے دو شیروں کی آواز سنائی دی۔ چونکہ غضب کا اندھیرا تھا۔ اس لئے دکھلائی تو کچھ نہیں دیتا تھا۔ صرف آواز سے معلوم ہوتا تھا کہ شیر ہم لوگوں کی طرف آ رہے ہیں۔ دو لالٹین جو ہم لوگوں کے پاس تھیں وہ درخت پر ہی لٹکا دی تھیں۔ زمین پر جو آگ جل رہی تھی اس کی معمولی روشنی صرف چار پانچ گز تک ہی تھی۔ میں نے اپنے آدمی سے جس کے ہاتھ میں بندوق تھی کہا کہ گھبرانا مت جس وقت شیر دکھلائی دیں۔ تو فوراً فائر کر دینا۔ میں اس آدمی سے ۳ گز اوپر کی طرف تھا۔ دونوں شیر زمین پر جلتی ہوئی آگ کے نزدیک آ گئے۔ وہ بہت ہی بڑے یعنی (رائل ٹائگر) تھے۔ نر و مادین معلوم ہوتے تھے۔ جس کے ہاتھ میں بندوق تھی شاید وہ بہت گھبرا گیا تھا۔ لیکن اندھیرے میں مجھے کچھ معلوم نہ ہوا۔ میں نے کہا جلدی فائر کرو۔ فائر تو ہوا لیکن ساتھ ہی بندوق بھی گھبراہٹ میں اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی۔ بندوق کی آواز سنتے ہی شیر بڑے زور سے اچھلا لیکن پرماتما کی کرپا سے اس آدمی تک نہیں پہنچ سکا۔ ایک دوسرا آدمی جو اس کے نزدیک ہی بیٹھا تھا یہ حالت دیکھ کر خود ہی زمین پر گر گیا۔ اب تو میرے ہوش اڑ گئے۔ شیر بڑے زور سے غرا کر اس کے نزدیک آیا۔ لیکن فوراً چیخ مار کر ایک طرف بھاگا۔ دوسرا شیر بندوق کو سونگھ رہا تھا۔ بندوق کو سونگھنے کے بعد اس آدمی کے نزدیک آ کر جسم کو سونگھنے لگا۔ اس نے بھی ایک زور سے چیخ ماری اور بے ہوش ہو گیا اندازاً دس منٹ وہ خونخوار جانور بے ہوشی کی حالت میں اس آدمی کے نزدیک ہی پڑا رہا۔ بعد کو اٹھا اور بڑے زور سے جنگل کی طرف بھاگا۔ میں نے دل ہی دل میں پرماتما کا شکر ادا کیا۔ اور اپنی بے وقوفی پر آنسو بہاتا رہا۔ کہ ایسے وقت میں

آدمیوں کو لے کر یہاں پر آیا- بڑی مشکل سے صبح ہوئی- میں نے آدمیوں کو نیچے اترنے کے لیے کہا لیکن وہ اس قدر گھبرائے ہوئے تھے کہ اترنے کا نام ہی نہ لیتے تھے- تقریباً سات بج گئے تھے- میں درخت سے نیچے اترا وہ لوگ بھی مشکل سے نیچے اترے میں نے بندوق اٹھائی اور اس آدمی کو زور سے ہلایا دو چار دفعہ ہلانے سے اس نے آنکھیں کھولیں اور حیرت سے ہم لوگوں کو دیکھنے لگا- دس پندرہ منٹ کے بعد مشکل سے اس کی زبان سے نکلا- کیا میں زندہ ہوں- شیر نے نہیں کھایا- میں نے دلاسہ دیا- اٹھو- گھبراؤ مت- پرماتما کی کرپا سے تم صحیح و سلامت ہو- مشکل سے اس کو اٹھایا گیا- پھر سب آدمی آہستہ آہستہ نو بجے اپنے کیمپ میں پہنچے- کیمپ میں جو آدمی تھے- ہم لوگوں کی وجہ سے گھبرا رہے تھے میرے وہاں پہنچنے پر ایک آدمی نے چھوٹی سی کاپی میرے ہاتھ میں دے کر کہا کہ مہاتما جی کی دھونی کے نزدیک یہ پائی گئی ہے- شاید وہ بھول سے اسی جگہ چھوڑ گئے ہیں- میں نے کاپی کو خوب غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ کوئی معمولی کاپی نہیں ہے- بلکہ مہاتما جی کے سینہ کے راز اور جوہرات کا ایک ذخیرہ ہے- اس کی بجنسہ نقل "ہماری مہاتما" کے نام سے درج کرتا ہوں- میں خود ان خفیہ رازوں کو پوری طرح سے حل نہیں کر سکا- سینکڑوں روپیہ خرچ کیا پچاسوں قابل سے قابل آدمیوں کو دکھلائی گئی- کلکتہ یونیورسٹی کے روح رواں قابل تعظیم بزرگ دسیوں زبانوں کے عالم و فاضل شریما سر آشو توش مکرجی کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ کچھ معلوم کر سکوں انہوں نے مہربانی سے بہت دلچسپی لی- اور قریباً چھ ماہ تک اپنے پاس رکھ کر کئی غیر ملکی و دوانوں کی خدمت میں روانہ کی آخرکار یہ کہہ کر واپس کر دی کہ یہ تو ان مہاتما کی اپنی ہی رائج کردہ زبان ہے- اس کا حل ہونا بغیر ان کے بتلائے ناممکن ہے- میں تقریباً بیس سال تک اسی دردسری میں رہا- دسیوں مہاتماؤں کی سیوا سے جو ایک آدھ معمہ حل ہوا ہے- وہ بھی اپنے نوٹ میں ظاہر کروں گا آئندہ کے لئے میری آپ صاحبان سے خاص گذارش ہے- کہ اگر کوئی معمہ آپ لوگوں سے حل ہو جائے تو پبلک کے فائدہ کے لئے ظاہر کر دیں- تاکہ اگلے ایڈیشن میں معمہ آپ کے نام سے درج کر دیا جائے- اب میں اس بوٹی کا ذکر کرتا ہوں جس کا عرق ہم لوگوں نے اپنے بدن پر مل لیا تھا- اور جس کے حیرت انگیز

اثر کی وجہ سے اس خونخوار جانور سے میرے آدمی کی جان بچی۔ اس بوٹی کو اس علاقہ
کے آدمی "چوجری" کے نام سے پکارتے تھے۔ میں نے اس بوٹی کا کئی بار امتحان کیا۔
گوشت خور جانوروں کے لئے زہر قاتل ہے۔ اس کی خوشبو سے ہی گوشت خور جانور
تقریباً سب ہی دم دبا کر بھاگتے ہیں۔ تازہ عرق نکال کر کتے کو سنگھایا گیا۔ فوراً ہی بے
ہوش ہو گیا۔ دس پندرہ منٹ کے بعد جب ہوش میں آیا فوراً ہی ایک طرف کو بھاگ
گیا۔ واقعی حیرت انگیز چیز ہے۔ زیادہ تر پہاڑوں میں ہی پائی جاتی ہے۔ نیپال۔ دار
جیلنگ بھوٹان۔ ناگاہل۔ لوسائی ہل وغیرہ وغیرہ پہاڑوں میں بھی دیکھی ہے۔ نام سب
جگہ علیحدہ علیحدہ ہیں۔ اب اس سلسلہ میں ایک اور مہاتما کا ذکر کر دینا مناسب خیال
کرتا ہوں جہاں کہ مجھے اس بوٹی کے بارے میں اور بھی زیادہ تصدیق ہو گئی۔ گو
مضمون بڑھ رہا ہے لیکن دلچسپ ہونے کی وجہ سے ہدیہ ناظرین کرنے پر مجبور ہوں۔

دسمبر ۱۸۹۸ء کا ذکر ہے۔ صوبہ بنگال اور آسام کی باؤنڈری یعنی ضلع چٹاگانگ۔ اور
لوسائی ہل میں سرکاری کام کی وجہ سے گیا تھا۔ یہ ایک ایسا مقام تھا جہاں کا سفر سخت
مشکل اور خوفناک تھا۔ صرف ہمارے ہی ڈیپارٹمنٹ کے آدمیوں کو ایسی ایسی جگہ جانا
پڑتا ہے۔ ورنہ کس کی مجال ہے جو ایسی جگہ پہنچے۔ کلکتہ سے چٹاگانگ تک بذریعہ ریل
پھر رانگا ماٹی تک بذریعہ جہاز اور وہاں سے خوفناک جنگل۔ پہاڑوں کو طے کر کے
مقام "ڈیما گری" ہوتا ہوا پندرہ روز کا سفر کر کے وہاں پہنچا تھا۔ ہم لوگوں کے رہنے
کے واسطے "لوسائی" لوگوں نے بانس کے مکان۔ بنگلہ کے فیشن پر ایک ندی کے
کنارے بنا دیے تھے۔ اسی جگہ پر مقام کیا گیا۔ میرے ہمراہ پچیس تیس آدمی برابر رہا
کرتے تھے۔ ایک روز شام کے وقت کام سے واپس آتا ہوا جنگل میں راستہ بھول کر
کسی دوسری طرف کو نکل گیا۔ ایک جگہ کے کنارے معمولی سا ایک گھر بنا ہوا تھا۔
وہاں ایک مہاتما کے درشن ہو گئے۔ دریافت سے معلوم ہوا کہ ہمارا مقام وہاں سے
دس میل ہے۔ اس وقت رات ہو جانے کی وجہ سے اپنے مقام پر پہنچنا ناممکن تھا۔
اسی جگہ مہاتما جی کے پاس رات گزارنے کا ارادہ ہو گیا۔ بھوک سے سب آدمی تڑپ
رہے تھے۔ مہاتما جی آنکھ بند کئے اپنے دھیان میں مست تھے قریباً ایک گھنٹہ کے بعد
آنکھیں کھولیں۔ میں نے پرنام کیا۔ ہاتھ کے اشارے سے بیٹھنے کو کہا۔ میں نے اپنے

سمجھیں گے۔ کیا بات دل میں خیال کیا کہ اسی ملک کے مہاتما ہیں ہماری زبان کیوں
چیت ہو سکتی ہے۔ میں ہیٹ (ٹوپ) لگائے ہوئے انگریزی لباس میں تھا۔ تھوڑی دیر
کے بعد انھوں نے انگریزی میں دریافت کیا۔ یہاں پر کیسے آئے ہو۔ کیا کام کرتے ہو
ان کی زبان سے انگریزی سن کر سخت تعجب ہوا۔ تھوڑی دیر کی بات چیت سے معلوم
ہوا کہ وہ انگریزی ہی نہیں بلکہ اردو۔ فارسی سنسکرت ہر ایک زبان میں پوری مہارت
رکھتے تھے۔ ایسے مقام پر ایسے عالم و فاضل کا ہونا معمولی بات نہ تھی۔ وہ ایک بہت
ہی پہنچے ہوئے مہاتما تھے۔ ہم لوگ بھوک سے بہت پریشان ہو رہے تھے۔ انہوں نے
ایک چورن اندازاً چھ چھ ماشہ ہر ایک آدمی کو دے کر کہا کہ اس کو کھا کر تھوڑا تھوڑا
پانی پی لو۔ زیادہ پانی مت پینا۔ بھوک پیاس مٹ جائے گی۔ میری طرف مخاطب ہو کر
کہا کہ تم دو تین چلو سے زیادہ پانی مت پینا۔ سو میں نے تو تھوڑا ہی پانی پیا۔ اور
میرے آدمیوں میں سے کسی کسی نے ایک ایک سیر سے بھی زیادہ پانی پی لیا۔ بھوک تو
اسی وقت مٹ گئی۔ معلوم ہونے لگا کہ جیسے ہم لوگوں نے بہت کھا لیا ہے۔ رات کے
بارہ بجے ہوں گے۔ نالہ کے کنارے تین چار شیر پہنچ کر آواز دینے لگے۔ ہم لوگ
بہت گھبرائے۔ انہوں نے کہا۔ گھبراؤ مت۔ یہ جانور ہمارے مکان کے نزدیک نہیں
آئیں گے۔ سو ایسا ہی ہوا صبح کو میں نے مہاتما جی سے دریافت کیا تو کہنے لگے کہ یہ
بوٹی جو ہماری کٹیا کے چاروں طرف کھڑی ہے اس کی خوشبو سے شیر وغیرہ جنگلی جانور
پاس نہیں آ سکتے ہیں۔ گوشت خور جانوروں کے واسطے اس کی خوشبو زہر قاتل ہے۔
گوشت خور جانور اس کی خوشبو سے بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ میں نے غور سے دیکھا
تو وہی بوٹی تھی۔ پتے کسی قدر چھوٹے تھے۔ انہوں نے اس کا نام "کرمی" بتلایا۔ میں
نے کہا کہ بہار کی طرف جنگلی علاقہ میں شاید اسی کو "بوجری" کہتے ہیں۔ مہاتما جی نے
جواب دیا کہ ہاں یہ وہی ہے۔ اس طرف پتے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں اور اس علاقہ
میں چھوٹے۔ لیکن تاثیر برابر ہی ہے۔ اگر تم اس کے عرق کو بدن پر مل لو تو گوشت
خور جانوروں کا بالکل خوف نہیں ہو گا۔

اور پھر ہنس کر کہنے لگے کہ جو چورن تم لوگوں کو دیا ہے یہ بھی جنگلی بوٹی کی راکھ
ہے۔ اس کو کھا کر جس نے جس قدر پانی پیا ہے اتنے ہی روز بھوک نہیں لگے گی

اس بوٹی کا نام انہوں نے "لت منا" بتلایا۔ اور یہ بھی کہا کہ کسی کسی جگہ "لٹ گنا" "لٹ سنکھا" ان ناموں سے بھی پکاری جاتی ہے۔ میرے پرارتھنا کرنے پر اسی وقت اپنے ہمراہ لے جا کر جنگل میں اس بوٹی کو دکھلایا۔ اس کے پتے لاجونتی کی طرف سے تھے۔ لیکن لاجونتی کے پتوں سے تقریباً تین حصے بڑے ہوں گے۔ اور اونچائی میں پودا بھی ایک گز سے زیادہ نہ تھا۔ میں نے پتوں سمیت دو تین پودے جو وہاں پائے گئے سب اکھاڑ لئے۔ اور مہاتماجی کے روبرو ہی سب کی راکھ بنا کر اپنے پاس رکھ لی۔ اندازاً ایک پاؤ راکھ ہو گئی تھی۔ میں پھر وہاں سے روانہ ہو کر اپنے مقام پر آیا۔ تاکہ ٹھیک سے اپنے سامان وغیرہ کا انتظام کر کے دو تین روز میں واپس آ کر مہاتماجی کے پاس رہوں گا۔ چوتھے روز واپس آ کر دیکھا تو کٹیا کو خالی پایا۔ مہاتماجی نہیں ملے۔ ادھر ادھر بہت تلاش کیا۔ ملکہ اس روز اسی جگہ رات بھر رہا۔ لیکن ان کا کچھ پتہ نہ ملا۔ مجبوراً اگلے دن وہاں سے واپس آ گیا۔ ہم لوگوں نے جو چھ چھ ماشہ راکھ بطور چورن کے استعمال کر کے پانی پی لیا تھا۔ اس کی وجہ سے مجھے تو پانچ چھ روز تک بالکل بھوک نہیں لگی۔ اور میرے آدمیوں میں سے کسی کسی نے تو پندرہ پندرہ روز تک بالکل کھانا نہیں کھایا۔ اور تعجب یہ کہ تندرستی میں کسی طرح کا فرق نہیں آیا۔ اس کے بعد بھی جو راکھ میں نے اپنے پاس رکھی تھی اس سے بہت عرصہ تک کام لیا۔ پچاسوں آدمیوں کو تجربہ کرایا۔ اور بالکل ٹھیک پایا۔ دو ماہ کے بعد میں اس علاقہ سے کلکتہ واپس آ گیا بعد ازاں دارجیلنگ وغیرہ پہاڑوں کی طرف بھی بہت کچھ تلاش کرنے پر کسی کسی جگہ اس بوٹی کا ایک آدھ پودا مل جاتا تھا۔ ہر طرح سے تصدیق میں ٹھیک پایا۔ لیکن دستیاب اکثر پہاڑی علاقوں میں کمی کے ساتھ ہی ہوا کرتی ہے۔

اب میں ۱۹۲۰ء کا ایک اور عجیب واقعہ جب کہ میں ضلع دارجیلنگ اور نیپال بونڈری پر کام انجام دے رہا تھا درج کرتا ہوں۔ جو کہ بہت ہی دلچسپ ہے۔ چونکہ میں تھوڑی بہت ادویات ہمیشہ اپنے پاس رکھتا تھا۔ اور جس جگہ بھی جاتا تھا بیمار وغیرہ کو دیکھنے سے مفت دوائی دے دیا کرتا تھا۔ اس جگہ پر دو ایسے مریضوں کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جن کو قریب المرگ کہنا بے جا نہ ہو گا۔ ایک تو عرصہ دس سال سے دمہ کے عارضہ میں مبتلا تھا۔ اور دوسرا عرصہ دو تین سال سے دستوں کا مریض تھا۔ جس کو

بیس پچیس دست روزانہ ہوا کرتے تھے۔ اگر بند کرنے کی دوائی دی جاتی تو پیٹ پھول جاتا۔ اور اس شدت سے درد ہوتا کہ مریض بیچارہ زمین پر ہی تڑپنے لگتا تھا۔ دونوں مریض سینکڑوں روپیہ برباد کر چکے تھے۔ اور اکثر ڈاکٹروں حکیموں نے جواب دے دیا تھا۔ وہ لوگ علاج کا خیال چھوڑ کر موت کی گھڑیاں گن رہے تھے۔ ان کے خاندان والوں سے میری محبت ہو گئی۔ دمہ والے مریض پر میں نے بھاری مہاتما جی کی کرپا سے حل کیا ہوا پیپل والا نسخہ استعمال کیا۔ جس کا ذکر اس سلسلہ میں آگے آئے گا۔ اور دستوں والے مریض پر ایک اپنے تجربہ میں آیا ہو نسخہ استعمال کیا۔ دو تین روز کے استعمال سے ہی فائدہ معلوم ہونے لگا۔ پرماتما کی کرپا دیکھئے جس کو نیک نامی ملنی ہوتی ہے۔ اس کے ہاتھ سے خاک کی دی ہوئی چٹکی بھی اپنا پورا اثر دکھلاتی ہے۔ یہ ہی بات ہوئی۔ دونوں مریضوں کو چند روز میں بالکل آرام ہو گیا۔ اب تو گرد و نواح میں میرے کامل وید ہونے کی بات مشہور ہو گئی۔ دور دور سے سینکڑوں مریض آنے لگے۔ میں حیران ہو گیا۔ سرکاری نوکری۔ اپنی ڈیوٹی انجام دوں یا مریضوں کو دیکھوں۔ اسی سلسلہ میں ایک بڑے زمیندار کے لڑکے سے میری دوستی ہو گئی جو کہ وہاں ہوا کھانے کے واسطے آیا ہوا تھا۔ وہ نوجوان مرض نامردی میں مبتلا تھا۔ نامرد بھی بالکل گیا گزرا۔ یعنی اعضائے تناسل بالکل ہی چھوٹا تھا۔ اس نے اپنے تمام حالات مجھ سے بیان کئے معلوم ہوا کہ پیدائش سے ہی یہ مرض تھا۔ اکثر میرے پاس بیٹھ کر رویا کرتا۔ کم از کم تین چار ہزار روپیہ برباد کر چکا تھا۔ میں نے دو چار ادویات تیار کر کے استعمال کرانی شروع کر دیں۔ ایک ماہ استعمال کرتے گزر گیا۔ لیکن کچھ اچھا فائدہ معلوم نہیں دیتا تھا۔ قوت باہ تو البتہ ترقی کرتی جاتی تھی۔ لیکن اعضائے تناسل کی چھوٹائی پر کوئی خاص اثر نہیں ہوتا تھا۔ اسی درمیان میں ایک روز ایک ناگا مہاتما جی کا ادھر گذر ہوا۔ چونکہ سنیاسی مہاتماؤں سے مجھے خاص رغبت رہتی تھی اس لئے ان کو پرارتھنا کر کے اپنے پاس ٹھہرایا لیا۔ دو چار روز اسی طرح سے ان کے ساتھ بات چیت میں گذرے۔ ایک روز اپنے دوست کی حالت کے بارے میں مہاتما جی سے بات چیت کی۔ انہوں نے بڑی مشکل سے علاج کرنے کا اقرار کیا۔ اور کہنے لگے کہ جب وہ مادر زاد نامرد ہے تو اس کے واسطے دوائی تیار کرنے میں بہت خرچ کرنا پڑے گا۔ میں

نے جواب دیا کہ خرچ کی آپ پرواہ مت کریں۔ خیر دوائی تیار کرنے کے واسطے وہ کسی خاص قسم کے سانپ کی تلاش کرنے لگے۔ ادھر ادھر مشہور کیا گیا کہ جو سانپ مار کر لادے گا اس کو انعام دیا جائے گا۔ قریباً تین سو روپیہ انعام دینے میں خرچ ہو گئے۔ لیکن وہ خاص قسم کا سانپ نہ ملا۔ میں نے مہاتما جی سے دریافت کیا کہ آپ کو کس قسم کے سانپ کی ضرورت ہے۔ تو کہنے لگے کہ ایک تو اژدہا ہونے چاہیے۔ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ لیکن ذات اژدہا ہو۔ اور ایک بہت زہریلا جو کہ قریباً آدھ گز کا ہوتا ہے۔ اور کود کود کر چلتا ہے وہ ہونا چاہیے۔ تب اصلی دوائی تیار ہو سکتی ہے۔ اب میں ایسے ہی سانپوں کی تلاش میں ہر وقت رہنے لگا۔ پرماتما کی کرپا سے ایک روز ایک پہاڑ کی کھوہ میں اژدہا ہونے کی بابت ایک آدمی نے خبر دی۔ جو کہ ایک بکری کے بچے کو کھا گیا تھا۔ بندوق سے اس کو مارا گیا۔ اندازاً آٹھ گز لمبا اور وزن میں چھ سات من کے قریب تھا۔ اس کے منہ کے نزدیک کا ایک فٹ حصہ مہاتماجی نے کٹوا کر ایک بڑی ہانڈی میں ڈلوا دیا۔ بعد ازاں ایک روز ایک آدمی بہت ہی زہریلا سانپ مار کر لایا۔ اس سانپ کے بارے میں معلوم ہوا کہ ایک آدمی کو کاٹ گیا تھا اور وہ دو تین منٹ میں زہر کے اثر سے کالا ہو گیا۔ اور دم نکل گیا۔ اس سانپ کو دیکھ کر مہاتما جی بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے کہ ایسے ہی سانپ کی ہم کو ضرورت تھی۔ اس کو دس روپیہ انھوں نے انعام دلوایا۔ سانپ کے سر پر ایک قسم کا سہ جیسا نشان تھا۔ مہاتماجی نے کہا کہ جیسا نشان اس کے سر پر ہے ٹھیک اسی طرح سے زہر کی پوٹلی پر رہتا ہے۔ اور ہم کو صرف اتنے ہی حصہ کی ضرورت ہے۔ لہٰذا وہی حصہ کاٹ کر ہانڈی میں ڈلوا دیا گیا۔ بعد کو اس میں تقریباً بیس سیر پانی اور آدھ پاؤ آملہ سار گندھک۔ آدھ پاؤ تیل ڈال کر چولھے پر چڑھا دیا گیا نرم آنچ سے پکاتے پکاتے جس وقت دو ڈھائی سیر کے قریب پانی رہ گیا۔ تو اتار کر چھلنی سے پانی ایک برتن میں چھان دیا گیا۔ سانپ کے گوشت کو پھینک دیا گیا۔ بالکل ٹھنڈا ہو جانے پر پانی کے اوپر تیل چربی کی طرح سے جم گیا۔ اس کو علیحدہ برتن میں رکھ لیا گیا۔ قریباً آدھ پاؤ تیل نکلا تھا۔ پانی گڑھا کھود کر مٹی میں ڈال دیا گیا۔ بعد ازاں اس تیل میں ایک چھٹانک تازہ پہاڑی جونک ایک چھٹانک کیچوے ایک چھٹانک بیر بہوٹی پچیس عدد مرغی کے انڈوں کی زردی۔ ساڑھے

۳ ماشہ مشک اصلی۔ اور ایک سیر جوان گدھے کا پیشاب۔ ایک تولہ سنکھیا سفید۔ ان سب چیزوں کو کھرل میں ڈال کر متواتر ایک ہفتہ تک کھرل کرتے رہے۔ بعد کو وہ جنگل سے کسی جنگلی بوٹی کا عرق لائے۔ جو کہ وزن میں آدھ سیر ہو گا۔ اس کو بھی کھرل میں ڈال کر تین روز پھر کھرل کیا۔ بعد ازاں پتال جنتر سے روغن کشید کیا گیا۔ اندازاً دس تولہ روغن نکلا۔ پھر اس سے دوبارہ روغن کشید کیا۔ آخیر میں اندازاً دو تین تولہ روغن نکلا تھا۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ جنگلی بوٹی کا عرق محض دکھلاوہ اور مجھے دھوکے میں ڈالنے کے لیے ڈالا تھا۔ یا اس نسخہ کا کوئی جز تھا۔ اس روغن پر قریب چار سو روپیہ کے خرچ ہوئے۔ بعد ازاں روغن والی شیشی درخت کیلے کی جڑ میں گڑھا کھود کر دبا دی گئی۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر استعمال کی تیاری ہوئی۔ استعمال کے وقت ایک علیحدہ کمرے میں مہاتما جی۔ میرا دوست۔ اور میں رہے۔ چارپائی پر مریض کو لٹا کر ہاتھ پاؤں مضبوطی سے باندھ دئے گئے۔ ایک روئی کے پھائے سے اعضائے تناسل کے چاروں طرف جڑ میں قریباً تین ماشہ کے روغن لگا دیا گیا۔ پانچ منٹ گذرنے پر اعضائے تناسل لمبائی کی طرف بڑھنا شروع ہوا۔ مریض چھٹ پٹانے لگا۔ جس قدر لمبائی میں ہونا چاہیے۔ جب اس قدر بڑھ چکا۔ تو جوان مرغ کے پتہ کا پانی اور لیموں کے عرق میں تر کیا ہوا کپڑا جو کہ پہلے سے تیار کر کے رکھا تھا اعضائے تناسل پر رکھ دیا گیا۔ کپڑا رکھتے ہی مریض کو ٹھنڈک معلوم ہونے لگی۔ اور اعضائے تناسل اسی حد پر رک گیا۔ مریض ایک ہفتہ تک اسی کمرے میں پڑا رہا۔ کھانے کے واسطے دودھ چاول دئے جاتے تھے۔ اوپر والا کپڑا روزانہ جوان مرغ کے پتے اور لیموں کے عرق میں تر کر کے تبدیل کیا جاتا تھا۔ ایک ہفتہ کے بعد بالکل تندرست ہو گیا۔ اعضائے تناسل بالکل ٹھیک اور شہوت حد درجہ کی بڑھ گئی۔ لیکن مہاتما جی نے ایک مہینہ تک عورت سے علیحدہ رہنے کی ہدایت کی تھی۔ ان کی ہدایت پر پابند رہنے کے واسطے میں نے سخت تاکید کر رکھی تھی۔ اس لئے وہ مجبور رہا۔ دوائی نے واقعی طلسم کی طرح سے کام کیا۔ جو بیان سے باہر ہے۔ مہاتما جی کو دو سو روپیہ پیش کیا گیا۔ لیکن! انہوں نے کچھ نہیں لیا۔ صرف یہ کہ جو کچھ ہو سکے غریبوں کو خیرات کر دو وہ سب روپیہ خیرات کر دیا گیا۔ دوائی کے بارے میں انہوں نے ذکر کیا کہ کم از کم تیس چالیس بیماروں کے

لئے جو کہ جنم سے ہی نامرد ہوں یہ دوائی کافی ہے۔ لیکن وہ شیشی انہوں نے اپنے ہی پاس رکھی۔ میں نے اس میں سے کچھ دوائی لینے کی پرارتھنا کی تو فرمایا کہ ہم کیا کریں گے۔ سب کی سب تم ہی کو دے دی جائے گی۔ لیکن ابھی ایک ماہ اس کو شیشی سمیت کیلے کی جڑ میں گاڑ کر رکھا جائے گا۔ تو دو چند طاقت ہو جائے گی۔ میں نے آرزو۔ و منت کر کے تین چار ماشہ تو چھوٹی شیشی میں لے ہی لی۔ باقی کو انہوں نے گڑھے میں دبا دیا۔ مجھے ہدایت کی یہ دوائی صرف ایسے ہی جنم کے نامردوں پر استعمال کرنا چاہیے۔ اور اعضائے تناسل مناسب لمبائی میں پہنچ جانے پر کپڑا تر کیا ہوا ضرور فوراً ہی رکھ دو۔ ورنہ بڑھتے بڑھتے پھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ خبردار استعمال کے وقت پوری ہوشیاری اور حفاظت کی ضرورت ہے۔ ورنہ ذرا سی لاپرواہی سے سخت خطرہ ہے۔

دیگر۔ ہر ایک قسم کی آلہ تناسل کی کمزوری۔ نامردی وغیرہ میں دو تولہ خالص چمیلی کے تیل میں پانچ بوند اس دوائی کی ڈال کر بطور طلا استعمال کرنے سے چند دنوں میں اس قدر طاقت اور شہوت ہو گی جو بیان سے باہر ہے صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے گئے گذرے بوڑھے کو بھی نوجوان کے مانند بنا دے گا۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔

صاحبان! پرماتما نے ادویات میں کیا کیا اثر پیدا کئے ہیں۔ اور مہاتماؤں کے سینہ میں کیا کیا عجائبات موجود ہیں۔ میں جس جگہ رہا کرتا تھا مہاتما جی کے واسطے اپنے نزدیک چھپر کی ایک جھونپڑی بنوا دی تھی رات کو گیارہ بجے تک ہمیشہ ان کے پاس ہی بیٹھا سیوا کیا کرتا تھا۔ ایک روز شام کو جب اپنے کام سے واپس آیا۔ تو مہاتما جی کو نہیں پایا۔ خیال کیا کہ کہیں گھومنے چلے گئے ہوں گے۔ واپس آجائیں گے۔ اسی طرح سے دو روز گذر گئے۔ جب مہاتما جی نہیں آئے۔ تو جہاں کیلے کی جڑ میں دوائی کی شیشی گاڑی تھی تلاش کیا۔ تو شیشی بھی ندارد۔ معلوم ہوا کہ مہاتما جی شیشی کو لے کر رفو چکر ہو گئے۔ دو ماہ تک اسی جگہ رہا پھر بھی ان کے درشن نہیں ہوئے۔ اب اس مضمون کو ختم کرنے سے پہلے ایک بات منتروں۔ جنتروں کے بارے میں بھی عرض کر دینا اور اپنے خیالات ظاہر کر دینا مناسب خیال کرتا ہوں۔

لڑکپن میں اکثر سنا کرتا تھا کہ ڈھاکہ۔ بنگالہ۔ اور کامروپ دیش میں بہت کچھ جادو ہے۔ لیکن میں اس علم پر بہت کم وشواش رکھتا تھا۔ اور فضول کی گپاسنک خیال کرتا

تھا۔ مگر جب مجھے اپنے ڈھاکہ۔ بنگالہ۔ اور کامروپ دیش کے سفر میں بہت سے ایسے آدمیوں سے ملنا پڑا جنہوں نے میرے خیالات کو بالکل پلٹ دیا۔ اور اس علم پر بھی پورا وشواش کرنا پڑا۔ گو مضمون بہت بڑھ گیا ہے۔ لیکن آپ لوگوں کی دلچسپی کے لئے میرے ہمراہ گذرے ہوئے دو چار واقعے درج کرنا چاہتا ہوں

ضلع جلپائی گوڑی (بنگالہ) میں میرا کام تھا۔ ایک روز کا ذکر ہے کہ میرے ایک آدمی نے کسی کھیت سے تیس چالیس مولیاں اکھاڑ لیں اس کھیت کی رکھوالی ایک "کوچ" ذات کی عورت کر رہی تھی۔ اس نے صرف تین چار مولی لینے کی اجازت دی تھی۔ لیکن سرکاری ملازم ہونے کے غرور میں اس نے زبردستی اس قدر اکھاڑ لیں اس پر وہ عورت بہت ناراض ہوئی۔ اور کہا جاؤ تم ان کو کھا نہیں سکو گے۔ اس مقام سے آدھ میل آئے ہوں گے کہ اس آدمی کے پیٹ میں سخت درد ہونے لگا۔ اور خون کے دست اور قے جاری ہو گئے۔ ایک گھنٹہ کے عرصہ میں قریباً ایک سیر خون اس کے بدن سے نکل گیا۔ وہاں سے اٹھا کر اس کو ڈیرے پر لائے۔ میں نے کسی بیماری کا ہونا خیال کیا۔ گاؤں کے چند آدمیوں کو بلایا گیا۔ ایک شخص نے کہا کہ اس کو کسی نے جادو مارا ہے لہٰذا فوراً ہی ایک جھاڑنے والے کو بلایا گیا۔ وہ ایک گھنٹہ تک جھاڑتا رہا۔ بعد ازاں کہنے لگا کہ اس پر کسی نے زبردست جادو کیا ہے۔ اگر وہی آکر جھاڑے۔ تو آرام ہو جائے گا۔ وہ بے ہوش تھا۔ میں نے خیال کیا۔ کہ شاید وہ اسی کھیت والی عورت کا کام ہے۔ لہٰذا گاؤں کے نمبردار کی معرفت اس عورت کو بڑی آرزو منت سے بلایا گیا۔ اس کی بہت خوشامد کی گئی۔ نمبردار نے کہا کہ اگر یہ سرکاری آدمی مر گیا تو ہماری سخت بدنامی ہو گی۔ بہت کچھ کہنے سننے سے اس نے جھاڑنا قبول کیا۔ اور قریباً آدھ گھنٹہ تک جھاڑ کر وہ چلی گئی۔ فوراً ہی خون بند ہو گیا۔ اس آدمی کو آرام تو ہو گیا۔ لیکن اس قدر کمزور ہو گیا۔ کہ تین ماہ تک چلنے پھرنے کے قابل نہ ہو سکا۔ اس روز سے اس علاقہ میں ہر ایک آدمی بہت ڈر سے کام کرتا تھا۔ سب کا غرور کافور ہو گیا۔

اسی طرح سے ضلع ڈھاکہ میں ایک روز کا واقعہ ہے۔ میں اپنے چپڑاسی کو چار آنے دے کر کہہ گیا کہ دو سیر دودھ لا کر رکھنا۔ اس نے دودھ لا کر خوب اچھی طرح

سے گرم کر کے رکھا۔ چونکہ مجھے کام سے آنے میں رات ہو گئی تھی۔ کھانا کھا کر سو رہا۔ دودھ کو نہیں پیا۔ صبح کو کیا دیکھتا ہوں کہ اس دودھ میں سینکڑوں کیڑے چل رہے ہیں۔ بڑا تعجب ہوا۔ اس آدمی سے دریافت کیا کہ دودھ کہاں سے لائے ہو۔ چوکیدار کی معرفت جس کے یہاں سے دودھ لایا تھا۔ اس کو بلایا گیا۔ معلوم ہوا کہ میرا چپراسی بغیر پیسے دئے زبردستی دودھ لے آیا تھا۔ اس لئے اس عورت نے ناراض ہو کر دودھ میں کچھ کر دیا۔ تھا۔ تیسرا ایک زبردست واقعہ وشی کرن کا ہے۔ جو میرے دیکھنے میں آیا آسام ضلع لکھیم پور میں ایک آدمی سے ملاقات ہوئی۔ اس کے یہاں تقریباً تیس چالیس عورتیں میں نے دیکھیں۔ معلوم ہوا کہ وشی کرن کے زور سے وہ اتنی عورتیں اپنے قبضہ میں کئے ہوئے ہے۔ وہ خود کوئی کام نہ کرتا تھا۔ اس کا سب کام یہاں تک کہ کھیتی وغیرہ وہی کیا کرتی تھیں۔

ایک اور واقعہ ضلع کامروپ (گوہاٹی) کے نزدیک کا ہے۔ دریائے برہم پتر کے کنارے پانڈو اسٹیمر گھاٹ کے نزدیک پہاڑی پر ایک سادھو رہتا ہے۔ اس کے یہاں تقریباً پچیس تیس عورتیں ہیں یہاں تک کہ بڑے بڑے امیر گھروں کی لڑکیاں بھی ان عورتوں میں ہیں۔ مہاتما جی ہمیشہ فرسٹ یا سیکنڈ کلاس ریلوے میں سفر کرتے ہیں۔ ریل کے سفر میں بھی دس دس عورتیں فیشن کے ساتھ ہمراہ رہتی ہیں۔اب ناظرین خود خیال کریں کہ ان کو مہاتما کہا جائے یا کہ بھوگی اور عیاش۔ خیر کچھ ہی ہو۔ لیکن وشی کرن کے زور سے یہ سب ہے۔ ان کے بڑے بڑے آدمی سینکڑوں شاگرد ہیں۔ جو کہ ماہواری نقدی بھی ان کے پاس بھیجتے رہتے ہیں۔ اور مہاتماجی خوب عیش اڑاتے ہیں۔ ایک بڑے آدمی کی لڑکی کا معاملہ جو کہ شادی شدہ تھی عدالت تک پہنچ گیا تھا۔ لیکن لڑکی کا والد اور لڑکی خود مہاتماجی کے پاس ہی رہنے پر رضامند۔ تو پھر کیا ہو سکتا تھا۔ لڑکی نے کہا کہ اگر مجھ کو علیحدہ کیا گیا تو میں اپنی جان دے دوں گی اس لئے مہاتماجی کی فتح ہوئی۔ اور وہ ان کے ہی پاس رہی۔

ایک بار کا ذکر ہے تھانہ فاربس گنج ضلع پورنیہ نیپال بونڈری کے نزدیک ایک زمیندار کے لڑکے سے میری دوستی ہو گئی۔ وہ ایک لڑکی سے محبت کیا کرتا تھا۔ لیکن وہ کسی طرح بھی اس کے قبضہ میں نہ آتی تھی آخرکار اس نے ایک آدمی سے تعویذ بنوا

کر حسب ہدایت ایک ہفتہ عمل کیا۔ پھر کیا تھا۔ ہر طرح سے دل کی امید بر آئی۔ وہ لڑکی خود بخود اس کے پاس پہنچ گئی۔

ایک اور عجیب واقعہ کا ذکر کرتا ہوں۔ جو اس علاقہ میں ہوا تھا۔ وہاں پر ایک آدمی سے میرا بہت میل جول ہو گیا تھا۔ لیکن وہ اول درجہ کا عیاش تھا۔ اس کی عورت بہت ہی شریف نیک چلن۔ اور خوب صورت تھی۔ لیکن عیاش خاوند نے بیچاری کی شامت لا رکھی تھی۔ میں اس آدمی کو دن رات سمجھایا کرتا تھا۔ لیکن کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔ عورت کی حالت کو دیکھ کر مجھے ترس آتا تھا۔ لیکن کیا کروں۔ آخرکار۔ پرماتما کی کرپا سے وہاں ایک ناگا مہاتما کا آنا ہوا۔ اور اس معاملہ پر ان سے بات چیت ہوئی۔ ان کی مہربانی سے ایسی ترکیب ہاتھ آئی کہ ایک ہفتہ کے عمل سے ہی وہ عیاش خاوند ایسا ہو گیا جو تحریر سے باہر ہے۔ یعنی دوسری عورت کا نام لینے سے بھی نفرت آنے لگی۔ سچ مچ مہاتماجی کی کرپا سے اس بہن کی زندگی بن گئی۔

مجھے از حد خوشی حاصل ہوئی۔ اب زیادہ کہاں تک تحریر کروں۔ اور بھی اس قسم کے پچاسوں واقعات میرے دیکھنے میں آئے۔ اور بہت سے اس علم کے ماہر تجربہ کار آدمیوں سے میری ملاقات ہوئی۔

پبلک کا خیر خواہ
پیارے لال شرما

بہاری مہاتماجی کے سینہ کا راز

یعنی

اس کاپی کی عبارت کا اردو ترجمہ

ترجمہ از مصنف:۔اگر سانپ کے کاٹنے سے انسان۔ یا حیوان موت کے نزدیک ہو تو درخت پونیڈی کے پتوں کا تازہ رس یا پونیڈی (کنکن) کے چورن کو چھ چھ ماشہ دو چھٹانک پانی میں گھول کر مریض کو تین تین گھنٹے میں دیتے رہو۔ تین چار خوراک دینے سے بالکل زہر دور ہو جائے گا۔

حیوانوں کو ۵ سے دس تولہ تک چورن ایک سیر پانی میں ملا کر بذریعہ نال پلا دو۔ اگر مریض کے دانت زیادہ زہریلے سانپ ہونے کی وجہ سے بند ہو گئے ہوں تو چورن دانتوں پر ملنے سے دانت کھل جائیں گے پھر اوپر کی ترکیب سے پلاؤ۔ جنگل میں درخت پونیڈی کے پاس سانپ نہیں رہ سکتا۔ جس جگہ سانپ کا ڈر ہو۔ یا سانپ رہتا ہو۔ دس تولہ چورن ایک سیر پانی میں ملا کر۔ یا تازہ پتوں کا عرق چھڑک دو۔ سانپ اگر ہو گا تو بھاگ جائے گا۔ اور پھر اس جگہ نہیں آئے گا۔ یہ دوائی موت کے نزدیک پہنچے ہوئے مریضوں کو بھی آرام کرتی ہے۔ اگر کسی نے افیون یا سنکھیا (زہر) کھا لیا ہو۔ تو یہ دوا دینے سے موت سے بچانے کا کام کرتی ہے۔ اور آتشک کی بیماری میں بھی حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ یہ دوا امرت کے برابر ہے۔

نوٹ۔ از مصنف:۔اصل عبارت میں جو لفظ "پونیڈی" آیا ہے۔ اس کا حل بڑی کوشش سے (ریٹھہ) ہوا ہے۔ جس کو انگریزی میں سوپ نٹ کہتے ہیں(Soap nut) اور جو کپڑا دھونے کے کام آتا ہے۔ ناظرین! اوپر کے نسخہ کا حل ریٹھہ کا سفوف نوٹ کر لیں۔ اس عجیب چیز کی میں نے خود سینکڑوں جگہ آزمائش کی ہے۔ ایک بار ضلع جیسور (بنگال) میں مسٹر کلکسٹن صاحب بہادر سٹیلمنٹ آفیسر کے خانساماں کو بہت ہی

زہریلے سانپ نے کاٹ لیا تھا۔ میں اس وقت وہاں موجود تھا۔ میں نے فوراً ہی یہ دوا اوپر کی ترکیب سے دی۔ تین خوراک میں ہی تمام زہر نکل گیا۔ اور وہ بالکل اچھا ہو گیا۔ اس عجیب معاملہ کو دیکھ کر صاحب بہادر بہت ہی خوش ہوئے اور بہت اچھا سارٹیفکٹ دیا۔ بلکہ اس روز سے وہ خود ہر وقت اپنی جیب میں اس دوا کو رکھنے لگے۔
زہر سانپ کے لئے یہ ایک حیرت انگیز چیز ہے۔ ناظرین نوٹ کر لیں۔
پیارے لال شرما۔

ترجمہ ۲۔اور حل از مصنف:۔سانپ کے کاٹنے سے اگر انسان مرگیا ہو تو چار دن تک وہ بچایا جاسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جسم میں تھوڑا سا بھی خون موجود ہو۔ نیچے لکھی ادویات کسی کو بتلاؤ مت۔ پرماتما کا نام لے کر اپنے ہاتھ سے لاکر پاخانہ کے راستہ سے جسم میں پہنچا دو۔ دو یا تین گھنٹہ میں سانس چلنے لگے گا۔ اور ایک دن میں بالکل اچھا ہو جائے گا۔ ادویات یہ ہیں۔

جمالگوٹہ	ریٹھہ	کالی مرچ	تلسی	ہر گنٹر گام
ٹمبر	=ٹمبر	۱۰ گرن	۲ ٹمبرا	ااا سورن

ان سب کو ملا کر ایک گھنٹہ رگڑ کر اور دس تولہ پانی کر کے چڑھا دو۔ ایک بار یا دو بار کافی ہے۔ پرماتما کا شکریہ ادا کرو۔ جس نے ایسی ایسی ادویات زمین پر پیدا کی ہیں۔

نوٹ:۔ایک مہاتما کی مہربانی سے اس نسخہ میں چار چیزوں کا تو حل ہوا لیکن پانچویں چیز "ہر گنٹر گام" اور وزن کے بارے میں کوئی بات حل نہیں ہو سکی۔ اس لئے آزمائش نہیں ہوئی۔ حل شدہ چیزوں کے نام اوپر نمبر(۱) سے نمبر(۴) تک ہیں۔

نامردی پر حیرت انگیز ادویات

رس اور بھسم (کشتہ جات)

ترجمہ ۳۔اور حل از مصنف:۔پارہ۔ سنکھیا اور افیون ہر ایک دو بو شدھ ان تینوں چیزوں کو کھرل میں ڈال کر اتنا ملاؤ کہ پارہ کا نشان باقی نہ رہے پھر شیشی میں رکھو۔ خوراک ایک دانہ پوست کے برابر مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر نگل جاؤ۔ شہوت اور

قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ ایک ہفتہ ہی میں بہت فائدہ دکھلائی دے گا۔
نوٹ:۔ اس نسخہ میں بڑ کا وزن معلوم نہیں ہو سکا۔ لیکن تینوں چیزیں شدھ کر کے برابر وزن میں ملا کر نسخہ تیار کر کے بہت آدمیوں کو استعمال کرایا گیا۔ از حد فائدہ دیکھنے میں آیا۔ جس کو بھی دیا گیا اسی نے تعریف کی لیکن گھی دودھ کا استعمال کثرت سے کرنا ضروری ہے۔ کم از کم سات روز کھرل کریں۔

حل ۴:۔ از مصنف:۔ دو بڑ قلمی شورہ کو کنوئیں کے تازہ پانی میں دو ٹکیہ بنادیں اور درمیان میں ایک بڑ پارہ رکھ کر دو اپلوں کے درمیان میں رکھ کر آنچ دیں۔ پارہ دانہ دانہ ہو جائے گا۔ پھر افیون دو بڑکی دو ٹکیہ بنا کر درمیان میں رکھ کر بوتہ میں رکھ کر اپلوں کی آنچ دیں بھسم تیار ہو جائے گی۔ خوراک ایک دانہ پوست کے برابر مکھن یا ملائی میں۔

نوٹ:۔ میں نے اس نسخہ میں لفظ "بڑ" کا مطلب تولہ سے لیا ہے۔ کیونکہ ایک مہاتما نے تولہ ہی سے مطلب بتلایا تھا۔ باقی "قلمی شورہ" اور افیون جو نام حل ہوئے وہ اوپر درج کر دیئے ہیں۔ میں خود اس کی آزمائش نہ کر سکا۔ اگر کوئی صاحب آزمائش کریں تو ضرور مطلع کریں۔

حل ۵:۔ از مصنف:۔ شنگرف ۵ بڑکی پوری ڈلی لے کر ایک چینی کے پیالہ میں رکھیں اور اس پیالہ کو بالو(ریت) سے بھری ہوئی کڑھائی میں رکھ کر اوپر تک پیاز کا عرق بھر دیں پھر چولہے پر رکھ کر نرم آنچ جلا دیں۔ پھر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ یہ اول درجہ کی بھسم ہو گی۔ خوراک ایک چاول سے کم ہی دیں۔ چالیس روز استعمال کر لینے سے عمر بھر کسی دوسری ادویات کی ضرورت نہ ہو گی۔

نوٹ:۔ وزن میں جو بڑ لکھا ہے یہ تو معلوم نہیں ہو سکا۔ لیکن میں نے ایک تولہ کی ڈلی شنگرف لے کر قریباً بیس سیر عرق پیاز سوکھا دیا تھا۔ بعد ازاں پیس کر نصف چاول خوراک میں استعمال کرایا گیا۔ مکھن یا ملائی میں استعمال کرانا چاہیے۔ چالیس روز کے استعمال سے ایک بالکل ہی گئے گزرے آدمی کو اس سے بہت فائدہ ہوا۔ ویسے تو پچاسوں آدمیوں کو میں نے استعمال کرایا ہے اور سب نے ہی اس کے گن گائے ہیں۔ عجیب چیز ہے۔ گھی دودھ کثرت سے استعمال کرنا ضروری ہے۔

قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ ایک ہفتہ ہی میں بہت فائدہ دکھلائی دے گا۔

نوٹ:۔ اس نسخہ میں بڑ کا وزن معلوم نہیں ہو سکا۔ لیکن تینوں چیزیں شدہ کر کے برابر وزن میں ملا کر نسخہ تیار کر کے بہت آدمیوں کو استعمال کرایا گیا۔ از حد فائدہ دیکھنے میں آیا۔ جس کو بھی دیا گیا اسی نے تعریف کی لیکن گھی دودھ کا استعمال کثرت سے کرنا ضروری ہے۔ کم از کم سات روز کھرل کریں۔

حل ۴:۔ از مصنف:۔ دو بڑ قلمی شورہ کو کنوئیں کے تازہ پانی میں دو ٹکیہ بناویں اور درمیان میں ایک بڑ پارہ رکھ کر دو اپلوں کے درمیان میں رکھ کر آنچ دیں۔ پارہ دانہ دانہ ہو جائے گا۔ پھر افیون دو بڑی دو ٹکیہ بنا کر درمیان میں رکھ کر بوتہ میں رکھ کر اپلوں کی آنچ دیں بھسم تیار ہو جائے گی۔ خوراک ایک دانہ پوست کے برابر مکھن یا ملائی میں۔

نوٹ:۔ میں نے اس نسخہ میں لفظ "بڑ" کا مطلب تولہ سے لیا ہے۔ کیونکہ ایک مہاتما نے تولہ ہی سے مطلب بتلایا تھا۔ باقی "قلمی شورہ" اور افیون جو نام حل ہوئے وہ اوپر درج کر دیئے ہیں۔ میں خود اس کی آزمائش نہ کر سکا۔ اگر کوئی صاحب آزمائش کریں تو ضرور مطلع کریں۔

حل ۵:۔ از مصنف:۔ شنگرف ۵ بڑی پوری ڈلی لے کر ایک چینی کے پیالہ میں رکھیں اور اس پیالہ کو بالو (ریت) سے بھری ہوئی کڑھائی میں رکھ کر اوپر تک پیاز کا عرق بھر دیں پھر چولھے پر رکھ کر نرم آنچ جلا دیں۔ پھر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ یہ اول درجہ کی بھسم ہو گی۔ خوراک ایک چاول سے کم ہی دیں۔ چالیس روز استعمال کر لینے سے عمر بھر کسی دوسری ادویات کی ضرورت نہ ہو گی۔

نوٹ:۔ وزن میں جو بڑ لکھا ہے یہ تو معلوم نہیں ہو سکا۔ لیکن میں نے ایک تولہ کی ڈلی شنگرف لے کر قریباً بیس سیر عرق پیاز سوکھا دیا تھا۔ بعد ازاں پیس کر نصف چاول خوراک میں استعمال کرایا گیا۔ مکھن یا ملائی میں استعمال کرانا چاہیے۔ چالیس روز کے استعمال سے ایک بالکل ہی گئے گزرے آدمی کو اس سے بہت فائدہ ہوا۔ ویسے تو پچاسوں آدمیوں کو میں نے استعمال کرایا ہے اور سب نے ہی اس کے گن گائے ہیں۔ عجیب چیز ہے۔ گھی دودھ کثرت سے استعمال کرنا ضروری ہے۔

حل۶۔ از مصنف:۔ سنکھیا شدھ ایک ماشہ کو بادام گری دس عدد کے ہمراہ دن بھر کھرل کرو پھر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھو۔ خوراک ایک گولی صبح ہی حلوہ یا ملائی کے ہمراہ استعمال کریں۔ بہت فائدہ دکھانے والی چیز ہے۔

نوٹ:۔اس نسخہ کو بھی آزمایا گیا ہے۔ گھی دودھ کا استعمال زیادہ رکھنا چاہیے بے نظیر چیز ہے۔ مصنف۔

ترجمہ۷۔ از مصنف:۔اب اس بیماری پر بہت کچھ پوشیدہ نسخہ جات دیتے ہیں۔ ان سب کو اپنے دل میں رکھو۔ اپنے ہاتھ سے بنا کر دو۔ کسی کا اشتہار نہ کرو۔ یہ سب امرت کے برابر بہت جلد اثر دکھانے والے ہیں۔ ان کی کنجی دوسری جگہ ہے۔

LxIM   HxBP   HNجا   BVMA   ھپر

ایک سول   چار پول   چار کوار   چاراوم   دو پول

ان پانچوں ادویات کو سات روز تک کھرل کرتے رہو۔ پھر ایک سیر جوان گدھے کا پیشاب ملا کر دو روز خوب گھوٹو۔ بعد ازاں پتال جنتر سے تیل نکالو اس تیل کی ایک سیخ پان پر لگا کر آلہ تناسل پر لگانے اور اسی قدر میں ملا کر کھانے سے اسی رات میں ۵۰ عورتوں سے بھوگ کر سکتا ہے۔ مہینہ میں صرف ایک دن ہی کھانا چاہیے۔ اس کی طاقت ایک ماہ تک برابر رہے گی۔

یہ دوائی مار واڑ دیش میں دو راجاؤں کو استعمال کرا کر دیکھی گئی۔ بے نظیر اور امرت کے برابر تاثیر ظاہر ہوئی۔ایسے آدمیوں کو نہ دینا جن کے گھر میں دس سے کم عورتیں ہوں۔

نوٹ:۔اس نسخہ کا کچھ بھی مطلب حل نہیں ہو سکا۔ صرف اصل کاپی کا ترجمہ کر دیا گیا۔ مصنف۔

ترجمہ۸۔ از مصنف:۔

Nپو‌M   RXلو   RHسوم   I۔Rچ   RMک   VIمB

سا=   X۔   II   ۳پول   X॥   XII

ان سب چیزوں کو ملا کر تین روز تک شیر کی چربی میں کھرل کرو۔ پھر پتال جنتر سے تیل

ان پانچوں چیزوں کو ۵ سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر آگ پر پکاؤ- جب نصف رہ جائے تو جامن دے کر دہی جما دو- پھر دہی کو بلو کر مکھن نکالو- اس مکھن میں چھ ماشہ اصلی کستوری ڈال کر دن بھر کھرل کرو- پھر جس آدمی کا آلہ تناسل بالکل ست ہو گیا ہو- ایک ماشہ بطور طلا مالش کرو- اور اسی قدر دودھ میں ڈال کر کھانے سے ایک ہی خوراک میں دسوں نوجوان عورتوں کا غرور توڑ سکتا ہے- اگر ستر- اسی سال کا بوڑھا بھی ایک ہفتہ پرہیز سے استعمال کر لے تو پھر تمام عمر دوسری دوائی کی ضرورت نہ ہو گی- ایک وقت جے پور دیش میں گھومتے ہوئے یہ دونوں نسخہ جات یعنی ۱۰-۹ مہاراج جے پور کو بنا کر دیئے تھے- اور بہار پر دیش میں بھی کئی دولت مند آدمیوں کو دیئے گئے جن کے گھر میں بہت سی عورتیں ہوں- ان کو ہی ایسے نسخے دینا چاہیے- معمولی آدمیوں کو بھول کر بھی نہ دینا چاہیے-

نوٹ:- یہ نسخہ بھی حل نہیں ہو سکا ہے- صرف اصل چیز کا اردو ترجمہ کر دیا گیا ہے- مصنف

نپٹ اندھوں کے لئے عجیب نسخہ جات

ترجمہ ۱۱- از مصنف:-

VIکُ S   بن:PB   رمKI   لوBI

۱۰ستر   `   xنگر   xIستر   ۳ بول

ان چاروں ادویات کو چار سیر دودھ میں پکاؤ- جب نصف رہ جائے تو وہی جما دو- پھر اسی دہی سے مکھن نکالو- مکھن کے برابر وزن کے لئے کا رس ملا کر سات روز کھرل کرو- پھر اس انجن کو چاندی کی ڈبیہ میں رکھو- کیسا ہی اندھا ہو- تین سلائی تین دن تک لگانے سے دکھائی دینے لگے گا- اس سے سینکڑوں نپٹ اندھے اچھے ہو گئے- یہ نسخہ ایک ناگا مہاتما سے ملا تھا-

نوٹ:- اس نسخہ کی ادویات کا بھی حل نہیں ہو سکا- اصل عبارت کا صرف اردو ترجمہ کر دیا ہے- مصنف-

ترجمہ ۱۲۔ از مصنف۔

شیام بشودہرن ماثوم گو

۱۔ اسرلو

ان دونوں چیزوں کو آگ پر پکاؤ جب نصف رہ جائے تو دہی جما دو پھر اس دہی کو بلو کر مکھن نکالو۔ پھر ایک مرغ کو جلاب دے کر اس کا پیٹ پہلے کھائی ہوئی چیزوں سے صاف کر دو۔ بعد کو نمک ملا کر پانی پلاؤ تاکہ اس کا پیٹ اچھی طرح سے صاف ہو جائے۔ پھر چار پانچ روز تک اس مرغ کو سادہ مکھن کھلاؤ۔ بعد ازاں یہ دوائی والا مکھن کھلاؤ۔ مرغ کو کسی صاف جگہ بند رکھو۔ وہ جس قدر بیٹ کرے اس کو جمع کر لو۔ پھر اس بیٹ میں ایک سو بیس عدد گلاب کے پھولوں کا عرق اور ساٹھ عدد کاغذی لیموں کا عرق ڈال کر سات روز تک متواتر کھرل کرو۔ اور سرمہ کی طرح سے بنا کر شیشی میں رکھ لو۔ چاندی کی سلائی سے لگاؤ۔ یہ بے نظیر نسخہ ہے۔ اندھے اور سب طرح کی آنکھ کی بیماریوں میں دو تین روز لگانا کافی ہے۔

نوٹ:۔ اس نسخہ میں جو دو چیزیں ہیں۔ ان کو ایک مہاتماجی نے اس طرح پر حل کیا ہے۔ کہ نمبر(۱) کالا سانپ۔ اور نمبر(۲) گائے کا دودھ۔ وزن انہوں نے ایک سانپ اور دودھ چودہ سیر حل کیا ہے۔ ہم اس نسخہ کو خود نہیں آزما سکے۔ اگر کوئی صاحب آزمانا چاہیں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ دودھ کو آگ پر پکاتے وقت اس کی بھاپ سے دور رہیں۔ بلکہ جسم پر کپڑا ڈھانپ کر رکھیں اور دور سے پکائیں۔ اور جس وقت دہی سے مکھن نکالیں۔ اس وقت بھی خوب احتیاط رکھیں۔ کہ جسم پر کسی جگہ چھینٹ نہ پڑے۔ کیونکہ اگر جسم کے کسی حصہ میں کوئی زخم ہوا۔ اور اس پر چھینٹ پڑ گئی تو سانپ کا زہریلا مادہ جسم میں سرایت کر جائے گا۔ جس مہاتماجی نے اس نسخہ کا حل کیا ہے ان کا کہنا تھا کہ یہ حل بالکل ٹھیک ہے۔ اگر کوئی صاحب آزمائیں۔ تو ضرور اطلاع دیں۔ تاکہ دوسروں کا بھی بھلا ہو سکے۔

نوٹ:۔ نمبر(۲) اس نسخہ کے بارے میں بابو بنسی رام سنار مقام جھریا ضلع مان بھوم سے جو کہ ہماری ناگری کتاب کے خریدار ہیں۔ مورخہ ۲۸۔ جنوری ۱۹۳۶ء کو تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اس کو بڑی محنت سے تیار کر کے پچیسوں ایسے آدمیوں کو دیا۔ جن کو کچھ

بھی دکھلائی نہ دیتا تھا۔ سب کو حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ اور وہ لوگ اب کتاب تک پڑھ لیتے ہیں۔ مجھے خود کم دکھلائی دیتا تھا۔ اور اب رات میں بھی آرام سے پڑھ لیتا ہوں۔ ناظرین بنا کر اپنی اور غریبوں کی بھلائی کریں۔ عجیب چیز ہے۔ اور اب تو آزمائش بھی ہو چکی۔ مصنف۔

مرض کوڑھ پر عجیب نسخہ

ترجمہ ۱۳۔از مصنف:۔

پوز	VI لے B سگرے	مو☆	گرای	اتارو	نمپر
۱+بٹر	III بٹر	+گز	۳ پول	۶پول	II بٹر III بٹر

ان ساتوں اوویات کو دس تولہ شہد میں آٹھ دن تک برابر کھرل کرو پھر باجرہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی روزانہ ٹھنڈے پانی سے دو۔ چالیس دن کے استعمال سے سڑا ہوا بدن بھی ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر انگلیاں وغیرہ بھی گر گئی ہیں گی۔ تو نئی پیدا ہو جائیں گی۔ یعنی تسم کا ہر ایک حصہ نیا بن جائے گا۔ یہ دوائی ہمارے گرو نے ہم کو بتلائی ہے۔ اس کے دوران استعمال میں صرف دودھ پر ہی چالیس دن رہنا چاہیے۔ دوسری کوئی بھی چیز یا اناج وغیرہ نہ کھائیں۔

نوٹ:۔یہ نسخہ بھی حل نہیں ہوا۔ صرف اصل کاپی کا اردو ترجمہ کر دیا گیا ہے۔از مصنف۔

ہیضہ پر عجیب نسخہ

ترجمہ ۱۴۔از مصنف:۔اس بیماری میں اگر انسان موت کے نزدیک بھی پہنچ گیا ہو تو بھی یہ عجیب نسخہ اپنا حیرت انگیز اثر دکھلاتا ہے۔بلے یکے (آل جو لیڑے)۔ کرومولاگو (سیونیگ)۔ نمبر ایک کی جڑ کا گودا۔ اور نمبر۲۔ دونوں برابر وزن میں لے کر عرق بید(کیئی لیمب)میں چنے کے برابر گولیاں خوب کھرل کر کے بنائیں۔ پھر ایک یا دو گولی

سونف یا گلاب کے عرق میں دے دیں۔ فوراً ہی اثر دکھائی دے گا۔

نوٹ:۔اس نسخہ میں نمبر(۱) کا حل "آک" (مدار) اور نمبر(۲) کا (گول مرچ) اور عرق نیر یعنی (نیم) ہوا ہے۔ ان تینوں چیزوں کا حل ایک مہاتما نے کیا تھا بعد ازاں پوجیہ سر آتوش مکرجی نے بھی اس کی تصدیق کی تھی اور اسی کے مطابق بنا کر میں نے خود بہت جگہ آزمایا ہے۔ اور تجربہ میں بالکل ٹھیک تیر بہدف پایا گیا۔ ناظرین! آزمائش کر کے اپنی رائے سے مطلع کریں۔ اور اگر ان چیزوں کا کوئی دوسرا مطلب ہو سکے تو اپنی رائے سے مطلع کریں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ٹھیک کر دیا جائے۔ از مصنف۔

ہیضہ پر ایک اور عجیب نسخہ

ترجمہ ۱۵اازمصنف:۔

موپا N   SIBR   IR+پو

۴+ بز   بز +   بز +

ان تینوں ادویات کو عرق سونف میں سات روز تک برابر کھرل کرو۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھو۔ اگر سب کے دیکھنے میں انسان مرگیا ہو۔ سانس بند ہو گیا ہو تو بھی ایک گولی دو تولہ پانی میں پیس کر پچکاری سے پاخانہ کے راستے جسم میں پہنچا دیں۔ آدھ گھنٹہ تک اگر کچھ کچھ سانس چلنے لگے تو دو گھنٹہ بعد ایک گولی پانی میں ملا کر منہ کے راستے سے دیں۔ پھر چھ گھنٹے بعد اسی طرح ایک گولی دیں۔ پھر تین دن پیچھے دو گولی صبح و شام - یہ پانچ گولی مریض کے لئے کافی ہیں یہ دوائی ایک ناگا مہاتما سے ملی ہے۔ اور کم سے کم پچاس جگہ ہم نے خود آزمائی ہے۔ دوائی نہیں بلکہ امرت کہنا چاہیے۔ بنا کر مفت دینا چاہیے۔ کسی سے کچھ نہیں لے۔ ورنہ اس کا اثر کم ہو جائے۔ ایسا مہاتما نے کہا ہے۔

نوٹ:۔اس نسخہ کا حل نہیں ہو سکا۔ صرف جو اصل کاپی میں درج تھا۔ اس کا ترجمہ کر دیا۔ از مصنف۔

مرض دمہ پر ایک عجیب نسخہ

ترجمہ ۱۶۹ از مصنف:-

ہپ لی یانگ　　کرکٹا سترنگی گام

+ سنٹر　　+ بشر

یہ دونوں ادویات کو کوٹ چھان کر رکھ لیں- پورنماشی کے دن رات کو گائے کے دودھ کی کھیر بنا دیں- اور ॥ بنڑ دوائی چند رما- (چاند) کی طرف دکھا کر سات بار لفظ "اوم" کہہ کر پرماتما کا دھیان کر کے کھیر میں ملا دیں اور وہی کھیر دمہ والے مریض کو دیں- اسی طرح دو یا تین پورنماشی میں دینے سے دمہ جاتا رہے گا- یہ دوائی پر ماتما کے نام پر مفت دینا چاہیے-

نوٹ:-اوپر والی دونوں ادویات کا نام ایک ناگامہاتما نے اس طرح پر حل کیا ہے- یعنی نمبر(۱) پیپل- اور نمبر(۲) کا کڑا سینگی- وزن کے بارے میں اصل مطلب تو حل نہیں ہوا- لیکن مہاتماجی نے دونوں کا وزن برابر بتلایا- اور خوراک ایک سے دو تولہ تک بتلائی تھی- اسی کے مطابق میں نے پانچ چھ جگہ دمہ والے مریضوں پر استعمال کرایا تو بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوا- ناظرین! آزمائش کر کے دیکھیں- معمولی چیزیں ہیں- اگر اور کچھ حل ہو سکے تو برائے مہربانی مطلع کریں- از مصنف-

بانجھ پن کے لیے کچھ عجیب نسخے

ترجمہ نمبر ۱۷۱:- نئے چاند میں پہلے سینچروار کے دن گائے کے دودھ کی دہی جما دیں- پھر دہی سے مکھن نکالیں- جتنا مکھن ہو- اتنے ہی تول میں شونت مد کو کے/ اسے- یعنی سفید و ہتورہ کے پتے تین روز تک کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنادیں-

نکال لو۔ اس تیل کی ایک بوند مکھن یا ملائی میں کھانے سے وہی فائدہ ہو گا جو اوپر کے نسخہ میں تحریر ہے۔ اس کو بھی ایسے ہی آدمیوں کو دینا چاہیے کہ جس کے گھر میں بہت سی عورتیں ہوں۔ورنہ شہوت کے زور سے پاگل کی طرح ہو جائے گا۔ یہ نسخہ نیپال دیش میں ایک مہاتما سے ملا تھا۔ اور ان کا کہنا تھا کہ لکھنؤ کے نواب واجد علی شاہ کو کئی بار بنا کر دیا تھا۔

ہم نے بھی بمبئی دیش کے کئی بڑے آدمیوں کو دیا اور انہوں نے از حد تعریف کی۔

نوٹ:۔اس نسخہ کا بالکل حل نہیں ہو سکا۔ صرف اصل کاپی میں جو تحریر تھا اس کا ہی اردو ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ مصنف

ترجمہ۹۔از مصنف:۔

کنیرنگ	رگڑا	SNاپB	BIVIX	ساھڈ ستمور
۴ پول	۴ گول	۳مستول	۴ گنٹر	۴ نکر
پرسوں	مازنگ	کلور	نمارات	ہرنا
۳ہر	۶ گنڑ	۶مستول	۴ بول	۶بول

ان دسوں چیزوں کو کوٹ کر پانچ سیر گڑ اور بیس سیر پانی ملا کر چالیس روز تک ایک ہانڈی میں سڑنے دو۔ پھر عرق کھینچو۔ اس عرق سے دوسری بار پھر کھینچو۔ اسی طرح عرق سے عرق دس بار کھینچو۔ دسویں بار کا جو عرق ہو۔ اس کو شیشی میں کر لو۔ خوراک ایک ماشہ۔ آدھ سیر دودھ میں ڈال کر پینے سے ایک گھنٹہ بعد اس قدر شہوت ہو گی کہ دسوں نوجوان عورتوں کا غرور توڑ سکتا ہے۔ یہ نسخہ کئی بار بنا کر استعمال کرایا ہے۔ بے نظیر چیز ہے۔

نوٹ:۔یہ نسخہ بھی حل نہیں ہو سکا ہے۔ ناگری کے اصل نسخہ کا ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ مصنف۔

ترجمہ ۱۰۔ از مصنف:۔

کSRM	Bکٹ N	کناوت	زنکtB	کاکوB	
= ربل	۱۱بول	☆ مستول	۱+۱ گبل	۱+۱	گنٹر

حیض ہونے پر چوتھے روز سے ساتویں روز تک چار دن ایک ایک گولی پانی سے کھلا دیں۔ اور مرد صحبت کرے ایشور کی کرپا سے حمل رہے گا۔

نوٹ:۔اس نسخہ کا جزو یعنی نمبر(۱) دوائی ہم کو تو ایک مہاتما نے سفید دھتورہ ہی بتلایا ہے۔ اور اس کی آزمائش کرنے سے عمدہ فائدہ ظاہر ہوا۔ ہم نے تقریباً دس جگہ آزمائش کی پرماتما کی کرپا سے سب جگہ فتح ہوئی۔ از مصنف۔

ترجمہ نمبر۱۸ کا:۔ پکھ نکشتر کے تین دن میں بلے نیل گو لنگو/(باؤنڈری رینگنی)۔ کی جڑ۔ یعنی "سفید کیری" عورت اپنے ہاتھ سے اکھاڑے۔ پھر کنواری کنیا کے ہاتھ سے دو ٹنک(۲ ماشہ) گائے کے دودھ میں پسوا کر حیض کے دنوں میں پرماتما کا دھیان کر کے تین روز استعمال کرے۔ چوتھے روز مرد صحبت کرے تو ضرور حمل رہے گا۔

نوٹ:۔ اس نسخہ کا جزو یعنی نمبر(۱) دوائی اسی مہاتما نے ہم کو سفید کیری (کٹیلی) بتلایا ہے۔ لیکن ہم آزمائش نہیں کر سکے۔ اگر کوئی صاحب آزمائیں تو حالات تحریر فرمائیں

ترجمہ نمبر۱۹ کا:۔

انجی　　پپلی　　کرومولا نگو　　ناگل

+بٹر　　+سنٹر　　+گٹر　　+ہالو

ان چاروں ادویات کو کوٹ چھان کر دو ڈنک گھی کے ساتھ حیض کے دنوں میں تین دن کھلانے سے ضرور حمل رہے گا۔

نوٹ:۔ اس نسخہ کا حل سر آتوش مکرجی کی مہربانی سے اس طرح پر ہوا ہے۔ اور ایک مہاتما نے یہی حل ٹھیک بتایا تھا۔ یعنی نمبر(۱) سونٹھ۔ نمبر(۲) پیپل نمبر(۳) کالی مرچ۔ نمبر(۴) ناگ کیسر۔ یہ چار چیزیں ہیں۔ لیکن وزن کے بارے میں کوئی ٹھیک حل نہیں ہوا۔ مہاتما نے چاروں کا برابر وزن بتلایا تھا میں خود آزمائش نہیں کر سکا۔ اگر کوئی صاحب آزمائے تو نتیجہ سے مطلع فرمائے۔از مصنف۔

ایک بہت ہی پوشیدہ نسخہ

ترجمہ نمبر۲۰ کا:۔لیNIB　کی A مXI　گـKI　ان تینوں ادویات کا

برابر وزن چورن ایک ٹنک شہد سے کھلا کر ایک پاؤ گائے کا دودھ پلا دو۔ تین روز حیض کے دنوں میں عورت مرد۔ دونوں کھائیں۔ چوتھے روز صحبت کریں۔ خواہ عورت کیسی ہی بانجھ کیوں نہ ہو ضرور حمل رہے گا۔

لیکن یہ غریبوں کو مفت دو۔ اور راجہ۔ مہاراجہ' امیر آدمیوں سے حسب حیثیت دان وغیرہ کرانا چاہیے۔ ہم نے یہ نسخہ سینکڑوں جگہ آزمایا ہے۔ کسی جگہ غلط ثابت نہیں ہوا۔

نوٹ:۔ اس نسخہ کے جزو بہت کچھ حیران ہونے پر بھی معلوم نہیں ہو سکے۔ اگر کسی صاحب کو ظاہر ہو جائے تو رفاہ عامہ کے لئے ضرور مطلع فرمائے۔ مصنف۔

نمبر(۲۱) سے نمبر(۳۰) تک نسخہ جات کے بارے میں اصلی کاپی کی ناگری نقل دیکھیں یہاں صرف ناگری کا ترجمہ کر دیا گیا ہے۔از مصنف۔

ترجمہ نمبر(۲۱) سے نمبر(۳۰) تک

اب ہم کچھ بہت ہی پوشیدہ نسخہ جات لکھتے ہیں۔ جو کہ ہم کو ہمارے گورو مہاراج پوجیہ مہاتما جنگ تنک جی جن کا قیام "چھندون" اور برہماویش کے پہاڑوں میں تھا۔ ان سے ملے ہوئے دس پوشیدہ نسخہ جات ہیں۔ ان نسخوں کو سوائے اپنے خاص شاگرد کے جو کہ بہت عقل مند ہو۔ اور کبھی بھی کسی کو نہ بتاؤ۔ یہ سب نسخہ جات دنیائے عالم کے مصیبت زدہ لوگوں کے لئے فائدہ مند ہیں۔ جس کو دینا ہو۔ اپنے ہاتھ سے بنا کر دو۔ اور کسی کے سامنے بھی مت بناؤ۔ کیونکہ کئی نسخوں کی چیزیں بہت معمولی ہیں۔ دوسرے آدمیوں کو معمولی چیزیں دل میں خیال ہونے سے اثر کم ہو جاتا ہے۔ اس بھاشا کی کنجی کو اپنے دل میں رکھو یہ دس نسخہ ہم کئی بار آزما چکے ہیں۔

ترجمہ نمبر۲۱ کا:۔ نسخہ کے جز معلوم نہیں ہو سکے۔ ان چاروں ادویات کو پانی سے رگڑ کر چنے کے برابر گولیاں بنا لو۔ نامردی کے لئے ایک گولی گائے کے دودھ میں کھاؤ۔ اور ایک گولی شہد میں گھس کر تین دن آلہ تناسل پر لگاؤ۔ تین دن سے زیادہ نہیں ایک سال تک طاقت دن بدن بڑھتی جائے گی۔ اسی طرح دوسرے سال کرو۔ پورے

ایک سو سال کی عمر تک دوسری کسی دوائی کی ضرورت نہ رہے گی۔ ہاتھی کے برابر طاقت رہے گی۔

ترجمہ نمبر۲۲ کا:۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان پانچوں ادویات کو ایک ہانڈی میں ڈال کر دس سیر پانی دو سیر گڑ ڈال کر چالیس روز تک سڑنے دو۔ پھر عرق نکالو اس عرق کی ایک چھٹانک خوراک ایک پاؤ پانی میں ملا کر پینے سے پہلے ہی دن عجیب فائدہ معلوم ہو گا۔ سات روز استعمال کرنے سے عمر بھر دوسری دوائی کی ضرورت نہ ہو گی۔ دس دس عورتوں کا غرور توڑنے کی طاقت ہمیشہ رہے گی۔

ترجمہ نمبر۲۳ کا:۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان چار طرح کی جڑوں کو ملا کر دس سیر پانی میں بیس روز سڑا کر عرق نکال لو۔ ایک چھٹانک عرق دو چھٹانک پانی میں ملا کر پینے سے ایک ماہ تک بھوک پیاس نہ لگے گی۔

ترجمہ نمبر۲۴ کا:۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان کا چورن بنا کر رکھو۔ ایک تولہ چورن کھا کر اوپر سے جتنے تولہ پانی پیو گے۔ اتنے ہی روز بھوک پیاس نہ لگے گی۔

ترجمہ نمبر۲۵ کا:۔ نسخہ کے جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان دونوں بوٹیوں کا برابر وزن چورن بنا لو۔ خوراک ایک تولہ حیض کے چوتھے روز کھلا کر اوپر سے گائے کا دودھ پلا دو۔ بانجھ عورت کے بھی اولاد ہو گی۔ کبھی رائیگاں نہ ہو گا۔

ترجمہ نمبر۲۶ کا:۔ نسخہ جزو معلوم نہیں ہو سکے۔ ان سب کو چورن بنا کر اپنے پاس رکھو۔ اگر کوئی زہر کھانے یا زہریلے جانور کے کاٹنے سے موت کے نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو پاخانہ کے راستے سے ۳ ماشہ چورن پیٹ میں پہنچا دو۔ پرماتما اور گورو مہاراج کی کرپا سے انسان اٹھ کر بیٹھ جائے گا جسم میں تھوڑا سا خون رہنے پر بھی یہ دوائی کام کرے گی۔

ترجمہ نمبر۲۷ کا:۔ نسخہ کے جزو حل نہیں ہو سکے۔ ان چاروں بوٹیوں کا برابر وزن عرق دو تولہ کسی بھی بخار سے موت کو پہنچا ہوا انسان پھر بھی ایک بار دنیا میں لوٹ کر آ سکتا ہے۔ دسیوں جگہ آزمائش ہو چکی ہے۔ دنیا کی بھلائی کے لئے سفر کرتے وقت بنا کر اپنے پاس رکھو۔ کیونکہ یہ بوٹیاں پہاڑوں میں ہی ملتی ہیں۔

ترجمہ نمبر۲۸ کا:- نسخہ کے جزو حل نہیں ہو سکے- ان پانچوں بوٹیوں کی راکھ بنا کر برابر وزن میں ملا کر اپنے پاس رکھو- اگر کسی انسان وغیرہ کا کوئی حصہ جسم کٹ گیا ہو- کٹے ہوئے حصہ کو- اسی جگہ لگا کر یہ راکھ لگا کر پٹی باندھ دو- چار روز میں کٹا ہوا حصہ جڑ جائے گا- کئی بار آزمائش کی گئی ہے-

ترجمہ نمبر۲۹ کا:- نسخہ کے جزو حل نہیں ہو سکے- گرمی (آتشک) کی بیماری پر عجیب نسخہ-ان دونوں ادویات کو برابر وزن میں ملا کر ایک ایک ماشہ چلم میں رکھ کر تمباکو کی طرح سے پیو- تین روز میں بالکل آرام ہو جائے گا- خواہ اس بیماری سے جسم سڑ ہی کیوں نہ گیا ہو-

ترجمہ نمبر۳۰ کا:- نسخہ کے جزو حل نہیں ہو سکے- اگر کسی انسان کو کام دیو(شہوت) کی زیادتی ہو- تو ان دونوں بوٹیوں کے برابر کھانڈ ملا کر چورن رکھے- پھر ایک تولہ چورن کھا کر اوپر سے پانی پی لے- ایک ماہ تک کام دیو کم ہو جائے گا- اگر اکیس روز برابر کھا لو تو تین سال تک کام دیو (شہوت) نہیں ہو گی- اور دو ماہ کے استعمال سے ہمیشہ کے واسطے شہوت ختم ہو جائے گی- سادھو - سنیاسیوں کو یہ نسخہ بنا کر رکھنا چاہیے-

صاحبان! اوپر جو تیس عدد نسخہ جات تحریر ہیں وہ ناگری بھاشہ میں تو ہماری مہاتما کی کاپی کی بجنسہ نقل ہے- ترجمہ اور نوٹ اردو میں جو کچھ ہیں وہ میری طرف سے ہیں- ممکن ہے کہ ترجمہ وغیرہ میں- میں نے کسی جگہ غلطی کی ہو- تو میری غلطی کو ناظرین معاف فرما کر مجھے مطلع کرنے کی تکلیف اٹھائیں گے- تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ٹھیک کر دیا جائے- اور اگر کوئی صاحب کسی راز کو حل کر سکیں تو رفاہ عام کے لئے اپنے تجربہ سے مطلع فرمائیں- یا اگر کسی طرح کی کوئی فیس مناسب خیال فرمائیں تو بندہ ہر وقت حاضر ہے- بلا تکلف تحریر فرمائیں-

مہاتما جی کی کاپی میں ان کے علاوہ کچھ اور بھی نسخہ جات ہیں- جن کی زبان اور لکھائی بالکل ہی سمجھ میں نہیں آتی ہے- پہلے میں نے خیال کیا تھا کہ شاید چینی یا تبتی زبان میں ہے- لیکن جب میں نے دار جیلنگ- بھوٹان وغیرہ میں کئی تبتی لاماؤں

(سادھوؤں) و چینی آدمیوں کو دکھلایا تو وہ لوگ بھی کچھ مطلب حل نہ کر سکے۔ علاوہ ازیں جاپان وغیرہ ملکوں میں بھی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ اس لئے ان کو چھوڑ دیا ہے۔

نوٹ:۔ہماری مہاتما کی اصل کاپی کی ہجنہ ناگری نقل اس کتاب کے آخر میں دی گئی ہے۔ وہاں دیکھیں۔ از مصنف۔

امراض مخصوصہ مردمان

نامردی اور کمی قوت باہ کے بارے میں

ناظرین! ویسے تو اس دنیا میں ہمیشہ سے مرداو نامرد ہوتے آئے ہیں۔ لیکن آج کل ان امراض کی زیادتی ہے۔ جس کو دیکھو ان ہی امراض کے رونے روتا ہے۔ سبب یہ ہے کہ جہاں ہمارے نوجوان انٹرنس۔ ایف۔ اے۔ بی۔ اے۔ پاس کرتے ہیں۔ ان ہی کالجوں میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ رہ کر "جلق" اغلام بازی وغیرہ کی تعلیم میں بھی ایم اے کی ڈگری حاصل کر لیتے ہیں۔ ہائے وہ نہیں جانتے کہ اس تعلیم کا اثر ہمارے اوپر کیا کیا آفتیں لائے گا۔ اگر سچ پوچھا جائے تو آج کل امراض باہ کی وجہ سے ہی اکثر اشتہاری حکیموں کا کام خوب زور شور سے چل رہا ہے۔ اس کے طفیل سے وہ لوگ کماتے ہیں۔ کوئی اخبار یا رسالہ ایسا نہ ہو گا جن میں ان بیماریوں کا تذکرہ نہ ہو۔ امساک کی گولیاں لچھے دار مضمون آرائی کے ساتھ جس وقت پیش کی جاتی ہیں۔ تو ہمارے نوجوانوں کے دلوں میں ایک ہل چل سی پیدا ہو جاتی ہے۔ مثل مشہور ہے کہ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ سرعت انزال کے مریض ان ہی کو استعمال کر کے خواہش نفسانی پوری کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اثر الٹا ہوتا ہے۔ چند روز میں ہی ایسی ادویات کے کثرت استعمال سے بالکل ہی نامرد ہو کر اپنی رہی سہی طاقت کو کھو کر زندہ در گور ہو جاتے ہیں۔ اور پھر ہاتھ مل مل روتے ہیں۔ بلکہ اکثر شریف نوجوان خود کشی کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ مجھے اپنے ۳۵ سالہ تجربے میں سینکڑوں آدمیوں سے واسطہ پڑ چکا ہے۔ اگر ان کے حالات کا خلاصہ درج کروں تو آپ لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں۔ ان سب مہلک امراض کا سب سے بڑا سبب "جلق" ہے۔ اگر اس بارے میں مفصل ذکر کروں تو مضمون بہت بڑھ جائے گا۔ اس لئے مختصر تحریر کر کے پرماتما سے پرارتھنا کرتا ہوں کہ ملک کے نوجوانوں کو اس تباہ کن عادت سے بچنے کی عقل

عطا کرو۔

جلق:۔ صاحبان! زنا کاری سے بھی بڑھ کر تباہ کرنے والی ۔ انسان کو مرد سے نامرد بنانے والی ۔ جریان۔ احتلام۔ ضعف دل۔ ضعف جگر۔ ضعف دماغ وغیرہ۔ وغیرہ مہلک امراض کی جڑ یہ ہی بدعادت ہے۔ جس کو "جلق" یا مشت زنی کہتے ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ ننانوے فی صد طالب علم اس بدعادت کے شکار پائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں مندروں کے پجاری۔ مسجدوں اور خانقاہوں کے ملاں بھی اکثر اس بدعادت میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ بدعادت اکثر چھوٹی عمر سے شروع ہو جاتی ہے۔ والدین جب بچے سے لاڈ کرتے ہیں۔ تو پیار سے اکثر اس کے عضو تناسل کو بار بار چھوتے ہیں۔ اس کو آہستہ آہستہ پکڑ کر ہلاتے ہیں۔ بچے کو کچھ مزا سا آتا ہے۔ اور وہ سو جاتا ہے۔ اسی طرح اس کو ہاتھ لگانے اور ملنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ آج کل لباس خوب شاندار اور بھڑکیلا پہنایا جاتا ہے۔ خوراک مصالحہ دار اور افراط سے ملتی ہے۔ اس پر مزہ یہ کہ مسکرات مثل افیون وغیرہ مائیں چھوٹی عمر سے ہی شروع کراتی ہیں۔ اس طرح سے بچے ابھی دس سالہ عمر تک نہیں پہنچتے کہ شہوانی قوت پیدا ہونے لگتی ہے۔ اعضائے تناسل کو ہاتھ میں رکھنے اور ہلانے کی عادت تو شروع سے ہی پڑ جاتی ہے۔ بس جلق شروع ہو جاتا ہے بچوں کی صفائی اور نہانے دھونے کے اصول تو آتے نہیں کئی دن بغیر نہلائے ہی گذر جاتے ہیں۔ آلت میں سفید مادہ جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس مادہ سے ایک طرح کی میٹھی میٹھی خارش ہونے لگتی ہے۔ جو خواہ مخواہ کاربد کی طرف رجوع کرتی ہے۔ پجاری اور ملا جن کو خوراک بھی پرماتما کی کرپا سے عمدہ ملتی ہے۔ کام کچھ نہیں دن بھر بے فکری سے رہتے ہیں۔ ہر وقت عورتوں کی آمدورفت ان کے پاس رہتی ہے۔ پھر بھلا کیونکر اس بدعادت کے شکار نہ ہوں۔ جب کہ بڑے بڑے رشی منی بھی جنگلوں میں رہتے ہوئے اس کام دیو (خواہش نفسانی) کو اپنے بس میں نہ کر سکے تو پھر بھلا ان کی کیا طاقت ہے۔ جو کہ ہر وقت ناولوں اور لچھے دار قصہ کہانیوں میں مشغول رہتے ہیں۔ اس بدعادت سے بچو! اور اپنے ہم صحبتوں کو بچاؤ۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ یہ عادت غارت کرنے والی ہے۔ آیئے ہم آپ کو اور بھی خلاصہ دوسری طرح سے سمجھائے دیتے ہیں۔ پرماتما نے اعضائے عورت میں ایک قسم کی

رطوبت بھر رکھی ہے۔ جب انسان جماع کرنے لگتا ہے۔ تو وہ رطوبت یک بیک نکل آتی ہے۔ تاکہ آلہ تناسل کو کسی طرح کی سختی معلوم نہ ہو۔ علاوہ ازیں وہ خود بھی اس قدر ملائم ہوتے ہیں کہ آلہ تناسل کو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ برعکس اس کے "مشت زنی" خواہ کسی طریقہ سے کی جائے اس سے وہ رطوبت نہیں نکلتی۔ دوئم ہاتھ وغیرہ سخت چیز ہوتی ہے۔ اس کی رگڑ سے سخت ضرر پہنچتا ہے۔ ان میں خون کی جگہ پانی بھرنا شروع ہو جاتا ہے۔ طاقت دن بدن گھٹنی شروع ہو جاتی ہے۔ خاص وقت پر شرمندہ ہونا تو ایک دو ماہ میں ہی شروع ہو جاتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ انسان بالکل ہی "نامرد" ہو جاتا ہے۔ یہ بدعادت افیون سے بھی بڑھ کر ہے شراب کی عادت بھی اس کے مقابلہ میں ہیچ ہے۔ جب وہ ٹائم آتا ہے انسان سے رہا نہیں جاتا۔ سر پر بھوت سوار ہو جاتا ہے۔ کوئی پاخانہ کی طرف دوڑتا ہے۔ کوئی پوشیدہ جگہ تلاش کرتا ہے۔ کوئی چارپائی کو خراب کرتا ہے۔ شروع شروع میں کئی دنوں میں ایک دفعہ۔ پھر ہر روز۔ چند دنوں کے بعد دن رات میں کئی کئی بار انسان اپنی جان تباہ کرنے لگتا ہے۔ پھر نتیجہ کمزوری۔ فالج۔ سکتہ۔ جنون۔ ضعف بصارت۔ جریان۔ احتلام۔ دہڑکا سرعت انزال۔ اسہال۔ بدہضمی۔ ذیابیطس۔ بدصورتی۔ چہرہ پر مردہ پن اور آنکھوں میں بے رونقی۔ بے اولادی۔ خیالات کا ہروقت پراگندہ رہنا سر چکراتے رہنا۔ کسی کام میں دل نہ لگنا۔ کسی سے بات کرنا بھی اچھا معلوم نہ ہونا۔ غرض یہ کہ ہزاروں امراض کی جڑ۔ سب کی ماں۔ جان کو تباہ کرنے والی خون کو خشک کرنے والی۔ طاقت اور تندرستی کی جانی دشمن۔ زندہ درگور کرنے والی اگر کوئی ہے تو یہ ہی بدعادت ہے۔ اگر سچ پوچھو تو "جلوق" کو تمام امراض ہی آناً فاناً میں ہو جاتے ہیں۔ وجہ صاف ہے جلق سے جب روز بروز طاقت ضائع ہونے لگتی ہے۔ تو انسان بالکل کمزور ہو جاتا ہے۔ جب ذرا سی بھی کوئی تکلیف سامنے آتی ہے۔ تو مقابلہ کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ اور ہر ایک قسم کی تکلیف فوراً ہی آدباتی ہے۔ ذرا کھٹائی کھائی تو کھانسی موجود ہے۔ ذرا گرم چیز کھائی تو سوزاک شروع ہو گیا۔ تھوڑی مرچ کھائی تو پاخانہ ندارد۔ بواسیر کے خیسے گڑ گئے۔ ذرا سی چوٹ لگی تو کئی ماہ چارپائی پر سوار ہیں۔ ذرا سی سردی میں گئے تو زکام ہے غرض کہ تمام امراض جسم میں کمی ویرج "منی" کی وجہ سے دلی دوست اور آشنا بن

جاتے ہیں۔ مریض کے دروازہ پر ہروقت بے دام غلام کی طرح سے کھڑے رہتے ہیں ایسے آدمیوں کی زندگی وبال جان ہو جاتی ہے۔ اپنی ہی نہیں بلکہ کئی نسلوں کی زندگی کو وبال جان بنا دیتا ہے۔ کیا ایسا انسان خونخوار قاتل سے بڑھ کر نہیں ہے۔ مردوں کے علاوہ عورتوں میں بھی یہ بدعادت ہو جاتی ہے۔ بہت سی کتابوں میں اس کے ذکر پائے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر ابی برٹ نے ایک لڑکی کا ذکر کیا ہے جو کہ دو سال تک خوب جلق لگاتی رہی اس کے باعث اس کی خواہش اس قدر تیز ہو گئی کہ ذرا سے چھونے سے خواہش بھڑک اٹھتی وہ مجبور ہو جاتی۔ یہاں تک نوبت ہو گئی کہ محض آدمی کو دیکھنے سے ہی اس کی خواہش بھڑک اٹھتی۔ جب وہ بہت ہی کمزور ہو گئی اٹھنے بیٹھنے کے قابل نہیں رہی۔ تو ہسپتال میں لائی گئی۔ لیکن اس کے واسطے کیا ہو سکتا تھا آخر کار موت کا شکار ہونا پڑا۔

ڈاکٹر ڈسلیٹ صاحب ایک آدمی کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کو تپ دق ہو گیا تھا۔ لیکن اس حالت میں بھی جب اس کو اکیلا چھوڑا جاتا تو جلق لگاتا تھا۔ آخرکار تین ماہ زیر علاج رہ کر راہی ملک عدم ہو گیا۔

ڈاکٹر ٹسٹ صاحب۔ ایک گھڑی ساز کا واقعہ بیان کرتے ہیں جو کہ نہایت ہی ہوشیار اور تندرست تھا۔ لیکن سترہ سال کی عمر سے جلق لگانے کی عادت پڑ گئی۔ کوئی دن بغیر جلق نہ گذرتا تھا۔ بلکہ بعض اوقات دو تین بار۔ آخر دماغ یہاں تک کمزور ہو گیا۔ کہ جلق کے بعد بے ہوش ہو جاتا۔ چند دنوں کے بعد بے ہوشی کا دورہ یہاں تک بڑھ گیا۔ کہ دو' دو گھنٹے تک بے ہوش رہنے لگا۔ ابھی تک وہ نہیں سمجھا تھا کہ معاملہ کیا ہے۔ آخرکار جلق کے بعد دس بارہ گھنٹے تک بے ہوش ہونے لگا۔ بے ہوشی کی حالت میں ناک سے خون دست کے ہمراہ منی کا نکلنا اور اسی حالت میں چند دنوں کے بعد دیکھنے والوں کو عبرت دے کر راہی ملک عدم ہو گیا۔

ڈاکٹر ایکٹن صاحب۔ مجلوقوں کی نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ یعنی مجلوق کا چہرہ زرد۔ دبلا۔ پتلا۔ کمزور۔ اور ایک وحشیانہ شکل کا ہو جاتا ہے۔ آنکھیں اندر گڑ جاتی ہیں۔ اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بزدلی تو اس کا خاص نتیجہ ہیں۔ مجلوق دوسرے

آدمیوں سے آنکھ نہیں ملا سکتا۔ شرمیلا اور تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ بالکل نامرد ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر اسمتھ صاحب۔ ایک جگہ لکھتے ہیں کہ ایک ہزار تپ دق کے مریضوں میں سے ایک سو تراسی صرف جلق سے۔ اور دو سو بیس کثرت احتلام و جریان سے باقی۔ اور اسباب سے بیمار تھے۔ (ہمارے خیال میں احتلام اور جریان کی جڑ یہی ہے۔)

ڈاکٹر ڈسلنڈ صاحب نے ایک اور لڑکی کا ذکر کیا ہے جو چھوٹی عمر سے ہی اس عادت کا شکار رہی۔ آخر رنڈی کا پیشہ اختیار کیا۔ لیکن پھر بھی اس عادت کو نہ چھوڑ سکی۔ آخر کار موت نے ہی۔ اس کو اس عادت سے چھڑایا۔

ڈاکٹر اینڈ رول صاحب۔ ایک مجلوق کا ذکر کرتے ہیں جو جماع کے بعد گر پڑا تھا۔ اور ہسپتال آتے ہی موت کا شکار ہو گیا۔ مجلوق آدمی اس قدر کمزور ہو جاتا ہے۔ کہ بعض اوقات ایک دفعہ کے ہی جماع سے مرجاتا ہے۔

ڈاکٹر سیرس صاحب۔ ایک ایسے آدمی کا ذکر کرتے ہیں۔ جو اس بدعادت کا شکار تھا۔ ایک روز ایک رنڈی کے گھر میں تمام دن رہا۔ شام کو بے ہوش ہو گیا۔ اور تیسرے روز ہسپتال میں مرگیا۔ غرض یہ کہ کہاں تک تحریر کریں۔ یاد رکھو کہ ایک تندرست آدمی اپنی خواہش نفسانی پر قابو رکھ سکتا ہے۔ اور مجلوق فوراً خواہشات کا غلام ہو جاتا ہے۔

صاحبان! کہاں تک اس مرض کا رونا رویا جائے۔ ضلع ڈھاکہ میں ایک زمیندار کا اکلوتا لڑکا بری طرح اس عادت کا شکار تھا۔ والدین علاج پر ہزاروں روپیہ برباد کر چکے۔ شادی ہو چکی تھی۔ عورت بہت ہی شریف اور نیک چلن تھی۔ چند دنوں کے واسطے میرا قیام وہاں ہوا۔ ان لوگوں سے بہت ہی بے تکلفی ہو گئی تھی۔ ایک روز عورت و مرد دونوں ہی رونے لگے وہ نوجوان جلق کے باعث بالکل ہی نامرد ہو گیا تھا اور کئی بار خود کشی کرنے پر تیار ہو گیا تھا۔ ایک روز تمام حالات خلاصہ طور سے بیان کرنے کو اس سے کہا گیا۔ ایک آہ سرد بھر کر اس نے سب ذیل حالات بیان کئے۔

میری عمر اس وقت ۲۵ سال کی ہے۔ دوسروں کے دیکھنے میں کوئی بیماری نہیں ہے۔ لیکن میں مرد کہلانے کے قابل نہیں ہوں۔ پانچ سال شادی ہوئے ہو چکے ہیں۔

ایک روز بھی عورت کے نزدیک نہیں گیا۔ میری یوں تو جوانی کی عمر ہے۔ لیکن عورت کے نزدیک جانے سے اتنا گھبراتا ہوں جیسے بلی سے چوہا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ جس وقت میری عمر پندرہ سال کی تھی۔ میں نے والدین سے ڈھاکہ بورڈنگ ہاؤس میں داخل ہونے کی التجا کی۔ جو منظور ہو گئی۔ میں وہاں داخل ہو گیا۔ بس یوں سمجھئے کہ دوزخ کی دنیا میں داخل ہو گیا۔ میں اپنی کلاس میں سب سے ہوشیار تھا۔ اس لئے میرے ہم جماعتی اکثر میرے گرد ہی جمع رہا کرتے تھے۔ چھ ماہ اسی طرح گذر گئے سکول میں دس روز کی چھٹیاں ہوئیں۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب اپنے گھر جانے لگے تمام انتظام میرے سپرد ہی کیا گیا۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب کے چلے جانے پر ایک خوبصورت لڑکا تھا۔ اس سے اغلام بازی شروع ہو گئی۔ ایک دوست نے جلق لگانے کی بھی ترغیب دی۔ اب کیا تھا۔ جلق کی عادت پڑ گئی۔ دونوں وقت آپس میں مل مل کر خزانہ زندگی کو لٹاتا اور برباد کرنا شروع کر دیا۔ تعطیلات ختم ہو گئیں۔ لیکن ہماری پریکٹس روز بروز بڑھنے لگی۔ کسی طرح انٹرنس تو پاس کر لیا کالج میں پہنچا۔ لیکن وہ عادت ترک نہیں ہوئی۔ بلکہ وہاں اور بھی چند دوستوں کی وجہ سے خوب رنگ آنے لگا۔ والدین نے خیال کیا کہ محنت کی وجہ سے لڑکا کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ ہائے افسوس یہ کسی کو خیال نہ آیا کہ انٹرنس پاس ہونے کے ساتھ ساتھ جلق کا کالج پاس کر چکا ہوں۔ جس کی وجہ سے گریجویٹ کی ڈگری یعنی احتلام حاصل ہو چکا ہے۔ اگر کسی ہفتہ میں ہر روز نہ ہوا۔ تو دوسرے روز تو معمول تھا۔ آخرکار آلہ تناسل کی رگیں بالکل ہی ماری گئیں۔ والدین نے کمزوری کی حالت خیال کر کے کالج سے اٹھالیا شادی کر دی گئی۔ عورت کی شکل سے خوف معلوم ہوتا تھا۔ کیونکہ ذرا دیکھنے ہی سے فوراً انزال ہو جاتا تھا۔ ایک روز اپنی عورت سے تمام ماجرا کہہ دینا پڑا۔ سوائے رونے کے وہ بیچاری اور کر ہی کیا سکتی تھی۔ دن رات میرے غم میں اداس رہنے لگی۔ اسی کی اداسی کو دیکھ کر دو تین بار خودکشی کا ارادہ ظاہر کیا۔ لیکن اس کی محبت اور شریفانہ برتاؤ نے آج تک میری زندگی کے چراغ کو گل نہیں ہونے دیا۔ دراصل دو سال سے برابر علاج کر رہا ہوں۔ کوئی ایسا حکیم۔ وید۔ ڈاکٹر نہیں چھوڑا۔ جو کہ ان بیماریوں کے علاج میں اپنے آپ کو قابل خیال کرتے تھے۔ ہزاروں روپیہ برباد کر دیا۔ لیکن ابھی تک وہی ڈھاک کے تین پات

ہیں- اب زیادہ آپ سے اور کیا بیان کروں ناظرین! اس قدر بیان کرنے کے بعد وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا- میں نے محبت سے کچھ دلاسا دیا- اور پرماتما کا نام لے کر اس کا علاج شروع کیا- تین ماہ تک برابر علاج کرنے پر اس کی حالت بالکل ٹھیک ہو گئی- پرماتما کی کرپا سے اس وقت چار بچوں کا باپ ہے- ایسی ایک نہیں سینکڑوں مثالیں موجود ہیں- لمبی چوڑی فلاسفی کی ضرورت نہیں- صاف بات یہ ہے کہ جب گوہر بے بہا جسم کا راجہ (ویرج) بالکل ضائع ہو گیا- تو پھر انسان کی زندگی کہاں ہے- جس قلعہ میں راجہ نہ ہو وہ کب تک دشمنوں کے حملے یعنی "بیماریوں" سے بچ سکتا ہے- ایک نہ ایک روز دشمنوں کے ہاتھ اس قلعہ کی تباہی ضروری ہے- ہزاروں نوجوان بری عادتوں میں پھنس کر اپنی پیاری زندگی کو برباد کر چکے ہیں- سینکڑوں خاندان تباہ ہو گئے-

پیارے نوجوانو! اس بری عادت سے بچو! اور اپنے دوستوں کو بچاؤ- ہماری نصیحتوں پر عمل کرو ورنہ ایک نہ ایک روز ہاتھ مل مل کر رونا پڑے گا- اور وہی مثل ہو گی کہ "اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت" ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا- ماننا نہ ماننا آپ کا کام ہے دوسرا بہت بڑا سبب مرض "نامردی" کے واسطے جس کا نام لیتے ہوئے بھی شرم آتی ہے- اغلام بازی یعنی لونڈے بازی ہے- یہ فعل قانون قدرت کے خلاف اور سب سے بڑھ کر گناہ ہے- بلکہ ہمارے رشیوں نے یہاں تک حکم دیا ہے- کہ جہاں پر ایسا فعل ہو دونوں کے اوپر سوکھی لکڑیاں ڈال کر آگ لگا دینی چاہیے- تاکہ دوسروں کو عبرت ہو-

پیارے نوجوانو! سب سے بڑے یہ دو ہی فعل مرض نامردی اور قوت باہ کی جڑ ہیں- ان یا ایسی ہی بری عادتوں کے سبب سے آج ہزاروں لاکھوں گھر ویران ہو رہے ہیں- اولاد کا منہ دیکھنے کے قابل نہیں- عورتیں علیحدہ خراب ہو رہی ہیں- کیونکہ "نامردی" یا کمی قوت باہ کی وجہ سے کیا کوئی مرد عورت کو خوش کر سکتا ہے- ہرگز نہیں- اس لئے ان کو دوسرے مرد کی تلاش کرنی پڑتی ہے- اور پھر جو نتائج پیدا ہوتے ہیں- ان سے کلیجہ کانپ اٹھتا ہے-

سری کرشن بھگوان نے گیتا میں کہا ہے کہ جب کسی خاندان کی عورتیں خراب

جاتی ہیں۔ اور دوغلوں کو پیدا کرتی ہیں۔ تو اس خاندان کا ناش ہو جاتا ہے۔صاحبان! عورتوں کو خراب کرنے کی ذمہ داری مردوں پر عائد ہوتی ہے۔ لہٰذا! اب ہم اس بارے میں مرض "نامردی" نقصان باہ اور منی کے بارے میں پوری طرح سے بحث کریں گے۔ اور امید ہے کہ ہمارے نوجوان اس سے پوری طرح فائدہ اٹھا کر اپنے آپ کو سچے معنوں میں مرد کہلانے کے قابل بنا کر ہماری محنت کی داد دیں گے۔

منی کے متعلق پوری تحقیقات

سنسکرت میں "ویریہ" کہتے ہیں۔ اس کو ہم نے "ویرج" اس لئے تلفظ کیا ہے۔ تاکہ اردو خواندہ اصحاب ٹھیک طرح سمجھ سکیں انگریزی میں (Seman) (سیمن) یونانی میں منی۔ بعض جگہ نطفہ۔ خلط تناسل۔ سیالہ مولدہ بھی نام آتا ہے۔ عام طور پر منی ہی بولا جاتا ہے۔

مادہ منویہ کی پیدائش!

ڈاکٹری:۔ خوراک سے خون بن کر دورہ کرتا ہوا جب فوطوں میں پہنچتا ہے۔ تو وہاں فوطوں کی گلٹیاں خون کا صاف حصہ اپنے اندر جذب کر لیتی ہیں۔ اور مکھن کی طرح سے بلو کر اس کو سفید کرتی ہیں۔ وہی سفید رطوبت کئی نالیوں سے گذر کر صاف ہو کر خزانہ منی میں پہنچ جاتی ہے۔ اور بوقت جماع وہاں سے نکل کر بذریعہ نالی کے باہر آتی ہے۔

یونانی:۔جو غذا ہم کھاتے ہیں اس کے چار ہضم ہوتے ہیں۔ اول ہضم معدہ میں ہوتا ہے۔ جبکہ کیلوس بنتا ہے۔ اس پہلے ہضم کا فضلہ پاخانہ بنتا ہے۔ اس ہضم سے جو رس بنتا ہے وہ جگر میں جا کر پکتا ہے۔ اور خون بنتا ہے۔ اس دوسرے ہضم کا فضلہ پیشاب ہے۔ تیسرے ہضم میں یہ خون کل جسم میں پہنچ ان کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اور اس کا فضلہ پسینہ ہے۔ چوتھا ہضم وہ ہے کہ یہ صاف خون ان اعضاء کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اس کا فضلہ منی ہے۔ پس یوں خیال کرو کہ "منی چوتھے ہضم کا فضلہ یا جوہر ہے۔ اس چوتھے فضلہ کا فوطوں میں پہنچ کر منی بننے اور وہاں سے خزانہ منی میں داخل

ہونے کا بھی یونانی میں عجیب طریقہ لکھا ہے۔"

بقول بقراط:۔ چوتھے فضلہ کا خمیریا حاصل دماغ سے شروع ہوتا ہے۔ دو رگیں دماغ سے دونوں کانوں کے نیچے آ کر نخاع (حرام مغز) میں ملی ہوئی ہیں ان کے ذریعہ نخاع سے ہوتے ہوئے کمر کے پاس سے گردوں میں آ کر اور گردوں سے فوطوں میں آ کر پھر منی بنتی ہے۔

شیخ الرئیس کہتے ہیں کہ ہماری رائے میں صرف دماغ سے ہی خمیر آتا ہے۔ اس کو نہیں مانتے۔ بلکہ ہر ایک عضو کی نسوں اور رگوں کا ان دو بڑی رگوں سے میلان ہے۔ اور ہر عضو کا فضلہ ان ہی دو رگوں میں جا ملتا ہے۔ پھر کل جمع ہو کر فوطوں میں پہنچتا ہے۔ اسی طرح کہ پہلے دونوں رگیں فوطوں کی تھیلی کی رگوں میں دماغ سے آتی ہیں۔ اور وہاں سے خمیر کو پکا کر خاص خزانہ منی میں پہنچا دیتی ہیں۔ اور اس جگہ کی تاثیر سے منی سفید ہو جاتی ہے۔ منی جب تک اعضاء میں رہتی ہے۔ برنگ خون کے ہے۔ اور جس وقت دونوں رگوں کے ذریعہ فوطوں میں پہنچتی ہے وہاں سفید ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ خون عورت کے پستانوں میں پہنچ کر دودھ ہو جاتا ہے۔ یہ ہی حالت منی کی خیال کرو۔

ویدک:۔ہمارے رشیوں نے سات دھا تو تحریر کی ہیں۔ یعنی رس۔ خون۔ گوشت۔ چربی۔ ہڈی۔ مجا۔ منی۔ اب ان کی بناوٹ کا بیان اس طرح پر ہے۔ کہ جو کچھ ہم کھاتے ہیں۔ وہ پہلے معدہ میں جا کر پکتا ہے۔ اور رس بن کر انتڑیوں میں چلا جاتا ہے۔ اور وہاں سے پاخانہ پیشاب علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور رس کا صاف حصہ خون میں جا ملتا ہے۔ اس کی صفائی ہو کر جو کچھ میل ہوتی ہے۔ وہ بلغم۔ زبان کا پانی۔ آنکھ کا پانی ہے۔ سب سے بہتر حصہ رس خون میں ملتا ہے۔ اب اس خون کو حرارت عزیزی پکاتی ہے۔ اور اس کے اندر سے میل سب علیحدہ ہو جاتا ہے۔ صاف لطیف اجزاء گوشت بن جاتے ہیں۔ اور کثیف حصہ خون ہی رہتا ہے۔ یہ بھی پکتا رہتا ہے۔ اور ناک کان وغیرہ کا میل اس کا فضلہ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے لطیف اجزاء چربی بن جاتے ہیں۔ چربی پھر پکتی رہتی ہے۔ اس کی میل، پسینہ۔ آلہ تناسل کی سفید میل۔ زبان۔ دانتوں کی میل چربی کا فضلہ ہیں۔ اس کے لطیف حصہ سے ہڈی بن جاتی ہے۔ پھر بھی

پکنا جاری رہتا ہے۔ جسم کے روم - خون - بال - وغیرہ اس کا فضلہ ہے۔ اور لطیف حصہ سے مجا بن جاتا ہے۔ یہ مجا اب آخری طور پر پکتا ہے۔ اور لطیف حصہ سے منی بن جاتی ہے۔ یعنی جو کچھ ہم نے کھایا تھا اس کا عطر نکلتے نکلتے منی بن جاتی ہے۔ اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ہر ایک دھاتو جو ہمارے جسم کے اندر موجود ہے۔ منی سب میں ملی ہوئی رہتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ جذب ہو کر ان اعضا کو طاقت دیتی رہتی ہے۔ جس وقت شہوت کے خیالات انسان کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ تو ایک قسم کا جوش پیدا ہوتا ہے۔ اسی جوش کی حالت میں ہر حصہ سے سمٹکر خاص نالی کے ذریعہ فوطوں میں آتی ہے اور وہاں سے خاص نالی کے ذریعہ خزانہ منی میں پہنچ جاتی ہے۔
اگر خیالات شہوت آمیز دل میں نہ آئیں۔ اور ورزش کی عادت ہو۔ تو منی تمام جسم کے اندر جذب ہو کر ہر ایک اعضاء کو مضبوط کرتی رہتی ہے۔ برخلاف اس کے اگر جتنی بنی ہو ہم جماع کے ذریعہ خارج کریں۔ تو اعضاء پورے طور سے مضبوط نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ زیادتی اخراج ہونے سے ہر ایک عضو کمزور ہو جاتا ہے۔ گویا ہم تیس دن یعنی پورے ماہ میں غذا سے عطر نکالتے ہیں۔ بموجب ویدک ہر دھاتو ساڑھے چار روز میں تبدیل ہو جاتی ہے اس حساب سے جو چیز آج کھائی جائے گی۔ ایک ماہ کے بعد منی بنے گی۔ ایسے گوہر بے بہا کی کس قدر حفاظت کرنی چاہیے۔ یہ ناظرین خود خیال فرمائیں۔

منی کب بننی شروع ہوتی ہے:۔ اس بارے میں بھی مختلف رائے ہیں۔ کوئی اس کو جوانی سے شروع مانتے ہیں۔ لیکن ہماری رائے میں اس کا ہروقت بننا ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ جب ہر ایک دھاتو کا سلسلہ درست ہو تو کیا وجہ ہے کہ جو غذا بچے کو ملتی ہے۔ اس کی ساتو دھاتیں نہ بنیں اور بچہ کی غذا کا عطر بھی ہر ماہ منی کی صورت اختیار نہ کرتا ہو۔ لیکن چونکہ بچے میں خیالات شہوت انگیز نہیں ہوتے ہیں۔ اس لئے کوئی جوشیلی تحریک نہ ہونے سے وہ منی کل کی کل سارے جسم میں جذب ہو کر ہر ایک عضو کو طاقت دیتی رہتی ہے۔ سشرت رشی یوں کہتے ہیں جیسے کچے پھول کی کلی میں یہ نہیں کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس میں خوشبو بھی ظاہر ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی بچوں کی عمر بڑھنے پر منی ظاہر ہونے لگتی ہے۔

منی کا خون میں دوبارہ جذب ہونا:-جب آغاز جوانی میں شہوانی خیالات شروع ہوتے ہیں- تو انتشار بھی ہوتا ہے- اگر ان خیالات کو روکا نہ جائے تو نکالنے کی ضرورت ہوتی ہے- اس وقت اعضاء پورے طور سے مضبوط نہیں ہوتے ہیں- اور ایسے آدمی جو ان ہوتے ہوئے ہی بڑھاپے کی کی حالت میں تبدیل ہو جاتے ہیں- یونانی حکما نے جو لکھا ہے کہ یہ چوتھے ہضم کا فضلہ ہے- اور اعضاء بنانے کی قابلیت رکھتا ہے- تو اس کے معنے یہ ہی ہیں- کہ وہ مانتے ہیں کہ منی اعضاء کے پاس ہی رہتی ہے- اور وہی ان میں جذب ہو کر طاقت دیتی رہتی ہے- ڈاکٹروں کی یہ رائے ہے- کہ اگر خیالات شہوانی پیدا نہ ہوں تو فوطے منی کو بناتے ہی نہیں ہیں اور اس لئے وہ اعضاء خون کے اندر ہی شامل رہ کر جسم کو مضبوط کرتے رہتے ہیں- لیکن جب خیالات شہوانی کے باعث فوطے منی کو بنا دیں- تو دوبارہ جذب نہیں ہو سکتی ہے- بعض کہتے ہیں کہ دوبارہ بھی جذب ہو سکتی ہے- ہماری رائے میں بھی منی دوبارہ خون میں جذب ہو جاتی ہے- کیونکہ جو لوگ کثرت جماع سے کمزور ہو جاتے ہیں اگر ان سے پرہیز کرایا جائے تو کچھ عرصہ میں اعضا دن بدن مضبوط ہوتے جاتے ہیں- جو لوگ منی کو اپنے اندر جذب کرنا چاہتے ہیں- ضروری ہے کہ شہوت آمیز خیالات کو دل میں نہ آنے دیں- اور ورزش - کسرت- وغیرہ کرنے کی عادت ڈالیں- منی ہر وقت بنتی رہتی ہے- کیونکہ خوراک کا سلسلہ روزانہ جاری رہتا ہے- اور کھائی ہوئی غذا سے ایک ماہ بعد منی بن جاتی ہے- جب جماع کیا جاتا ہے- تو خزانہ میں جمع شدہ منی خارج ہوتی ہے- اور شہوت آمیز خیالات- حرکات- اور جذبات کی وجہ سے جو جماع کے وقت دل میں ہوتے ہیں- جسم کے ہر ایک حصہ سے منی جمع ہو کر فوطوں کی راہ سے خزانہ منی میں پہنچ جاتی ہے- دودھ میں اگرچہ مکھن موجود ہوتا ہے- مگر بلونے ہی سے نکلتا ہے- اسی طرح منی بھی جسم کے اندر ہر وقت موجود رہتی ہے- لیکن اپنے اصلی رنگ و روپ میں اسی وقت آتی ہے جب شہوت آمیز خیالات کی وجہ سے جسم کے ہر ایک حصہ میں پورا جوش پیدا ہو جاتا ہے- اگر خزانہ منی میں اس قدر جگہ نہ ہو- جو شہوانی خیالات کی وجہ سے نئی منی بن جاتی ہے- وہ سما سکے تو پہلی جمع شدہ منی پیشاب کے ساتھ یا رات کو نکلنی شروع ہو جاتی ہے- اگر جماع جلدی جلدی کیا جائے

تو جسم کے اندر پیدا شدہ منی جو اعضاء کو طاقت دیتی تھی وہ نہیں دیتی ہے۔ کیونکہ اخراج ہوتا رہتا ہے۔ اور اگر اخراج کی کثرت زیادہ رہے۔ تو اعضاء کی اصلی خوراک سے بھی حصہ لیا جاتا ہے۔ اور وہ ازحد کمزور ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

بوڑھے آدمیوں کے اندر منی کا سوال:۔ چونکہ زیادہ عمر ہو جانے سے اعضاء ست پڑ جاتے ہیں۔ اور حرارت غریزی کم ہو جاتی ہے اس واسطے منی بہت کم مقدار میں پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ خوراک کے ساتوں ہضم پورے طور سے انجام نہیں پاتے ہیں کسی ہضم میں ذرا بھی کمی ہونے سے منی پیدا نہیں ہوتی ہے۔ جس طرح گھڑی کے ایک پرزے میں بھی کوئی نقص ہونے سے تمام مشینری بند ہو جاتی ہے۔ ٹھیک اسی طرح جسم کا حال ہے۔ یعنی پہلے کی جمع شدہ تو ختم ہو جاتی ہے۔ اور نئی بنتی نہیں۔ اس لئے بوڑھے آدمی آہستہ آہستہ جماع کے قابل نہیں رہتے ہیں۔ لیکن اگر جوانی میں اعتدال سے کام لیا جائے اور بڑھاپے کے اندر خوراک عمدہ ہو۔ ورزش۔ سیر وغیرہ۔ محنت کے کاموں کی عادت ہو۔ جس سے جسم کے اندر طاقت اور حرارت ٹھیک رہ سکے تو منی باقاعدہ پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اور یہ ہی وجہ ہے کہ جن بوڑھے آدمیوں کی طاقت ٹھیک ہے۔ وہ اسی۔ اسی۔ سال کی عمر تک بھی اولاد پیدا کر سکتے ہیں۔ جو جوانی میں کثرت جماع یا اور کسی طرح کی بد فعلی کے مرتکب نہیں ہوتے۔ ان کی منی ٹھیک رہتی ہے۔ جیسا کہ تصویر ذیل میں دکھلایا گیا ہے۔ جو منی حرارت کمی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ تو اس میں کرم منی کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور کمزور ہوتے ہیں جو کہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔

تصویر ویرج یعنی منی

بذریعہ خوردبین دیکھے ہوئے کرم منی کی تصویر

جوان کی منی — متوسط عمر والے کی منی — بوڑھے کی منی

عورتوں میں منی ہے یا نہیں

یہ سب سے زیادہ زبردست سوال ہے۔ گو اس سوال کا تعلق ہماری اس کتاب

سے نہیں ہے۔ کیونکہ یہ خاص امراض مخصوصہ مردمان کے اوپر لکھی گئی ہے۔ لیکن پھر بھی ناظرین کی دلچسپی کے لئے۔ اس کا حل کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔
یونانی:۔ماہرین یونانی تقریباً اس رائے پر متفق ہیں کہ عورت کے اندر بھی منی موجود ہے۔ اور عمل کے واسطے دونوں منیوں کا ملنا ضروری ہے۔ حمل کے واسطے عورت کے اندر سے ایک قسم کے بیضے اخراج پاتے ہیں جن کے اندر مرد کی منی کے کرم داخل ہو کر حمل قرار پاتا ہے یہ بات بخوبی ثابت ہو چکی ہے۔ اب ایسا خیال ہو سکتا ہے۔ کہ بغیر اس بات کا خیال ہوئے کہ عورت کے بیضوں کے اندر مرد کی منی کی طرح کے اجزاء شامل ہیں۔ یا نہیں۔ بیضوں کا نام ہی منی رکھا گیا ہے۔ لیکن یونانی کتب سے جو کچھ حاصل ہوتا ہے۔ اس سے یہ بات پوری طرح سے حل نہیں ہوتی ہے۔ بعض کتب میں تو یہاں تک لکھا ہے کہ عورت کی منی زردی مائل اور مرد کی سفید ہوتی ہے۔ اور اکثر بستر وغیرہ پر یہ معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ منی کس کی ہے۔ مرد کی طرح سے عورت کے اندر بھی خصیے موجود ہیں۔ اور ان کا کام ہی منی کو بنانا ہے۔ کوئی بھی عضو اللہ نے بیکار نہیں لگایا ہے۔ یونانی اطبا کا خیال ہے۔ کہ مرد کی منی عورت کی منی سے مل کر جو نطفہ ہوتا ہے۔ اس کو اگر بیج قرار دیں۔ تو اس کی خوراک اور بچہ ہونے کا مددگار خون حیض ہے۔ جو کہ حمل قرار پانے پر بند ہو جاتا ہے۔ جب وہ مرد عورت دونوں کی ایک طرح سے منی مانتے ہیں تو اس پر بھی یہ سوال ہوتا ہے۔ کہ کس کی منی جنین کو بناتی ہے۔ اور کس کی جماتی ہے۔ لہٰذا اس پر سب کو اتفاق ہے کہ مرد کی منی میں قوت عاقدہ یعنی بنانے کی طاقت اور عورت کی منی میں قوت منعقدہ یعنی پرورش کی طاقت ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ کے کہ مرد کی منی پختہ غلیظ اور زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور عورت کی منی از قسم حیض خون کے ہوتی ہے۔ شیخ الرئیس کی بھی یہ رائے ہے۔ چنانچہ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دونوں کی منی میں قوت صورت گری موجود ہے لیکن اتنا فرق ہے کہ نر کی منی میں بنانے کا اور عورت کی منی میں صورت بننے کا مادہ زیادہ ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ نر کی منی اچھل کر رحم کے ان مقامات تک پہنچتی ہے۔ اور رحم گرم منی کو نگل جاتا ہے۔ اور زور سے اپنے اندر جذب کر لیتا ہے۔ اور مادہ کی منی بھی اندرون رحم کے ان مقامات اور رگوں سے جو اس کے رہنے

کی جگہ ہے کسی قدر اچھل کر نکلتی ہے۔ اور اس جگہ ٹھہر جاتی ہے جہاں استقرار حمل ہوتا ہے۔ حکماء یہ بھی کہتے ہیں کہ مرد کی منی جس وقت عورت کی منی سے ملتی ہے۔ اپنا فعل قوی کرتی ہے اور دراصل اس جرم کو مولود کے بنانے میں کوئی زیادہ دخل نہیں ہے اور مولود کا جرم بنانا عورت کی منی کی طرف سے ہوتا ہے اور ساتھ ہی خون حیض سے بلکہ زیادہ توجہ اور عنایت مرد کی منی کو روح مولود کے جرم بنانے پر ہوتی ہے۔ منی مرد کی مانند پنیر کے ہے۔ جس طرح دودھ میں خمیر اٹھ آتا ہے۔ منی عورت کی بمنزلہ اصل اور جڑ کے ہے۔ آگے چل کر بانجھ پن ہونے کے بیان میں شیخ پھر تحریر کرتے ہیں۔ خطا طاری یعنی افعال اور حرکات میں مرد۔ اور عورت دونوں کی خطا۔ اس کے اوقات بھی مختلف ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ ہے۔ کہ انزال منی قبل اشتعال یا بعد اشتعال کے خطا ہو۔ انزال قبل اشتعال کے خطاؤں ہے۔ کہ مرد عورت کے انزال کا زمانہ مختلف ہے یعنی ایک کا انزال ہمیشہ پہلے ہو جایا کرے۔ اور دوسرے کا بعد۔ اب اگر مرد کا انزال پہلے ہو جاتا ہے۔ تو عورت بغیر انزال کے رہ جائے گی۔ اور اگر عورت کا رحم حرکات جذب منی سے ٹھہر جائے گا۔ جب کہ منہ اس کا کھلا ہو گا۔ یعنی مرد کی منی کے انتظار میں جذبہ شدید اس میں ہو گا۔ پھر ایک جگہ لکھا ہے۔ کہ عورت کے بھی دو فوطے مرد کی طرح سے ہوتے ہیں۔ لیکن مردوں کے بڑے بڑے لٹکے ہوئے لانبے۔ گول اور عورتوں کے چھوٹے چھوٹے گول لیکن چپٹے زیادہ ہیں۔ اور جسم کے دونوں طرف لگے ہوئے ہیں۔ دونوں کی قوت ایک سی ہوتی ہے۔ مردوں کی طرح سے نہیں کہ بایاں فوطہ کمزور ہو۔ عورتوں کے دونوں علیحدہ علیحدہ ہیں۔ اور ہر ایک سے علیحدہ جھلی لپٹی ہوئی ہے۔ جس طرح مردوں میں خزانہ منی موجود ہے۔ یعنی فوطوں سے خزانہ منی میں جو مثانہ کے پاس ہے منی پہنچتی ہے۔ اور وہاں سے بوقت جماع بذریعہ قضیب کے باہر آتی ہے۔ اسی طرح عورتوں کے خزانہ منی ہے۔ جو دونوں فوطوں کے درمیان اس راستہ کے ہے۔ جس طرف سے ہو کر منی اندر رحم کے گرتی ہے۔

مندرجہ بالا تمام باتوں سے آپ کو پتہ لگ گیا ہو گا کہ یونانی اطباء مرد۔ عورت کی منی ملنے سے اولاد کا ہونا بتاتے ہیں۔ اور اس لئے وقت جماع عورت کا انزال بھی استقرار

حمل کے لئے ضروری ہے۔ عورت کے اکثر سفیدی مائل ایک قسم کی رطوبت نکلتی ہے۔ لیکن اس کو منی نہیں سمجھنا چاہیے۔ جیسے جسم کی اور رطوبت ہوتی ہیں۔ ویسے ہی یہ بھی ہے۔ جو کہ رگڑ سے برآمد ہوتی ہے۔ جو ان لڑکیاں جب سن بلوغت کو پہنچتی ہیں۔ تو اس وقت ان کے بیضوں میں خون بڑھتا ہے۔ اور پہلا انڈا جب رحم میں آنے کے لئے فوطہ سے ہٹتا ہے تو اس وقت پہلے پہل حیض ہوتا ہے۔ اور اس وقت ان میں شہوت کی آرزوئیں اور نئے جذبات نمودار ہوتے ہیں۔ اور کبھی کبھی تو آرزو شہوانی اس قدر تنگ کرتی ہیں۔ کہ اگر جلدی ان کی چارہ جوئی نہ کی جائے تو بہت سے امراض عصبیہ ظہور میں آتے ہیں۔ بیضہ اکثر بیس تیس دن کے عرصہ میں پورا نشوونما پاتا ہے۔ اور اس وقت اپنے غلاف کو چیر کر باہر نکل آتا ہے۔ اور اپنے راستے سے ہوتا ہوا آہستہ آہستہ رحم میں پہنچتا ہے۔ اگر رحم میں پہنچ کر مرد کی منی سے مل گیا تو رحم اندرونی سطح سے لگ کر بڑھنا شروع ہوتا ہے۔

پھر ایک دوسری کتاب میں تحریر ہے کہ اعضاء تناسلیہ زنان میں خون بھر کر انڈا نشوونما پاکر حد کمال کو پہنچتا ہے۔ ایک چھوٹا سا دانہ جس کو انڈا کہتے ہیں۔ نشوونما پاکر حیض سے کچھ دنوں پہلے خصیہ عورت سے نکل کر اپنے راستہ سے آہستہ آہستہ سفر کرتا ہے۔ منی جب داخل ہوتی ہے۔ تو کرم منی کو بعض اوقات بیضہ کی تلاش کرنا پڑتی ہے۔ انزال عورت سے اس بیضہ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ نہ یہ ضروری ہے۔ کہ کسی طرح کی لذت عورت میں آئے۔ لذت قدرت نے اس واسطے پیدا کر دی ہے۔ کہ تکالیف سے ڈر کر عورتیں اولاد پیدا کرنے سے انکار ہی نہ کر دیں۔ یہی تو قدرت کے بھید ہیں۔ یونانی بیان ہے کہ عورت کی منی مرد کی منی سے مل کر اولاد پیدا ہوتی ہے۔ درست معلوم نہیں ہوتا ہے۔ اگر وہ منی اس رطوبت کو مانتے ہیں۔ جو بیضہ کے ساتھ برآمد ہوتی ہے۔ تو اس کے ساتھ لذت کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ جب وہ لوگ اولاد ہونے کے واسطے عورت کی منی اس رطوبت کو قرار دیتے ہیں۔ جو کہ بوقت جماع فرط محبت میں بذریعہ انزال خارج ہوتی ہے تو اس کے معنی یہ ہی ہو سکتے ہیں۔ کہ انھوں نے رطوبت غدودی کو منی کے نام سے کہا ہے۔ جو کہ بوقت مجامعت خارج ہوتی ہے۔ خیر اگر اس کا نام منی ہی رکھ لیا جائے تو بھی یہ بالکل غلط ہے کہ یہ

رطوبت مرد کی منی سے مل کر بچہ پیدا کرتا ہے۔

ویدک:۔ بیدک کی بعض کتابوں میں عورت کے اندر منی کا ہونا لکھا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے۔ کہ عورت کی منی صرف پرماتما نے ان کے اندر لذت کے واسطے پیدا کی ہے۔ ورنہ استقرار حمل سے اس کا کچھ تعلق نہیں ہے۔

شرت رشی یوں کہتے ہیں (دیکھو سوترا ستھان اودھیائے ۱۴ شلوک ۱۴) وہ رس تین ہزار پندرہ کلا تک۔ ایک ایک دھاتو میں رہ کر ایک ماہ میں رس ہی ویرج بن جاتا ہے۔ یعنی رس ہی ایک ماہ میں "آرتو" رج بنتا ہے لیکن بعض ویدوں نے اوپر کے شلوک سے یہ بھی معنے لئے ہیں۔ کہ عورتوں میں ویرج نہیں ہے۔ بلکہ مرد کے ویرج کی طرح ایک ماہ میں عورت کا "رج" بنتا ہے۔ جو لوگ عورت کے اندر ویرج کو مانتے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اگرچہ اس کے اوصاف مرد کی منی کے برابر نہیں ہیں۔ تاہم ایسا بھی ہو گیا کہ بعد فراغت حیض شوہر سے مقاربت نہیں ہوئی۔ لیکن دل میں خیال رہا۔ اور رات کو احتلام ہو گیا۔ جب احتلام ہوا تو اس کا اپنا ویرج ہی رج سے مل کر رحم میں بیٹھ کر ایک لوتھڑا بننا شروع ہوتا ہے۔ یہ بڑھتا ہے اور حمل کا شبہ ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ مرد کا ویرج نہیں ہے اور مرد کا ویرج بال۔ روم۔ ناخن۔ دانت۔ پٹھے۔ بچہ میں بناتا ہے۔ لہٰذا بغیر جان کے ایک لوتھڑا سا ہوتا ہے۔ ایک دوسری جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہوت کا بھوت سوار ہو کر اگر دو عورتیں ہی آپس میں منہ کالا کریں۔ اور انزال ہو جائے تو بھی ایسا ہی حمل ہوتے دیکھا گیا ہے۔

بے جٹ رشی کہتے ہیں کہ عورت بھی مرد کے ساتھ صحبت سے ویرج کو نکالتی ہے۔ مگر وہ عورت کا ویرج استقرار حمل کے واسطے ضروری نہیں مانتے اگر ہم اس بات کا خیال کریں کہ رطوبت غدودی جو کہ بوقت جماع خارج ہوتی ہے۔ اسی کا نام انہوں نے ویرج رکھ لیا ہے۔ لیکن مرد کی منی جیسے اوصاف اس میں وہ لوگ نہیں مانتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حمل کے واسطے اس کا ہونا ضروری نہیں بلکہ صرف لذت کے واسطے ہے۔ پھر مزا دیکھئے کہ انہوں نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ عورت کی منی تمام مہینہ اس کے جسم میں گھومتی ہے۔ اور تاریخ وار بیان کیا ہے۔ کہ فلاں فلاں جگہ قیام ہوتا ہے۔ اور اس جگہ بوسہ دینے۔ ناخن لگانے یا ملنے وغیرہ سے شہوت کو ابھارا

جا سکتا ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہے کہ بوس و کنار سے اس کو ابھارنے پر عورت جلد بے تاب ہو جاتی ہے۔

آج کل مختلف ریاستوں کے اندر اور ولایت میں جو چند کتب چھپی ہیں اور جو پرانی سنسکرت کی حاصل ہو سکی ہیں۔ ان کو دیکھنے سے ایک دوسرے کی تاریخ ہائے نہیں ملتی ہیں۔ سب کوئی اپنی رائے علیحدہ دیتے ہیں:۔ چنانچہ وسکھانس رشی نے دلیل دی ہے۔ کہ چاند کی تاریخ سے شمار کرنا چاہیے جیسے چاند کی تاثیر ہر پھول بلکہ پانی پر بھی پڑتی ہے جوار بھاٹا سمندر کا اس کا گواہ ہے۔ چاند کے ساتھ ساتھ کئی قسم کے پھلوں میں رس گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ اس کے مطابق چاند عورت کے ویرج پر بھی اثر کرتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے سے شروع ہو کر سر تک پندرہ دن میں پہنچتا ہے۔ اور پھر پندرہ دن میں دوسری طرف سے نیچے کو اترتا ہے۔ کئی کتابوں میں کسی جگہ "رج" کسی جگہ کام دیو۔ غرض یہ کہ بہت سے نام آتے ہیں۔ ایک دوسری کتاب میں تاریخ کا حساب حیض کے چوتھے دن سے ہی شروع کیا ہے۔ سب کوئی اپنی اپنی دلیلوں سے اپنی ہی بات ثابت کرتے ہیں۔ پرماتما جانے کہ کہاں تک اور کیا بات ٹھیک ہے۔ لیکن ہماری رائے میں تاریخ حیض کے چوتھے دن سے ہی شروع ہونا چاہیے۔

نقصان باہ یا نامردی کے سب سے بڑے دو ہی سبب ہیں

اول:۔ ویرج یعنی منی کی کمی یا خرابی کے باعث ہونے والی نامردی۔

دوم:۔ وہ امراض جو کہ ہماری بری عادتوں کا نتیجہ ہیں۔ یعنی جلق۔ اغلام بازی۔ کثرت مباشرت۔ سوزاک۔ اور آتشک۔

نقصان باہ یا نامردی کی معمولی پہچان

جو مرد عورت سے صحبت کرنے کے ناقابل ہو جائے۔ اگر کبھی کرے بھی تو پسینوں سے تربتر ہو کر ہانپنے لگے۔ اور عین وقت پر اعضاء تناسل ڈھیلا پڑ جائے۔

کوشش کرنے پر بھی دلی خواہش کو پورا نہ کر سکے۔ خواہ گھر میں کیسی ہی خوب صورت عورت ہو۔ اس کو دیکھ کر بھی شہوت پیدا نہ ہو۔ اگر کسی وقت پر تھوڑی ہمت ہو بھی تو برائے نام۔ فوراً ہی بوس و کنار میں منزل ہو جائے۔ ایسے مردوں کو مرد ہوتے ہوئے بھی "نامرد" ہی سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ وہ عورت کی خواہش کو پورا نہیں کر سکتے۔

مہرشی چرک نے لکھا ہے:۔ مرد اور نامرد کا سب سے بڑا سبب ویرج یعنی منی ہے۔ نامردی صرف ویرج کی خرابی سے ہوتی ہے۔۔ ویرج ٹھیک اور طاقت ور ہونے پر انسان مرد یعنی عورت کے ہمراہ ٹھیک سے صحبت کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ ورنہ بخلاف اس کے نامرد خیال کرنا چاہیے۔

بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے:۔ جو مرد عورت کے ہمراہ ٹھیک سے صحبت نہ کر سکے۔ اس کو نامرد یا ہیجڑا سمجھنا چاہیے۔ ویدک شاستروں میں نامردی سات قسم کی لکھی ہے۔

۱۔ عورت سے ڈر کر دب جانا۔ اور دل میں وہم پیدا ہو جانے سے ہونے والی نامردی۔

۲۔ پت جسم میں زیادہ بڑھ جانے کی وجہ سے ہونے والی نامردی۔

۳۔ ویرج کی کمی کی وجہ سے ہونے والی نامردی۔

۴۔ بیماری کی وجہ سے ہونے والی نامردی۔

۵۔ ویرج آنے جانے والی نسوں کے کٹنے یا چوٹ وغیرہ لگ جانے سے ہونے والی نامردی۔

۶۔ مدت تک صحبت نہ کرنے یعنی ویرج کو روکے رکھنے سے ہونے والی نامردی۔

۷۔ جنم یعنی پیدائش سے ہی ہونے والی نامردی۔

وہم یعنی فرضی خیال سے ہونے والی نامردی

کبھی کبھی ایسا دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ انسان اچھا خاصہ۔ ہٹا کٹا۔ اور طاقتور ہوتا ہے۔ اعضاء تناسل وغیرہ میں کسی طرح کی کوئی خرابی نہیں ہوتی۔ لیکن اپنے دل میں خیال کر لیتا ہے۔ کہ میں فلاں عورت سے جماع نہیں کر سکوں گا۔ بس دل کا یہ خیال نامرد بنانے کے واسطے کافی ہے۔ خواہ اوپر سے خوب کہتا رہے کہ میں طاقتور ہوں۔

زبردست ہوں۔ لیکن دل میں جہاں خیال ہوا کہ میں فلاں عورت سے جماع نہیں کر سکوں گا۔ پھر تم کچھ نہیں کر سکو گے خواہ کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہو۔ دل کے خیالات کی طاقت بڑی زبردست ہے جس کا علاج کسی دوائی سے نہیں ہو سکتا۔ ایسے نامردوں کا علاج حکمت عملی سے ہی کیا جا سکتا ہے۔

علم ویدک کے ماہران کہتے ہیں کہ اگر دل میں کسی طرح کا خوف بیٹھ جائے یا عورت کے پاس جانے سے پیشتر یہ خیال ہو جائے کہ میں اس سے جماع نہیں کر سکوں گا وہ مجھ سے طاقتور ہے۔ یا اور کسی وجہ سے شرم آ جائے تو اعضاء تناسل ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ اور جماع کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ بہت سے آدمیوں کی عادت ایک ہی عورت سے جماع کرنے کی ہوتی ہے۔ جب کسی دوسری عورت کے پاس جاتے ہیں تو ان کو شہوت ہی نہیں ہوتی۔ اعضاء تناسل بالکل تیار نہیں ہوتا کنواری یا اپنے سے جوان عورت ہونے پر اکثر ایسا وہم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ انسان اپنے وہم کی وجہ سے ڈر جاتا ہے۔ کہ وہ مجھ سے جوان ہے۔ شاید اس سے جماع نہ کر سکوں گا۔ جہاں یہ خیال ہو پھر شرمندگی ہی اٹھانی پڑتی ہے۔

اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ جیسے بدمعاش اور غنڈے عورتوں کے چکر میں پھنستے ہیں خواہ ان کی اپنی عورت کیسی ہی خوبصورت کیوں نہ ہو پھر بھی ادھر ادھر نظر دوڑانے میں ہی اپنی بہادری خیال کرتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح سے عورتوں میں بھی ایسی بدکار اور فاحشہ عورتیں ہوتی ہیں۔ جب ایسی فاحشہ عورت سے کسی مرد کا پالا پڑ جاتا ہے۔ تو جیسے بدمعاش مرد اپنی بہادری کی ڈینگ مارا کرتے ہیں کہ فلاں عورت کو میں نے خوب ہی حیران کیا۔ اسی طرح سے وہ فاحشہ عورت بھی مرد پر اپنا سکہ جمانے کے لئے کہہ دیتی ہے کہ "میری تو تم سے تسلی ہی نہیں ہوئی" بس یہ الفاظ تیر کی طرح سے مرد کے دل میں لگتے ہیں۔ اور وہ مرد ہوتا ہوا بھی اپنے خیالات اور وہم کی وجہ سے نامرد ہو جاتا ہے۔ ایسے مرد پھر ادھر ادھر امساک کی ادویہ تلاش کرتے ہیں۔ اور دل میں سوچتے ہیں کہ کوئی ایسی گولی ملے جو کہ اس عورت کو مزہ چکھا دوں۔ جس نے کہ مجھے شرمندہ کیا تھا۔ گولی ہاتھ لگتے ہی پھر اسی عورت کے پاس پہنچ کر اپنی بہادری کو تازہ کرتے ہیں۔ کہ آج دیکھو تم سے سب دنوں کی کسر نکالوں گا۔ لیکن پھر کیا ہوتا

ہے۔ وہی بات۔ جہاں جماع کو تیار ہوئے۔ دل میں وہی وہم پیدا ہوا۔ پھر خواہ کتنی ہی کوشش کیوں نہ ہو۔ آلہ تناسل جماع کو تیار ہی نہیں ہوتا۔ اگر کچھ شہوت ہوئی بھی۔ تو نہیں کے برابر۔ فوراً ہی انزال ہو جاتا ہے۔ اور آلہ تناسل ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ بھلا بھاڑے کا ٹٹو (امساک کی دوا) وہم کے ہوتے ہوئے کیا اثر دکھلا سکتی ہے۔ پھر تو اس بدکار فاحشہ عورت کی اور بھی بن آتی ہے۔ کہتی ہے کہ اجی صاحب آپ کو کوئی بیماری ضرور ہو گئی ہے۔ کیوں نہیں ٹھیک سے اپنا علاج کراتے ہیں۔ بس یہی الفاظ عورت کے مرد کو ہر وقت چکراتے رہتے ہیں۔ اور وہ سچ مچ ہی نامرد ہو جاتا ہے۔ پھر ادھر ادھر ادویات کی تلاش ہوتی ہے۔ اور اناڑی۔ ویدوں حکیموں یا اشتہاری جال کے پھندے میں پھنس کر رہی سہی اپنی تندرستی کو بھی برباد کر لیتے ہیں۔ ایسے نامرد یہ تو خیال نہیں کرتے کہ ہم اپنے خود پیدا کئے ہوئے "وہم" کی وجہ سے نامرد ہو رہے ہیں۔

اس وہم کو اگر دل سے نکال دیں۔ تو بس سب کچھ ٹھیک ہی ہے۔ ایسے وہم میں گرفتار نامرد کا اگر علاج شروع کیا جائے۔ تو اس میں حکمت عملی کی خاص ضرورت ہے۔ ایسے نامرد سے گفتگو کے سلسلہ میں پہلے دریافت کیا جائے کہ آپ کو شہوت تو خوب ہوتی ہو گی۔ اور جماع کا خیال ہر وقت دل میں آتا ہو گا۔ لیکن عورت کے نزدیک جاتے ہی آلہ تناسل کی تیزی کم ہو کر ڈھیلا پڑ جاتا ہو گا۔ کیا ایسا کسی خاص عورت سے ہوتا ہے۔ یا عام طور پر۔ اگر سلسلہ گفتگو میں یہ حالات پائے جائیں تو سمجھ لیں کہ دراصل وہ نامرد نہیں ہے۔ صرف اپنے وہم کی وجہ سے نامرد بنا ہوا ہے۔ پھر اس وہم کو حکمت عملی سے اس کے دل سے نکالنے کی کوشش کریں۔ اور نبض وغیرہ دیکھ کر اس کو پوری تسلی دیں۔ کہ تم کو کوئی بھی بیماری نہیں ہے۔ صرف اپنے وہم کی وجہ سے نامرد ہو رہے ہو۔ اس وہم کو دل سے نکال دو۔ کیونکہ وہم کے خیالات سے تمہارا دل و دماغ ایسا ہو رہا ہے۔ ساتھ ہی دل و دماغ اور ویرج میں طاقت دینے والی کوئی عمدہ دوائی خوب تعریف کر کے اس کے لئے تجویز کرو۔ دوائی دیتے وقت اس سے کہو۔ کہ فلاں۔ فلاں آدمی بھی ایسا ہی تھا۔ لیکن اس دوا کی دو تین خوراک سے ہی بالکل ٹھیک ہو گیا۔ تم پر بھی یہ دوا جادو کی طرح سے اثر دکھلائے گی ایسے حکمت عملی کے الفاظوں سے چند روز میں ہی وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا بخوبی نوٹ کر لیں۔ کہ دل

کا وہم مٹانے کے لئے دوائی سے بڑھ کر تدبیر ہی کارگر ہوتی ہے۔ اور بوقت جماع نشیلی چیزوں کا استعمال اکثر کارگر ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ نشہ کی حالت میں وہم اور فاسد خیالات دل میں پیدا نہ ہوں گے اور انسان جماع پر قادر ہو گا۔ لیکن نشہ کی عادت ڈالنا ٹھیک نہیں ہے۔ گاہے بگاہے۔ استعمال کرسکتے ہیں۔

نسخہ منشی و ممسک ہے اور وہمی نامرد کے لئے بہت فائدے مند ہے۔

جائفل ایک عدد باریک پیس کر تخم دھتورہ و اجوائن دیسی مسلم۔ دونوں چیزوں کا وزن ملا کر جائفل کے برابر ہو۔ پھر ایک پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر دودھ میں لٹکا کر پکائیں۔ جب نصف دودھ باقی رہ جائے تو آگ سے اتار کر مصری ملا کر پی لیں۔ جس وقت نشہ ہو جائے جماع کریں۔ بغیر ترشی کے انزال نہ ہو گا

(۲) کشتہ پوست بیضہ مرغ بوزن چار رتی۔ ہمراہ مناسب مقدار کے دودھ شہد ملا ہوا کھا کر جماع کرنا بھی بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

جسم میں پت کے بڑھنے سے ہونے والی نامردی

جو لوگ لال مرچ۔ کھٹائی۔ نمکین۔ تیز کھاری۔ گرم اور نشیلی چیزیں کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ ان کے جسم میں پت بڑھ جانے کی وجہ سے ویرج میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور نیا ویرج پیدا ہونے کا راستہ ہی بند ہو جاتا ہے۔ نیا تو پیدا ہوتا نہیں اور موجود ویرج بے کار ہو جاتا ہے۔ اس سے انسان نامرد ہو جاتا ہے۔ اس لئے جو انسان عورت کو خوش رکھنا چاہے۔ اور اچھی اولاد پیدا کرنے کا خواہش مند ہو وہ اوپر تحریر شدہ ویرج کو خراب کرنے والی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرے۔ علاوہ ازیں نیم حکیم اور عطائیوں کے جال میں پھنس کر ویرج کو بڑھانے کے لیے کچے کشتہ جات استعمال نہ کریں۔ اور امساک کے شوق میں بھنگ۔ شراب۔ افیون۔ کچلہ گانجہ۔ چرس۔ وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں۔ ان سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ کچے کشتہ

جات جسم میں بہت قسم کے امراض پیدا کر دیتے ہیں۔ افیون۔ گانجہ۔ چرس وغیرہ نشہ کی چیزوں سے تھوڑی دیر کے لئے امساک اور تیزی ضرور ہو جاتی ہے۔ لیکن آخری نتیجہ بہت خراب یعنی "نامردی" ہو جاتی ہے۔ افیون کھانے سے شروع شروع میں امساک ضرور ہوتا ہے۔ لیکن استعمال کی عادت پڑ جانے سے رہی سہی تیزی بھی جاتی رہتی ہے۔ اور نامردی کی فہرست میں نام درج ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر آپ کسی نامرد مریض کا علاج کریں تو سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے۔ کہ وہ کس قسم کا نامرد ہے۔ اگر ویرج کی کمی سے نامرد ہے۔ تو ویرج کو بڑھانے والی ادویات کا استعمال کرائے۔ لیکن ساتھ ہی ویرج کی کمی کے سبب یعنی کثرت جماع وغیرہ کو بھی بند کرانا ضروری ہے۔ جب تک اصلی سبب بند نہیں کرائے جائیں گے ہرگز آرام نہیں ہو گا۔ اگر ویرج کی خرابی سے نامردی ہے تو ویرج میں نقصان پہنچانے والی چیزوں کا استعمال فوراً بند کرانا ہو گا۔ جب تک لال مرچ کھٹائی وغیرہ پت کو بڑھانے والی چیزوں کا پرہیز نہ ہو گا خواہ امرت بھی دیا جائے کوئی فائدہ نہ ہو گا۔

ویرج میں خرابی ہونے سے ویرج پانی کی طرح پتلا اور پھٹا ہوا سا رہتا ہے۔ ایسا انسان جماع کے وقت بہت جلد منزل ہو جاتا ہے۔ اور کچھ بھی مزہ نہیں آتا ہے۔ کسی کسی کا اعضاء تناسل جماع کے لئے تیار ہی نہیں ہوتا اور بالکل ڈھیلا ہی رہتا ہے۔ شہوت نہیں ہوتی اگر تھوڑی بہت شہوت ہوئی بھی تو بہت جلد بغیر انزال ہی ڈھیلا پن آ جاتا ہے۔ اور عین وقت پر شرم اٹھانی پڑتی ہے۔ ایسے نامردوں کا علاج کرنے کے لئے خاص طور پر ویرج کی خرابی کو ٹھیک کر کے بڑھانے والی ادویات کا استعمال ضروری ہے۔ اور اس کے لئے بہت طرح کے نسخہ جات آگے دیئے جائیں گے۔

(منی) ویرج کی کمی کی وجہ سے ہونے والی نامردی

جو انسان جماع تو کثرت سے کرتا ہے۔ لیکن ویرج کو پیدا کرنے یا بڑھانے والی ادویات استعمال نہیں کرتا ہے۔ وہ چند دنوں میں ہی ویرج کا خزانہ خالی ہونے سے نامرد ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بغیر ویرج کے پوری طرح سے شہوت نہیں ہوتی ہے۔ اگر کسی وقت پر تھوڑی بہت شہوت ہوئی بھی تو بغیر انزال ہوئے ہی آلہ تناسل میں ڈھیلا پن آ جاتا

ہے۔ بعض اوقات صحبت کرنے پر ویرج گرتا ہی نہیں۔ اور اگر گرا بھی تو صرف دو چار بوند۔ ایسے انسان عورت کی خواہش کو پورا نہیں کر سکتے ہیں۔

طب اکبری:۔میں تحریر ہے جب انسان کے "ویرج" کی کمی ہو جاتی ہے۔ تو اس کو پوری طرح سے شہوت نہیں ہوتی۔ شہوت کا اصلی سبب ویرج ہے۔ ویرج جس طرح سے بنتا ہے وہ ہم پہلے ہی بخوبی سمجھا چکے ہیں۔ ایسے انمول اور بے بہار تن کو کثرت جماع سے برباد کرنا کہاں کی عقلمندی ہے۔

ویدک شاستر:۔میں تحریر ہے کہ جوان مرد عورت کی جب شادی ہو جائے تو وہ حیض کے بعد ایک بار جماع کریں۔ اور حمل رہ جانے کے بعد جب تک بچہ پیدا ہو کر دودھ کو پینا نہ چھوڑ دے۔ جماع نہ کریں۔ گویا تقریباً ڈھائی سال میں ایک بار نوبت پہنچتی ہے۔ افسوس ان اصولوں پر لاکھوں میں ایک بھی عمل کرنے والا نہیں ہے۔ اس لئے ہم کو اپنے ناظرین کے لئے یہ دکھانا ضروری ہے کہ کتنی مدت کے بعد انسان جماع کرنے سے تندرست رہ سکتا ہے۔ کثرت جماع کا مرض آج کل ہمارے نوجوانوں میں اس قدر بڑھا ہوا ہے۔ کہ سن کر افسوس ہوتا ہے۔

ایک زمیندار کا لڑکا ضلع میمن سنگھ میں نامرد ہو کر میرے زیر علاج تھا اس سے معلوم ہوا کہ تین چار سال تک وہ متواتر تین چار بار روز کے اوسط سے جماع کیا کرتا تھا۔ میں سوچتا ہی رہ گیا کہ اس قدر زبردست آدمی اور خوراک کھانے والا اگر ذرا بھی اپنے آپ کو روک کر رکھتا تو آج "نامرد" کہلانے کی کیوں ضرورت ہوتی۔ کثرت جماع نے ہندوستان کو برباد کر دیا عورت کے ماہواری ایام یا بیماری وغیرہ کی حالت میں بازاری عورتوں سے منہ کالا کرتے ہیں۔ بعض آدمی اس بے وقوفی کے خیال سے جماع میں کثرت کرتے ہیں۔ کہ کہیں عورت کے دل میں یہ خیال نہ ہو کہ یہ کچھ نہیں کر سکتے لیکن وہ یہ نہیں جانتے کہ جب کثرت سے بالکل ہی نامرد ہو جائیں گے پھر عورت سے کیا کریں گے۔ دنیا میں کوئی عورت نہیں جو کثرت جماع سے خوش ہو۔ اگر عورت تم کو بار بار منہ کالا کرنے سے نہیں روکتی تو سمجھ لو کہ اس کی خواہش پوری نہیں ہوتی ہے۔ ہفتہ میں ایک بار اس کو خوش کر دینے ولا انسان روزانہ چار بار جھک مانے والے سے ہزار گنا بہتر ہے۔ کثرت جماع سے عورت کو خوش خیال کرنے والا

انسان اول درجے کا بیوقوف ہے وہ کثرت سے خوش نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کی تسلی اس مرد سے ہوتی ہے۔ جو اس کی خواہش کو پوری طرح سے پورا کر دے۔ خواہ مجامعت ہفتہ میں ایک بار ہی کیوں نہ کی جائے۔ جو مرد عورت کو پوری طرح سے انزال کرا سکتا ہے۔ خواہ ہفتہ میں ایک ہی بار کیوں نہ ہو۔ اسی کو عورت اصلی مرد خیال کرتی ہے۔ ورنہ نامرد۔ یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے۔ کہ جس طرح سے مرد کے ویرج ہے۔ اسی طرح سے عورت کے بھی ہے۔ کثرت جماع سے عورت اور مرد دونوں کا خزانہ جب خالی ہو جائے گا۔ تو پھر کیا مزا آ سکتا ہے۔ جس طرح سے کمی ویرج کے ہونے سے مرد شہوت سے محروم ہو کر نامردوں کی فہرست میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے عورت کو سمجھو۔ کثرت جماع سے عورت کو بھی سینکڑوں قسم کے امراض لگ جاتے ہیں۔ ویرج کی کمی سے جسم ناطاقت، چہرہ کا رنگ پیلا۔ اعضاء تناسل بالکل کمزور ہو جاتا ہے۔ بہت سے بے وقوف دن رات میں تین چار بار تک جماع یا جلق وغیرہ سے ویرج کو برباد کرتے ہیں۔ آیور ویدک میں ۷۰۔۸۰ سال کی عمر تک ویرج کا رہنا تحریر کیا ہے۔ لیکن آج کل تو پچاس سال کی عمر میں ہی اس انمول رتن کو برباد کر کے ہاتھ ملنے لگتے ہیں۔ اگر ایسے آدمی آیور ویدک شاستر کے لکھے مطابق "باجی کرن" یعنی ویرج کو بڑھانے والی ادویات سردی کے موسم میں ہر سال استعمال کیا کریں۔ تو ۷۰۔۸۰ سال کی عمر تک بھی دنیاوی لذت اٹھانے کے قابل رہ سکتے ہیں۔ لیکن افسوس کا مقام ہے۔ کہ فضول کاموں میں تو سینکڑوں اور ہزاروں روپیہ برباد کر دیتے ہیں۔ لیکن اپنے جسم کا کچھ بھی خیال نہیں کرتے۔ ایسے آدمی بہت جلد ہی ملک الموت کے پنجے میں پھنس جاتے ہیں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ عورت کے مرجانے پر پچاس ساٹھ سال کی عمر میں شادی کرنے سے باز نہیں آتے۔ ہزاروں روپیہ برباد کر دیتے ہیں۔ لیکن جس ویرج کے خزانہ سے شادی کا مزا مل سکتا ہے۔ اس کی طرف سے سخت لاپرواہ رہتے ہیں۔ جس کا نتیجہ بہت ہی خراب ہوتا ہے۔ ایسے سینکڑوں واقعات ہمارے تجربہ میں آچکے ہیں۔ جس کا اگر پورے طور سے ذکر کیا جائے تو پڑھ کر آپ کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے۔ گھر میں آئے دن کے فساد اکثر ایسی ہی شادیوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات تو انسان خود کشی تک کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

ایک جگہ کا واقعہ ہے۔ ایک امیر آدمی جن کی عمر تقریباً پچاس سال کے تھی۔ ان کی عورت کا انتقال ہو گیا۔ حالانکہ جس وقت عورت موجود تھی۔ اس وقت بھی وہ کمی قوت باہ کی شکایت میں اکثر ہمارے زیر علاج رہا کرتے تھے۔

تین چار بچے بھی تھے لیکن پھر بھی عورت کے انتقال ہوتے ہی نئی شادی کا بھوت سوار ہو گیا۔ ہم نے بہت سمجھایا۔ اور سختی سے اس کی مخالفت کی لیکن کہاں سمجھتے تھے۔ آخر کار کئی ہزار کے خرچہ سے نئی شادی ہو گئی۔ دلہن صاحبہ گھر میں تشریف لے آئیں۔ پھر بھی ہم نے اشارتاً" پوری طرح سے کئی بار ان کو سمجھا دیا۔ کہ جماع میں اعتدال رکھنا ضروری ہے۔ ورنہ نتیجہ برا ہو گا۔ لیکن کہاں سمجھتے تھے۔ چند ماہ تو نئی دلہن کے شوق میں خوب ہی رنگ رلیاں منائیں۔ دن رات اسی فکر میں رہنے لگے کہ نئی دلہن پر اپنی بہادری کا پورا سکہ بٹھا دیں۔ روپیہ پیسہ کی کمی تو تھی نہیں۔ امساک کی قیمتی ادویات استعمال ہونے لگیں۔ ہماری نصیحت بری معلوم دینے لگیں بلکہ ہم سے کنارہ کشی اختیار کر لی کیونکہ ہم سچائی سے کہہ دیتے تھے کہ اگر یہی حالت رہی تو تم چند روز میں ہی برباد ہو جاؤ گے۔ لیکن وہ تو امساک کی ادویات کے بل پر ہی نواب واجد علی شاہ کو بھی مات کر کے اپنی بہادری کے چکر میں پھنسے ہوئے تھے۔ آخر کار چند روز میں ہی ہماری پیشین گوئی سچ ثابت ہوئی۔ بھاڑے کا ٹٹو کتنے روز کام دے سکتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بالکل ہی نکمے ہو گئے ان کی نئی دلہن۔ نویلی چھبیلی دوسروں کے کام آنے لگی۔ روزانہ گھر میں جھگڑے فساد ہونے لگے۔ نئی دلہن کے واسطے زیورات کپڑا جات اور اچھے اچھے کھانوں میں روپیہ پانی کی طرح سے بہانے لگے۔ لیکن ان باتوں سے کیا عورت کی تسلی ہو سکتی ہے۔ جس قدر اچھی خوراک اور پوشاک ملتی ہے۔ اتنا ہی کام دیو زور کرتا ہے۔ لعنت ہے۔ ایسے عقل کے اندھوں پر جو اتنی عمر میں اولاد ہوتے ہوئے بھی شادی کر لیتے ہیں۔ اور سب سے زیادہ لعنت ان کو ہے۔ جو شادی تو کر لیتے ہیں لیکن ویرج کے خزانہ کو پر کرنے کے واسطے "باجی کرن" ادویات کا استعمال نہیں کرتے ہیں۔ ایسے نامردوں کا جب علاج کیا جائے تو علاج کے دوران میں عورت سے صحبت کرنے کو قطعی منع کیا جائے۔ اور ویرج بڑھانے والی تر گرم ادویات استعمال کرائی جائیں۔ جیسے گھی دودھ۔ ربڑی۔ ملائی۔

ستاور۔ گوکھرو۔ تال مکھانہ۔ اسگندھ پاک، گاجر پاک۔ موصلی۔ بادام پاک۔ بادام کا حلوہ۔ ملائی کا حلوہ، ناریل۔ تل ملٹھی۔ جاوتری۔ چلغوزہ۔ خشخاش۔ مصطگی۔ پیپل۔ وغیرہ وغیرہ طاقت اور ویرج کو بڑھانے والی اشیاء ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے اکسیری نسخہ جات جو ہم نے آگے تحریر کئے ہیں۔ ان میں سے کوئی حالت کے مطابق تجویز کر کے استعمال کرا دیں۔ یا خلاصہ حالات تحریر کر کے ہم سے رائے دریافت کریں۔

کثرت جماع کے متعلق چند ڈاکٹروں کی رائے

ڈاکٹر ایکین صاحب نے اچھی طرح سے دکھایا ہے۔ کہ جماع کا اثر بذریعہ پٹھوں کے ضرور دماغ تک پہنچتا ہے۔ اور کمزور اشخاص اکثر زیادتی جماع کے صدمات سے مر بھی جاتے ہیں۔ دیکھئے کہ بعد فراغت خرگوش ایک طرف گر جاتا ہے۔ جماع سے طاقت جسم خارج ہوتی ہے۔ اور اعصاب کو سخت صدمہ پہنچتا ہے۔

ڈاکٹر فٹ صاحب کہتے ہیں کہ کثرت جماع عورت کی نسبت مرد کو زیادہ برباد کرتی ہے۔ غالباً اس واسطے کی عورت ہر بار منزل نہیں ہوتی ہے۔ عورت کو منزل کرانا ٹیڑھی کھیر ہے۔

ڈاکٹر سمتھ صاحب لکھتے ہیں کہ کثرت جماع سے انسان بالکل ہی نامرد ہو جاتا ہے یک اور ڈاکٹر کہتے ہیں۔ کہ کثرت جماع سے عورت۔ و مرد دونوں کی زندگی ہی تباہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ جوڑے بجائے دنیا کی لذتوں کا لطف اٹھانے کے تھوڑی ہی عمر میں دنیا سے چل بستے ہیں۔ غرض یہ کہ کہاں تک تحریر کیا جائے۔ لمبی چوڑی فلاسفی کی ضرورت نہیں ہے۔ کثرت جماع عورت اور مرد دونوں کے واسطے تباہ کن ہے۔ اس سے بچو۔ عورت اسی انسان کو اصلی مرد خیال کرتی ہے۔ جو اس کی پوری طرح سے تسلی کر سکے خواہ پندرہ روز ایک ہی بار کیوں نہ جماع کی جائے۔ تسلی نہ ہونے کی حالت میں وہ "مرد" کو "نامرد" ہی خیال کرتی ہے۔

کتنی مدت کے بعد صحبت کرنا چاہیے؟

اب اس جگہ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ جماع کرنے کی کوئی حد قائم کی جائے۔ ویدک کی کتابوں میں تحریر ہے۔ کہ جوان۔ تندرست اور مضبوط آدمی زیادہ سے زیادہ چوتھے روز جماع کر سکتا ہے۔ لیکن موسم گرما میں پندرھویں دن کرنا واجب ہے۔ اب اس اصول پر اچھی طرح خیال کرنا چاہیے۔ کہ یہ اجازت طاقتور سے طاقتور آدمی کے لیے ہے۔

صاحبان! ذرا سوچنے کی بات ہے کہ پورے طاقتور آدمی کے واسطے جب یہ اجازت ہے۔ تو کمزور۔ مجلوق اور آج کے کے جنٹل مین کھوکھلے نوجوانوں کے واسطے روزانہ منہ کالا کرنا کہاں تک جائز ہے۔ پھر ایسے آدمیوں کو کون سی دوائی فائدہ کر سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ خواہ وہ لوگ عمدہ سے عمدہ دوائی استعمال کریں۔ کوئی اثر نہ ہو گا۔ افسوس ہے کہ آج کل کے نوجوانوں کی طاقت کا تو یہ حال ہے کہ بغیر امساک کی گولی کھاتے جماع پر قادر نہ ہو سکیں۔ لیکن جماع روزانہ ہی کرنا چاہتے ہیں۔ مجھے چند ایسے آدمیوں سے سابقہ پڑا ہے جو بڑے فخر کے ساتھ کہتے تھے کہ ہم نے فلاں عورت کو تین چار بار جماع کر کے دو تین روز میں ہی توبہ کرا دی مگر میرا جواب ہوتا تھا کہ اے بے وقوف اور ناوان دوستو! تم غلطی کرتے ہو۔ عورت حیران نہیں ۔ بلکہ تم خود برباد ہوئے۔ اور اگر یہی حال رہا۔ تو نتیجہ چند دنوں میں ہی معلوم ہو جائے گا۔ صاحبان! در حقیقت میری پیشین گوئی ان لوگوں پر ٹھیک ثابت ہوئیں اور تھوڑے روز کے بعد وہی لوگ "نامردی" کی حالت میں میرے روبرو پیش ہو گئے۔ افسوس ہے ایسے آدمیوں پر۔ جالینوس نے ایک جگہ چھ ماہ کے بعد جماع کرنا لکھا ہے بو علی سینا صاحب سے ایک آدمی نے دریافت کیا کہ جماع کتنے روز کے بعد کرنا چاہیے۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک سال کے بعد۔ جوان نے پھر عرض کیا جو ایک سال نہ رہ سکے۔ تو جواب دیا کہ چھ ماہ کے بعد۔ اس نے پھر کہا جو اتنے دن بھی رہ سکے۔ تو فرمایا کہ تین ماہ کے بعد۔ غرض یہ کہ نوجوان اسی طرح سے سوال کرتا گیا۔ آخر میں شیخ الرئیس صاحب نے فرمایا کہ زیادہ سے زیادہ چوتھے روز منہ کالا کر لیا کرے۔ پھر بھی نوجوان کی تسلی نہ ہوئی۔ اور کہا جو اتنے روز بھی نہ رہ سکے۔ تو جواب دیا کہ جو چاہے سو کرے۔ مگر ساتھ ہی کفن

بھی تیار رکھے۔ نہ معلوم کس وقت موت واقع ہو جائے غرض یہ کہ بوعلی سینا صاحب نے بھی جو ان سے جوان اور تندرست آدمی کے لئے چوتھے روز کی اجازت دی ہے۔ پھر آج کل کے کھوکھلے جسّ میں ضعف باہ کے مریضوں کو ہفتہ میں ایک بار بھی زیادہ ہے۔ ہر طرح سے تندرست اشخاص کو ۲۵سال کی عمر سے لے کر ۴۰ سال تک ہفتہ میں ایک بار کرنا چاہیے۔ بیس سال کی عمر سے پہلے ویرج کی ہر طرح سے حفاظت کرنا چاہیے۔ اگر عمر طبعی کو پہنچنا چاہتے ہو۔ ہر طرح سے دنیا میں سکھی رہ کر تندرست اور خوب صورت اولاد دیکھنے کے خواہش مند ہو تو اوپر تحریر کے مطابق جماع کو جائز خیال کرو۔

بیماری کی وجہ سے ہونے والی نامردی

ویدک:۔ ڈاکٹری۔ یونانی۔ سب ہی کتابوں میں تحریر ہے۔ کہ عرصہ تک بیماری رہنے پر جب دل و دماغ کمزور ہو جاتے ہیں۔ تو انسان میں جماع کی طاقت بھی کم ہو جاتی ہے۔ بلکہ بعض بیماریوں میں تو یہاں تک ہو جاتا ہے کہ شہوت ہوتی ہی نہیں۔ اگر زبردستی صحبت کی جائے۔ تو کمزوری سے بے ہوشی تک ہو جاتی ہے۔ دل و دماغ کی کمزوری کا سب سے بڑا سبب ہماری رائے میں تو جماع کی کثرت ہے۔ کثرت جماع سے جب انسان کا دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔ تو جسم کے تمام اعضاء کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ویرج "منی" کو بنانے والے اعضاء بالکل ہی ست پڑ جاتے ہیں۔ پھر انسان میں شہوت اور جماع کی طاقت کہاں سے پیدا ہو گی۔ آلہ تناسل بالکل ست ہو جاتا ہے۔ اور انسان مرد ہوتے ہوئے بھی نامرد ہو جاتا ہے۔ گردوں کی کمزوری سے بھی جماع کی طاقت ماری جاتی ہے۔ کیونکہ گردوں کی طاقت سے ہی ویرج بنتا ہے۔ لہٰذا علاج کے سلسلہ میں ان سب باتوں کی پوری طرح سے چھان بین کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ بیماری کی اصل جڑ کو پکڑ کر علاج کرنے سے جلد کامیابی ہوتی ہے۔ سوزاک آتشک کی بیماری سے بھی "ویرج" دن بدن سوکھتا رہتا ہے۔ اور ویرج میں کئی طرح کی خرابی ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ نامرد ہو جاتے ہیں۔ وہ بچارے دل میں جماع کرنے کی ہمت کچھ ہمت باندھتے ہیں لیکن عین وقت پر ہزار کوشش کرنے پر بھی اعضاء تناسل بالکل

جواب دے دیتا ہے۔ ایسی حالت میں وہ لوگ وید۔ حکیم اور ڈاکٹروں کی تلاش شروع کر دیتے ہیں۔ تقدیر سے اگر کسی اچھے حکیم ڈاکٹر یا وید کے سایہ میں پہنچ گئے تو فائدہ کی صورت ہو جاتی ہے۔ ورنہ زیادہ تر تو نیم حکیم لچھے دار عبارت آرائی اشتہار بازوں کے پھندے میں پھنس کر اور بھی برباد ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے کوئی سات دن کے اندر ہمیشہ کو قوت دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ کوئی اکیس روز کے اندر نامرد سے۔ کامل مرد بنا دینے کا دعویٰ کرتا ہے۔ کوئی چالیس دن کے اندر پہلوان بنا دیتا ہے۔ کسی کا طلاء لگاتے ہی اس قدر شہوت ہوتی ہے۔ کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔ کسی کی دوائی اندر پہنچتے ہی شہوت اور قوت باہ کو برانگیختہ کر دیتی ہے۔ غرض کہ اشتہار بازوں کی لچھے دار عبارت کو پڑھ کر جس میں زمین آسمان کے قلابے ملائے جاتے ہیں۔ بچارہ مریض پھڑک اٹھتا ہے۔ کسی کو کئی سنیاسی مہاتما دوا بتایا گیا تھا۔ کسی کا خاندانی مجرب ہے۔ الفاظ ایسے لچھے دار کہ چند روپیہ کی دوائی سے عمر بھر کو طاقت کا ٹھیکہ۔ اگر ان اشتہار بازوں کی ادویات میں ایسی ہی سچائی ہوتی تو آج ہندوستان میں ایسے مریض نام کو بھی نہ پاتے جاتے۔ لاکھوں مریض ایسے ہیں جو ایک کو چھوڑ کر دوسری اور دوسری سے تیسری غرض کہ اسی طرح سے بیسوں ادویات منگاتے رہتے ہیں۔ لیکن۔

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی ہو ایسے مرض پر لعنت خدا کی

ہم یہ نہیں کہتے کہ سب جھوٹے ہی ہیں۔ لیکن زیادہ تر تعداد ان لٹیرے اشتہار بازوں کی ہے۔ جو ایک ہی دوائی سے ہر طرح کی نامردی کا علاج کرتے ہیں۔ صاحبان! ایسی بیماریوں کو دور کر کے نامرد کو قابل مرد بنانا کوئی خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ اگر آپ کو ہماری بات کا یقین نہیں ہے۔ تو کسی اپنے دوست سے جو ایسی ادویات منگا کر استعمال کر چکا ہو۔ دریافت کر لیں کہ اس کو کہاں تک کامیابی حاصل ہو چکی ہے۔ ہاں بعض دفعہ مریض کا بھی قصور ہوتا ہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے۔ کہ قوت باہ یا نامردی کے متعلق تمام امراض کو آہستہ آہستہ آرام ہوتا ہے۔ اور جو لوگ آج ایک کل دوسری پھر تیسری ادویات استعمال کرتے ہیں۔ اور دل جمعی سے علاج نہیں کراتے۔ وہ ہمیشہ ناکامیاب رہتے ہیں۔ ان امراض میں جریان یعنی ویرج کا پیشاب کے ساتھ گرنا جلد بند ہو جاتا ہے۔ کثرت احتلام کو اس سے دیر لگتی ہے۔ جو لوگ کہتے

ہیں کہ ہم چاہتے ہیں۔ احتلام بالکل بند ہو جائے وہ غلطی کرتے ہیں۔ بعض اوقات مقوی دوا کھانے پر احتلام اور بھی زیادہ ہونے لگتا ہے۔ اسکا سبب یہ ہوتا ہے۔ کہ جسم کے اندر اس قدر طاقت نہیں ہے۔ جو دوائی کی طاقت اور نئے ویرج کو جو دوائی کے استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔ برداشت کر سکے۔ اگر دوائی ویرج کو گاڑھا کرنے والی ہے۔ تو آہستہ آہستہ بند ہو جائے گا۔ احتلام وہ زیادہ خراب ہوتا ہے جو بغیر کسی قسم کے خواب آئے ہی "ویرج" نکل جائے اور صبح کو پتہ لگے۔

سرعت انزال

یہ ایک دیرپا بیماری ہے اس کا علاج ناممکن تو نہیں لیکن بہت مشکل ہے بعض اوقات ایسا بھی دیکھا گیا۔ کہ احتلام۔ ضعف باہ۔ جریان وغیرہ سب دور ہو گئے۔ مگر سرعت نہیں گیا۔ جب دخول کرتے ہیں مادہ نکل جاتا ہے۔ یا شہوت ہوتے ہی رطوبت نکلنی شروع ہو جاتی ہے یا بوس و کنار میں انزال ہو جاتا ہے اور شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ ایسی حالت واقعی بری ہوتی ہے۔ اور کافی عرصہ تک اس کے علاج کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بہت آہستہ آہستہ آرام ہوتا ہے۔ بہت سے آدمی سرعت کی حالت میں امساک کی ادویات استعمال کرتے ہیں ان سے چند دنوں کے لئے تو کام چل جاتا ہے۔ لیکن نتیجہ پہلے سے بھی خراب اور بالکل ہی نامرد ہو جانا پڑتا ہے۔ امساک کی ادویات وہی استعمال کرنا ضروری ہیں۔ جو کہ دراصل مرض کو دور کرنے والی ہوں۔ بہتر تو یہ ہے کہ اصل مرض کا علاج کریں۔ خواہ ایک سال تک دوائی کا استعمال کرنا پڑے تو بھی ضرور کریں۔ ورنہ ادھر ادھر بھٹکنے سے نتیجہ خراب ہی ہوتا ہے۔ ہم نے بہت طرح کے آزمودہ نسخہ جات درج کئے ہیں۔ خود تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔ سرعت انزال کا مرض اوپر تحریر شدہ باتوں کے علاوہ حسب ذیل باتوں سے بھی ہو جاتا ہے۔

۱۔ شراب۔ گوشت وغیرہ گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے۔

۲۔ کھٹائی مرچ وغیرہ کے زیادہ استعمال سے۔ کیونکہ یہ چیزیں ویرج کو پتلا کرنے والی ہے۔

۳۔ بہت بیٹھے رہنے سے۔ اور کوئی بھی محنت کا کام نہ کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔
۴۔ فاحشہ عورتوں سے یا حیض میں صحبت کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔
۵۔ کبھی کبھی کثرت ویرج اور غلبہ خون سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔لیکن آج کل تو یہ بات غلط ہے۔ کہ سرعت انزال بوجہ زیادتی ویرج یا غلبہ خون کے ہو۔ بھلا آج کل کے نوجوانوں میں اتنا خون اور ویرج کہاں ہے جو باعث سرعت ہو۔ ہمارے والدین۔ اور ہماری چھوٹی عمروں میں شادی۔ برہم چریہ کے اصولوں کی ناواقفیت اور پھر غلبہ خون کا دعویٰ۔ یہ بات تو پاگلوں جیسی ہے۔ بعض حکیم بھی غلطی کر جاتے ہیں۔ مریض کو ذرا موٹا تازہ دیکھ اور سرعت انزال کو کثرت ویرج اور خون کا غلبہ خیال کر کے فصد کھولنے کی رائے دے دی جس سے خون کا غلبہ اور ویرج کی کثرت کم ہو جائے۔ مگر ان کو حیران ہونا پڑا جب کہ سرعت کے ساتھ ساتھ مریض کو ضعف باہ بھی ہو گیا۔
۶۔ جسم انسان میں ایک طبعی قوت ہے۔ اس کی جاذبہ۔ نامہ' مولدہ۔ جاذبہ۔ مصورہ۔ ماسکہ۔ ہاضمہ۔ دافعہ یہ آٹھ قسم ہیں۔ ماسکہ وہ قوت ہے جو قوت جاذبہ سے کھینچی ہوئی چیزوں کو ٹھہرا سکے اب جس کے یہ قوت ماسکہ کمزور ہو گئی۔ اس کو سرعت انزال ضرور ہو گا۔ کیونکہ ویرج کو ٹھہرا رکھنے والی قوت جب کمزور ہے۔ تو کون ٹھہرا دے گا۔ ایسی حالت میں امساک کی اوویات بھی بے کار ثابت ہوں گی۔
۷۔ خزانہ منی میں گرمی ہونے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ کیونکہ گرمی کی وجہ سے ویرج میں تیزی ہو جاتی ہے۔ اس لئے اصلی سبب کو معلوم کر کے اسی کے مطابق علاج کریں۔

طب اکبری میں لکھا ہے کہ زیادہ محنت کرنے۔ بہت روز تک بیمار رہنے دل اور دماغ کے کمزور ہونے سے بھی شہوت جاتی رہتی ہے۔ جگر اور دماغ کی کمزوری سے نامردی کا تعلق ہے۔ جب جگر یا دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔ تو شہوت کو بڑھانے والا رس آلہ تناسل تک نہیں جانے پاتا ہے۔ اور جب تک اس کی تیزی آلہ تناسل میں معلوم نہ ہو۔ تب تک شہوت نہیں ہوتی۔ دماغ کی کمزوری والے انسان کو رات میں جاگنے

سے نقصان ہوتا ہے۔ لیکن تر گرم چیزوں کے استعمال سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اس لئے ایسے مریض کا علاج۔ گرمی سردی کا خیال کر کے کرنا چاہیے۔ اگر دماغ میں خشکی ہو تو تر چیزیں استعمال کرانا ہو گا۔ اگر سردی یا تری کی وجہ سے بیماری ہو تو گرم خشک ادویات کا استعمال کرانا ہو گا۔ اسی طرح جگر کی کمزوری کا حال ہے۔ غرض کہ اصل سبب کو معلوم کر کے علاج شروع کرنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

ویرج آنے جانے والی نسوں کے کٹنے یا چوٹ وغیرہ لگ جانے سے ہونے والی نامردی

ویرج کے رس یعنی خمیر کا خزانہ دماغ میں ہے۔ اس جگہ سے وہ رس دونوں کانوں کے پیچھے والی رگوں کے ذریعہ اتر کر آتا ہے۔ یہ دونوں رگیں دل کے نزدیک سے ہو کر اترتی ہیں۔ اور فوطوں سے جا کر ملتی ہیں۔ پھر وہی رس ان رگوں کے ذریعہ دماغ سے چل کر فوطوں میں پہنچتا ہے۔ اور کسی قدر سفید اور گاڑھا ہو جاتا ہے۔ جس طرح عورت کا خون چھاتیوں میں پہنچتے ہی دودھ بن جاتا ہے۔ اسی طرح سے خوراک کا رس دماغ میں اور پھر دماغ سے فوطوں میں آ کر ویرج بن جاتا ہے۔ یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے۔ کہ اگر ان نسوں کو کاٹ دیا جائے تو انسان کی تمام طاقت زائل ہو جائے گی۔ اسی طرح چوٹ وغیرہ لگنے یا فوطوں کے کچل جائے سے انسان نامرد ہو جاتا ہے۔ اور ایسے مریض لا علاج ہیں۔

ویرج کے رکنے یعنی مدت تک جماع نہ کرنے سے ہونے والی نامردی

پرماتما نے انسان کے جسم کا جو عضو جس کام کے لئے بنایا ہے۔ مدت تک اس

سے وہ کام نہ لیا جائے گا۔ تو ضرور ہی بے کار ہو جاتا ہے۔ یہ تو ہر ایک انسان خود ہی سمجھ سکتا ہے۔ اسی طرح سے ایک آلہ تناسل پر ہی کیا منحصر ہے۔ ہر ایک عضو سے کام نہ لینے کی حالت میں اسی کی طاقت ماری جاتی ہے۔ اور وہ بے کار ہو جاتا ہے

ویدک علم کی کتابوں میں تحریر ہے جس طرح سے عورت جب تک بچہ کو دودھ پلاتی ہے تو دودھ جاری رہتا ہے۔ اور جب پلانا چھوڑ دیتی ہے۔ تو چند دنوں کے بعد بالکل خشک ہو کر نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مدت تک جماع نہ کرنے سے بھی ویرج کی تیزی زائل ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس کی پیدائش کے سوتے بھی بند ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اگر کسی خوبصورت عورت وغیرہ کو دیکھنے سے جماع کرنا بھی چاہتا ہے۔ تو اعضاء تناسل جماع کے لئے تیار نہیں ہوتا آخرکار مرد ہوتے ہوئے بھی "نامرد" ہو جاتا ہے۔

طب اکبری :- میں لکھا ہے۔ جب ویرج اپنی جگہ رکا رہتا ہے تو شہوت نہیں ہوتی اور انسان نامرد کی طرح ہو جاتا ہے۔ یہ حالت اکثر ان لوگوں کی بھی ہو جاتی ہے۔ جو نشیلی چیزیں بھانگ۔ چرس۔ افیون وغیرہ کا زیادہ استعمال رکھتے ہیں۔ ایسے آدمیوں کا ویرج سخت ہو جاتا ہے۔ اور مشکل سے باہر نکلتا ہے۔ نکلنے کی حالت میں بے چینی اور تھکاوٹ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں ویرج کو گرم اور تیزی پیدا کرنے والی ادویات کے علاوہ حسب ذیل ترکیبوں سے بھی کچھ اثر پڑتا ہے

۱۔ ستار۔ ہارمونیم وغیرہ دل کے خوش کرنے والے باجوں کا سننا۔ بائسکوپ تھیٹر وغیرہ کا دیکھنا۔

۲۔ جانوروں کو جماع کرتے ہوئے دیکھنا۔

۳۔ خوبصورت عورتوں کے پاس بیٹھنا اور ان سے ہنسی دل لگی کی باتیں کرنا۔

۴۔ عشق آمیز ناول وغیرہ پڑھنا۔ خوشبو دار تیل عطر وغیرہ استعمال کرنا۔

۵۔ عاقر قرحا بنولہ کے تیل میں ملا کر آلہ تناسل پر مالش کرنا۔

۶۔ مولی کے بیج۔ فرفیون' کیسر۔ عاقر قرحا۔ چاروں کو برابر وزن لے کر چمیلی کے تیل میں ملا کر مالش کرنا۔

علاوہ ازیں اور بھی بہت سے اچھے اچھے طلاء جات اور ویرج میں تیزی لانے

Scanned by CamScanner

والی ادویات جو ہم نے آگے تحریر کی ہیں۔ ان میں سے کوئی بنا کر استعمال کریں۔

جنم یعنی پیدائشی نامردی

آیور وید شاستر میں لکھا ہے۔ کہ والدین کے "ویرج" دوش یا حمل کی خرابی سے انسان پیدائشی نامرد ہوتا ہے۔ ان کے آلہ تناسل نہیں ہوتا اگر ہوتا بھی ہے۔ تو بہت ہی چھوٹا۔ ان کو ہیجڑا یا مخنث کہتے ہیں۔ ویدک علم کے ماہران مہرشی چرک سشرت وغیرہ عالموں نے جنم کے نامردوں کو لا علاج کہا ہے۔ ایسے پیدائشی نامرد اور "ویرج" کی رگیں کٹ جانے یا فوطے وغیرہ کچل جانے سے جو نامرد ہو جاتے ہیں۔ ان دونوں قسموں کے نامردوں کو لا علاج سمجھنا چاہیے۔ باقی اور سب طرح کے نامردوں کا علاج ہو سکتا ہے۔ اسی سلسلہ میں ویدک شاستر کے لکھے مطابق اور بھی نامرد ہوتے ہیں۔ جن کا تعلق پیدائش سے ہی ہے۔

اول:- والدین میں ویرج کی بہت کم مقدار ہونے سے جو حمل رہ جاتا ہے۔ اس حمل سے پیدا ہوا لڑکا جب جوان ہوتا ہے۔ وہ جب تک کسی دوسرے شخص کا ویرج اپنے منہ میں نہ لے تب تک آلہ تناسل ڈھیلا ہی رہتا ہے۔ دوسرے شخص سے اپنے منہ میں انزال کرانے پر اس کو شہوت ہوتی ہے۔ اور پھر اپنی عورت سے جماع کر سکتا ہے۔ ایسے کو آسیکہ نامرد کہتے ہیں۔

دوم:- دوسرے شخص کو جماع کرتے ہوئے دیکھ کر شہوت ہوتی ہے۔ یعنی جب تک دوسرے کو جماع کرتے ہوئے نہ دیکھ لے گا۔ اس کا آلہ تناسل جماع کے لئے تیار نہ ہوگا۔ ایسے کو ایشرک نامرد کہتے ہیں۔

سوم:- جب تک وہ خود اغلام بازی نہ کرا لیں آلہ تناسل میں جماع کرنے کی تیزی نہیں آتی۔ اور کوئی یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ ایسے نامرد جب جماع کی تیاری کرتے ہیں۔ تو پہلے کسی لڑکے یا اپنی عورت سے ہی اغلام بازی کرتے ہیں بعد ان کے آلہ تناسل میں تیزی آتی ہے۔ ایسے کو کو مبھک نامرد کہتے ہیں۔

اس بارے میں کاشیپ رشی نے کہا ہے کہ حیض کے وقت میں کم ویرج والا

انسان اگر جماع کرے تو ایسی حالت میں عورت کے "کام دیو" کی شانتی نہیں ہوتی۔ اگر اس وقت حمل رہ جائے تو عورت کسی دوسرے مرد سے اپنے "کام دیو" شانت کرانے کا خیال دل میں لا کر جماع کی خواہش کرتی ہے۔ اس خواہش کا اثر حمل پر پڑتا ہے۔ اور اس حمل سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ ایسا نامرد ہوتا ہے۔

چہارم:۔ جو انسان جماع کے وقت خود نیچے اور عورت کو اوپر لے کر جماع کرتا ہے۔ اگر حمل رہ جائے اور اس حمل سے جو لڑکا پیدا ہو گا۔ وہ عورتوں کی طرح سے ہوتا ہے۔ اور اگر لڑکی پیدا ہو۔ تو وہ لڑکوں کی طرح سے ہوتی ہے۔ ایسے لڑکے یا لڑکیاں جوان ہونے پر آپس میں رگڑ سے جماع کرتے ہیں۔ دو لڑکیاں فرج سے فرج ملا کر آپس کی رگڑ سے ویرج کو نکال کر اپنی خواہش کو پورا کرتی ہیں۔ اسی طرح سے لڑکے بھی آلہ تناسل کو آپس میں رگڑ کر خواہش کو پورا کیا کرتے ہیں۔ ایسے نامردوں کو مہاشٹ نامرد کہتے ہیں۔

پنجم:۔ وہ قسم ہے جن کو دوسرے کا آلہ تناسل پکڑ کر سونگھنے سے یا فرج کو سونگھنے سے شہوت ہوتی ہے۔ اور جماع کے واسطے آلہ تناسل تیار ہوتا ہے۔ ایسے کو سوگندھک نامرد کہتے ہیں۔

چرک مہرشی نے نامرد صرف چار ہی قسم کے کہے ہیں۔

اول:۔ جو ویرج میں کسی طرح کی خرابی یا بیماری وغیرہ کے سبب سے جماع نہیں کر سکتے۔ اور ویرج کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے۔ "دیجوپ گھات" نامرد کہتے ہیں۔ اس قسم کی نامردی نیچے لکھے مطابق ہوتی ہے۔

۱۔ ٹھنڈی، سوکھی، اور کھٹی چیزوں کے زیادہ استعمال سے
۲۔ بے قاعدہ یعنی بے میل چیزیں کھانے سے۔ جیسے دودھ مچھلی ایک ساتھ کھانا۔
۳۔ بہت سوچ و فکر اور ہر وقت دہشت یا ڈر میں رہنے سے۔
۴۔ بہت زیادہ جماع کرنے سے
۵۔ جسم میں ویرج بالکل کم ہو جانے سے

۶- بہت زیادہ محنت کرنے سے

۷- دست قے وغیرہ کی حالت میں گڑ بڑ ہونے سے

۸- وات- پت- اور کف کے زیادہ بڑھنے سے-

۹- زیادہ برت وغیرہ رکھنے سے- یعنی بھوکے رہنے سے-

خلاصہ یہ ہے- کہ اوپر لکھی وجوہات سے انسان کے ویرج میں خرابی ہو جاتی ہے- اور آخر کار وہ نامردوں کی فہرست میں داخل ہو جاتا ہے- ہم نے دسیوں جگہ ایسے حالات دیکھے ہیں- کہ اول درجہ کے عیاش آدمی جن سے ایک روز بھی بغیر عورت کے نہیں رہا جاتا تھا- وہ مہینوں عورت کا نام نہیں لے سکے- بلکہ عورت کی شکل سے ہی گھبراتے تھے- اور اگر کبھی عورت بیچاری خواہش بھی کرتی تھی تو آپ کو غصہ آ جاتا تھا- سچ مچ ہی کثرت جماع زیادہ سوچ و فکر- غصہ اور حد سے زیادہ محنت اور خراب غذا- یہ قوت مردمی کے دشمن ہیں- اس لئے جن وجوہات سے ایسی حالت ہوتی ہو- اس کو ترک کر کے ویرج کو بڑھانے اور طاقت دینے والی ادویات کا استعمال کرنا چاہیے-

(۲) دھوج بھنگ نامردی

جن کو اس قسم کی نامردی ہوتی ہے- ان کے آلہ تناسل میں سوزش اور درد ہوتا ہے- آلہ تناسل کا رنگ سرخ ہوتا ہے- اور پھوڑے پھنسیاں ہوتی ہیں- کالا- نیلا- اور سرخ خون کبھی کبھی گرتا ہے- آلہ تناسل آگ کی طرح سے جلتا رہتا ہے- کبھی کبھی پھنسیوں سے مواد بھی نکلتا ہے- کیڑے بھی پڑ جاتے ہیں- آخرکار آلہ تناسل اور فوطے گل کر گر جاتے ہیں- ایسی نامردی ہونے کے سبب حسب ذیل ہیں-

۱- کھٹے- کھاری- زیادہ تیز- اور نمکین چیزیں کثرت سے استعمال کرنا

۲- بے میل چیزوں کا استعمال کرنا جیسے دہی- دودھ- گوشت ایک ساتھ کھانا

۳- کچا اناج- بھاری اور سڑی ہوئی چیزوں کا کھانا-

۴- غلیظ پانی کا استعمال

۵۔ کسی بیماری سے حد درجہ کا کمزور ہو جانا۔ یا ہر وقت وہم میں رہنا۔

۶۔ ناقابل جماع کم عمر لڑکیوں سے جماع کرنا۔

۷۔ جس عورت کے فرج نہ ہو اس سے جماع کرنا۔

۸۔ اغلام بازی۔

۹۔ جس کے فرج میں بڑے بڑے بال ہوں اس سے جماع کرنا۔

۱۰۔ جس عورت نے بہت روز سے جماع نہ کرائی ہو۔ اس جماع سے کرنا۔

۱۱۔ حیض کے دنوں میں عورت سے جماع کرنا۔

۱۲۔ جس کی فرج سے بدبو آتی ہو۔ یا خارش ہو۔ اس سے جماع کرنا۔

۱۳۔ متوالوں کی طرح سے بے تحاشہ جماع کرنا۔

۱۴۔ کتیا۔ گدہی۔ گھوڑی۔ گائے۔ وغیرہ سے جماع کرنا۔

۱۵۔ آلہ تناسل کو روزانہ صاف نہ کرنا۔ اس میں غلیظ مادہ جمع ہونا۔

۱۶۔ چاقو۔ استرے وغیرہ سے آلہ تناسل پر بھاری زخم ہو جانا۔

۱۷۔ کسی جگہ سے گر کر یا لاٹھی وغیرہ سے آلہ تناسل یا فوطوں پر سخت چوٹ کا لگ جانا۔

۱۸۔ آلہ تناسال کو موٹا۔ اور بڑھانے کی غرض سے خراب اوویات کا استعمال کرنا۔

۱۹۔ ویرج میں بیماری وغیرہ کی وجہ سے کسی طرح کی خرابی آ جانا۔

خلاصہ یہ ہے کہ اوپر لکھی باتوں سے "دھوج بھنگ" نامردی ہو جاتی ہے۔ بہت سے بے وقوف اغلام بازی یعنی لڑکوں سے جماع کرتے ہیں۔ جو کہ خلاف قدرت اور خلاف قانون ہے۔ بہت سے عطائیوں کے پھیر میں پڑ کر آلہ تناسل کو بڑھانے اور موٹا کرنے کی زہریلی اوویات استعمال کرتے ہیں اور اکثر بڑے زور کے ساتھ جماع کرنے میں ہی اپنی مردی خیال کر کے آلہ تناسل کا زور شور سے استعمال کرتے ہیں۔ اس سے کبھی کبھی سخت چوٹ لگ کر بہت برا نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ کوئی کوئی شوق میں آ کر آلہ تناسل کو منہ میں دے دیتے ہیں۔ اس سے دانت لگ جانے سے زہریلا اثر پہنچ کر زخم ہو جاتا ہے۔ یہ سب اول درجہ کی بے وقوفی کے کام ہیں۔ جن کو ایسی بری اور تباہ کن عادتیں ہوں فوراً ہی ترک کر کے قسم کھا لینی چاہیے۔ ورنہ نتیجہ بربادی اور موت اور

خلاف قدرت جماع کر کے قانون کے پنجے میں پھنسنے سے سرکار کے بھی مجرم ہوں گے۔

(۳) جرا سمبھو نامردی

جو انسان پچاس ساٹھ سال کی عمر میں بالکل ہی جماع نہ کر سکے اس کو "جرا سمبھو" نامرد کہتے ہیں۔ انسان کی عمر کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی پچیس سال تک لڑکپن۔ پچاس سال تک جوانی۔ پچھتر سال تک درمیانی عمر۔ بعد ازاں سو سال تک بڑھاپا۔ لیکن یہ تقسیم اس وقت کی ہے جب کہ پچیس سال تک برھچریہ برت کا پالن ہوتا تھا۔ آج کل وہ بات کہاں ہے۔ آج کل تو چودہ پندرہ سال کی عمر تک ہی ویرج کی بربادی شروع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا آج کل تو عمر کی تقسیم اس طرح پر سمجھنا چاہیے۔ پندرہ سال تک لڑکپن تیس سال تک جوانی۔ پینتالیس سال تک درمیانی عمر۔ بعد ازاں بڑھاپا بلکہ سچ پوچھئے تو چالیس سال کی عمر سے ہی آج کل بڑھاپا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اکثر اسی عمر میں ہی جماع کرنے کے ناقابل ہو جاتے ہیں۔ اس کا اصلی سبب جوانی میں ویرج کا کثرت سے ضائع کرنا ہے۔ اس لئے جو انسان بڑھاپے کی عمر تک دنیا میں رہ کر لطف زندگی اٹھانا چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ جوانی میں ویرج کی پوری حفاظت کرے۔ خوراک روزانہ ٹھیک وقت پر استعمال کرنی چاہیے۔ اور ویرج کو طاقت دینے والی ادویات سردیوں میں ہر سال ضرور استعمال کریں۔

(۴) کشے کلیو نامردی

زیادہ سوچ و فکر۔ زیادہ غصہ۔ زیادہ محنت۔ جسم کمزور ہونے پر بھی زیادہ برت وغیرہ رکھنے۔ خراب چیزوں کے استعمال کرنے اور بخار وغیرہ میں بھی جماع سے باز نہ آنا۔ ان سب باتوں سے ویرج کمزور ہو کر انسان نامرد ہو جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو انسان ویرج کی پوری طرح سے حفاظت نہیں کرتے وہ آخیر میں نامردوں کی فہرست

میں شامل ہو جاتے ہیں۔

ویرج کیونکر خراب ہوتا ہے اور اس کی پہچان

انسانی جسم میں ویرج ہی سب کچھ ہے اگر یہ ٹھیک نہ ہو تو انسان کو مرد ہوتے ہوئے بھی نامرد خیال کرو۔ ہر ایک چیز کی پیدائش کے واسطے جس طرح اچھی زمین کی اور اچھے بیج کی ضرورت ہے اسی طرح تندرست اولاد پیدا کرنے کے لئے اچھے ویرج کی ضرورت ہے۔ جب تک والدین کے ویرج میں کسی طرح کی خرابی ہو۔ اولاد کے خیال سے ہرگز جماع نہ کریں۔ پہلے خرابی کا علاج کر کے ویرج کو ٹھیک کریں ورنہ بہت سی بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جن کا اثر اولاد در اولاد بلکہ کئی نسلوں تک چلا ہی جاتا ہے۔ ویرج کے خراب ہونے کی وجوہات بہت کچھ ہم پہلے ہی لکھ چکے ہیں۔

ویرج میں آٹھ طرح کی خرابی ہوتی ہیں

(۱) پھین دار یعنی جھاگ والا (۲) زیادہ خشک (۳) خراب رنگ کا (۴) سڑا ہوا بدبو دار (۵) حد سے زیادہ سخت (۶) دہاتو کے ساتھ ملا ہوا (۷) لب لبا (۸) بالکل پتلا پانی کی طرح سے۔ بادی کی وجہ سے ویرج جھاگ والا۔ سوکھا۔ گاڑھا۔ تھوڑا۔ اور کمزور ہوتا ہے۔ ایسا ویرج حمل کے قابل نہیں ہے۔ پت والا ویرج رنگ میں کالا۔ اور گرم ہوتا ہے۔ اس میں بدبو آتی ہے۔ جب نکلتا ہے تو آلہ تناسل میں بہت گرمی معلوم پڑتی ہے۔ کف والا ویرج۔ جسم میں زیادہ کف ہونے کی وجہ سے ویرج آنے جانے والی نالیوں کا راستہ بند ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے ویرج بہت گاڑھا ہو جاتا ہے۔ رنگ میں سفید اور کچھ درد رہتا ہے۔ نکلتے وقت گانٹھ کی طرح سے ہوتا ہے۔ پت اور دہات والا ویرج کمزور ہو جاتا ہے۔ خون کی خرابی والا ویرج رنگ میں کالا۔ لال ہوتا ہے۔ ایسے ویرج میں مردہ کی طرح بدبو آتی ہے۔ کثرت جماع اور چوٹ وغیرہ لگنے سے خون کی ملاوٹ کا ویرج نکلتا ہے۔

اچھے ویرج کی شناخت

جس انسان کا ویرج چکنا۔ گاڑھا۔ ملائی کی طرح سے میٹھا۔ اور چکنے بلوری چمکدار پتھر کی طرح سے صاف ہوتا ہے۔ اس کو ٹھیک اور تندرست۔اولاد پیدا کرنے کے قابل خیال کرو۔

نامردی کے علاج کے لئے چند یاد رکھنے والی باتیں

اگر آپ کے پاس علاج کے لئے کوئی مریض آئے تو سب سے پہلے اس کی حالت کو پوری طرح سے امتحان کریں کہ وہ کس قسم کا نامرد ہے امتحان میں اگر یہ ظاہر ہو۔ کہ مریض پیدائشی نامرد ہے یا آلہ تناسل کی نس وغیرہ کٹنے سے نامرد ہو گیا ہے۔ تو علاج شروع نہ کریں۔ کیونکہ اس کو آرام ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ علاج کرنے سے سوائے بدنامی کے اور کچھ حاصل نہ ہو گا۔ ایسے کو چھوڑ کر باقی اور سب قسم کے نامردوں کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ اگر امتحان میں خیالی وہم سے نامردی ظاہر ہو۔ تو مریض کو ہر طرح سے تسلی دیں۔ اور اچھی طرح سے اس کے دل میں بٹھا دیں کہ تم کو کوئی بیماری نہیں ہے۔ صرف دل کا وہم ہے۔ سو وہم کو دل سے نکال ڈالو اور دل و دماغ کو طاقت دینے والی ادویات کا استعمال کروائیں۔ کیونکہ دماغی طاقت سے دل کا وہم مٹ جائے گا۔ اور وہ اچھا ہو جائے گا۔

۳۔ اگر مریض میں پت زیادہ بڑھ جانے کی وجہ سے "ویرج" میں خرابی ہو کر نامردی ہوئی ہے۔ ٹھنڈی اور تر ادویات سے پت کو آرام ہو کر ویرج کی خرابی دور ہو سکتی ہے۔ اور پت بڑھانے والی چیزوں کا استعمال بند کر دیں۔

۴۔ اگر مریض ویرج کی کمی سے نامرد ہو گیا ہے۔ تو سب سے پہلے باسی سوکھی گرم اور نشیلی چیزوں کا استعمال بند کر دیں۔ خوراک میں اچھے کھانے ویرج کو بڑھانے والی

ادویات کا استعمال کرائے۔ جیسے دودھ۔ ربڑی۔ گھی۔ ملائی۔ ارد کی کھیر۔ مکھانوں کی کھیر۔ اسگندھ۔ موصلی۔ آم گوکھرو چھوہارا۔ پستہ بادام وغیرہ کے پاک۔

۵۔ اگر مریض جلق۔ اغلام بازی یا جانوروں کے ساتھ جماع کرنے سے نامرد ہو گیا ہے۔ تو خوب اچھی طرح سے امتحان کریں۔ کہ آلہ تناسل کی کیا حالت ہے۔ آلہ تناسل میں ٹیڑھا پن۔ آگے کا حصہ موٹا اور جڑ پتلی خراب پانی بھر جانے سے نیلی نیلی رگیں۔ ابھری ہوئیں۔ آلہ تناسل بالکل سست بے جان کی طرح ہو گیا ہو۔ تو اس کتاب میں آگے تحریر کی ہوئی پوٹلی یا طلاء وغیر تیار کر کے استعمال کرائیں۔ ہم نے آزمودہ طلاء جات آگے تحریر کئے ہیں۔

۶۔ اگر مریض ویرج کے رکے رہنے سے یعنی بہت روز جماع نہ کرنے سے نامرد ہو گیا ہو۔ تو وہ موٹا تازہ۔ طاقتور اور چہرہ پر خوب تیزی دکھائی دے گی۔ ایسے نامردوں کو خوب صورت عورتوں کی صحبت ان کا گانا سننا۔ عطروغیرہ لگانا۔ کھیل تماشے۔ ناچ۔ کود تھیٹر وغیرہ دیکھنے کی رائے دیں۔ان ترکیبوں سے دل میں امنگ پیدا ہو کر جماع کے لئے جوش پیدا ہو گا۔

۷۔ اگر مریض بڑھاپے کی وجہ سے جماع کرنے کے قابل نہ رہا ہو۔ تو اس کو اچھے اچھے لطیف کھانے استعمال کرنے کی صلاح دیں۔ اور اسگندھ' بدھیارہ۔ دونوں کا چورن برابر وزن سے بنا کر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ گرم دودھ سے استعمال کرائیں۔ اس کا تین چار ماہ استعمال کرنے سے بوڑھا بھی جوانوں کی طرح ہو جاتا ہے۔ لیکن استعمال کی حالت میں پرہیز جماع۔ لال مرچ۔ تیل۔ کھٹائی سے ضروری ہے۔ اگر اس کا استعمال بڑھاپے سے کچھ پہلے کیا جائے تو بڑھاپے میں جوانوں کی طرح سے جماع کی طاقت رہتی ہے۔ اور بال بھی سفید نہیں ہوتے۔

جماع کے بارے میں کچھ ہدایتیں

آج کل ہمارے نوجوانوں کی جیسی حالت ہے۔ اس کو دیکھ کر رونا آتا ہے۔ کلیجہ پھٹا جاتا ہے۔ اسی سے ہم کو بار بار ان باتوں کو دوہرانا پڑتا ہے ہمارے نوجوان نہ تو

اور وید کو پڑھتے ہیں۔ اور نہ کام شاستر۔ اس لئے وہ لوگ، ویرج اور کام شاستر کی باریکیوں کو کہاں سمجھ سکتے ہیں۔ اگر وہ لوگ ٹھیک سے کام شاستر کی باریکیوں کو سمجھیں۔ تو اس طرح پر اپنے ویرج کو ہرگز برباد نہ کریں۔ لہٰذا۔ اس کے بارے میں ہم چند ضروری باتیں تحریر کریں گے۔ کیونکہ ہماری دلی خواہش یہ ہے کہ ملک سے جلق۔ اغلام بازی رنڈی بازی وغیرہ بد عادات بالکل نیست و نابود ہو جائیں۔ اور ان بری عادتوں میں پھنس کر ہمارے نوجوان جو نامرد ہو گئے ہیں۔ اس کتاب کے ذریعہ سے وہ اپنے آپ کو مرد کہلانے کے قابل بنا سکیں۔ ہم اس وقت ہی اپنی محنت کو سپھل سمجھیں گے۔ ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ اس بارے میں بہت سی کتابیں ہونے پر بھی اس قسم کے خلاصہ اور عام فہم عبارت میں لکھی ہوئی کتاب آج تک آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔

عورت اور مرد کا جوڑا کس لیے

اللہ نے عورت اور مرد کا جوڑہ اس لیے بنایا ہے۔ کہ اس کی بنائی ہوئی سرشٹی ہمیشہ چلتی رہے۔ رشی۔ منی۔ اور بزرگوں نے شادی کی رسم بھی اسی لئے چلائی تھی کہ یہ باغ ہمیشہ ہی پھلتا پھولتا رہے اسی لئے کہا جاتا ہے کہ بغیر اولاد کے گھر ہی اجاڑہ ہے۔ خاندان میں اولاد ہونے سے جو خوشی ہوتی ہے۔ اس کا تحریر کرنا مشکل ہے۔ والدین کو جس قدر خوشی اولاد کے ہونے سے ہوتی ہے۔ شاید ہی اور کسی بات سے ہو۔ اگر وہی اولاد عقل مند بہادر اور خاندان کے نام کو روشن کرنے والی ہو۔ تو پھر کہنا ہی کیا ہے۔ اب خیال کرنا چاہیے۔ کہ عقل مند بہادر تندرست اور اچھی اولاد کس طرح پر ہو سکتی ہے۔ یہ قدرتی بات ہے کہ دو چیزوں کی رگڑ یا میلان سے تیسری چیز پیدا ہو سکتی ہے۔ اسی طرح عورت اور مرد کے میلان سے یعنی جماع کرنے سے اولاد پیدا ہوتی ہے۔ اچھی اولاد پیدا کرنے کے واسطے اچھے "ویرج" اور "رج" کی ضرورت ہے۔ جس طرح اچھی زمین اور اچھے بیج سے عمدہ جلدی پھل دینے والا درخت بن جاتا ہے۔ اسی طرح اچھے "ویرج" اور "رج" کے ملنے سے تندرست اور عقل مند اولاد

ہوتی ہے۔

مہرشی واگ بھٹ جی لکھتے ہیں؟

جب مرد کا ویرج اور عورت کا رج ٹھیک ہوں یعنی کسی طرح کی کوئی خرابی نہ ہو تو خوب خوش دلی کے ساتھ جماع کرنا چاہیے۔ اگر کسی طرح کی کوئی بیماری ہو تو اولاد کی خواہش سے ہرگز جماع نہ کریں۔ بخار کی حالت میں جماع کرنے سے بے ہوشی ہو کر موت تک ہو جاتی ہے۔ کھانسی کی حالت میں جماع کرنے سے سانس کی بیماری ہو جاتی ہے۔ اور پھر کوئی دوائی بھی آرام کرنے کے قابل نہیں رہتی۔ آخر کار نتیجہ اس کا بھی موت ہے۔ بیماری کی حالت میں جماع کرنے سے اول تو حمل نہیں رہتا۔ اور اگر رہ بھی گیا تو درمیان میں ہی ضائع ہو جاتا ہے۔ اور اگر اولاد بھی ہو گئی تو ایسی اولاد زندگی بھر بیماریوں میں ہی پھنسی رہتی ہے۔ والدین کو بجائے خوشی کے ہر وقت مصیبت کا سامنا رہتا ہے۔ سوزاک' آتشک کی بیماری کو لے کر اگر جماع کی جائے۔ تو عورت کو بھی یہ مرض ہو جاتے ہیں۔ پھر اولاد بھی ان امراض سے نہیں بچ سکتی۔ مہرشی چرک بھی یہی کہتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اچھی اولاد کی خواہش کے لئے تندرستی کی حالت میں خوب خوش دلی کے ساتھ جماع کرنا چاہیے۔ جماع کے وقت دل میں کسی طرح کا رنج و فکر اور غصہ نہ رہے۔

باجی کرن یعنی قوت باہی ادویات

کیا تندرست اور طاقتور انسان کو باجی کرن یعنی مقوی باہ ادویات استعمال کرنا چاہیں۔ ہمارا جواب ہے کہ ضرور کرنا چاہیے۔ ہمارا ہی نہیں بلکہ رشیوں نے خاص طور سے اس بات کی ہدایت کی ہے۔ مقوی دل۔ دماغ۔ قوت باہ کی ادویات کھانے سے یہ مطلب نہیں ہے کہ ہر شخص ایسی ادویات کھا کر ان کی طاقت کو خواہش نفسانی (وشہ بھوگ) میں ہی لگا دے۔ دراصل بات یہ ہے کہ انسان کے تمام اعضاء و قوت

باہ تندرست رہنا ہی سچی تندرستی ہے۔ اپنی طاقت کو اچھے اور نیک کاموں میں خرچ کرو۔ خزانہ جمع کرو۔ لیکن ساتھ اس کی حفاظت بھی کرو۔ تمہارے دل کو یقین ہونا چاہیے۔ کہ تمہارے اندر شکتی ہے۔ طاقت ہے۔ اس خیال سے عمر بڑھتی ہے۔ دل ہر وقت خوش رہتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر عورت اور مرد ایک ہی صحت کے ہوں تب بھی اس معاملہ میں مرد عورت سے کمزور ہی رہتا ہے۔ پیچھے بہت کچھ تحریر ہو چکا ہے۔ سچائی یہ ہے کہ صرف ایک فی صدی مرد سچے معنوں میں مرد ہیں۔ جو کہ عورت پر غالب آسکتے ہیں۔ بعض بے وقوف اپنے کو طاقتور خیال کرکے یا صرف یہ دکھلانے کے واسطے کئی کئی بار کثرت سے جماع کرتے ہیں۔ عورت پر اس کا الٹا اثر ہوتا ہے۔ عورت اس کو سچا مرد خیال نہیں کرتی۔ اس لئے سچا مرد ہونے کے واسطے "چرک" رشی کہتے ہیں۔ کہ "باجی کرن" ادویات کا استعمال سال میں کبھی نہ کبھی ضرور کرنا چاہیے۔ اور جب کبھی کسی بیماری سے اٹھیں تب تو ضرور ہی جسم کے اعضاء کو پہلی طاقت پر لانے کے لئے ایسی ادویات کا استعمال کرنا چاہیے۔ جن ادویات کا استعمال کرنے سے انسان موت اور بڑھاپے سے بچ سکتا ہے۔ ان کو آیور وید شاستر میں "رسائن" کہتے ہیں۔ اور جن کے استعمال سے انسان عورتوں کے ہمراہ بغیر ہارے گھوڑے کی طرح سے جماع کر سکتا ہے۔ ان کو "باجی کرن" کہتے ہیں۔ آیور وید میں تحریر ہے۔ یعنی جس طرح مست گھوڑا سینکڑوں گھوڑیوں پر دوڑتا ہے۔ اسی طرح جن ادویات کے استعمال سے مرد۔ دسیوں عورتوں پر غالب آسکتا ہے۔ ان کو "باجی کرن" کہتے ہیں۔

مہرشی واگ بھٹ جی کہتے ہیں:۔ اپنی طاقت ٹھیک رکھنے اچھی اولاد پیدا کرنے اور عورتوں میں سکھ بھوگنے کے واسطے ہر ایک انسان کو "باجی کرن" ادویات استعمال کرنا چاہیے۔ رشیوں کا زمانہ تھا اس وقت بھارت سنتان برہمچریہ برت کا پالن کرکے غریب اور امیر حسب حیثیت موسم سرما میں "باجی کرن" ادویات کا استعمال کرکے اپنی تندرستی کو ٹھیک کیا کرتے تھے۔ اسی سے ایک سو سال کی عمر تک بھی طاقت ٹھیک رہتی تھی۔ ان کی اولاد بھی اس طرح سے تندرست خوب صورت۔ عقل مند۔ بہادر اور طاقتور ہوتی تھی۔ عورتیں بھی سچی پتی ورتا ہوتی تھیں۔ لیکن آج کل حالت

برخلاف ہے۔ پہلے زمانہ میں کام شاستر کی باریکیوں کو گرہست آشرم میں داخل ہونے سے پیشتر ہی پوری طرح سے بتلایا جاتا تھا۔ اور آج کل نوے فی صدی کو وہ باتیں گرہست آشرم کا سکھ بھوگنے والی معلوم ہی نہیں ہیں۔ ان کو کیا معلوم کہ "باجی کرن" کس جانور کا نام ہے۔ اور آیور وید کی تو یہ حالت ہے کہ دو چار ادویات کا نام جان کر ہی پیسے بٹورنے کے واسطے لمبی چوڑی سندوں اور ڈگریوں کے مالک بن جاتے ہیں۔ دو ڈہائی ہزار سال پہلے جس بھارت میں ہزاروں میں سے ایک بھی عورت یا مرد ایسا نہ ملتا تھا۔ جس کو بدمعاش یا بد چلن کہا جائے۔ اسی طرح اب ہزاروں میں سے ایک بھی ایسا نہیں ملتا جس کے سچے معنوں میں پتنی ورتا یا پتی ورتا کہا جائے۔ شاید ہی کوئی ایسا خوش قسمت گھر ہو۔ جہاں کے مرد صحیح معنوں میں پتنی ورتا اور عورتیں پتی ورتا ہوں آج شاید ہی کوئی خوش قسمت ہو گا۔ جس کو جریان پر میہ۔ وغیرہ نہ ہوں۔ آج کل تو جسے دیکھو اس کا ویرج پتلا۔ کمزور ایسے لوگوں کی افراط ہے۔ جو عورت کے پاس جانا تو درکنار شکل دیکھتے ہی دھوتی کو ٹٹولنے لگتے ہیں۔ گھر کے اندر داخل ہو کر عیش اٹھانا درکنار دروازہ پر ہی مردی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ہروقت امساک کی گولیوں کی تلاش میں ہی سرگرداں رہتے ہیں۔ اشتہار بازوں کی چاندی ہے۔ لیکن اصلی اور قدرتی امساک کیا گولیوں کے بھروسہ پر ہوتا ہے۔ ایسے انسان کرایہ کے ٹٹو ہو جاتے ہیں۔ اور آخیر میں اسی "نامردی" کی فہرست میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جب تک ویرج طاقتور۔ اور ہر طرح سے ٹھیک نہ ہو گا۔ وہ قدرتی امساک کہاں سے ہو سکتا ہے۔ جن لوگوں نے جلق۔ اغلام بازی۔ رنڈی بازی۔ یا کثرت جماع کو ہی اپنا دوست بنا رکھا ہے۔ وہ کہاں اپنی عورت کو خوش کر کے سچے معنوں میں پتنی ورتا بنا سکتے ہیں۔ ان کے گھر میں تو روزانہ ہی جھگڑے فساد رہا کرتے ہیں۔ عورت کو خواہ اچھے اچھے لباسوں زر و جواہرات سے لاد دیں۔ لیکن وہ خوش نہیں ہو سکتی ہے۔ وہ تو اسی مرد سے خوش ہو سکتی ہے جو سچے معنوں میں مرد کہلانے کا مستحق ہے۔ اور اسی کی تابعدار بن کر رہنا۔ پسند کرتی ہے۔ زیادہ لکھنے سے کیا حاصل ہے۔ پہلے ہی بہت کچھ لکھ آئے ہیں۔

عورت سے صحبت کرنے کا جائز وقت

ہم پہلے لکھ آئے ہیں کہ پراچین کال میں صرف اولاد کی غرض سے جماع کرنے کو جائز خیال کرتے تھے۔ منو مہاراج نے لکھا ہے۔ کہ انسان کو حیض سے پاک ہونے پر اپنی عورت سے جماع کرنا چاہیے۔ اپنی عورت کے سوائے دوسری سے جماع کرنے کا خیال بھی نہ لانا چاہیے۔ اماوش۔ چودش۔ ان دو دن جماع نہ کرنا چاہیے۔ حیض کے سولہ دن ہوتے ہیں۔ ان میں سے پہلے تین روز اور پچھلے دو روز جماع کے واسطے ٹھیک نہیں۔ باقی گیارہ رات جماع کے واسطے ٹھیک کہی گئی ہیں۔ پہلی تین راتوں میں تو بھی بھول کر بھی جماع نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ ان راتوں میں صحبت کرنے سے بہت سی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ آدمی نا مرد ہو جاتا ہے۔ آیور وید میں لکھا ہے۔ کہ حیض والی عورت کے ساتھ جماع کرنے سے حیض کی گرمی بذریعہ آلہ تناسل خون انسان میں داخل ہو کر بہت خرابی پیدا کرتی ہے۔ سوزاک۔ آتشک۔ بھگندر وغیرہ کی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔

اب لڑکے کی خواہش رکھنے والے انسان کو چوتھی۔ چھٹی۔ آٹھویں۔ دسویں۔ بارہویں۔ رات صحبت کے لیے ہیں۔ اور لڑکی کی خواہش رکھنے والے کو پانچویں۔ ساتویں۔ نویں۔ اور گیارہویں۔ یہ چار رات ہیں۔ پچھلی چار رات یعنی تیرہویں۔ چودہویں۔ پندرہویں۔ اور سولہویں۔ یہ بھی حمل کے واسطے ٹھیک نہیں ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ جفت راتوں میں صحبت کرنے سے لڑکا اور طاق میں صحبت کرنے سے لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ نیز سات بجھوں میں جماع کے لئے۔ سوموار۔ جمعرات اور جمعہ یہ تین رات بہت عمدہ ہیں۔ ان راتوں میں جماع سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے۔ وہ عقلمند۔ بہادر اور سب طرح سے والدین کا ساتھ دینے والی اور خاندان کا نام روشن کرنے والی ہوتی ہے۔ باقی دن اچھے نہیں کہے ہیں۔ ان راتوں میں حمل ٹھہرنے سے جو اولاد ہوتی ہے۔ وہ والدین کو دکھ ہی دینے والی ہوتی ہے۔ اس لئے پرہیز لازمی ہے۔ ویدک کی کتابوں میں تحریر ہے کہ صبح شام آدھی رات سے پیچھے اور دن میں

جماع کرنا تندرستی کے لئے بہت ہی خراب ہے۔ جماع کے لئے سب سے اچھا وقت وہ ہے۔ جب شام کا کھانا ہضم ہو چکا ہو۔ یعنی رات کے کھانے کے پانچ چھ گھنٹہ بعد جماع کے وقت عورت اور مرد دونوں کو ہر طرح کا سوچ و فکر غم و غصہ وغیرہ ترک کر کے خوشی اور پریم لے سے جماع کرنا چاہیے۔ اس وقت عورت اور مرد کے جیسے خیالات ہوں گے ان کا بہت کچھ اثر حمل پر پڑتا ہے۔ اس لئے ان باتوں پر پورا خیال رکھنا ضروری ہے۔

چند اور یاد رکھنے کے قابل باتیں

ا۔ کم عمر میں جماع کرنا۔ یا کثرت سے جماع کرنا بہت برا ہے۔ اس سے ویرج پتلا ہو جاتا ہے۔ اور پھر ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ پیشاب پاخانہ کرتے وقت ویرج گرنے لگ جاتا ہے۔ عورت کے دیکھنے یا چھونے سے ہی دھوتی خراب ہو جاتی ہے۔ اور اگر جلد علاج کا خیال نہ کیا جائے تو پھر آہستہ آہستہ سینکڑوں طرح کی بیماریاں ہو کر انسان نا مرد ہو جاتا ہے۔

رشی واگ بھٹ لکھتے ہیں:۔ سولہ سال کی عورت اگر بیس سال کے مرد سے جماع کراتی ہے۔ ساتھ ہی "ویرج" اور "رج" شدھ ہوں تو ان کے عقل مند بہادر اور ہر طرح سے تندرست اولاد پیدا ہوتی ہے۔

سُشرت میں لکھا ہے:۔ سولہ سال کی عورت اور چوبیس سال کا مرد ایسے جوڑے سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے۔ وہ ہر طرح سے تندرست اور خاندان کے نام کو روشن کرنے والی ہوتی ہے۔ لیکن افسوس آج کل تو بارہ چودہ سال کی عمر میں ہی شادیاں ہو جاتی ہے۔ اور پندرہ سولہ سال کی عمر کے بچوں کو والدین زبردستی عورت کے پاس بھیجنا شروع کر دیتے ہیں۔ چند دنوں میں ہی نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اٹھارہ بیس سال کی عمر میں ہی ویرج کے متعلق ادویات ڈھونڈھتے پھرتے ہیں۔ اور پھر اشتہار بازوں اور عطائیوں کے جال میں پھنس کر اور بھی برباد ہوتے ہیں۔ پیارے نوجوانو۔ اگر عورت سے سکھ بھوگنا چاہتے ہو۔ اپنی عورت کو پچی پتی ورتا دیکھنا پسند کرتے ہو تو پہلے تم خود

پتی ورتا ہو۔ اور کم از کم رشی "واگ بھٹ" کے حکم پر عمل کرو۔ کثرت پر عمل کرنا تو بڑے کلیجے کا کام ہے۔

۲۔ ہر سال موسم سرما میں "باجی کرن" ادویات کو استعمال کرنے والا انسان ستر بچھتر سال کی عمر تک جماع کر سکتا ہے۔ جو لوگ دھڑا دھڑ مشین تو چلاتے ہیں۔ اپنی طاقت سے زیادہ مردمی دکھلانے کے لئے کثرت سے جماع کرتے ہیں۔ اور پھر ویرج کو پیدا کرنے والی ادویات استعمال نہیں کرتے ہیں۔ وہ بہت جلد برباد ہو جاتے ہیں۔ اس لئے پیارے نوجوانو! آج سے ہی کثرت جماع کو ترک کرنے کی قسم کھا لو۔ ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ بالکل ہی جماع نہ کریں۔ شوق سے کریں۔ لیکن صرف اپنی عورت کے ساتھ اور زیادہ سے زیادہ موسم سرما میں ہفتہ میں دوبار۔ اور موسم گرما میں صرف ایک بار۔ دوسری عورتوں یا رنڈیوں سے صحبت کرنے میں اس قدر خرابیاں ہیں جن کا تحریر کرنا مشکل ہے۔ دوسری عورتوں سے صحبت کرنے میں جان کا خطرہ ہے۔ ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے۔ جب دل میں خوف یا ڈر ہو گا تو لطف کہاں آ سکتا ہے۔ خوف سے پوری طرح شہوت بھی نہیں ہوتی۔ بلکہ اکثر آدمیوں سے سنا ہے کہ خوف سے آلہ تناسل ہی جماع کے واسطے تیار نہیں ہوتا۔ اور عورت کے دل میں یہ خیال پیدا ہو گیا کہ یہ تو نامرد ہے۔ اور آپ کو بھی شرم سے اس قسم کے خیال پیدا ہو گئے۔ بس دو چار بار جہاں اس طرح پر ہوا پھر وہی خیالات آپ کو آہستہ آہستہ نامرد بنا دیں گے۔ اپنی عورت کو چھوڑ کر دوسری عورتوں سے پریم اور محبت کرنے والے انسانوں کو نوٹ کر لینا چاہیے کہ وہ عورت جب خاص اپنے مرد کی نہ ہوئی تو دوسرے کی کب ہو سکتی ہے۔ ایک نہ ایک روز آپ کو چھوڑ کر تیسرے سے محبت کرنے لگے گی۔ کیونکہ اس کو تو نئے نئے مردوں کی چاٹ لگ جاتی ہے۔ جیسے کسی نے کہا ہے۔

جس عورت نے ایک کو چھوڑ کر دوسرے سے عزت گنوائی
سمجھ لو کہ اس نے ایک سے ہی نہیں پچاسوں سے منہ کی کھائی

منو مہاراج نے لکھا ہے۔ جو مرد اپنی عورت سے صبر اور تسلی رکھتا ہے۔ اور حیض سے پاک ہونے پر اس سے جماع کرتا ہے۔ وہ گرہست آشرم میں رہ کر بھی برہمچاری کے برابر ہے۔

منو مہاراج پھر کہتے ہیں کہ جن گھروں میں عورتیں دکھی رہ کر مصیبت میں رہتی ہیں وہ گھر جلد ہی برباد ہو جاتے ہیں اور جن گھروں میں یہ سکھ سے رہتی ہیں وہاں ہمیشہ ہر طرح سے خوش حالی اور ترقی ہوتی ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ جن گھروں میں مرد۔ عورت سکھ اور پریم سے رہتے ہیں اسی جگہ لکشمی کا نواس ہوتا ہے۔ اور دھن۔ دولت۔ اولاد کی ترقی ہوتی ہے۔

۲۔ طب اکبری میں لکھا ہے کہ جماع کے بعد کوئی طاقتور اور تر چیزوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ جیسے مصری ملا ہوا شیر گرم (دودھ) ربڑی۔ ملائی وغیرہ وغیرہ تاکہ دل و دماغ میں تراوت آ کر گئی ہوئی طاقت پیدا ہو جائے۔ جماع کے بعد استعمال کرنے کے واسطے دو ایک نسخے یہاں بھی دیئے جاتے ہیں۔ جو کہ بہت ہی کار آمد و آزمودہ ہیں۔

(۱) پانچ ماشہ سفوف میلتھی۔ پانچ ماشہ سفوف چھوہارہ۔ دس ماشہ گھی۔ پانچ ماشہ شہد۔ ملا کر چاٹ کر اوپر سے مصری ملا ہوا دودھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ ویرج کو بڑھانے اور پتلے ویرج کے لئے رام بان ہے۔

(۲) مومیائی اصلی دو تولہ۔ گوند عربی ایک تولہ۔ میلتھی سفوف ایک تولہ۔ سفوف مصطگی ایک تولہ پہلے ان چاروں چیزوں کو عرق گلاب میں بخوبی حل کر لیں۔ پھر پانچ تولہ مصری ملا کر اور عرق گلاب ڈال کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ جماع کے بعد ایک یا دو گولی کھا کر اوپر سے مصری ملا ہوا گرم دودھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ درجہ اول ہے۔ اگر قوت باہ کے لئے استعمال کرنا ہو تو دو گولی روزانہ صبح کے وقت استعمال کریں۔ چند روز میں حیرت انگیز فائدہ ظاہر ہو گا۔ لیکن جماع سے پرہیز رکھنا ضروری ہے۔

۳۔ جماع کے بعد چھوہارہ ڈال کر اوٹایا ہوا دودھ استعمال کرنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اگر آپ کا ویرج جماع کے وقت جلدی خارج ہو جاتا ہے۔ تو بے وقوفوں کی باتوں میں آ کر امساک کے لئے افیون، گانجہ۔ بھانگ دھتورہ کچلہ۔ وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔ ان نشیلی چیزوں سے شروع میں امساک ضرور ہوتا ہے۔ لیکن آخر میں نتیجہ بہت خراب ہوتا ہے۔ اور مرد بھی نامرد ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو جلد انزال ہونے کی بیماری ہے تو سب سے پہلے ویرج کی گرمی کو ٹھیک کریں۔ جس کا نسخہ نیچے درج کیا جاتا ہے۔ ویرج کے ٹھیک ہو جانے سے خود بخود امساک ہونے لگے گا۔ کیونکہ ویرج

میں زیادہ گرمی رہنے سے یہی جلد خارج ہوتا ہے۔

(۱) کباب چینی کا دو ماشہ چورن پھانک کر اوپر سے ایک گلاس پانی پی لیں دن میں تین بار یہ عمل کریں۔ اس سے پیشاب بہت ہو گا۔ اور ویرج کی گرمی نکل جائے گی۔ اس طرح روزانہ ایک ہفتہ تک کریں۔

(۲) سفوف کباب چینی دو ماشہ۔ سفوف ملیٹھی ایک ماشہ شہد ۶ ماشہ ملا کر روزانہ رات کو دس یوم تک استعمال کریں۔ اس سے رکاوٹ میں کافی ترقی ہو جائے گی۔ اگر ان ترکیبوں سے پورا فائدہ نہ ہو۔ تو اوپر والے نسخہ سے ویرج کی گرمی مٹا کر پھر آگے لکھا ہوا نسخہ استعمال کریں تو دل کی مراد ضرور پوری ہو گی۔

(۳) عقر قرحا۔ لونگ۔ زعفران۔ سونٹھ۔ پیپل۔ جاوتری۔ جائفل۔ لال چندن سفید چندن۔ یہ چیزیں تین تین ماشہ شدھ گندھک۔ شدھ پارہ۔ چھ چھ رتی شدھ افیون ایک تولہ۔

ترکیب:۔ پہلے والی ۹ ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر لو چھانی ہوئی چیزوں کو ٹھیک سے تین تین ماشہ وزن کر کے کھرل میں ڈال لو۔ پھر شدھ گندھک۔ شدھ پارہ ڈالو پھر شدھ افیون پتلی سی ڈال کر خوب کھرل کرو کھرل کرتے وقت تھوڑا۔ تھوڑا پانی ڈالتے جاؤ۔ جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ تین تین رتی کی گولی بنا کر سایہ میں خشک کر لو۔ اگر آپ کو جماع میں رکاوٹ نہ ہوتی ہو۔ تو سونے سے پہلے ایک گولی کھا کر اوپر سے آدھ سیر مصری ملا ہوا دودھ استعمال کرو۔ چالیس روز کے استعمال سے قوت باہ اور امساک قدرتی ہونے لگا گا۔ یہ نسخہ نامردوں کے لیے بھی اکسیر کا کام دیتا ہے۔

(۴) ہنسلو چن ایک تولہ۔ دھلی بھنگ کا سفوف چار تولہ شدھ پارہ شدھ گندھک۔ کشتہ جات درجہ اول۔ فولاد۔ ابرک۔ سونا۔ چاندی۔ سونا مکھی ہر ایک تین تین ماشہ ان سب کو ایک صاف کھرل میں ڈال کر اور بھنگ کا تھوڑا تھوڑا کاڑھا ڈال کر خوب کھرل کرو۔ بعد ازاں چار چار رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لو۔ ان میں سے اپنی طاقت کے مطابق ایک دو گولی روزانہ دودھ سے چالیس روز استعمال کرنے سے پوری رکاوٹ ہونے لگتی ہے۔ اور نامرد بھی مرد ہو جاتے ہیں۔ دسیوں بار کا آزمودہ

ہے۔

(۵) (غریبوں کے واسطے امساک کا نسخہ) عقر قرحا ایک درم (ساڑھے تین ماشہ) تخم ریحان آٹھ درم۔ قند سفید دونوں چیزوں کے برابر ان سب کو خوب باریک کر کے کپڑ چھان کر لو۔ اور جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک درم (ساڑھے تین ماشہ) پھانک کر تھوڑا پانی پی لو۔ اگر آپ کا ویرج ایک دم پتلا۔ یا گرم نہ ہو گا۔ تو بے حد امساک ہو گا۔ بغیر ترشی کے امساک مشکل سے ہو گا۔ گو اس نسخہ میں افیون نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی اول درجہ کا ممسک ہے۔

(۶) املی کے بیج چار روز تک پانی میں بھگو کر چھلکا دور کر لو۔ بعد ازاں کوٹ پیس کر دو چند پرانا گڑ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لو۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے دو گولی استعمال کرو۔ حد درجہ کا امساک ہو گا۔

(۷) کباب چینی۔ دار چینی۔ عقر قرحا۔ بیٹ جنگلی کبوتر۔ سوہاگہ۔ منقہ۔ نمک لاہوری۔ سب چیزیں برابر وزن باریک پیس لو۔ بعد ازاں شہد میں ملا کر سپاری کو چھوڑ کر آلہ تناسل پر لیپ کر لو ایک گھنٹہ کے بعد لیپ کو دور کر کے یعنی پونچھ کر جماع کرو۔ ایسا لطف آئے گا جو تحریر سے باہر ہے۔ حد درجہ کا ملذذ ہے۔

نوٹ:۔ جماع کرنے کے بعد فوراً ہی اندر کے کمرے سے کھلی ہوا میں چلے آنا۔ ٹھنڈا پانی پینا۔ یا آلہ تناسل کو ٹھنڈے پانی سے دھونا یا غسل کرنا سخت منع ہے۔ ہاں ہاں! جماع کے بعد پیشاب ضرور کرنا چاہیے۔ تاکہ ویرج کا اگر کوئی قطرہ رک گیا ہو تو پیشاب کرنے سے باہر ہو جائے اور سوزاک وغیرہ کا خطرہ نہ رہے۔

معزز ناظرین!

ویرج کے متعلق ہم بہت کچھ لکھ چکے ہیں۔ امید ہے کہ آپ صاحبان بخوبی سمجھ گئے ہوں گے۔ کہ ویرج کیا چیز ہے۔ اور اس کو کس طرح پر خرچ کرنا چاہیے بری صحبتوں میں پھنس کر لاپرواہی سے خرچ کرنے پر کیا کیا بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ یہ بھی آپ لوگوں کو بخوبی معلوم ہو گیا ہے۔ اب ان بیماریوں کا سلسلہ وار علاج تحریر کریں

ہے۔ جس قسم کی جو بیماری ہو۔ اس کا ٹھیک سے امتحان کر کے اسی کے مطابق علاج کرنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ خیال رکھیں اور اچھی طرح سے نوٹ کر لیں۔ کہ "ویرج کے متعلق نامردی وغیرہ کی بیماریوں میں آہستہ آہستہ آرام ہوا کرتا ہے۔" ایک ہفتہ یا دس روز میں ہر ایک بیماری کو کھو کر نامرد کو کامل مرد بنا دینے کی ہم گارنٹی نہیں کر سکتے۔ اور نہ آپ لوگ اس قسم کے جال میں پھنس کر اپنی تندرستی کو برباد کریں۔

ہاں! ہمارے لکھے مطابق باقاعدہ پرہیز رکھ کر تسلی کے ساتھ علاج کریں۔ تو آپ ضرور کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لا کر نامرد سے کامل مرد ہو سکتے ہیں۔ خواہ چھ ماہ تک علاج کرنا پڑے۔ گھبرائیں نہیں۔ بلکہ دل میں تسلی اللہ پر بھروسہ اور ادویات پر پورا یقین رکھ کر علاج کریں۔ ہمارے خاندان کے بزرگوں نے سینکڑوں ہزاروں لا علاج مریضوں کو جن کو ڈاکٹروں۔ ویدوں اور حکیموں نے جواب دے دئے تھے باقاعدہ علاج کر کے۔ بے اولاد گھروں کو اولاد کے چراغ سے روشن کر دیا ہے۔ میں نے خود کم سے کم ڈیڑھ دو سو زندگی سے بیزار اور مایوس العلاج مریضوں پر جن میں کئی جنٹل مین بھی ہیں بغیر کسی لالچ کے صرف ہمدردی اور دعا کے معاوضہ میں پوری فتح حاصل کی ہے۔ اور کسی کسی مریض کا تو چھ چھ ماہ تک برابر علاج کرنا پڑا۔ مجھے حد درجہ کی خوشی حاصل ہے کہ آج تک کسی جگہ بھی ناکامیابی نہیں ہوئی۔ اگر میں ان سب مایوس العلاج مریضوں کا ذکر کرنے لگوں تو پچاسوں صفحہ بھر جائیں گے۔ میں ایک اعلیٰ عہدہ پر گورنمنٹ کی ملازمت میں تھا۔ اس لئے مجھے کسی مریض سے کبھی بھی کسی طرح کا لالچ نہیں ہوا۔ بلکہ بہت سے مریضوں کو تو دوا بھی اپنے ہی پیسے سے بنا کر دی۔ بغیر لالچ کے صرف ہمدردی کے خیال سے جو یہ خدمت میں اپنے ذمہ لے لیتا تھا۔ ممکن ہے کہ اسی وجہ سے مولا نے یہ نیک نامی اور ثواب مجھے عطا فرمایا۔ اب میں زیادہ کچھ نہ لکھ کر صرف آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ اس کتاب میں سے اگر کوئی نسخہ کسی مریض کے لئے تیار کریں تو زیادہ لالچ مریض کو لوٹنے کا نہ کریں اول تو اگر آپ کر سکتے ہیں تو اس کہاوت پر کام کریں۔ کہ "دھنیہ ہیں وہ انسان جو دوسروں کو مصیبت میں دیکھ کر ان کی امداد کو دوڑتے ہیں"۔ کیونکہ کسی نے کہا ہے۔ کہ ایسے آدمیوں

سے کیا فائدہ جو مصیبت میں دوسروں کے کام نہ آ سکیں۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو کم از کم اتنا ضرور کریں کہ ادویات کی لاگت اور اپنی محنت کا معمولی معاوضہ۔ اس سے زیادہ ہرگز۔ ہرگز چارج کرنے کا لالچ نہ کریں۔ دل میں یہ کار ثواب کا خیال رکھیں ہر طرح سے نیک نامی حاصل ہو گی۔ کیونکہ بغیر لالچ کے جو انسانی ہمدردی کے خیال سے کام کرتا ہے اللہ اس کی امداد کرتے ہیں۔ آپ کبھی بھی ناکامیاب نہ ہوں گے۔ اب سب سے پہلے مرض "جریان" کے متعلق تحریر کیا جاتا ہے۔

جریان!

ویدک میں پرمیہ۔ یونانی میں جریان۔ ڈاکٹری میں اس پرمے ٹوریا (Spermatorrohoea) کہتے ہیں۔ اس بیماری کا تعلق سوزاک کی طرح سے پیشاب کی نالی یعنی آلہ تناسل سے ہے۔ فرق صرف اتنا ہے۔ کہ سوزاک میں تو صرف آلہ تناسل میں زخم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور بوقت پیشاب سخت درد ہوتا ہے۔ لیکن مرض جریان گھن کے کیڑے کی طرح سے تمام جسم کو اندر سے کھوکھلا بنا دیتا ہے۔ اس مرض میں پیشاب سے پہلے یا پیچھے یا پیشاب اور پاخانہ کے ساتھ ہی ویرج نکلتا رہتا ہے۔ بعض حالتوں میں ویرج کے ہمراہ خون بھی آنے لگتا ہے۔ مریض کا ہر وقت ست۔ بے چین۔ بزدل اور مغموم رہنا معمولی بات ہے۔ کمزوری دن بدن بڑھتی رہتی ہے۔ خواہ کیسی ہی عمدہ غذا کیوں نہ ملے۔ لیکن جسم پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ قبض ہو جاتا ہے۔ جریان کے مریض کو جب حد سے زیادہ قبض رہنے لگتا ہے۔ تو پھر علاج بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جریان کو فائدہ پہنچانے والی اکثر ادویات قابض ہی ہوتی ہیں۔ اور ان ادویات سے قبض بڑھ کر اور بھی زیادہ خرابی ہونے لگتی ہے۔ شروع شروع میں مریض کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ لیکن جب کچھ عرصہ تک جریان یعنی ویرج کا نکلنا جاری رہتا ہے۔ اور مرض پرانا ہو جاتا ہے۔ تو کمر اور ٹانگوں میں درد۔ جسم میں اینٹھن۔ ہاتھ کی ہتھیلیاں۔ اور پاؤں کے تلووں میں جلن سر میں چکر اور درد۔ کانوں میں سائیں۔ سائیں کی آواز۔ آنکھوں کی روشنی میں فرق۔ دل میں دھڑکن۔ مزاج میں

چڑچڑا پن۔ بدہضمی۔ ہول دل۔ بخار مرگی۔ فالج۔ جنون۔ ضعف باہ۔ اور نامردی۔ اس بیماری کے خاص نتائج ہیں۔ اگر جلد اور مناسب علاج نہ کیا جائے۔ تو مریض آہستہ آہستہ اپنی پیاری زندگی کا خاتمہ کر دیتا ہے۔

آج کل ننانوے فی صدی ہمارے نوجوانوں کو جریان کی بیماری کسی نہ کسی حالت میں ضرور پائی جاتی ہے۔ کیونکہ اس بیماری کی اصلی جڑ وہی باتیں ہیں۔جو ہم پہلے بھی کہہ چکے ہیں۔ یعنی جلق۔ اغلام بازی۔ کثرت جماع وغیرہ عورتیں بھی اس بیماری سے بچی ہوئی نہیں ہیں۔ اگر شروع شروع میں باقاعدہ علاج کا خیال نہ کیا جائے۔ تو پھر آرام ہونا مشکل ہی نہیں۔ بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے۔ اوپر تحریر شدہ باتوں کے علاوہ دیگر چند باتیں بھی اس مرض کو پیدا کرتی ہیں۔ جن کا خلاصہ ویدک علم کے مشہور ماہران نے اس طرح پر کیا ہے۔

رشی واگ بھٹ کہتے ہیں:۔ بے مزہ۔ نمکین۔ زیادہ مرچ۔ بھاری۔ نئے اناج زیادہ سونا۔ محنت کسرت وغیرہ نہ کرنا۔ زیادہ گوشت۔ شراب وغیرہ کا زیادتی سے استعمال اس بیماری کو پیدا کرتا ہے۔

شرت رشی کہتے ہیں:۔ جو انسان گرمی کے دنوں کو چھوڑ کر جاڑوں میں بھی دن میں سوتا ہے۔ کسی طرح کی کسرت وغیرہ نہیں کرتا۔ بہت ہی ٹھنڈی۔ چکنی۔ میٹھی۔ چرپری۔ نشیلی چیزیں حد سے زیادہ استعمال کرتا ہے۔ اس کو ضرور یہ بیماری ہوتی ہے۔ اور جب یہ بیماری ہونے والی ہوتی ہے۔ تو دانت حلق۔ تالو۔ زبان میں میل جم جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں جلن جسم میں چکناہٹ منہ میں میٹھا پن ہو جاتا ہے۔ اس بیماری کی معمولی پہچان یہ ہے کہ پیشاب زیادہ اور گدلا پن لئے ہوئے ہوتا ہے۔

مرض جریان کی کتنی قسم ہیں!

اس بارے میں سب سے زیادہ چھان بین ویدک علم کے ماہرین نے کی ہے۔ لہٰذا ان سب باتوں پر آپ خوب غور سے خیال کریں۔ تاکہ جب بھی آپ کے سامنے کوئی مریض آئے تو ٹھیک سے تشخیص کر سکیں۔ جب تشخیص ٹھیک سے ہو جائے گی تو پھر

علاج میں سو فی صدی کامیابی ہی سمجھئے۔

جریان کی اصل میں تین قسم ہیں

اول کف سے۔ دویم وات سے۔ سویم پت سے۔ اب تینوں قسم کو بیس قسم پر تقسیم کیا گیا ہے۔ تاکہ اچھی طرح سے شناخت ہو سکے۔ کف سے ہونے والی جریان کی دس قسم ہیں۔ وات کی چار قسم۔ اور پت کی چھ قسم ہیں۔ ان کی علیحدہ علیحدہ شناخت بذریعہ پیشاب کی جاتی ہے۔ اور اس کے مطابق علاج کرنے سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔

کف سے ہونے والے دس قسم کے پرمیہ یعنی جریان بموجب آیورویدک

پشٹ سراساندر اکشو اودک

لالا شنے شیت سکتا شکر

کف والے پرمیہ کی شناخت بذریعہ پیشاب حسب ذیل ہے

نمبر شناخت

۱۔ اودک پیشاب زیادہ سفید۔ صاف۔ ٹھنڈا۔ بغیر بدبو۔ پانی کی طرح پتلا اور چکنا ہوتا ہے۔

۲۔ اکشو پیشاب گنے کے رس کی طرح میٹھا ہوتا ہے۔ اور پیشاب پر چیونٹیاں جمع ہو جاتی ہیں۔

۳۔ ساندر رات کے وقت پیشاب کو کسی برتن میں رکھ دینے سے صبح تک

گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اور تہ میں کسی قدر جم جاتا ہے۔

۴۔ سرا پیشاب اوپر سے شراب کی طرح سے صاف اور نیچے کسی قدر گاڑھا ہوتا ہے۔

۵۔ پشٹ پسے ہوئے چاولوں کے پانی کی طرح سے سفید اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور کرتے وقت بدن میں سنسناہٹ اور رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

۶۔ شکر پیشاب ویرج کی طرح سے ہوتا ہے۔ یعنی ویرج کی کچھ مقدار ملی ہوئی رہتی ہے۔

۷۔ سکا پیشاب میں ریت یعنی بالوں کی طرح کے چھوٹے چھوٹے ذرے گرتے ہیں۔ اور کچھ دیر رکھنے سے وہ ذرے تہ میں بیٹھ جاتے ہیں۔

۸۔ شیت پیشاب بہت زیادہ ٹھنڈا اور میٹھا ہوتا ہے۔

۹۔ شنے پیشاب مقدار میں تھوڑا ہوتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ باہر آتا ہے۔

۱۰۔ لالا پیشاب لار کی طرح سے لبلبا۔ چکنا۔ اور تانت دار ہوتا ہے۔

وات سے ہونے والے چار قسم کے پرمیہہ۔

نام اور شناخت

بسا مجا کشودر ہستی

نمبر شناخت

۱۔ بسا پیشاب رنگ میں زعفرانی۔ سیاہی مائل۔ چربی کی طرح سے گاڑھا۔ چکنا اور وزنی ہوتا ہے۔

۲۔ مجا پیشاب رنگ میں سرخ۔ سیاہی مائل۔ گاڑھا۔ چکنا۔ وزنی بدبودار اور گدلا ہوتا ہے۔

۳۔ کشودر پیشاب شہد کے رنگ کا میٹھا۔ روکھا۔ کسیلا ہوتا ہے۔ رنگ سبز۔ سیاہی مائل۔ مکھیاں اور چیونٹیاں جمع ہو جاتی ہیں۔

۴۔ ہستی پیشاب کا رنگ سفید ہاتھی کے پیشاب کی طرح مقدار میں بہت زیادہ اور ٹھہر ٹھہر کر پیشاب ہوتا ہے۔ اور تار سے نکلتے ہیں۔

پت سے ہونے والے چھ قسم کے پرمیہہ۔
نام اور شناخت

کشار نیل کال ہریر منجیشٹ رکت

نمبر شناخت

۱۔ کشار پیشاب کھاری پانی کی طرح سے ہوتا ہے۔
۲۔ نیل پیشاب نیلے رنگ کا پانی کی طرح سے ہوتا ہے۔
۳۔ کال پیشاب کالی سیاہی کی طرح سے کالا ہوتا ہے۔
۴۔ ہریدر پیشاب کا رنگ ہلدی کی طرح سے کڑوا۔ پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔
۵۔ منجیشٹ پیشاب میں بدبو اور رنگ مجیٹھ کی طرح سے ہوتا ہے۔
۶۔ رکت پیشاب بدبودار گرم۔ کھاری۔ اور خون کی طرح سے ہوتا ہے۔

اب آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ بموجب آیور وید شاستر کف سے ہونے والے دس قسم کے پرمیہہ (جریان) جلد آرام ہو جاتے ہیں۔ پت سے ہونے والے چھ کچھ دیر میں آرام ہوتے ہیں۔ اور وات سے ہونے والے چار قسم کے پرمیہ کا آرام ہونا سخت مشکل ہے۔ اور کافی دیر تک علاج کا کام ہے۔ پرمیہ (جریان) انسانی جسم کا سب سے خوفناک دشمن ہے۔ جو اندر ہی اندر گھن کے کیڑے کی طرح سے جسم کو کھوکھلا کرتا رہتا ہے۔ اور اگر ٹھیک سے جلد علاج نہ کیا جائے تو۔ یہی مدھومیہ (ذیابیطس) وغیرہ خوفناک بیماریوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور آخری نتیجہ اپنے مریض کو موت کا فتوٰی دیتا ہے۔ پیشاب کا بار بار اور اس میں شکر (چینی) آنا ہی مدھومیہ کہا جاتا ہے۔ آج کل کے حساب سے بموجب ڈاکٹری پیشاب میں چینی کی مقدار ایک بہت ہی آسان طریقہ سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

یعنی ایک کانچ کی نلکی لے کر اس میں پیشاب ڈالو۔ اور پیشاب سے نصف لائی کر پوٹاس ڈالو۔ پھر دونوں کو خوب ملا کر سپرٹ لیمپ یا چراغ پر گرم کرو۔ اگر پیشاب میں چینی ہو گی تو اس کا رنگ سفید پورٹ وائن۔(شراب) جیسا ہو جائے گا۔ اگر ایک بار کے پیشاب میں پندرہ بیس گرین تک چینی جاتی ہو تو آرام ہونا سخت مشکل خیال کریں۔

علاج کے بارے میں چند ضروری ہدایات

(۱) سب سے پہلے اگر ممکن ہو سکے تو بموجب آیور وید جو حالات اوپر پیشاب وغیرہ کے بیان کئے جا چکے ہیں۔ ان کے مطابق یہ معلوم کریں۔ کہ مریض کو کس قسم کا پر میہ (جریان) ہے جس قسم کا مرض ہو۔ اسی کے مطابق دوا تجویز کریں۔ چونکہ اس مرض کی پوری تشخیص کرنا بڑی ہوشیاری اور تجربہ کا کام ہے۔ اس لئے اگر آپ پوری تشخیص نہ بھی کر سکیں تو گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔ ہم اپنے ناظرین کے لئے ایسے مجرب نسخہ جات تحریر کریں گے جو تقریباً بیسوں قسم کے لئے رام بان ہیں۔

(۲) جس طرح پیٹ کے امراض میں دست کرا کر صفائی کرانا ضروری ہے۔ اسی طرح سوزاک جریان کے امراض میں آلہ تناسل کی صفائی یعنی (اندری جلاب) ضروری ہے۔ اس کام کے لئے کباب چینی عمدہ چیز ہے۔ اس کا سفوف دو تین ماشہ کی خوراک اور اوپر سے ایک گلاس پانی۔ اسی طرح دن میں چار۔ چھ بار تک دے سکتے ہیں۔ اس سے بہت پیشاب ہو کر آلہ تناسل کی صفائی ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں دوائی استعمال کرانا چاہیے۔

(۳) ادویات استعمال کرنے سے پیشتر پیٹ کی صفائی بھی ضروری ہے۔ دستوں کی دوائی کھانے سے پہلے اگر کوئی منجش وغیرہ استعمال کر کے پیٹ کے مل کو پکا دیا جائے۔ اور پھر دستوں کی دوائی سے پیٹ صاف کر لیں۔ تو اچھی طرح سے صفائی ہو جاتی ہے۔

(۴) جسم کی چربی کو کم کرنے کے لئے ورزش کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ چربی کی زیادتی سے یہ مرض بڑھتا ہے۔

۵۔ کانجی۔ شراب۔ دہی مچھلی گوشت سرکہ مولی کھٹائی۔ لال مرچ۔ گڑ تیل وغیرہ کف. پیدا کرنے والی یا زیادہ گرم چیزیں اور جماع سے پرہیز لازمی ہے۔

اب ہم اس مرض پر آزمودہ نسخہ جات تحریر کرتے ہیں۔ جو کہ بیسوں قسم کی جریان پر رام بان ثابت ہو چکے ہیں۔ آپ لوگ جس جس نسخہ کو آزمائیں ہم کو تحریر کیے جائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اور بھی خلاصہ طور سے آزمائش کے بارے میں تحریر کر دیا جائے۔

غریبی نسخہ جات

(۱) ترپھلہ (ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آنولہ) کو کوٹ چھان کر کسی شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک برابر وزن شہد ملا کر صبح شام دونوں وقت چاٹنا چاہیے۔ لیکن چھ ماہ تک استعمال کرنا ضروری ہے۔

یہ ایک قسم کی "رسائن" ہے۔ ہر قسم کی جریان کے علاوہ اور بھی سینکڑوں طرح کے امراض اس سے بھاگتے ہیں۔ آیور وید کی کئی کتابوں میں اس کے فوائد امرت کے برابر تحریر کیے ہیں۔ ترپھلہ کو معمولی چیز نہ خیال کریں۔

(۲) ہلدی دو ماشہ' آنولہ ایک تولہ۔ شہد ایک تولہ۔ ہلدی اور آنولہ کا چورن شہد میں ملا کر صبح شام چاٹنے سے ہر طرح کا پرمیہ آرام ہوتا ہے۔

(۳) کچے آنولہ کا رس تین تولہ۔ ہلدی ایک ماشہ۔ شہد ۶ ماشہ صبح و شام دونوں وقت۔ دو ماہ تک استعمال کرنے سے ہر طرح کا پرمیہ شرطیہ آرام ہوتے ہیں۔

(۴) دو ماشہ شدھ سلاجیت ایک تولہ شہد میں ملا کر چاٹنے اور اوپر سے گائے کا دودھ نیم گرم ایک ماہ تک استعمال کرنے سے ہر طرح کا پرمیہ دور ہو جاتا ہے۔

(۵) ترپھلہ کا چورن ایک تولہ۔ شدھ سلاجیت دو ماشہ۔ شہد ایک تولہ جوان آدمی کی خوراک ہے۔ اپنی طاقت اور عمر کے لحاظ سے کم و بیش کر سکتے ہیں۔ ان چیزوں کو استعمال کرنے سے ہر طرح کے پرمیہ کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اس بیماری میں شدھ سلاجیت اور شہد امرت کے برابر ہیں۔ بشرطیکہ اصل ہوں۔ ہم اپنے ناظرین کے

لئے ان کی پہچان تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ نقلی کے دھوکہ سے بچیں۔ کیونکہ آج کل سلاجیت اور شہد کا جال اشتہار بازوں نے خوب پھیلا رکھا ہے۔

بڑھیا اور عمدہ سلاجیت کی شناخت

آیور وید کی مشہور تصنیفات۔ امرت ساگر۔ یوگ چنتا منی۔ شارنگ دھر وغیرہ کی رو سے (۱) تھوڑی سے لے کر آنچ کے سلگتے ہوئے کوئلہ پر رکھو۔ اگر دھواں نہ دے اور آلہ تناسل کی طرح سے کھڑی ہو جائے تو عمدہ خیال کرو۔(۲) تھوڑی سے ایک تنکے پر لگا کر پانی سے بھرے ہوئے کٹورہ میں ڈالو۔ اگر اس کے تار سے ہو کر کٹورہ کی تہ میں بیٹھ جائے تو عمدہ خیال کریں۔ (۳) سلاجیت کو سونگھ کر دیکھو اگر گائے کے پیشاب کی طرح سے بدبو۔ رنگ میں کالی اور پتلے گوند کی طرح سے ہو۔ وزن میں ہلکی۔ چکنی مٹی وغیرہ سے پاک ہو تو عمدہ خیال کریں۔ خریدتے وقت ٹھیک سے دیکھ کر لینا چاہیے۔ اگر جانچ میں ٹھیک ثابت ہو تب خریدو ورنہ نہیں۔

اصلی شہد کی پہچان:۔ (۱) کپڑے کی بتی پر تھوڑا شہد لگا کر دیا سلائی لگا دینے سے جلنے لگے گا۔(۲) کاغذ پر رکھنے سے نہیں لگے گا۔(۳) اصلی شہد کو کتا ہرگز نہ کھائے گا۔ اس طرح سے شہد کی پہچان کر کے دیکھنا چاہیے۔

سلاجیت کو صاف (شدھ) کرنے کی ترکیب

ویدک کتاب شارنگدھر میں لکھا ہے۔ کہ سلاجیت کو گائے کے دودھ' ترپھلہ کے کاڑھے اور بھانگرے کے رس میں پٹ دینے سے شدھ ہو جاتی ہے۔ یعنی اول روز گائے کے دودھ میں بھگو کر اور صاف کر کے خشک کر لو۔ دوسرے دن ترپھلہ کے کاڑھے میں۔ تیسرے روز بھانگرے کے رس میں پٹ دے کر خشک کر لو۔ پھر ایسی شدھ کی ہوئی کو ہر ایک کام میں لا سکتے ہیں

(۱) شدہ سلاجیت ایک ماشہ۔ پیپل دو ماشہ۔ کشتہ ابرک ایک رتی اور شہد چھ ماشہ۔ ملا

کر استعمال کرنے اور اوپر سے دودھ پینے سے ہر طرح کے پر میہ کو آرام کرتا ہے۔
(۷) شدھ سلاجیت کشتہ قلعی۔ کشتہ چاندی۔ چھوٹی الائچی کے بیج۔ بنسلوچن پانچوں چیزیں برابر وزن شہد کے ہمراہ کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں صبح و شام طاقت کے مطابق ایک یا دو گولی کھا کر گائے کا دودھ پینے سے ہر طرح کا پر میہ زیادہ پیشاب اور نا طاقتی کو حد درجہ مفید ہے۔
(۸) ببول کی نرم نرم کونپل ایک تولہ اگر خشک ہوں تو چھ ماشہ سل پر پیس کر اور برابر وزن مصری ملا کر کھائیں اور اوپر سے تھوڑا سا پانی پی لیں۔ ایک ماہ میں سب طرح کا پر میہ آرام ہو جاتا ہے۔ بہت اچھا آزمودہ نسخہ ہے۔ (از سراج)
(۹) ببول کی پھلیاں جن میں بیج نہ پڑا ہو لا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ کوٹ چھان کر برابر وزن مصری ملا کر رکھو خوراک ایک تولہ۔ اوپر سے گائے کا دودھ استعمال کریں۔ اول درجہ کا نسخہ ہے۔ کئی بار آزمایا گیا ہے(از سراج)
(۱۰) صاف پتھر پر تھوڑا سا پانی ڈال کر "زہلی" کو چندن کی طرح سے گھس لو دو ماشہ گھسے ہوئے رس میں چھ رتی کالی مرچ ملا کر چاٹنے سے سب طرح کا پر میہ آرام ہوتا ہے۔ (از سراج)
(۱۱) آدھ پاؤ گندم صاف کر کے رات کو پانی میں بھگو دو اور صبح ہی سل پر پیس کر مصری ملا کر کپڑے میں چھان کر پینے سے بہت فائدہ رکھتا ہے۔ کم سے کم دو ہفتہ استعمال کرنے سے پر میہ سب قسم کا آرام ہو جاتا ہے۔ آزمودہ نسخہ ہے۔ اگر دودھ میں چھان لیں تو بہت ہی عمدہ ہے۔
(۱۲) میلٹھی۔ گلو۔ آنولہ۔ بھیڑہ۔ سفید اور سیاہ موصلی۔ بداری کند۔ ناگ کیسر۔ ستاور۔ ہرڑ۔ پیپل۔ ان گیارہ چیزوں کو برابر وزن کوٹ چھان کر رکھ لو پھر چھ ماشہ چورن۔ چھ ماشہ گھی اور ۳ ماشہ شہد کے ہمراہ چاٹ کر اوپر سے شیر گرم دودھ صبح و شام استعمال کرنے سے ہر طرح کا پر میہ آرام ہو کر جسم میں طاقت کے مطابق کم زیادہ کر سکتے ہیں۔
(۱۳) کونچ کے بیج۔ بیج بند۔ گوکھرو۔ ستاور تال مکھانہ۔ کنگھی کی جڑ۔ میلٹھی۔ یہ سب چیزیں برابر وزن کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک چھ ماشہ صبح شام گائے کے دودھ سے

استعمال کرنے سے پرمیہ اور ویرج کے متعلق کل امراض دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۴) ببول کی بغیر بیج والی پھلی ایک تولہ۔ تال مکھانہ چھ ماشہ۔ گوکھرو چھ ماشہ۔ بیج بند تین ماشہ اور مصری ساڑھے چار تولہ۔ان سب کو کوٹ چھان کر رکھو۔ صبح ہی چھ ماشہ کھا کر اوپر سے گائے کا ایک پاؤ دودھ پینے سے ہر طرح کا پرمیہ آرام ہو جاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

(۱۵) بیج سرس۔ بیج ڈھاک۔ تال مکھانہ۔ مصری برابر وزن کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ سے۔ بہت اچھا آزمودہ غریبی نسخہ ہے۔

(۱۶) دو رتی کشتہ ابرک۔ ایک ماشہ پیپل۔ ترپھلہ چھ ماشہ۔ شہد سب کے برابر ان کو ملا کر چاٹنے اور اوپر سے دودھ استعمال کرنے سے ہر طرح کا پرمیہ شرطیہ آرام ہوتا ہے۔

(۱۷) ستاور۔ سنگ جراحت برابر وزن اور دو چند مصری ملا کر رکھو۔ خوراک صبح و شام ایک ایک تولہ گائے کے دودھ سے استعمال کریں۔ آزمودہ اور جلد فائدہ دکھانے والا نسخہ ہے۔غذا میں بیسنی روٹی اور گھی زیادہ استعمال کریں۔

(۱۸) کشتہ قلعی۔ کشتہ چاندی۔ ایک ایک رتی۔ چھوٹی الائچی کے بیجوں کا چورن چار رتی۔ ان تینوں کو تولہ بھر شہد میں ملا کر چاٹنے اور اوپر سے ہلدی کا چورن ملا کر آنولہ کا کاڑھا پینے سے بہت پرانا پرمیہ بھی آرام ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ دو تولہ آنولہ کا کاڑھا بنا کر اس میں ایک ماشہ ہلدی ملا کر پی لینا چاہیے۔

(۱۹) درخت بڑ کی نرم کونپل سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنا لو اور برابر وزن مصری میں ملا کر حفاظت سے شیشی میں رکھ لو۔ خوراک چھ چھ ماشہ صبح و شام گائے کے دودھ سے استعمال کریں۔ پرمیہ کو نیست و نابود کرنے میں عجیب غریبی نسخہ ہے۔

(۲۰) آنولہ۔ انبہ ہلدی۔ مصری برابر وزن کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک چھ ماشہ۔ صبح و شام تازہ پانی یا گائے کے دودھ سے استعمال کریں۔ ایک ماہ میں سب طرح کا پرمیہ آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۱) چوہے کی مینگنیاں۔ برابر وزن مصری ملا کر کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک دو ماشہ

دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے ایک ماہ میں مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

(۲۲) ہلدی۔ ترپھلہ۔ ترسکو۔ برابر وزن کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک چھ ماشہ برابر وزن شہد ملا کر چاٹنے سے ہر طرح کا پرمیہ آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۳) دو ماشہ شدھ سلاجیت دودھ میں گھول کر پینے سے سب طرح کا پرمیہ آرام ہو جاتا ہے۔ کم از کم ایک ماہ استعمال کریں۔

(۲۴) درخت نیم کی اندرونی سفید چھال ۵ تولہ۔ دردرا کر کے رات کو گرم پانی دس تولہ میں بھگو دو۔ اور صبح کو تھوڑی مصری ملا کر چھان کر پی لو اس کے چند روز کے استعمال سے گرمی اور پرمیہ دونوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۵) سونف دس تولہ۔ کشتہ خرمہو زرد (پیلی کوڑی) ایک ماشہ برابر وزن کھانڈ ملا کر سب کی اکیس پوڑیہ بنا لو۔ ہر روز ایک پوڑیہ گائے کے دودھ آدھ سیر کے ہمرا استعمال کریں۔ اور بیسنی روٹی گھی سے کھائیں۔ بہت فائدہ مند ہے۔

(۲۶) املی کے بیجوں کو پانی میں بھگو کر چھلکا علیحدہ کر دیں۔ پھر سایہ میں خشک کر کے اور برابر وزن کھانڈ سفید ملا کر کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ دودھ چند یوم استعمال کریں۔ جریان و سرعت دونوں کو مفید ہے۔

(۲۷) کشتہ قلعی درجہ اول۔ بیج چھوٹی الائچی۔ کباب چینی۔ بنسلوچن ہر ایک برابر وزن سفوف بنا کر رکھیں خوراک بوقت صبح ڈیڑھ ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ عجیب فائدہ ظاہر ہو گا۔

(۲۸) بھنے ہوئے چنوں کی دال کا آٹا۔ رال سفید۔ برابر وزن کھانڈ سفید دونوں کے برابر ملا کر رکھ لیں۔ خوراک بوقت صبح اڑھائی تولہ سے تین تولہ تک ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ پندرہ روز میں ہی عجیب فائدہ ظاہر ہو گا۔

(۲۹) تال مکھانہ۔ بوچلی۔ برابر وزن سفوف بنا کر چھ ماشہ صبح و شام دودھ سے استعمال کریں۔

(۳۰) عقر قرحا ایک تولہ۔ تخم ریحاں آٹھ تولہ دونوں کو کوٹ چھان کر پھر دو تولہ شہد ملا کر برابر جنگلی بیر کے گولیاں بنا کر رکھیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی دودھ سے استعمال کریں۔

(۳۱) کونپل درخت بڑ۔ گولر کی چھال برابر وزن کوٹ چھان کر دونوں کے برابر کھانڈ ملا کر صبح و شام ایک ایک تولہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

(۳۲) پستہ دو تولہ۔ مصری دو تولہ۔ سونٹھ چھ ماشہ۔ ان کو باریک کر کے پھر ایک تولہ شہد ملا کر اوپر سے دو رتی بھانگ کا سفوف ملا کر نصف صبح اور نصف رات کو سوتے وقت دودھ سے استعمال کریں۔ دس روز میں عجیب فائدہ ظاہر ہو گا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

(۳۳) ببول کی چھال۔ ببول کی پھلی۔ ببول کا گوند۔ ببول کی کونپل۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سب کے برابر کھانڈ ملا کر رکھیں۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک دونوں وقت دودھ سے کھائیں۔

(۳۴) بیج دھتورہ ایک تولہ۔ کالی مرچ ایک تولہ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر اور شہد ملا کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی صبح تین ماشہ سفوف سونف میں ملا کر اور تھوڑا شہد ملا کر استعمال کریں۔ اوپر سے گائے کا دودھ۔ شیر گرم پی لیں۔ جلد فائدہ دکھانے والا عجیب نسخہ ہے۔

(۳۵) ترپھلہ۔ ببول کے پھول۔ ہلدی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر پھر سب کے وزن سے آدھی مصری ملا کر سفوف بنا لیں۔ خوراک دونوں وقت نو نو ماشہ گائے کے دودھ سے استعمال کریں۔

(۳۶) چنے کی دال دو تولہ۔ پانی میں بھگو کر سل پر پیس لیں۔ پھر سونٹھ ایک ماشہ۔ تخم خشخاش ایک ماشہ۔ اسی میں ڈال میں کر پیس لیں۔ اور ایک تولہ شہد ملا کر ہر روز صبح کے وقت کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ استعمال کریں۔ بیس روز میں خوب فائدہ ظاہر ہو گا۔

(۳۷) ریوند چینی پانچ تولہ۔ سنگھاڑہ پانچ تولہ۔ بیج دھتورہ تین ماشہ۔ کوزہ مصری سب کے برابر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ خوراک تین ماشہ صبح و شام۔ گائے کے دودھ۔ یا تازہ پانی سے استعمال کریں۔ ہر قسم کے جریان پر مجرب ہے۔

(۳۸) ترپھلہ کا چورن ڈیڑھ تولہ۔ ہلدی چھ ماشہ دونوں کے برابر شہد کشتہ ابرک تین رتی۔ ملا کر یہ دونوں وقت صبح و شام کی خوراک ہے۔ استعمال کر کے اوپر سے دودھ

پی لیں۔ سب طرح کے جریان کو بھگا دینے والا دسیوں بار کا آزمودہ عجیب نسخہ ہے۔
(۳۹) درخت بڑ کی نرم کونپلوں کو سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا لو پھر جتنا یہ سفوف ہو۔ اسی قدر بڑ کا دودھ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لو۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام گائے کے شیر گرم دودھ سے استعمال کریں۔ چالیس روز میں سب طرح کا مرض جریان دور ہو جاتا ہے۔ اول درجہ کا غریبی نسخہ ہے۔
(۴۰) سمندر سوکھ۔ تال مکھانہ برابر وزن کوٹ چھان کر اس میں بڑ کے دودھ کی سات پٹ دیں۔ یعنی ایک بار پٹ دے کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اسی طرح سے سات پٹ پوری کریں۔ پھر برابر وزن کھانڈ ملا کر حفاظت سے شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک تین ماشہ صبح و شام گائے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ یہ دسیوں بار کا آزمودہ مجرب نسخہ ہے۔ اکیس روز میں حد درجہ کا فائدہ دکھلاتا ہے۔

نسخہ جات امیری

(۴۱) مقوی باہ اور دافع جریان ہر قسم۔ ہر عمر اور ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک کچے ناریل میں سوراخ کر کے چنے جس قدر آ سکیں بھر دیں ناریل سے پانی نہ نکالیں۔ چار دن رات اسی میں رہنے دیں۔ چنوں میں ناریل کا پانی جذب ہو جائے گا۔ پھر سایہ میں خشک کر کے آٹا بنا لیں۔ برابر وزن آٹا گندم ملا کر گھی گائے میں حلوہ کی طرح سے بھون لیں۔ بھن جانے پر دودھ اور کھانڈ سفید آدھا' آدھا سیر ملا دیں۔ بعد ازاں ادویات ذیل کا سفوف ملا کر حلوہ بنا دیں۔ ثعلب مصری نو ماشہ شقاقل مصری ۶ ماشہ تو دری زرد۔ تودری سرخ۔ صمغ عربی۔ چھ چھ ماشہ۔ زعفران تین ماشہ کستوری ایک ماشہ۔ تال مکھانہ ایک تولہ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ پستہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تین تین تولہ۔ تخم خشخاش سفید ایک تولہ۔ کشمش سبز آدھ پاؤ۔ دار چینی چھ ماشہ تخم پیٹھہ ایک تولہ۔ پچیس انڈوں کی زردی خوراک ہمراہ دودھ حسب برداشت ایک تولہ تک۔ بہت فائدہ مند ہے۔
(۴۲) دار چینی۔ بیج چھوٹی الائچی۔ تیزپات ایک ایک تولہ۔ کشتہ چاندی درجہ اول ۳

رتی۔ کشتہ قلعی چھ رتی۔ تینوں ادویات کو کوٹ چھان کر پھر کشتہ جات ملا کر سفوف بنا لیں۔ خوراک تین ماشہ۔ یہ سفوف شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔ اوپر سے گائے کا دودھ استعمال کریں۔ سب قسم کے جریان کو مفید ہے۔

(۴۳) پیپل۔ ببول۔ کٹھل۔ مہوہ۔ چاروں کی چھال چھ چھ ماشہ۔ پانی سے پیس لو۔ اس میں نصف سے ایک رتی تک کشتہ چاندی ملا کر استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۴۴) بیج چھوٹی الائچی۔ کافور بھیم سینی۔ مصری۔ آنولہ۔ جائفل گوکھرو۔ سیمل کی چھال۔ رس سیندور۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ فولاد۔ یہ دس چیزیں۔ ہر ایک برابر وزن۔

بنانے کی ترکیب:۔ پہلے رس سیندور وغیرہ کشتہ جات کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں دیگر ادویات کا سفوف بنا کر اسی کھرل میں ڈال کر خوب ملا کر شیشی میں رکھ لو۔ خوراک ایک ماشہ۔ سفوف چھ ماشہ شہد میں ملا کر اوپر سے گائے کا دودھ پی لیں۔ بیسیوں طرح کے جریان کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ دسیوں بار کا آزمودہ ویدک کا مشہور نسخہ ہے۔

(۴۵) شقاقل مصری چار تولہ۔ بہمن سفید و سرخ، دار چینی۔ ثعلب مصری۔ ایک ایک تولہ۔ سیاہ و سفید موصلی۔ چھوہارہ۔ دو دو تولہ۔ چھوٹی الائچی کے بیج۔ گوکھرو۔ گاؤ زبان۔ دس دس ماشہ مصری سترہ تولہ۔ ان سب چیزوں کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ خوراک صبح ہی ایک تولہ۔ گائے یا بکری کے تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں جن کا مادہ حیات پتلا ہے۔ اس کو ضرور استعمال کر کے عجائبات دیکھیں۔ ایک ماہ کے استعمال سے منی کے متعلق ہر قسم کی بیماری رفع ہو جائے گی۔ اور خوب طاقت و شہوت پیدا ہو گی۔

(۴۶) تال مکھانہ۔ موصلی سفید و سیاہ۔ گوکھرو۔ گری کونچ بیج۔ جو دودھ میں صاف کر کے نکالی ہو۔ ہر ایک تین تین تولہ۔ چھوہارہ دس تولہ۔ مصری دس چھٹانک ان چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر پھر اوپر لکھے مطابق ٹھیک سے وزن کر کے ملا لیں۔ خیال رہے کہ ہمیشہ ہر ایک دوائی علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر پھر وزن کر کے ملانا ضروری ہوتی ہیں۔ ایک ساتھ کوٹ لینے سے اثر میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اس چورن کی خوراک دو

تولہ تک ہے۔ رات کے وقت اس کو کھا کر اوپر سے آدھ سیر گرم کیا ہوا دودھ پی لیں۔ بہت اچھا اثر ہوگا۔ دسیوں جگہ آزمودہ ہے۔

ضروری نوٹ:۔ خیال رہے کہ گھی اور شہد جہاں بھی استعمال کریں۔ برابر وزن بھول کر بھی شامل نہ کریں۔ شہد سے گھی نصف لینا چاہیے۔

(۴۷) کشتہ قلعی بیج چھوٹی الائچی۔ بنسلوچن۔ ست گلو۔ ست سلاجیت یہ پانچ چیزیں ایک ایک تولہ۔ بغیر سوراخ والے موتی چھ ماشہ۔ورق چاندی ۲۵ عدد۔ کستوری خالص ایک ماشہ۔ ان سب کو کھرل میں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ اس کی خوراک نصف تا ایک ماشہ ہے۔ خواہ نصف ماشہ کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھو۔ اور دودھ سے استعمال کریں۔ یہ اول درجہ کی دوا جریان کے لئے بہت بار کی آزمودہ ہے۔

(۴۸) موتی والی سیپی کا کشتہ دو تولہ۔ سفید موصلی۔ تج صورتی پانچ پانچ تولہ ان تینوں کو کوٹ چھان کر شیشی میں رکھ لو۔ خوراک حسب برداشت چھ ماشہ تک ہے۔ جریان کے لئے دسیوں جگہ آزمودہ ہے۔

(۴۹) بھیم سینی کافور۔ کستوری۔ ایک ایک ماشہ۔ شدھ افیون چار ماشہ۔ جاوتری چار ماشہ ان چاروں چیزوں کو کھرل میں ڈال کو بنگلہ پان کا رس ڈال کر بارہ گھنٹے تک گھوٹتے رہو۔ بعد ازاں ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھ لو خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ بیسیوں طرح کا جریان دور ہو کر مادہ خوب گاڑھا ہو جائے گا۔ قدرتی امساک ہو گا۔

نوٹ:۔ ایک تولہ افیون کو آدھ سیر پانی میں گھول کر تھوڑی دیر میں کپڑے سے چھان لو کپڑے میں میل مٹی رہ جائے گی۔ چھانے ہوئے پانی کو نرم آنچ پر گاڑھا کر لو۔ یہی شدھ افیون ہو گی۔

بھیم سینی کافور بنانے کی ترکیب:۔ کافور چار تولہ۔ عود خالص دو تولہ۔ ناگر موتھا ایک تولہ۔ سرد چینی ایک تولہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ بالچھڑ ایک تولہ لونگ ایک تولہ۔ زعفران تین تولہ۔ دانہ الائچی ایک تولہ۔ کستوری ایک تولہ۔ عطر چنبیلی ایک تولہ۔ جائفل ایک تولہ۔ جاوتری ایک تولہ۔ ان تیرہ چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر کھرل میں ڈال کر عرق گلاب سے خوب گھوٹو۔ بعد ازاں ایک ٹکیہ بنا کر کانسی کے کٹورہ یا تھالی

میں رکھیں۔ اوپر سے ایک دوسرا کانسی کا کٹورہ ڈھانک کر دونوں کٹورہ کے سوراخ کو ماش کے آٹے سے بند کر دو۔ جس سے ہوا نہ جا سکے۔ بعد ازاں کٹورہ کو دو اینٹوں یا چولھے پر رکھ کر نیچے گھی کا چراغ ایک انگل موٹی بتی ڈال کر جلاؤ۔ کٹورہ کے اوپر پانی سے تر کر کے کپڑا رکھو۔ اگر کپڑا سوکھ جائے۔ تو تر کرتے رہو۔ آٹھ دس تہہ کپڑا رہنا چاہیے۔ تین چار گھنٹہ میں اوپر سے کٹورہ میں کافور لگ جائے گا۔ یہ ہی اول درجہ کا بھیم سینی کافور ہے۔ حفاظت سے شیشی میں رکھو۔ پچاسوں جگہ کام میں آتا ہے۔

(۵۰) ثعلب مصری۔ گوکھرو۔ تال مکھانہ۔ سفید و سیاہ موصلی۔ ستاور۔ گری بیج کونچ۔ بیج اونٹگن۔ سوکھ سنگھاڑہ۔ بھوسی اسبغول۔ گوند ببول۔ بہمن سرخ و سفید۔ تودری سرخ و زرد۔ لسوڑہ۔ رومی مصطگی۔ ان سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور سب کے برابر مصری ملا کر صاف برتن میں رکھیں۔ صبح و شام حسب برداشت ایک تولہ تک کھا کر اوپر سے دودھ گائے پی لیں۔ اگر چالیس روز مرچ۔ تیل۔ کھٹائی۔ گڑ اور جماع سے پرہیز رکھ کر استعمال کر لیا جائے تو ہر طرح کے پریمہ کو آرام کر کے بوڑھا بھی جوانی کا مزہ اٹھا سکتا ہے۔ جوانوں کا تو کہنا ہی کیا ہے۔ دسیوں بار کا آزمودہ ہے۔

(۵۱) ستاور۔ گوکھرو۔ کلونجن۔ بداری کند۔ کونچ کی گری۔ بیج اونٹگن۔ پیپل۔ الائچی چھوٹی۔ ناگ کیسر۔ موصلی سفید۔ لال چندن۔ چھڑیلا۔ گلو۔ بنسلوچن۔ سب چیزیں برابر وزن کوٹ چھان کر پھر کسی بڑے کھرل میں ڈال کر سیمل کے رس کی بیس پٹ دو۔ پھر کچے ناریل کے دودھ کی بیس پٹ دو۔ پھر دودھ بڑ کی بیس پٹ دو بعد ازاں سایہ میں خشک کر کے اور برابر وزن مصری ملا کر رکھو۔ خوراک حسب برداشت چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ گائے سے استعمال کرو۔ چالیس دن با پرہیز استعمال کرنے سے۔ اس قدر فائدہ اور عجائبات دیکھنے میں آئیں گے۔ جو تحریر سے باہر ہیں۔ کسی اور دوائی کی ضرورت نہ ہو گی۔ سینکڑوں مریضوں پر ہم نے خود آزمایا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

نوٹ۔ اگر بیس پٹ نہ دیں۔ تو کم از کم دس دس پٹ ضرور دیں۔ تو بھی اول درجہ کا کام کرے گا۔ اگر بیس بیس پٹ دے لیں پھر تو کیا ہی کہنا ہے۔

(۵۲) ترپھلہ۔ جائفل۔ لونگ۔ جاوتری۔ بیج چھوٹی الائچی۔ عقر قرحا۔ دار چینی۔ ترکٹ۔ زعفران کی چھال۔ اسگندھ۔ ستاور۔ گوکھرو۔ پیپل ہر ایک چیز ایک ایک تولہ۔

کشتہ فولاد چھ ماشہ۔ کشتہ قلعی چھ ماشہ۔ مصری سب کے برابر پہلے چودہ چیزوں کو کوٹ چھان لو۔ پھر کشتہ ملا کر خوب کھرل کرو۔ بعد ازاں مصری کوٹ چھان کر ملا دو۔ پھر پانی کے ہمراہ کھرل کر کے نو نو ماشہ کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لو۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کرو۔ بیسیوں قسم کا جریان دور ہو کر امساک کی طاقت خوب بڑھتی ہے۔ یہ بھی اول درجہ کا نسخہ ہے۔

(۵۳) شدھ پارہ۔ شدھ گندھک۔ شدھ بیج دھتورہ۔ ایک ایک تولہ۔ پہلے گندھک اور پارہ کو ۱۲ گھنٹہ تک برابر کھرل کرو۔ پھر بیج دھتورہ شامل کر کے چار گھنٹہ گھوٹو۔ بعد ازاں تیل بیج دھتورہ ڈال کر چار گھنٹہ تک کھرل کرو۔ بعد کو حفاظت سے شیشی میں رکھو۔ خوراک ایک رتی تک مصری میں ملا کر اوپر سے دودھ کا استعمال کریں۔ جریان کو آرام کر کے امساک از حد بڑھاتا ہے۔

(۵۴) موتیوں سے بھری سیپی۔ تال مکھانہ۔ مصری تینوں برابر وزن۔ پہلے سیپی کو تین روز تک متواتر کھرل کرو۔ بعد ازاں تال مکھانہ اور مصری کو کوٹ چھان کر ملا دو۔ پھر دودھ بڑ ڈال کر خوب کھرل کرو۔ بعد ازاں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لو۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے روز صبح ہی ایک گولی کھا کر اوپر سے دودھ گائے پی لو۔ دوسرے دن صبح و شام یعنی دو گولیاں استعمال کرو۔ تیسرے دن اگر برداشت ہو سکے تو صبح و شام دو دو گولی۔ اسی طرح اگر برداشت ہو سکے تو سات دن تک ایک ایک گولی بڑھاتے رہو۔ سات دن میں ہی ہر طرح کا جریان دور ہو جاتا ہے۔ عورت سے پرہیز ضروری ہے۔ اگر چالیس روز استعمال کر لو تو پھر کہنا ہی کیا ہے۔ اگر چالیس روز استعمال کرنا ہو تو روزانہ چار گولیاں استعمال کریں۔ پھر لطف دیکھیں۔ دسیوں جگہ آزمودہ ہے۔ جس کو استعمال کرایا اسی نے اس کی تعریف کی۔ پرہیز سے استعمال کریں۔

(۵۵) املی کے بیجوں کی گری - ست برگد۔ بھو پھلی - موچرس ۵۔ ۵ تولہ کشتہ ز دھاتہ ۳ تولہ۔ املی کے بیجوں کو چار روز پانی میں بھگو کر گری نکال لیں۔ پھر سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان لیں۔ اسی طرح موچرس کو بھی کوٹ چھان لیں پھر اور سب ادویات کو

ملا کر ایک ہفتہ برابر دودھ بڑ میں کھرل کرتے رہیں۔ بعد ازاں برابر چنے گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی بوقت صبح آدھ سیر دودھ کے ہمراہ اگر دودھ میں چھ ماشہ سفوف اسبغول ملا لیا کریں۔ تو بہت فائدہ مند ہو گا۔ فائدہ تو ایک ہفتہ میں ہو جاتا ہے۔ لیکن چالیس روز پرہیز سے استعمال کر کے نسخہ کے عجائبات دیکھیں۔ دسیوں جگہ آزمودہ ہے۔

ترکیب:۔ ست برگد اور بھوپھلی۔ بڑ کے تازہ اور نرم پتے ایک حصہ بھوپھلی ایک حصہ دونوں کو کونڈی میں ڈال کر ٹھنڈائی کی طرح سے خوب گھوٹیں۔ پھر پانی ملا کر چھان لیں۔ بعد ازاں چھنے ہوئے پانی کو نرم آنچ پر پکائیں جب سیاہ اور گاڑھا ہو جائے۔ تو ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ یہی ست ہو گیا۔ یہ اکیلا ہی واقع جریان اور ممسک ہے۔ خوراک دو رتی ہمراہ دودھ۔

ترکیب کشتہ تردھاتہ:۔ جست۔ سکہ۔ قلعی۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ تینوں کو پگھلا کر ملائیں اور روغن سرسوں و روغن گائے میں سات سات بار بجھا دیں۔ پھر دودھ گائے میں سات بار بجھا دیں۔ بعد ازاں کڑاہی میں پگھلا کر پوست خشخاش کی چٹکی ڈالتے جائیں۔ اور لوہے کی بیخ سے چلاتے جائیں۔ دس تولہ پوست خشخاش ڈالیں۔ جب یہ راکھ ہو جائے تو دہی سے ایک روز گھوٹ کر ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر کوزہ میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے کسی محفوظ جگہ میں گجپٹ کی آنچ دیں۔ پہلے سیاہ تھا اب سفید نکلے گا۔ اسی طرح تین بار آنچ دیں۔ زردی مائل ہو جائے گا۔ یہ اکیلا ہی ایک ماہ تک مکھن میں کھانے سے جریان کو دور کر دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی ہے۔

نوٹ:۔ کشتہ جات بنانے کا خلاصہ حال آگے بھی دیا ہے۔ وہاں دیکھو۔ نسخہ میں سلسلہ کے خیال سے یہاں بھی دے دیا ہے۔

(۵۶) شنگرف رومی شدھ کیا ہوا۔ مرچ سیاہ پیپل۔ لونگ۔ لوبان کوڑیہ۔ سہاگہ بریان۔ زعفران۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ عرق کیوڑہ درجہ اول میں چھ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح اور اگر بیماری سخت ہے تو ایک شام کو بھی ہمراہ آدھ سیر گائے دودھ استعمال کریں۔ سات دن

کے اندر ہی آرام ہو جاتا ہے۔ پرہیز سے استعمال کریں۔

(۵۷) شدھ پارہ۔ شدھ گندھک آٹھ تولہ سار۔ کشتہ ابرک ایک ایک تولہ۔ کشتہ سنگ جراحت دو تولہ۔ کشتہ زہر مہرہ ایک تولہ۔ کشتہ مرجان ایک تولہ۔ کشتہ قلعی ایک تولہ۔ سب کو ملا کر آٹولہ کے کاڑھے سے دو دن برابر کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح دودھ گائے سے۔

(۵۸) شدھ سلاجیت دو تولہ۔ ورق چاندی بیس عدد ورق سونا دس عدد موتی چار ماشہ۔ عرق بید مشک قسم اول دو تولہ۔ بیج چھوٹی الائچی چھ ماشہ۔ بنسلوچن چھ ماشہ اول موتی کو عرق بید مشک میں خوب کھرل کریں۔ پھر بنسلوچن۔ اور الائچی کو کھرل کریں۔ پھر سلاجیت وغیرہ دیگر ادویات کو ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ گائے دودھ بکری۔ دسیوں جگہ آزمودہ ہے۔ بے حد طاقت دینے والا نسخہ ہے۔

(۵۹)۔ درخت بڑ کے تازہ اور نرم پتے بہت سے لے کر ایک مٹکہ میں خوب پانی بھر کر ۲۴ گھنٹے بھیگنے دیں۔ بعد کو بمعہ پانی ایک بڑے کڑاہے میں ڈال کر نرم آنچ دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو اتار کر ذرا ٹھنڈا ہونے پر پتوں کو خوب ملیں۔ تاکہ رس نکل آئے۔ پھر اس کو چھان کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب شہد کی طرح سے گاڑھا ہو جائے تو اتار کر مندرجہ ذیل ادویات شامل کر دیں۔ اگر یہ دس تولہ ہو تو نیچے تحریر وزن میں ادویات شامل کریں۔ اور اگر زیادہ کم ہو تو اسی لحاظ سے ادویات کم و بیش کر لیں۔ کشتہ قلعی درجہ اول ایک تولہ۔ گری بیج املی دو تولہ۔ کشتہ مرجان ایک تولہ۔ پھلی ببول بغیر دانہ ایک تولہ ۳ ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر ملا لیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام۔ اگر مزاج گرم ہے تو ست اسبغول دو ماشہ داخل کر کے شربت نیلوفر سے کھائیں۔ اگر سرد ہے تو لونگ۔ زعفران۔ جائفل۔ جاوتری۔ تج۔ دارچینی برابر وزن باریک پیس لیں اور آدھی رتی کے ساتھ گولی مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں۔ اگر خشکی کریں تو مقدار سفوف چوتھائی رتی کر دیں۔ ان گولیوں سے علاوہ جریان کے احتلام۔ سرعت وغیرہ دور ہو کر۔ امساک بہت بڑھتا ہے۔ آزماؤ۔ اور فائدہ اٹھاؤ۔

(۴۰) گری گولا (نارجیل) ایک بڑا سا لے کر روپیہ کے برابر سوراخ کر لو۔ پھر اس میں پانچ تولہ تال مکھانہ بھرو۔ ازاں دودھ بڑ ہلا ہلا کر پورا بھر دو۔ اور کاٹا ہوا ٹکڑا اوپر سے لگا کر سوراخ کو ٹھیک سے بند کر دو۔ اوپر سے گولہ پر آدھ سیر آٹا لگا کر چاروں طرف ٹھیک سے بند کر دو۔ پھر کڑاہی میں گھی ڈال کر اچھی طرح سے پکاؤ۔ جس طرح سو الھیاں بنائی جاتی ہیں۔ جس وقت اوپر کا آٹا بھن کر خوب سرخ ہو جائے تب نکال کر اوپر کا آٹا سرد ہونے سے علیحدہ کر دو۔ بعد ازاں گو کھرو۔ موصلی سیاہ و سفید۔ ستاور۔ بیج اوٹنگن۔ رومی مصطگی۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری دو دو تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ ان سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر نارجیل کو بھی کوٹ کر سب کو ملا دو۔ اور پھر سب کے برابر مصری ملا کر رکھو۔ خوراک حسب برداشت ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ دودھ سے استعمال کرو۔ چالیس روز با پرہیز استعمال کر لینے سے پھر کسی دوائی کی ضرورت نہ رہے گی۔ دسیوں بار کا آزمودہ ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھاؤ۔ عجیب چیز ہے۔

(۴۱) ۔ مرجان قسم اعلیٰ دو تولہ۔ ستاور بیس تولہ۔ پہلے ستاور کو شیر گاؤ تازہ میں پیس کر نغدہ بنا کر اس کے درمیان مرجان رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اور پھر دس سیر اپلے دستی کی آنچ دیں۔ برنگ سفید کشتہ برآمد ہو گا۔ اس کشتہ کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ عرق جڑ کیلہ۔ بیس تولہ کھرل کر کے برابر مونگ گولیاں بنا کر رکھیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی۔ دو تولہ عرق کیلا کے ہمراہ استعمال کریں۔ پرانے سے پرانے جریان کے لئے رام بان ہے۔

(۴۲) ۔ خونجاں۔ ستاور۔ موصلی سیاہ و سفید۔ ست گلو۔ اسگندھ۔ گوند ڈھاک۔ سمندر سوکھ۔ گوند سوہانجنہ۔ موچرس۔ مصطگی رومی۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ ثعلب۔ الائچی خورد۔ ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ قند سفید ۲۹ تولہ۔ شہد سولہ تولہ۔ سب ادویات کوٹ چھان کر قند سفید اور شہد ملا کر صاف برتن میں رکھ لیں۔ خوراک صبح و شام چھ چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

(۴۳ ۔ سیمل کا درخت جو ڈیڑھ دو سال کا ہو۔ اس کی جڑ جو کہ گاجر کی مانند نکلتی ہے۔ لے کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور سفوف بنائیں۔ اگر یہ سفوف ۲۰ تولہ ہے۔ تو کشتہ

قلعی درجہ اول دو تولہ ملا کر شیشی میں رکھیں۔ اور بوقت صبح چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت دودھ گائے سے استعمال کریں۔ چالیس دن میں نامرد بھی کامل مرد ہو جائے گا۔ اور ایک سال پورے باپرہیز استعمال کرنے سے ستر۔ اسی سال کا بوڑھا بھی جوان ہو جائے گا۔ اور سفید بال اندر سے سیاہ نکلیں گے۔ تمام عمر جوانی کی گارنٹی ہو جاتی ہے۔ جریان کا کھونا تو اس کا معمولی کرشمہ ہے۔

(۶۴) ۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ سفوف اسبغول۔ کرکس۔ موچرس۔ گوند سوہانجنہ۔ گوند ببول۔ کیرہ۔ تج مسک۔ سمندر سوکھ۔ کشتہ قلعی۔ الائچی دانہ خورد۔ طباشیر۔ شقاقل مصری۔ مغزخیارین۔ برگد کی ڈاڑھی۔ جو سایہ میں خشک کی گئی ہو۔ ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ بیج بند۔ بھو پھلی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید موصلی سیمل۔ آرد سنگھاڑہ۔ تال مکھانہ۔ مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز خربوزہ۔ بنفشہ۔ ہر ایک دو دو تولہ مصری کوزہ پانچ تولہ۔ اسگندھ چار تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور صبح و شام چھ چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے باپرہیز استعمال کریں۔

(۶۵) ۔ شدھ سلاجیت ایک تولہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ سونا مکھی دو دو ماشہ۔ ان چاروں کو کھرل کر کے دو دو تی کی گولیاں بنا لو۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام مکھن یا ملائی میں ملا کر کھانے سے جریان منی کا گرنا بند ہو جاتا ہے۔ دسیوں بار کا آزمودہ ہے۔

(۶۶) ۔ رومی مصطگی۔ دار چینی۔ دو دو ماشہ۔ کشتہ قلعی درجہ اول۔ ایک رتی یہ تینوں چیزیں ملا کر گائے کے دودھ سے صبح ہی استعمال کریں۔ بھوک اور طاقت خوب ہی پیدا ہو گی۔ سب قسم کے جریان کو بہت جلد کرنے والا رام بان نسخہ ہے۔ یہ جز ایک خوراک کا ہے۔

(۶۷) ۔ بڑ۔ پیپل۔ گولر۔ تینوں کا دودھ پانچ پانچ تولہ۔ پانچ سیر گائے کے دودھ میں ملا کر کسی برتن میں بخوبی ڈھکن لگا کر اور آٹے سے بند کر کے نرم آنچ پندرہ منٹ تک لگا دیں۔ اگر منہ میں کسی جگہ دھواں نکلے تو آٹے سے فوراً بند کر دیں۔ بعد ازاں ڈھکن اتار کر اور دودھ کا کھویا بنا کر۔ حسب ضرورت کھانڈ ملا کر اکیس پیڑے بنالیں۔ ایک پیڑہ صبح ہی کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ ہر قسم

کے جریان بھگانے میں عجیب اثر ہوتا ہے۔ اگر اس میں دو تولہ شدھ سلاجیت بھی ملا دیں۔ تو اور بھی زیادہ طاقتور اور نامردی کے لئے خاص اثر ہوتا ہے۔ سلاجیت ملانے سے خوراک کم رکھیں۔

(۶۸) ۔ خالص چاندی کا پترا بنا کر اور آنچ میں خوب سرخ کر کے سات بار گھی کوار کے رس میں بجھا دیں۔ بعد ازاں گھی کوار کے گودے میں رکھ کر اور دو مٹی کے پیالوں میں کپڑمٹی سے ٹھیک کر کے اڑہائی سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ اگر کچھ کسر رہے۔ تو دوبارہ اسی کے مطابق گھی کوار میں رکھ کر آنچ دیں۔ پھر یہ کشتہ تین ماشہ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ بہمن سفید۔ دو دو تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ ملائی میں لپیٹ کر صبح ہی نگل جائیں اوپر سے گائے کا تازہ دودھ نصف سیر تھوڑا میٹھا ملا کر پی لیں۔ یہ نسخہ خوفناک سے خوفناک جریان کے مریضوں پر بھی جادو کی طرح سے اثر دکھاتا ہے۔ جن مریضوں کو دسیوں سال تکلیف اٹھاتے ہو گئے تھے۔ ان پر بھی عجیب اثر دکھایا ہے۔ پچاسوں جگہ آزمائش ہوئی کہیں بھی فیل نہیں ہوا۔ ادھر ادھر بھٹکنے کے بجائے خود بنا کر ثواب کمائیں۔

(۶۹) ۔ گری بادام۔ پستہ۔ چھوہارہ۔ جائفل۔ ناریل۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ فولاد۔ ہر ایک چیز ایک ایک تولہ۔ شدھ سلاجیت دو تولہ۔ مصری چار تولہ عقرقرحا تین ماشہ۔ زعفران تین ماشہ۔ کستوری خالص ایک ماشہ۔

ترکیب:۔ کشتہ جات اور سلاجیت۔ کستوری ان کو علیحدہ رکھ کر باقی سب چیزوں کو کوٹ چھان لیں۔ پھر کستوری کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کر لیں۔ اسی کھرل میں تمام ادویات کا سفوف۔ سلاجیت۔ کشتہ جات ڈال کر اور اچھی طرح سے ملا کر تین تین رتی کی گولیاں بنا لیں۔ خوراک اپنی طاقت کے مطابق ایک یا دو گولی صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ دسیوں بار کا آزمائش شدہ عجیب اثر دکھانے والا نسخہ ہے۔

(۷۰) ۔ شدھ سلاجیت پانچ تولہ۔ کشتہ فولاد دو تولہ۔ کافور دیسی چھ ماشہ شدھ افیون تین ماشہ۔ ان تمام چیزوں کو ایک صاف کھرل میں ڈال کر سبز آنولہ کے رس میں برابر اکیس روز کھرل کریں۔ پھر چار روز سبز بھانگ کے رس میں کھرل کریں۔ بعد ازاں

ایک ایک رتی وزن کی گولیاں بنالیں- خوراک ایک گولی صبح اور شام کو گائے کے تازہ دودھ سے استعمال کریں- سب طرح کے جریان میں اکسیر اعظم مجرب ہے-

(۱۷) - املی کے بیجوں کو سات دن رات دودھ میں بھگو کر چھلکا دور کریں- دودھ روزانہ بدلنا چاہیے- پھر سایہ میں خشک کر کے ان کا سفوف بنالیں- اگر دو تولہ یہ سفوف ہو- تو بھنے ہوئے چنوں کا آٹا دو تولہ- پوست خشخاش ایک تولہ- پوست بیج کنیر چھ ماشہ- سنگھاڑہ کا آٹا چھ ماشہ بھوسی اسبغول ایک تولہ- پوٹاسیم برومائیڈ چھ ماشہ- تمام ادویات کوٹ چھان کر سفوف بنالیں- اور اس میں بڑ کے دودھ کی تین پٹ دیں- بعد ازاں چنے کے برابر گولیاں بنالیں- خوراک صبح و شام طاقت کے مطابق- دو گولی گائے کے دودھ سے استعمال کریں- علاوہ جریان کے یہ گولیاں احتلام و سرعت کو بھی مفید ہیں- اچھا فائدہ دکھاتی ہیں-

سرعت انزال یعنی منی کا جلدی خارج ہونا-

اس موذی مرض سے بہت سے آدمیوں کی تو یہاں تک حالت ہو جاتی ہے- کہ ذرا عورت کی شکل دیکھی- اور کپڑے خراب- بغیر شہوت اور آلہ تناسل میں تیزی آئے ہی مادہ نکل جاتا ہے- بعض دفعہ جماع کے لئے عورت کے پاس گئے اور ذرا سی چھیڑ چھاڑ کی کہ فرض ادا ہو گیا- ایسی حالت میں شرم سے مرد کے دل میں جو کچھ خیال پیدا ہوتے ہیں- ان کا وہی اندازہ کر سکتے ہیں- جن کو یہ مرض ہے- یا ہو چکا ہے- وہ بیچارے اپنی زندگی فضول ہی خیال کرتے ہیں- اور مرد ہوتے ہوئے بھی- اپنے آپ کو نامرد خیال کرنے لگتے ہیں- کبھی کبھی خود کشی کرنے پر تیار ہو جاتے ہیں- اس لئے پیارے نوجوانوں بچو- اور اپنے ہم صحبتوں کو بھی بچاؤ- اس موذی مرض کی جڑ بنیاد- اول جلق- دوم اغلام بازی- سویم کثرت جماع ہیں- ان کے بارے میں بہت کچھ پہلے تحریر ہو چکا ہے- علاوہ ازیں اس مرض کو پیدا کرنے والی چند دیگر وجوہات بھی ہیں- جن کا ذکر پیشتر آ چکا ہے- (صفحہ ۶۵) پر دیکھیں اور بخوبی نوٹ کر لیں-

اب سرعت انزال کا علاج درج کرتے ہیں۔

اول:۔ جس وجہ سے یہ مرض ہوا ہو۔ اس کو ضرور ترک کر دینا چاہیے۔ اگر بالکل نہیں تو استعمال ادویات کے ایام میں ضرور ہی پرہیز لازمی ہے۔
دویم:۔ اس مرض کا علاج ناممکن تو نہیں ہے۔ لیکن مشکل ضرور ہے۔ بہت آہستہ آہستہ آرام ہوتا ہے۔ لہٰذا جلدی نہ کریں۔ جس دوائی سے فائدہ معلوم پڑے۔ اور موافق آجائے اس کو مدت تک کھانا چاہیے۔ تاکہ مرض سے بالکل چھٹکارہ ہو جائے۔
سویم:۔ اگر مادہ کی کمی کی وجہ سے اعضاء رئیسہ کمزور ہیں۔ تو پہلے مادہ کو بڑھانے والی ادویات با پرہیز استعمال کریں۔ اور اگر خون یا منی کی زیادتی سے یہ مرض ہو تو فصد کھلوانا۔ خوب صورت عورتوں سے جماع کرنا۔ تر اور خشک چیزیں استعمال کرنا۔ اس کا علاج ہے۔ باقی علامات کے لئے مشترکہ علاج نیچے درج کرتے ہیں۔
(۱۲) ۔ پھلی ببول بغیر دانہ والی سایہ میں خشک کی ہوئی۔ ثعلب چھوٹا دانہ مغز بیج املی۔ تینوں چیزیں برابر وزن۔ کھانڈ دیسی عمدہ سب کے برابر ملا کر کوٹ چھان کر سب کو بڑ کے دودھ میں سات بار یا کم از کم تین بار تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک ایک ماشہ گولیاں بنا کر رکھیں۔ صبح ہی ایک گولی پانی باسی سے استعمال کریں۔ اکیس روز میں عجیب فائدہ معلوم ہو گا۔ اگر خوراک میں بغیر نمک کے روٹی گھی و کھانڈ ملا کر استعمال کریں۔ تو نامرد کو بھی مرد بنانے کی طاقت اس نسخہ میں ہے۔ جریان احتلام وغیرہ کو تو رام بان ہی ہے۔
(۱۳) تخم بھانگ۔ کاہو۔ کاسنی کھیرا ککڑی۔ تربوز۔ خربوزہ۔ خشک دھنیا۔ پھول نیلوفر۔ ایک ایک تولہ۔ اسبغول دس تولہ۔ سب چیزوں کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ پھر اسبغول ملاؤ۔ اس چورن کو چھ ماشہ پھانک کر کچا دودھ یا تازہ پانی پینا چاہیے۔ اس سے ویرج کی گرمی نکل کر رکاوٹ کی طاقت آتی ہے۔
(۱۴) ۔ کشتہ یا ورق سونا۔ ورق چاندی۔ زعفران۔ بیج چھوٹی الائچی۔ کستوری۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ ۔ عقرقرحا۔ بنسلوچن۔ سب چیزیں برابر وزن۔ ورق سونا۔

ورق چاندی۔ کستوری۔ ان چیزوں کو چھوڑ کر باقی سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ کستوری اور ورق ڈال کر پان کے رس میں چار گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر سب سفوف اسی کھرل میں ڈال کر پان کا رس ڈال۔ ڈال بارہ گھنٹہ برابر کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ ایک یا دو گولی حسب برداشت مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھانے سے بہت شہوت ہوتی ہے۔ سرعت انزال میں بہت فائدہ مند ہے۔ آزماؤ اور نسخہ ہذا کے عجائبات دیکھو عجیب چیز ہے۔

(۷۵) ۔ نسخہ معجون خبث الحدید: چھوٹی ہرڑ۔ بلیلہ۔ آنولہ۔ مرچ سیاہ پیپل۔ سونٹھ۔ ناگر موتھہ۔ بالچھڑ۔ بیج گندنا۔ بیج سویا۔ شیطرج ہندی۔ کشتہ خبث الحدید مدبر۔ ہر ایک ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر کے روغن بادام سے چرب کریں۔ پھر دو ماشہ کستوری۔ اور ایک پاؤ شہد مصفیٰ ملا کر ایک صاف چینی کے برتن یا چوڑے منہ کی شیشی میں ڈاٹ لگا کر رکھ دیں۔ اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں۔ خوراک چھ ماشہ۔ ہمراہ دودھ گائے۔ سرعت انزال وغیرہ میں مشہور چیز ہے۔

(۷۶) ۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ پٹھانی لودھ۔ تخم گاجر۔ ستاور۔ گری بیج املی برابر وزن کوٹ چھان کر رکھیں۔ اس چورن کی خوراک چھ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے ایک پاؤ استعمال کریں۔ جماع۔ ترشی۔ اور بادی چیزوں سے پرہیز لازمی ہے۔

(۷۷) ۔ آملہ خشک کو سفوف کر کے۔ سبز آملوں کے رس میں کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اسی طرح سے اکیس پٹ دیں۔ پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ صبح ہمراہ پانی ایک گولی کھائیں۔ اور ایک گھنٹہ بعد آدھ سیر تازہ دودھ نوش کریں۔ اس کے سامنے بڑے بڑے نسخے ہیچ ہیں۔

(۷۸) ۔ عقر قرحا۔ موچرس۔ موصلی سفید۔ و سیاہ۔ بھوپھلی۔ اندر جو۔ گوکھرو۔ کشتہ بیخ مرجان۔ گلو۔ لسوڑے۔ گری بیج کونچ۔ بیج اونٹکن۔ بیکری۔ تخم سنگھاڑہ۔ کبابہ۔ مصطگی رومی۔ یہ سب چیزیں برابر وزن علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر اچھی طرح سے ملا لیں۔ سب کے برابر کھانڈ دیسی۔ عمدہ ملا کر خوراک چھ ماشہ صبح ہمراہ دودھ با پرہیز استعمال کر کے عجائبات دیکھیں۔

(۷۹) ۔ موصلی سیاہ و سفید۔ تخم سنگھاڑا۔ بیج بل۔ تال مکھانہ۔ گری تخم کونچ تخم

او ننگن۔ اجمود خراسانی۔ موچرس۔ کرکس۔ گوند گجراتی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ گوکھرو۔ بیج بل۔ جائفل۔ مالکنگنی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سب کے برابر مصری ملا کر اور ہمراہ شہد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ صبح شام ہمراہ دودھ گائے ایک ایک گولی کھائیں۔

(۸۰) ۔ تال مکھانہ۔ موصلی سفید۔ سونٹھ۔ اسگندھ۔ گری بیج کونچ۔ سیمل کا پھول۔ کھرنٹی۔ ستاور۔ گوکھرو۔ جائفل۔ پھول مکھانہ۔ بھنگ۔ طباشیر برابر وزن۔ اور سب کے برابر مصری کوٹ چھان کر رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک ہمرا دودھ گائے۔

(۸۱) ۔ کشتہ ابرک سیاہ درجہ اول۔ ایک تولہ۔ کشتہ فولاد درجہ اول دو تولہ گوکھرو چار تولہ۔ ستاور چار تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک۔ حسب برداشت ہمراہ دودھ گائے ایک ہفتہ میں ہی عجیب اثر دکھاتا ہے۔

اب ہم مرض "نامردی" اور مادہ منویہ کے متعلق نسخہ جات تحریر کرتے ہیں۔

واضح ہو کہ ہم جس قدر نسخہ جات تحریر کریں گے۔ ایک سے ایک بڑھ کر اور سب آزمودہ ہیں۔ ایسا کوئی نسخہ نہیں ہے۔ جو کم از کم دس بیس مریضوں پر عم آزمایا گیا ہو۔ لیکن یہ ضروری ہے۔ کہ مریض کی حالت کے مطابق نسخہ جات تجویز کرنے پڑتے تھے جریان۔ سرعت انزال۔ مادہ کی کمی ۔ نامردی وغیرہ سب ملتی جلتی "ویرج" کے متعلق ہی بیماریاں ہیں۔ اگر کسی نسخہ میں کوئی خاص فائدہ کسی بات کا ہو گا۔ تو تحریر کر دیا جائے گا۔ ورنہ یہ سب نسخہ جات باجی کرن ہیں۔ مقوی باہ ادویات کے بارے میں پیشتر بخوبی تحریر کر چکے ہیں۔ آپ جس نسخہ کو بھی استعمال کریں۔ فائدہ اور اثر تو پانچ سات روز میں ہی ظاہر ہونے لگے گا۔ لیکن ہماری یہ خاص ہدایت ہے۔ اور اچھی طرح سے نوٹ کر لیں کہ کم از کم چالیس روز تک ضرور باپرہیز استعمال کریں۔

تاکہ پورا فائدہ اٹھا سکیں۔ ایک بات اور پہلے بھی کہہ چکے ہیں۔ لیکن پھر دوبارہ کہتے ہیں بخوبی نوٹ کر لیں۔ کہ مقوی باہ ادویات سردی کے موسم میں ہر شخص کو سولہ سال کی عمر سے لے کر ستر سال تک ضرور استعمال کرنا چاہیے تاکہ انسان ہر طرح سے تندرست رہ کر عمر طبعی تک پہنچ سکے۔ کیونکہ آج کل جوانی ہی میں جو خزانہ ویرج کا خالی ہو جاتا ہے وہ ہر سال پورا کر لینا ضروری ہے۔ لہٰذا اس ہدایت پر ضرور عمل کرتے رہیں۔ جہاں آپ فضول کاموں میں سینکڑوں اور ہزاروں روپیہ ہر سال برباد کرتے ہیں۔ وہاں اپنے جسم کے واسطے بھی خرچ کر دیا کریں۔ اگر آپ ہماری نصیحتوں پر عمل کریں گے تو ہم گارنٹی کرتے ہیں۔ کہ آپ ستر پچھتر سال کی عمر تک بھی مرد کہلانے کے قابل رہ کر دنیاوی عیش کا لطف اٹھا سکیں گے۔

غریبی نسخہ جات

(۸۲) ۔ سفید پیاز کا رس۔ ادرک کا رس۔ آٹھ آٹھ ماشہ۔ زعفران ایک رتی شہد چار ماشہ۔ گھی دو ماشہ۔ ان پانچوں کو خوب ملا کر دو ماہ تک برابر دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ یہ بہت عمدہ غریبی نسخہ ہے۔

(۸۳) ۔ موچرس۔ اسگندھ۔ برابر وزن۔ مصری دو چند۔ تینوں کا سفوف بنا کر چھ چھ ماشہ صبح و شام گائے کے دودھ سے دو ماہ استعمال کرنے سے جریان وغیرہ دور ہو کر ویرج بہت بڑھ جاتا ہے۔

(۸۴) ۔ گری بیج کونچ۔ تال مکھانہ ملیٹھی برابر وزن اور تینوں کے برابر مصری۔ خوراک حسب برداشت چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام گائے کے دودھ سے استعمال کرنے پر دو تین ماہ میں طاقت اور ویرج اس قدر بڑھتا ہے۔ کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔

(۸۵) ۔ دھوئی ہوئی دال ماش سل پر دودھ سے پیس لو۔ اور پھر کڑاہی میں گھی ڈال کر بھون لو جب سرخ ہو جائے اتار کر ذرا ٹھنڈی ہونے سے گرم دودھ میں چھوڑ کر میٹھی میٹھی آنچ سے کھیر بناؤ۔ اس میں مصری ملا کر صبح ہی استعمال کرو۔ یہ بھاری ضرور

ہے۔ جس قدر ہضم ہو سکے روزانہ بڑھاتے جاؤ۔ اس کو چالیس روز استعمال کرنے سے ویرج بہت طاقتور ہو جاتا ہے۔ آیور وید کی کتابوں میں تحریر ہے:۔

"اس کھیر کا ہمیشہ کھانے والا ایک سو عورتوں کو جماع میں تسلی کر سکتا ہے اتنی تعریف کے بارے میں تو ہم کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں۔ ممکن ہے کہ ہمیشہ روزانہ استعمال کرنے والا ایسا کر سکتا ہو۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ چند روز کے ہی استعمال سے شہوت اور طاقت از حد پیدا ہوتی ہے۔ لیکن جن کو قبض رہتا ہو ان کو استعمال کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

(۸۶) - آدھ سیر دودھ میں ایک تولہ ستاور پیس کر نرم آنچ پر اوٹاؤ۔ جب نصف رہ جائے اس میں مصری ملا کر پی لو۔ اس سے کام دیو بہت بڑھتا ہے۔ اور جماع کے وقت آلہ تناسل بالکل ڈھیلا نہیں پڑتا ہے۔ لیکن کم سے کم تین ماہ تک ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

(۸۷) - بداری کند کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لو۔ ایک تولہ سفوف گو کر کے رس میں ملا کر چاٹ لو۔ اوپر سے دودھ پی لو۔ اس نسخہ کی بدولت جن کو جماع کی طاقت نہیں کے برابر ہے۔ وہ بھی ڈیڑھ دو ماہ کے استعمال سے پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ تندرست آدمیوں کا تو کہنا ہی کیا ہے۔

(۸۸) - گوگھر۔ تال مکھانہ۔ ستاور۔ گری کونچ بیج۔ گنگیرن۔ کھریٹی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر رکھ لو خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ رات کے وقت ہمراہ گرم دودھ استعمال کریں۔ اس کے دو ماہ کے استعمال سے جوانی کا لطف حاصل ہوتا ہے۔

(۸۹) - ببول کی بغیر بیج والی پھلی۔ سایہ میں خشک کر وہ۔ مولسری کی سوکھی چھال۔ ملٹھی۔ ستاور۔ موچرس برابر وزن اور سب کے برابر مصری کوٹ چھان کر رکھ لو۔ اس کو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت چورن کھا کر اوپر سے دودھ پینے سے ویرج قوت طاقتور ہو جاتا ہے۔

(۹۰) - درخت بڑ کی تازہ کونپل۔ چھال گولر۔ تین تین ماشہ۔ مصری چھ ماشہ تینوں کو سل پر پیس کر گولیاں بنا کر کھا کر اوپر سے آدھ سیر تازہ دودھ گائے پی لو۔ دو ماہ کے استعمال سے عجیب اثر دکھلائے گا۔

(۹۱) - پستہ ایک تولہ- سونٹھ تین ماشہ- ملیٹھی تین ماشہ- مصری ڈیڑھ تولہ تینوں کو ملا کر پیس لو- پھر ایک تولہ شہد ملاؤ- اور اوپر سے ایک رتی دھلی صاف کی ہوئی بھانگ پیس کر ملا دو- یہ ایک خوراک ہے- اسی طرح سے روزانہ اگر چالیس روز کر سکو تو کہنا ہی کیا ہے- اکیس روز میں ہی عجیب اثر ظاہر ہو گا-

(۹۲) - املی کے بیجوں کو پہلے دو روز پانی میں- پھر دو روز دودھ میں بھگو کر اندر کی گری نکال کر سایہ میں خشک کر لو پھر کوٹ چھان کر برابر وزن مصری ملا کر رکھو- خوراک ۳ ماشہ- دو ماہ کے استعمال سے ویرج خوب گاڑھا ہو کر امساک از حد بڑھ جاتا ہے- غریبوں کے لئے بہت عمدہ نسخہ ہے:-

(۹۳) - کونچ کے کچے بیج جنگل سے لا کر یا سوکھے بیج دودھ میں بھگو کر گری کو سایہ میں خشک کر لو- بعد ازاں کوٹ چھان کر سفوف بنا لو- اس سفوف کو چھ ماشہ سے نو ماشہ تک گائے کے دودھ میں ڈال کر اوٹاؤ- پھر تھوڑی مصری ملا کر پی لو- دو تین ماہ استعمال کر کے جوانی کا لطف اٹھا سکتے ہیں- شہوت اور ویرج خوب پیدا ہوتا ہے-

(۹۴) - ستاور- سمندر سوکھ- تال مکھانہ- تخم ریحاں- برابر وزن کوٹ چھان کر چھ ماشہ سے نو ماشہ تک حسب برداشت صبح ہی کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کرو- پتلا ویرج بھی خوب گاڑھا ہو کر امساک کی طاقت بہت بڑھ جاتی ہے- دو ماہ تک استعمال کرنا چاہیے-

(۹۵) - درخت ڈھاک کی چھال و گوند- گولر کی چھال و گوند- سیمل کی موصلہ و گوند- مولسری کی چھال- بھنے ہوئے چنے- ببول کا گوند- ببول کی کچی پھلی سایہ میں خشک کرو- سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر برابر وزن ہر ایک ملا لو- خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ دودھ گائے چالیس روز کے استعمال سے جوانی کا لطف آتا ہے-

(۹۶) - تازہ صاف سکھائے ہوئے کینچوے پانچ تولہ- اجوائن پانچ تولہ- ان کو کوٹ چھان کر دس تولہ- گڑ میں ملا کر چھ چھ ماشہ کی گولیاں بنا لو خوراک حسب برداشت ایک دو گولی روزانہ دودھ سے استعمال کرنے پر کام دیو خوب بڑھتا ہے- چالیس دن میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے-

(۹۷) - مرغی کے ایک انڈے کی زردی۔ مصری چھ ماشہ۔ گھی دو تولہ ان تینوں کو خوب ملا کر کوئلہ کی آگ پر پکاؤ۔ اور کڑچھی سے چلاتے رہو جب پک جائے ٹھنڈا کر کے استعمال کرو۔ اوپر سے ایک پاؤ دودھ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ چالیس دن میں اس قدر شہوت ہو گی جو بیان سے باہر ہے۔ کئی آدمیوں کو استعمال کرایا خوب فائدہ ہوا۔

(۹۸) - سفید چرمٹی- (گھونگچی) کھرنی کے بیج۔ لونگ۔ دار چینی۔ چاروں۔ چیزیں برابر وزن کوٹ پیس کر آتشی شیشی میں ڈال کر پتال جنتر سے تیل نکالو۔ اس کی ایک سینک روزانہ پان میں لگا کر کھانے سے اکیس دن میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک سینک کھانے سے ایک چھٹانک گھی کھانا ضروری ہے۔ اسی طرح دو سینک کھاتے پر دو چھٹانک گھی کھانا چاہیے۔ جاڑوں میں استعمال کرنا چاہیے۔

(۹۹) - پرانے سیمل کا موصلہ سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر برابر وزن مصری ملا کر رکھو۔ خوراک ایک تولہ تک ہمراہ دودھ کے استعمال کرنے سے ویرج بہت بڑھتا ہے۔

(۱۰۰) - بھانگ دھلی ہوئی نو ماشہ۔ اجوائن چھ ماشہ۔ بیج کدو چھ ماشہ۔ اسپند نو ماشہ۔ بھنے چنے نو ماشہ۔ افیون تین ماشہ۔ زعفران چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر اور دو عدد پوست ڈوڈہ رات کو پانی میں بھگو کر اسی پانی میں سب ادویات کو کھرل کر کے جنگلی بیر گولیاں بنا لو۔ صبح ہی ایک گولی کھا کر دودھ استعمال کرو۔ اگر برداشت ہو جائے۔ تو شام کو بھی ایک گولی کھا سکتے ہو۔ عجیب چیز ہے۔

(۱۰۱) - سفید موصلی- بداری کند۔ ملیٹھی۔ تج۔ لونگ۔ گوکھرو۔ گلو۔ ان سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر آنولہ کے تازہ رس کی سات پٹ دے کر سایہ میں خشک کر لو۔ اس میں سے تین ماشہ چورن دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ویرج کی کی کبھی شکایت نہ ہو گی۔

(۱۰۲) - گلو۔ ترپھلہ۔ ملیٹھی۔ بداری کند۔ موصلی سیاہ و سفید۔ بیج اوٹنگن موچرس۔ ناگ کیسر۔ ستاور۔ سب کو برابر وزن کوٹ چھان لو۔ اس میں سے چھ ماشہ چورن۔ چھ ماشہ گھی۔ اور تین ماشہ شہد ملا کر روزانہ استعمال کرنے سے بوڑھا بھی جوانوں کی طرح

جماع کر سکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۱۰۳) ۔ اڑو کا آٹا ایک تولہ۔ گھی ایک تولہ میں بھون کر شہد ۶ ماشہ۔ مصری ۶ ماشہ ملا کر کھانے سے اور اوپر سے دودھ پینے سے بہت طاقت ہوتی ہے۔ اگر تین ماہ روزانہ استعمال کریں۔ تو جماع میں کافی تیزی بڑھ جاتی ہے۔

(۱۰۴) ۔ مصری اور گھی برابر وزن اڑو کا آٹا دو چند۔ تینوں کو ملا کر گوندھ لو۔ پھر پکوڑی بنا کر شہد میں ڈبو دو۔ خوراک اڑہائی تولہ کھا کر اوپر سے دودھ پینے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ تین ماہ استعمال کریں۔

(۱۰۵) ۔ بکرے کے فوطوں کو دودھ میں پکا کر بعد کو گھی میں بھون کر پیپل کا چورن اور تھوڑا سیندھا نمک لگا کر کھانے سے نامرد بھی دسیوں عورتوں سے جماع کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

(۱۰۶) ۔ بکرے کے فوطوں کو دودھ میں پکا کر دودھ کو چھان کر۔ اس دودھ میں اڑو کی دال بھگو کر سکھا لو۔ اسی طرح چار پانچ روز تک بھگو کر سکھاتے رہو۔ بعد ازاں گھی میں بھون کر برابر وزن کھانڈ ملا کر چورن بنا لو۔ اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ کچھ روز کے استعمال سے ازحد شہوت پیدا ہوتی ہے۔

(۱۰۷) ۔ ستاور۔ سفید گھونگچی۔ برابر وزن چورن بنا کر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے جماع کی طاقت بہت بڑھ جاتی ہے۔

(۱۰۸) ۔ کاکڑا سنگی ایک تولہ۔ پانی سے سل پر پیس کر دودھ میں ملا کر پینے سے تین ماہ میں مرد عورتوں میں سانڈ کی طرح سے ہو جاتا ہے۔ ایسا ویدک کتابوں میں لکھا ہے۔

(۱۰۹) ۔ کونچ کے بیج چار گنے دودھ میں پکا کر اس کی گری نکال لو۔ پھر سایہ میں خشک کر کے آٹا بنا لو۔ اس کو دودھ میں گوندھ کر گائے کے گھی میں پکوڑی بنا کر شہد میں ڈبوتے جاؤ پھر اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت کھا کر اوپر سے شیر گرم دودھ مصری ملا کر استعمال کرنے سے تین ماہ میں نامرد بھی دسیوں عورتوں سے جماع کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اول درجہ کا نسخہ ہے:۔

(۱۱۰) ۔ گری کونچ بیج کا چورن کر کے اور آنولہ کی تازہ رس کی سات پٹ دے کر سایہ

میں خشک کر کے چھ ماشہ روزانہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے تین ماہ میں ویرج خوب طاقتور ہو جاتا ہے۔ اور کئی عورتوں سے جماع کر سکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۱۱۱) ۔ شدھ آملہ سار گندھک۔ اور سوکھے آنولوں کا چورن۔ برابر وزن کوٹ چھان کر آنولوں کا تازہ رس یا کاڑھے کی سات پٹ دیویں اور سایہ میں خشک کر لے۔ بعد ازاں برابر وزن مصری ملا کر رکھ لو۔ خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک شہد میں ملا کر ہمراہ دودھ کے استعمال کرو۔ تین ماہ میں نامرد بھی مرد ہو جائے گا۔ مرد کا تو کہنا ہی کیا ہے۔ ایسا ویدک کتابوں میں تحریر ہے۔

(۱۱۲) ۔ سیمل کی جڑ کا سفوف اور شدھ آملہ سار گندھک برابر وزن کوٹ چھان کر سیمل کے عرق میں چار دن تک کھرل کرتے رہو۔ بعد ازاں ایک ماشہ چورن چھ ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ تین ماہ باپرہیز استعمال سے نامرد بھی کامل مرد ہو کر تیزی میں گھوڑے کے برابر ہو گا۔

(۱۱۳) ۔ گری کونچ بیج۔ تال مکھانہ۔ اوٹنگن کے بیج۔ گوکھرو۔ ستاور۔ اسگندھ ملیٹھی۔ برابر وزن سفوف کر کے رکھیں۔ ایک تولہ چورن ایک سیر دودھ میں ڈال کر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے مصری ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے مرد جماع میں کبھی نہیں ہارتا ہے۔

(۱۱۴) ۔ دال ماش۔ بداری کند۔ بیج اوٹنگن۔ برابر وزن سفوف کر کے دو تولہ کو گائے کے ایک سیر دودھ میں پکا وے۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ مصری ڈال کر پی لیں۔ اس کے استعمال کرنے والا انسان جماع میں بہت ہی کامیاب رہتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۱۱۵) ۔ کنیر کی جڑ۔ گری کونچ بیج۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ خوراک ایک ماشہ رات کو ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

اوسط درجہ اور امیروں کے واسطے آزمودہ نسخہ جات

(۱۱۶) ۔ شدھ پارہ۔ شدھ گندھک۔ ایک ایک تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ درجہ اول دو تولہ۔ کافور بھیم سینی آٹھ ماشہ۔ کشتہ قلعی آٹھ ماشہ۔ کشتہ تانبہ چار ماشہ۔ کشتہ فولاد

درجہ اول ایک تولہ۔ بیج بدھارا۔ بداری کند۔ ستاور۔ تال مکھانہ۔ کھرینٹی۔ گری کونج بیج ۔ کنگھی۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ ۔ بیج بھانگ۔ رال سفید۔ اجوائن خراسانی۔ ہر ایک چار چار ماشہ اول پارہ اور گندھک کو کجلی کریں۔ پھر تمام کشتہ جات کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور پانی سے دو دو رتی کی گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ گرم دودھ استعمال کریں۔ اس نسخہ کی تعریف تحریر سے باہر ہے۔ استعمال کرنے والوں پر ہی ظاہر ہوتی ہے۔ زیادہ کیا تحریر کریں۔

(۱۱۷) ۔ کونج بیج کو پانی میں بھگو کر چھلکا دور کریں۔ اور مغز کو سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں کوٹ چھان کر سولہ تولہ اس چورن کو ایک سیر دودھ میں ڈال کر نرم آنچ سے کھویا بنا لیں۔ پھر دس تولہ گھی میں بھون لیں۔ بعد ازاں موصلی سیاہ و سفید اجوائن خراسانی۔ آٹھ آٹھ تولہ۔ بیج دھتورہ ایک تولہ بیج گاجر چھ تولہ۔ موچرس چھ تولہ۔ ناریل بارہ تولہ۔ چھوہارہ بارہ تولہ ان سب کو کوٹ چھان کر سب کے برابر وزن مصری کی چاشنی کر کے تمام ادویات کو ڈال دیں۔ اور کھویہ بھی ملا لیں۔ پھر اس میں کشتہ قلعی کشتہ فولاد۔ کشتہ ابرک سیاہ تین تین ماشہ۔ اور کستوری ایک ماشہ ملا لیں۔ اور ایک ایک تولہ کے لڈو بنا کر رکھ لیں۔ خوراک حسب برداشت۔ ایک یا دو لڈو ہمراہ دودھ گرم استعمال کریں۔ ازحد مقوی باہ ہے۔ جاڑوں میں استعمال کریں۔

(۱۱۸) نسخہ مدنا نند موودک:۔ یہ ویدک کا ایک مشہور نسخہ ہے۔ تجویز کرنے والے کی اس نسخہ کے بارے میں کہاں تک تعریف کی جائے۔ شاید ہی ایسا کوئی بدنصیب ہو گا۔ جو اس نسخہ کو استعمال کرنے کے بعد بھی ضعف باہ وغیرہ کی شکایت کرے یہ آزمودہ بات ہے۔ کہ شاید ہی کوئی آدمی پرہیز سے چالیس روز اس کو کھا سکے۔ اس کی طاقت کو روکنا مشکل ہی نہیں بلکہ نا ممکن ہے۔ چالیس روز سے زیادہ تو کوئی بھی عورت سے پرہیز نہ کر سکے گا۔ اگر زبردستی اپنے کو روکے گا تو بخار ہو سکتا ہے۔ غرض یہ کہ چالیس روز سردیوں میں با پرہیز استعمال کر کے اس کا لطف اٹھا سکتے ہیں۔ اس کے استعمال سے بانجھ عورت کے بھی لڑکا ہو سکتا ہے۔ عورت اور مرد دونوں ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ مثل مشہور ہے۔ کہ مہادیو جی نے راون کے واسطے اس کو تجویز کیا تھا۔ اس کے استعمال کرنے والا روزانہ دس عورتوں کو خوش کر سکتا ہے۔ ایسا تحریر ہے۔

خیر یہ تو ہم نہیں کہہ سکتے ہیں۔ لیکن یہ آزمودہ بات ہے۔ کہ نسخہ درجہ اول ہے۔ اور استعمال کرنے سے ہی مزہ معلوم ہو گا۔ نسخہ یہ ہے۔ ترکٹہ۔ ترپھلہ۔ دھنیا۔ کچور۔ کٹھ۔ کاکڑا سنگی۔ گنگیرن۔ کائپھل۔ سیندھا نمک۔ میتھی۔ ناگ کیسر۔ زیرہ سفید و سیاہ۔ تالیس پتر۔ کھرینٹی۔ نیتر بالا چندن سفید۔ بداری کند۔ گوکھرو۔ گری کونچ بیج۔ پھول آک (مدار) ناگر موتھا۔ الائچی۔ دارچینی۔ بال چھڑ۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ ملیٹھی بیج۔ بن تلسی۔ یہ سب ۳۵ چیزیں ہیں۔ یعنی ترکٹہ اور ترپھلہ چھ چیزیں ہوتی ہیں۔ ہر ایک دو دو تولہ۔ شدھ پارہ۔ شدھ گندھک۔ کشتہ فولاد بھیم سینی کافور۔ چاروں چیزیں چھ چھ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ۔

ترکیب بنانے کی:۔ اول پارہ اور گندھک کو کھرل میں ڈال خوب کجلی کریں۔ پھر اوپر والی ۳۵ چیزوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ کھرل والی کجلی میں کشتہ جات بھی ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر سفوف کے ہمراہ ملا کر کھرل میں ڈال کر ستاور یا آنولہ کے رس میں ایک دن پورا کھرل کریں۔ کل سفوف جس قدر وزن میں ہو۔ اس کا چوتھائی حصہ سیمل کا موصلہ اور آٹھواں حصہ عمدہ دھلی ہوئی بھانگ سفوف کر کے سب کو ملا دو۔ پھر ایک سیر گائے کے دودھ کو آگ پر چڑھا دیں۔ جب چوتھائی رہ جائے تو ادویات کے سفوف کو دودھ میں ملا دیں۔ اور تھوڑا گھی ڈال کر ذرا بھون لیں۔ تاکہ پانی نہ رہے۔ لیکن اس قدر بھونیں کہ سرخی پر آکر جل جائے۔ پھر سب ادویات کے ہم وزن مصری کی چاشنی کر کے ادویات ملا دیں۔ اور بعد ازاں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کستوری زعفران چھ چھ ماشہ۔ اور بادام الائچی۔ پستہ۔ کشمش وغیرہ میوہ جات عمدگی کے واسطے حسب ضرورت ملا دیں۔ خوراک دو ماشہ تو ماشہ تک حسب برداشت کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔

نوٹ:۔ غریب آدمی اگر سونا۔ چاندی وغیرہ کے کشتہ جات نہ بھی ملائیں تو بھی اوصاف اس نسخہ کے قابل تعریف ہیں۔ آزماؤ اور فائدہ اٹھاؤ۔

(۸۹) ۔ شدھ سنکھیا سفید۔ کتھ سفید۔ مغز سنگھاڑہ۔ تینوں چیزیں ہم وزن کھرل میں ڈال کر یہاں تک کھرل کرتے رہیں۔ کہ تین سو ساٹھ کاغذی لیموں کا رس جذب ہو جائے۔ پھر اس میں کستوری تین ماشہ۔ عنبر تین ماشہ۔ ورق سونا ایک ماشہ ڈال کر

خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ پانی کے ہمراہ ایک گولی صبح بعد از ناشتہ مکھن سے اور رات کے وقت مکھن ملائی میں نگل لیا کریں۔ مکھن گھی زیادہ استعمال کریں اور مصری پر ڈال کر بادام روغن استعمال کریں۔ تاکہ گرمی زیادہ نہ ہو۔ بہت آسان نسخہ اور نامردی کے لئے تیر بہدف ہے۔

(۱۳۰)مدن بردہنی موودک:۔ گوکھرو۔ ستاور۔ گری بیج کونچ۔ بیج تال مکھانہ ملیٹھی چھلی ہوئی۔ موصلی۔ اسگندھ۔ چھال جڑ ناگ بلا۔ چھال جڑاتی بلا۔ ہر ایک پانچ پانچ تولہ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملا لو۔ پھر پانچ سیر دودھ آگ پر چڑھاؤ۔ جب چوتھائی رہ جائے تو ادویات کے سفوف کو کڑاہی میں ڈال کر کھویا بنا لو۔ پھر ایک کڑاہی میں آدھ سیر گھی ڈال کر خوب نرم آنچ سے بھون لو۔ خیال رہے کہ جلنے نہ پائے۔ ڈھائی سیر کھانڈ کی چاشنی بنا کر۔ اس کھویا کو ڈال کر خوب ملا کر اتار لو۔ پھر بادام۔ کشمش۔ پستہ۔ چلغوزہ۔ وغیرہ میوہ جات دو دو چھٹانک۔ اور زعفران ایک تولہ۔ کستوری تین ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ درجہ اول دو تولہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ ان چاروں چیزوں کو خوب کھرل کرکے اس میں ملا دو۔ اور ایک ایک تولہ کے لڈو بنا لو۔ حسب برداشت ایک سے دو لڈو تک دونوں وقت کھا کر اوپر سے دودھ کا استعمال کرو۔ ازحد مقوی باہ ہے۔

نوٹ:۔ اگر کشتہ جات نہ ڈالنا ہو تو خوراک تین تولہ تک حسب برداشت جاڑوں میں استعمال کرنا چاہیے۔

(۱۳۱)کامیشور موودک:۔ کوٹ۔ بداری کند۔ سفید موصلی۔ ستاور۔ کیسرو خشک۔ اجوائن خراسانی۔ کالے تل۔ سیندھا نمک۔ بھارنگی۔ کاکڑا سنگی۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ تج۔ تیز پات۔ ناگ کیسر گج پیپل۔ کپور کچری۔ ترپھلہ۔ شونگی۔ ناگر موتھا۔ بیج کونچ۔ تال مکھانہ کھجور۔ کھرنی۔ دھنیا سوکھا۔ سنگھاڑہ۔ بیج دھتورہ۔ عقر قرحا۔ سمندر سوکھ۔ مازو پھل۔ موچرس۔ ملیٹھی۔ چھوٹی الائچی۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ بنسلوچن۔ بالچھڑ۔ گوکھرو۔ خشخاش۔ یہ چالیس چیزیں علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر دو دو تولہ وزن میں لے لو۔ اور تیس تولہ دھلی ہوئی بھانگ کا سفوف ملا دو۔ بعد ازاں شدھ گندھک دو تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ کستوری۔ بھیم سینی کافور۔ ایک ایک تولہ ان سب کو کھرل کرکے ملا دو۔ سات تولہ مصری۔ تیس تولہ شہد۔ اور پندرہ تولہ گھی

گئے۔ خوب اچھی طرح سے ملا کر کسی کانچ یا چکنے برتن میں رکھ دو۔ خوراک تو ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ اوپر سے دودھ گائے استعمال کریں۔ عجیب شے ہے۔ اس کا تعلق آزمانے سے ہے۔ تعریف اس کی تحریر سے باہر ہے۔

(۱۴۲) برہد باری مودک:۔ گری بیج کونچ جٹا ماسی۔ تیز پات۔ ناگ کیسر جائفل۔ جاوتری۔ دار چینی۔ چیتا۔ سونٹھ۔ گری کمل گٹو۔ یہ دس چیزیں علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر چار چار تولہ لے لو۔ پھر زعفران چرونجی۔ پستہ۔ بادام چھوہارہ۔ دو دو تولہ کوٹ چھان کر رکھو۔ چار سیر دودھ کا کھویہ بناؤ۔ ایک پاؤ گھی میں کھوئے کو نرم آنچ سے بھون لو۔ پھر دو سیر مصری کی چاشنی کر کے کھوئے کو اس میں ڈال کر خوب ملاؤ۔ بعد ازاں کشتہ ابرک۔ قلعی۔ فولاد۔ ایک ایک تولہ۔ اور کستوری چھ ماشہ ملا کر چھ چھ ماشہ کے لڈو بنا لو۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ دونوں وقت ہمراہ دودھ شیر گرم استعمال کریں۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ چالیس روز کے استعمال سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ دسیوں بار استعمال کرایا گیا ہے۔

(۱۴۳) نرسنگھ چورن:۔ ستاور۔ گوکھرو ۶۴۔ ۶۴ تولہ۔ براہی کند۔ اسی تولہ۔ گلو سو تولہ۔ شدھ بھلانوہ ایک سو اٹھائیس تولہ۔ چیتا چالیس تولہ صاف کردہ۔ تل چونٹھ تولہ۔ ترکٹو (سونٹھ ۔مرچ۔ پیپل) بتیس بتیس تولہ بداری کند ۶۴ تولہ۔ کھانڈ دو سو اسی تولہ۔ شہد ایک سو چالیس تولہ۔ گھی ستر تولہ۔

ترکیب:۔ پہلے بھلانوہ کو شدھ کر کے سکھا لو۔ پھر سب کو کوٹ چھان لو بعد ازاں اس چورن میں گھی۔ کھانڈ۔ شہد۔ ملا کر کسی صاف برتن میں رکھ دو۔ یہی نرسنگھ چورن ہے۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک ہے۔ اپنی طاقت کے مطابق کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کرو۔ اس کے بارے میں ویدک گرنتھوں میں تحریر ہے۔ کہ اگر تین ماہ برابر استعمال کیا جائے تو نامرد سے مرد ہو کر دسیوں عورتوں کی تسلی کر سکتا ہے۔ عورت ہمیشہ اس کی داسی بن کر رہتی ہے۔ زیادہ کیا تعریف کریں۔ یہ ویدک کا مشہور معروف نسخہ دسیوں کتابوں میں درج ہے۔

(۱۴۴) ۔ ترپھلہ۔ پھول مہوہ۔ املیشی۔ گوند کمل گٹو۔ جائفل۔ دار چینی۔ ایک ایک چھٹانک۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سفوف سے نصف مصری پیس کر ملائیں۔

اگر اس کو اور بھی طاقتور بنانا ہو تو کشتہ ابرک سیاہ اور فولاد ایک ایک تولہ ملا دو۔ غریب آدمی بغیر کشتہ کے ہی اگر تین ماہ تک استعمال کریں۔ تو نا مرد سے مرد ہو سکتے ہیں۔ خوراک ایک تولہ سفوف ایک تولہ گھی۔ اور چھ ماشہ شہد ملا کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ کشتہ ملانے سے خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک اور اسی مطابق شہد اور گھی نصف ملائیں۔

(۴۵) ۔ مدن منجری گولیاں:۔ ستاور سفوف سات تولہ۔ دار چینی تیز پات۔ چھوٹی الائچی۔ ناگ کیسر۔ جائفل۔ جاوتری۔ سیاہ مرچ۔ پیپل سونٹھ۔ لونگ۔ یہ دس چیزیں کوٹ چھان کر دو دو تولہ لے لو۔ پھر اس میں کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ۔ کشتہ قلعی ایک تولہ۔ کشتہ پارہ چھ ماشہ ملا دو اور پانچ تولہ عمدہ دھلی بھانگ کا سفوف ملا دو۔ بعد ازاں ۵۴ تولہ مصری۔ ۲۷۔ تولہ گھی اور ساڑھے۔ تیرہ تولہ شہد ملا کر اور چھ چھ ماشہ کی گولیاں بنا کر رکھو۔ خوراک صبح و شام ایک یا دو گولی حسب برداشت ہمراہ دودھ استعمال کرو۔ تین ماہ کے باپرہیز استعمال سے پورے حالات اس نسخہ کے ظاہر ہو جائیں گے۔ زیادہ تعریف کیا کی جائے۔ آیور ویدک کا عجیب و غریب نسخہ ہے۔

(۴۶) ۔ گری بیج کونچ۔ اسگندھ۔ منڈی۔ بداری کند۔ بیج کمل۔ ایک ایک چھٹانک لے کر کوٹ چھان لو۔ اس سفوف میں بداری کند۔ بھانگ جائفل۔ زعفران۔ ملیٹھی۔ ان کے کاڑھے کی علیحدہ علیحدہ تین تین پٹ دے کر سایہ میں خشک کر لو۔ بعد ازاں ۲۵ تولہ مصری پیس کر ملا دو۔ خوراک ایک تولہ سفوف تولہ بھر شہد میں ملا کر صبح و شام چاٹ کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ ہم نے اس میں کشتہ ابرک اور کشتہ فولاد ایک ایک تولہ شامل کر کے دسیوں آدمیوں کو دیا ہے۔ اور سب پر حیرت انگیز اثر دکھلایا ہے۔ کشتہ اگر ملا دیں۔ تو خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک حسب برداشت کھایا کریں۔

(۴۷) ۔ اسگندھ۔ بداری کند۔ گوکھرو۔ الائچی۔ ملیٹھی۔ پیپل۔ سونٹھ۔ تل کھانڈ۔ ستاور۔ گری بیج کونچ پانچ پانچ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بناؤ۔ بعد ازاں کشتہ جات قلعی۔ چاندی۔ ابرک سونا فولاد۔ تانبہ ایک ایک تولہ ملا دو۔ پھر بداری کند۔ منڈی۔ دھتورہ۔ بھانگ۔ زعفران اورک ان سب کے رس یا کاڑھے میں پٹ دے کر کھانے

رہو۔ یعنی ایک روز بداری کند۔ دوسرے روز مہندی وغیرہ۔ اسی طرح چھ روز تک کرو۔ بعد ازاں سایہ میں خشک کر کے جس قدر سفوف ہو۔ برابر وزن مصری پیس کر ملا دو۔ اس کی خوراک دو سے تین رتی تک چھ ماشہ شہد میں ملا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ چالیس روز کے استعمال سے از حد قوت باہ اور شہوت ہو گی۔

(۱۲۸) - کستوری تین ماشہ۔ بغیر سوراخ والے موتی چھ ماشہ۔ ورق سونا تین ماشہ۔ ورق چاندی تین ماشہ۔ زعفران۔ بنسلوچن۔ بیج چھوٹی الائچی جائفل۔ جاوتری۔ عقر قرحا۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔

ترکیب:۔ پہلے موتیوں کو کھرل میں ڈال کر عرق گلاب نمبر اول سے دس گھنٹہ تک برابر کھرل کرو۔ پھر بنسلوچن وغیرہ ادویات کو کوٹ چھان کر اسی کھرل میں ڈال کر پان کے رس سے ۳۰ گھنٹہ تک کھرل کرتے رہو۔ رس خشک ہونے پر ڈالتے رہا کرو۔ بعد ازاں مٹر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لو۔ کمی ویرج والوں کے لئے یہ امرت ہیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام مکھن یا ملائی میں استعمال کریں۔ اوپر سے دودھ۔ چالیس روز میں حیرت انگیز اثر معلوم ہو گا۔ کثرت سے ویرج پیدا ہو کر از حد شہوت بڑھ جائے گی۔

(۱۲۹) - ایک عدد ناریل لے کر اس میں سوراخ کر کے دس تولہ پارہ بھر دیں۔ اور سوراخ کو بند کر کے اوپر سے اڑد کا آٹا و کپڑا خوب مضبوط لگا کر بند کر دیں۔ اور خشک کر لیں۔ بعد ازاں دودھ گائے پانچ سیر میں پکائیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو ناریل کو نکال کر آٹا کپڑا وغیرہ کو دور کریں۔ اور پارہ کو نکال دیں۔ ناریل کے برابر وزن میں مغز بادام۔ پستہ۔ چلغوزہ۔ چرونجی۔ اخروٹ۔ باریک کوٹ کر اور تخم اوٹنگن تال مکھانہ۔ تین تین تولہ۔ دودھی خورد پانچ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر دودھ کے کھوئے میں ملا کر عمدہ کھانڈ شامل کر کے چالیس پیڑے بنائیں۔ اور ہر صبح ایک پیڑا کھا کر اوپر سے دودھ گائے استعمال کریں۔ چالیس دن میں لطف نسخہ معلوم ہو گا۔

(۱۳۰) - مغز بنولہ۔ مغز خربوزہ۔ ککڑی۔ چرونجی۔ ایک ایک تولہ۔ تل۔ خشخاش۔ سمبل کا موصلہ۔ موصلی سفید۔ ستاور۔ اسگندھ۔ سوکھا سنگھاڑہ۔ بیج کیوڑہ گری بیج املی۔ ایک ایک تولہ۔ بیج پیاز۔ بیج شلغم۔ بوچھلی۔ سمندر سوکھ۔ نو نو ماشہ۔ کونجن۔ گوند

چنیا۔ گری بیج کونچ۔ گوکھرو۔ اندر جو۔ پھلی ببول۔ گری کنول گٹہ۔ موچرس۔ چھ چھ ماشہ۔ بیج اوٹنگن۔ عقر قرحا۔ سونٹھ۔ پیپل۔ اجوائن خراسانی ۳۔ ۳ ماشہ۔ ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بناؤ۔ اور گجراتی اسپند ۳ ماشہ تال مکھانہ نو ماشہ۔ ان دونوں کو بھون لو۔

ترکیب تیار کرنے کی:۔ ایک سیر مصری کی چاشنی بنا کر اوپر تحریر شدہ شدہ بھانگ کا سفوف چار تولہ اور میوہ جات پستہ۔ بادام۔ اخروٹ۔ چرونجی۔ کاجو۔ ناریل۔ چھوہارہ۔ کشمش۔ دو دو تولہ۔ ملا دو۔ اگر زیادہ طاقتور بنانا۔ ہو۔ تو کشتہ فولاد ابرک ایک ایک تولہ۔ اور کستوری چھ ماشہ شامل کرلیں۔ خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔ اپنی طاقت کے مطابق استعمال کر کے اوپر سے شیر گرم دودھ چھوہارہ ڈال کر جوش دیا ہو استعمال کریں۔ اگر کشتہ جات نہ ڈالیں تو خوراک ایک تولہ یا کچھ زیادہ بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے استعمال سے اس قدر طاقت اور شہوت پیدا ہوتی ہے۔ جو تحریر سے باہر ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۱۳۱) ۔ اسٹرکنیا۔ (ایک انگریزی دوا ہے) دو رتی۔ کشتہ فولاد دو ماشہ۔ کشتہ یا ورق چاندی دو ماشہ۔ کستوری اصلی ایک ماشہ۔ کونین سلفاس چھ ماشہ۔ گوگل عمدہ دو ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے عرق گلاب کے ہمراہ ایک سو گولیاں بنائیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی۔ ہمراہ دودھ۔ طاقت کے لئے بہت زود اثر ہے۔ پہلی خوراک میں ہی فائدہ ظاہر ہو گا۔

(۱۳۲) ۔ برانڈی درجہ اول پندرہ تولہ۔ (اسلام میں برانڈی حرام ہے۔ خالص شہد استعمال کریں۔) شدھ سلاجیت اصلی۔ زعفران اصلی لوبان کوڑیہ۔ ایک ایک تولہ۔ کستوری چھ ماشہ۔ عنبر خالص چھ ماشہ۔ شدھ افیون چھ ماشہ۔ کافور بھیم سینی چھ ماشہ کشتہ سونا تین ماشہ۔ سب چیزوں کو خوب کھرل کر کے برانڈی (یا شہد) میں چھوڑ دو۔ دس روز بوتل کا منہ بند کر کے رکھ دو۔ روزانہ دو بار خوب ہلا دیا کرو۔ بعد ازاں خوراک پانچ سے دس بوند تک اپنی طاقت کے مطابق گائے یا بکری کے دودھ میں ڈال کر بغیر میٹھا ڈالے استعمال کریں۔ یہ ایک عجیب و غریب بے حد طاقت اور شہوت پیدا کرنے والا نسخہ ہے۔ آزمائش پر اس کا عجیب و غریب اثر ظاہر ہو گا۔

(۱۴۳)۔سونے کو پانی کی شکل میں بنا دینے والا عجیب و غریب مرکب:۔ ورق سونا عمدہ اصلی ایک تولہ۔ تیزاب نمک ایک تولہ۔ تیزاب شورہ آٹھ ماشہ۔ کسی شیشی میں ڈال کر اور ٹھیک سے بند کر کے رکھیں۔ چند روز میں سونا حل ہو جائے گا۔ بعد ازاں اس میں بیس تولہ عرق گلاب۔ درجہ اول شامل کر لیں۔ بس تیار ہے۔ خوراک پانچ سے دس بوند تک عرق گاؤ زبان
وغیرہ میں شامل کر کے استعمال کریں۔ پھیپھڑوں کی کمزوری۔ سل وغیرہ کے امراض میں بھی مفید ہے۔ سونے کا مرکب ہے۔ اس کے فوائد خود ہی خیال کر سکتے ہیں۔

(۱۴۴)۔ مرکب چاندی:۔ ورق چاندی عمدہ اصلی چھ ماشہ۔ تیزاب شورہ چھ تولہ۔ دونوں کو ملا کر شربتی رنگ کی شیشی میں ٹھیک سے بند کر کے رکھیں چند روز میں چاندی حل ہو جائے گی۔ بعد ازاں ایک سیر عرق گلاب شامل کر لیں۔ خوراک دس بوند تک ایک تولہ پانی میں ڈال کر استعمال کریں۔ طاقت کے لئے عمدہ چیز ہے۔

(۱۴۵) ۔ کہربا اصلی۔ طباشیر اصلی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ بہمن سفید۔ برگ گاؤزباں۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ابریشم مقرض آٹھ ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ ایک ماشہ۔ بند ہے موتی درجہ اول۔ دو ماشہ۔ ورق سونا۔ دو ماشہ۔ ورق چاندی چار ماشہ۔ مصری کوزہ پانچ تولہ۔
ترکیب:۔ پہلے موتی اور سونا چاندی کے ورقوں کو کھرل میں ڈال کر عرق گلاب۔ کیوڑہ۔ ہم وزن ملا کر تین روز تک کھرل کریں۔ بعد کو سب ادویات کا سفوف شامل کریں۔ پھر مصری کی چاشنی بنا کر سب کو شامل کر کے معجون بنا لیں۔ اس میں کستوری ایک ماشہ۔ زعفران تین ماشہ۔ شامل کر کے رکھ لیں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں از حد مقوی باہ ہے۔

(۱۴۶) ۔ لونگ۔ جائفل۔ دار چینی۔ خولنجان۔ زعفران۔ روغن سنکھیا سفید۔ ہر ایک چیز ایک تولہ۔ کستوری اصلی۔ شدھ افیون۔ موتی اصلی ہر ایک چھ ماشہ۔
ترکیب تیار کرنے کی:۔ سب سے پہلے روغن سنکھیا تیار کر لیں۔ یعنی دونوں کو خوب باریک پیس کر دو سیر گائے کے دودھ میں ملا کر اس قدر پکائیں کہ دودھ نصف رہ جائے۔ پھر حسبِ معمول جاگ لگا کر دہی جما دیں۔ اور اسی دہی سے بلو کر مکھن نکال لیں۔ پھر اس مکھن سے گھی بنا لیں۔ یہی روغن سنکھیا ہے۔ جو اس نسخہ میں کام آتا ہے۔ بلونے کے

بعد چھاچھ کو زمین میں دفن کر دیں تاکہ کتا وغیرہ نہ پی جائے۔
پہلے موتیوں کو کھرل میں ڈال کر عرق گلاب سے بارہ گھنٹہ برابر کھرل کریں بعد کو تمام ادویات کو چھان کر سفوف بنایا ہوا کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر کستوری۔ افیون۔ روغن سنکھیا۔ شامل کر کے اور اچھی طرح سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی۔ کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ استعمال کے بعد نسخہ ہذا کے عجائبات دیکھیں۔ از حد مقوی باہ ہے۔ دودھ گھی کا استعمال زیادہ رکھیں۔

(۱۳۷) - شدھ سنکھیا سفید۔ مرچ سیاہ۔ لونگ۔ پھول گلاب۔ کتھ سفید۔ بنسلوچن۔ ہر ایک چیز چھ چھ ماشہ۔ نوشادر چار ماشہ۔ ان سب کو کھرل میں ڈال کر عرق گلاب درجہ اول سے برابر بارہ گھنٹہ تک کھرل کر کے دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی۔ کچھ ناشتہ کرنے کے ایک گھنٹہ بعد دودھ سے کھائیں۔ دس پندرہ روز میں قوت باہ کا تماشہ دیکھیں۔

(۱۳۸) - جدوار خطائی ایک ماشہ۔ زعفران چار ماشہ۔ بیر بہوٹی دو ماشہ چھوہارہ ایک عدد۔ کستوری خالص دو رتی۔ دودھ بڑ چھ ماشہ۔ سب ادویات کو دودھ بڑ میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی گائے کے دودھ سے استعمال کریں۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔

اب قوت باہ امراض جریان۔ نا مردی وغیرہ کے لئے چند اکسیری انگریزی نسخے جات بھی دیئے جاتے ہیں۔ کیونکہ ادویات آج کل اکثر سب ہی جگہ مل جاتی ہیں۔ سب ہی نسخہ جات آزمودہ اور مجرب حکمت کی مشہور کتاب مخزن حکمت سے لئے گئے ہیں۔ ناظرین حسب ضرورت ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۱۳۹)

(۱) پل فاسفورس ۱۰۰ گرین
(۲) کنتھریڈس ۵۰ گرین
(۳) ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱۲ گرین
(۴) ایکسٹریکٹ ڈمیانہ ۱۰۰ گرین
(۵) ایکسٹریکٹ کوکا۔ ۱۰۰ گرین

سب مصالحہ کی ایک سو گولیاں تیار کر لیں کھانے کے بعد دن میں دو بار ایک

ایک گولی استعمال کریں۔

(۱۴۰)

(۱) پل فاسفورس ۱۰۰ گرین
(۲) ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱۲ گرین
(۳) ایکسٹریکٹ ڈمیانہ ۱۰۰ گرین
(۴) ایکسٹریکٹ جنیشن ۱۰۰ گرین
(۵) کنتھریڈس ۳۰ گرین

سب کی ایک سو گولی تیار کرلیں۔ کھانے کے بعد دن میں دو بار ایک ایک گولی استعمال کریں۔

(۱۴۱)

(۱) ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱۶ گرین
(۲) کنے بس انٹریکا ۱۶ گرین
(۳) ڈمیانہ ۳۲ گرین
(۴) ارگوٹین ۳۲ گرین

ان سب کی ۳۲ گولیاں یعنی تین تین گرین کی تیار کرلیں خوراک کھانے کے بعد ایک ایک گولی دن میں دو بار استعمال کریں۔

(۱۴۲)

(۱) ایسڈ آرسنک ایک گرین
(۲) اسٹرکنیا سلفاس ایک گرین
(۳) زنک فاسفوڈ دو گرین
(۴) فیری سلفاس چالیس گرین
(۵) کونین سلفاس چالیس گرین

سب کی ۴۰ گولیاں بنائیں۔ اور کھانے کے بعد ایک ایک گولی استعمال کریں۔

قوت مردمی کے لئے ویدک کے مشہور

مرکبات پاک

رتی بلب یوگی پاک (معجون سپاری)

(۱۴۳)۔ دکھنی چکنی سپاری آدھ سیر۔ ستاور۔ آنولہ آدھ سیر۔ تینوں کو پانی میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ تین گھنٹہ کی آنچ دیں۔ پھر سپاری کو کاٹ کر سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس سفوف کو چار سیر دودھ میں ڈال کر نرم آنچ سے کھویا بنائیں۔ پھر آدھ سیر گھی میں بھون کر بعد ازاں ۵ سیر مصری کی چاشنی کر کے اس میں کھویا۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف ڈال کر خوب ملاؤ۔

الائچی چھوٹی و بڑی۔ گنگیرن۔ کھرینٹی۔ پیپل۔ جائفل۔ لونگ۔ جاوتری۔ تیز پات۔ تالیس پتر۔ دار چینی۔ خشخاش۔ سونٹھ۔ سوگندھ بالا۔ ناگر موتھا تر پھلہ۔ بنسلوچن۔ گری کونچ بیج۔ منقہ۔ کشمش۔ تال مکھانہ۔ بیج گوکھرو۔ چھوہارہ۔ تباشیر۔ دھنیا۔ کسیرو۔ سوکھہ سنگھاڑہ۔ میتھی۔ زیرہ۔ کلونجی اجوائن۔ گری کنول گٹہ۔ بالچھڑ۔ سونف۔ میتھی۔ بداری کند۔ موصلی سیاہ۔ اسگندھ جڑ۔ کچور۔ ناگ کیسر۔ مرچ سیاہ۔ چرونجی۔ سیمل کے بیج۔ گج پیپل۔ سفید و لال چندن۔ شیولنگی۔ ستاور۔ موصلی سفید جٹا مانسی۔ ان چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر چار چار تولہ سفوف ہر ایک کا تول کر ملا لیں۔ ترپھلہ میں (ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آنولہ) تینوں چیزیں چار چار تولہ وزن کریں۔ پھر کھوئے والی چاشنی میں ڈال کر خوب ملاؤ۔ بعد ازاں حسب ذیل کشتہ جات درجہ اول شامل کرو۔ قلعی۔ سکہ۔ فولاد۔ ابرک سیاہ رس سیندور ایک ایک تولہ۔ کستوری عمدہ ۶ ماشہ بھیم سینی کافور۔ ۳ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ۔ خوب کھرل کر کے شامل کرو۔ خوراک حسب برداشت ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ اوپر سے دودھ گائے استعمال کریں۔ تین ماہ با پرہیز کھانے سے طاقت کے لئے کسی دوسری دوائی کی ضرورت نہ رہے گی۔ عورتوں کے لئے امرت ہے۔ بانجھ عورت کے بھی اولاد ہونے کی طاقت اس

پاک میں ہے۔ بشرطیکہ عورت مرد۔ دونوں استعمال کریں۔

گھی کوار پاک

(۱۴۴) ۔ گھی کوار کا گودا۔ گری بیج بنولہ۔ آٹا گندم۔ گھی۔ مصری۔ ہر ایک چیز ایک ایک پاؤ۔

ترکیب:۔ پہلے تھوڑا گھی کڑاہی میں ڈال کر گودا گھی کورا کو بھون لیں۔ بعد ازاں گری بیج بنولہ اور آٹے کو علیحدہ علیحدہ گھی میں بھون لیں۔ پھر مصری کی چاشنی کر کے تینوں بھنی ہوئی چیزوں کو اس میں ملا دو۔ اور نیچے تحریر شدہ ادویات کا سفوف کوٹ چھان کر ملا کر صاف برتن میں رکھ لو۔ موصلی سفید و سیاہ۔ بیج اونٹکن۔ گوکھرو۔ ستاور۔ اڑہائی اڑہائی تولہ۔ مغز چلغوزہ۔ پستہ تربوز۔ خربوزہ۔ کدو۔ دو دو تولہ۔ زعفران تین ماشہ کستوری ایک ماشہ۔ خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک طاقت کے مطابق ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ اگر زیادہ طاقت ور بنانا ہو۔ تو کشتہ سونا۔ چاندی فولاد۔ قلعی۔ چھ چھ ماشہ ملا لیں۔ کشتہ جات ملانے سے خوراک چھ ماشہ تک استعمال کریں۔ یہ شہوت خوب ہی پیدا کرتا ہے۔ عمدہ چیز ہے۔

گوکھرو پاک

(۱۴۵) ۔ ایک پاؤ گوکھرو کوٹ چھان لو اڑھائی سیر دودھ گائے آنچ پر چڑھا کر جب نصف رہ جائے تو سفوف گوکھرو اس میں ڈال کر کھویا بنا لو۔ اور آدھ سیر گھی گائے میں نرم آنچ پر بھون لو۔ جب سرخی پر آجائے تو مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف ملا کر معمولی طور سے ذرا بھون لو۔ گری کونج بیج ۔ چھوٹی الائچی۔ اجوائن۔ ناگ کیسر۔ ناگرموتھا۔ ہلدی۔ تال مکھانہ۔ سوکھا آنولہ۔ گوند سیمل۔ پیپل۔ دار چینی۔ تیز پات۔ جائفل جاوتری۔ لونگ۔ عقر قرحا۔ گول مرچ۔ پٹھانی لودھ۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ دھلی ہوئی بھانگ ۳ تولہ تمام کھوئے کو تین سیر مصری کی چاشنی کر کے ڈال لیں۔ اور خوب

ملائیں۔ بعد ازاں زعفران تین ماشہ۔ کستوری ڈیڑھ ماشہ۔ کافور بھیم سینی ایک ماشہ۔ اور میوہ جات۔ پستہ۔ بادام۔ چلغوزہ۔ چرونجی۔ اخروٹ۔ دو دو تولہ ملا کر ایک تھالی میں گھی لگا کر جما دو۔ اوپر سے ورق چاندی لگا کر برفی کی طرح کاٹ لو۔ خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک ہے۔ ہمراہ دودھ دونوں وقت استعمال کرو۔ اگر اس میں کشتہ جات چاندی۔ سونا۔ ابرک۔ فولاد۔ چھ چھ ماشہ ملا لو۔ تو کیا ہی کہنا ہے۔ ایسی حالت میں خوراک ۳ ماشہ سے چھ ماشہ تک رکھنی چاہیے:۔

موصلی پاک

(۱۴۶) موصلی سفید کا سفوف آدھ سیر۔ چار سیر دودھ میں ڈال کر کھویا بنائیں۔ خیال رہے کہ موصلی دودھ میں ڈالنے سے بہت پھولتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ڈالتے ہی کھویا بن گیا۔ لہٰذا احتیاط سے کھویا بنا لینا چاہیے۔ ورنہ جلد خراب ہو جانے کا اندیشہ رہے گا۔ کھویا ہو جانے سے نرم آنچ پر آدھ سیر گھی ڈال کر اچھی طرح بھون لیں۔ پھر دو سیر مصری کی چاشنی کر کے اس میں ملا لیں۔ اور ساتھ ہی مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف بھی ملائیں۔

سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ الائچی چھوٹی۔ دار چینی۔ پترج۔ باؤ بیر۔ سفوف ستاور۔ زیرہ۔ اجمود۔ چترک۔ گج پیپل۔ اجوائن۔ پیپلہ مول۔ آنولہ۔ کچور۔ گوکھرو۔ دھنیا۔ اسگندھ۔ ہلیلہ۔ ناگر موتھا۔ لونگ۔ سمندر سوکھ جائفل۔ جاوتری۔ ناگ کیسر۔ تال مکھانہ۔ کھرینٹی۔ ناگ بلا۔ آتی بلا۔ گری کونچ بیج۔ ملیٹھی۔ گوند سیمل۔ سنگھاڑہ۔ کنول گٹہ۔ بنسلوچن۔ کنکول۔ عقر قرحا۔ ہر ایک چار تولہ۔ دھلے ہوئے تل آدھ سیر۔ چندراودے دو تولہ۔ کشتہ ابرک چار تولہ۔ کافور بھیم سینی ایک تولہ سب میوہ چار چار تولہ ملا کر برفی جما لیں۔ اوپر سے سونا چاندی کے ورق جما لیں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک حسب برداشت اوپر سے دودھ استعمال کرو۔ اگر کوئی آدمی صبح کو گوکھرو پاک۔ اور شام کو موصلی پاک استعمال کرے تو کیا ہی کہنا ہے۔ ساٹھ ستر سال کی عمر میں بھی جوانوں کی طرح جماع میں قادر ہو کر دسیوں عورتوں کی تسلی کر سکتا ہے۔

جاڑوں میں ضرور بنا کر دو تین ماہ استعمال کرنا چاہیے۔ یہ جریان وغیرہ میں بھی عجیب اثر دکھاتا ہے۔

آم پاک

(۱۴۷) - یہ بھی آیور ویدک کا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے۔ یوگ چنتا منی میں اس کے اوصاف اس طرح پر تحریر ہیں کہ اس پاک کو چار تولہ روزانہ صبح استعمال کرنے سے بدہضمی۔ سخت سے سخت کھانسی۔ دمہ۔ دبلے ہوتے جانا۔ زکام۔ نزلہ۔ تلی۔ جگر۔ سر درد۔ کھجلی۔ چھپاکی وغیرہ کو دور کر کے جسم کو کندن کی طرح سے بنا دیتا ہے۔ اس کے کھانے سے بوڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے۔ اور سو سال کی عمر پاتا ہے۔ جس عورت کو اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ اگر باقاعدہ آم پاک کھائے تو خوب صورت عقل مند اولاد ہوتی ہے۔ بانجھ اگر کھائے تو اولاد ہو۔ اس کے روزانہ استعمال کرنے والے کو ہاتھی کی طرح سے طاقت ہوتی ہے۔ جماع میں گھوڑے کی طرح سے دسیوں عورتوں کو حیران کر دیتا ہے۔ یہ پاک برہمانے بھر گورشی کو بتلایا تھا۔ اوپر تحریر شدہ تعریف کے علاوہ اب ہم اپنی طرف سے کیا لکھیں۔ اس کو صبح ہی کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کرنا چاہیے۔ نسخہ اس عجیب پاک کا یہ ہے۔

عمدہ پکے ہوئے میٹھے آم۔ جیسے (لنگڑہ وغیرہ قلمی ہوتے ہیں۔) لے کر رس نکالیں۔ اس رس کو قلعی دار چھلنی میں چھان لیں۔ تاکہ رس بالکل صاف ہو جائے۔ رس نکالتے وقت لوہے کی چھلنی وغیرہ سے احتیاط رکھیں۔ اور رس کو نکال کر دیر تک نہ رکھیں۔ ورنہ جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر آٹھ سیر رس ہو۔ تو دو سیر کھانڈ دیسی عمدہ ملائیں۔ گھی گائے ایک سیر پانی دو سیر ڈال کر ساتھ میں ایک پاؤ سونٹھ۔ مرچ سیاہ آدھا پاؤ۔ پیپل ایک چھٹانک کوٹ کپڑا چھان کر کے ملائیں۔ اور مٹی کے برتن میں ڈال کر نرم آنچ سے پکائیں۔ لکڑی کی کڑچھی سے چلاتے رہیں۔ جب پک جائے تو مندرجہ ذیل ادویات ملائیں۔ اس کے پکنے کا جاننا تجربہ کا کار ہے۔ کیونکہ کچا رہنے سے تھوڑے دنوں میں خراب ہو جاتا ہے۔ ٹھیک سے پکا ہوا ایک سال تک رہ سکتا ہے۔

پکتے پکتے گھی ایک بار تو جذب ہو جاتا ہے لیکن جب ٹھیک سے پک جاتا ہے تو گھی علیحدہ ہو جاتا ہے وہی وقت دیگر ادویات ڈالنے کا ہے۔ لہٰذا اس وقت سفوف ادویات جو کہ پہلے سے تیار کر کے رکھا جاتا ہے۔ ڈالنا چاہیے۔ اور ایک پاؤ کھویا بھی اگر بھون کر ملا دیا جائے تو اور بھی عمدہ لذیذ ہو جاتا ہے۔ ادویات حسب ذیل ہیں۔ پیپلامول۔ ناگر موتھا۔ چیپ۔ دھنیا۔ زیرہ سفید و سیاہ۔ سونٹھ۔ ناگ کیسر دار چینی۔تالیس پتر۔ ہر ایک آٹھ تولہ۔ ان کا سفوف ڈال کر آنچ سے اتار کر خوب ملائیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو آدھ سیر شہد ڈال کر پھر تھالی میں جما کر برفی کاٹ لیں۔ یا ایسا ہی رہنے دیں۔ اگر زیادہ طاقتور بنانا ہو۔ کشتہ فولاد۔ ابرک۔ دو دو تولہ ملا سکتے ہیں۔ اگر کشتہ ملائیں۔ تو خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک رکھیں۔ ورنہ دو سے چار تولہ تک کر سکتے ہیں۔

اسگندھ پاک

(۱۴۸) ۔ اسگندھ ناگوری چالیس تولہ۔ سونٹھ بیس تولہ۔ پیپل۔ گول مرچ پانچ پانچ تولہ۔ دار چینی۔ تیزپات۔ لونگ۔ چار چار تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اڑھائی سیر دودھ آگ پر چڑھا کر جب نصف رہ جائے تو یہ سفوف ملا کر کھویا بنائیں۔ پھر کڑاہی میں ایک سیر گھی ڈال کر نرم آنچ پر کھوئے کو بھون لیں۔ سرخ ہونے پر اتار لیں۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کوٹ چھان کر ملائیں۔ کافور۔ دھنیا۔ زیرہ۔ ناگ کیسر۔ الائچی خورد۔ لونگ۔ پپلا مول۔ جائفل۔ تگر۔ نیتر بالا۔ برادہ چندن سفید۔ ناگر موتھا۔ آنولہ۔ بنسلوچن۔ کتھ۔ چھال چیتے کی۔ ستاور۔ گلو۔ خس۔ گری ناریل۔ اجمود۔ چترک۔ دھاوا کے پھول۔ ہر ایک نصف تولہ۔ ان کو ملانے کے بعد دو سیر مصری کی چاشنی میں سب کو ملا کر دو دو تولہ کے لڈو بنا لو۔ اس پاک کو جاڑوں میں ہی استعمال کرنا چاہیے۔ ایک لڈو صبح ہی کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ اگر برداشت ہو سکے تو رات کو بھی کھا سکتے ہیں۔ یہ پاک بہت گرم ہے۔ اگر آپ کا مزاج گرم ہے۔ تو اس کو استعمال نہ کریں۔ بوڑھے اور سرد مزاج والوں کو بہت ہی فائدہ مند ہے

گرم مزاج والے اور نوجوان اس کو استعمال نہ کریں۔ اس کے پاک کے بارے میں لکھا ہے۔ کہ جیسے سورج کے نکلنے سے اندھ کار دور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح نامردی اس سے بھاگتی ہے۔ یہ پاک بہت ہی طاقتور ہے۔ ویرج کے تمام امراض کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ کھانسی۔ سنگرہنی۔ سوجن۔ بواسیر وغیرہ امراض کو بھی دور کرتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

افیون پاک

(۱۳۹) بھانگ۔ لونگ۔ تج۔ جائفل۔ برادہ چندن سفید۔ بیج الائچی خورد عقرقرحا۔ ایک ایک تولہ۔ بنسلوچن دو تولہ۔ پیپل ۳ ماشہ۔ بہمن سرخ ۶ ماشہ بھیم سینی کافور ۳ ماشہ۔ جاوتری ۳ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ بغیر سوراخ والے موتی چھ ماشہ۔ سونے کے ورق تین ماشہ۔ ورق چاندی چھ ماشہ۔ شدھ افیون دو تولہ۔

ترکیب بنانے کی:۔ موتیوں کو کھرل میں ڈال کر عرق گلاب نمبر اول سے بارہ گھنٹے تک کھرل کرو۔ بعد ازاں اس میں کستوری کافور اور ورق ڈال کر دو گھنٹے تک کھرل کرو۔ پھر اوپر والی دیگر ادویات کا چھانا ہوا سفوف ملا دو۔ بعد ازاں شدھ افیون میں انداز کا پانی ملا کر ایک قلعی دار یا لوہے کے برتن میں نرم آنچ پر پکاؤ۔ جب پکتے پکتے لیٹی کی طرح سے ہو جائے۔ تو نیچے اتار لو۔ اور ذرا گرم رہتے ہوئے ہی تمام ادویات کا سفوف ڈال کر خوب ملاؤ۔ بعد ازاں ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لو۔ اس کی خوراک میں خوب احتیاط رکھنا ضروری ہے۔ جن لوگوں کو افیون کی عادت ہے۔ وہ تو دو تین گولی تک بھی کھا سکتے ہیں لیکن جن لوگوں کو افیون کی عادت نہ ہو لیکن سردی۔ زکام۔ کھانسی۔ کسی طرح بھی پیچھا نہ چھوڑتی ہو تو شام کے وقت ایک گولی کھا کر۔ گرم دودھ استعمال کرو۔ فوراً ہی فائدہ معلوم ہوگا۔ علاوہ ازیں بہت ممسک ہے۔ جماع میں خوب لطف آتا ہے۔ لیکن استعمال میں خوب احتیاط سے کام لو۔ اس کی عادت پڑنا ٹھیک نہیں ہے۔ استعمال کے بعد دودھ ضرور استعمال کرو۔ ورنہ سخت قابض ہوتا ہے۔ اس کی خوراک جس قدر بھی کم کرو۔ وہی بہتر ہے۔ ہر طرح سے طاقت پیدا کرتا ہے۔

لیکن زیادہ بڑھانا اپنے آپ کو عادت میں پھنسا کر برباد کرنا ہے۔
افیون کو شدھ کرنے کی ترکیب:۔ افیون کو پانی میں گھول کر کپڑے کی دو تہ کر کے یا بلاٹنگ پیپر میں چھان لو۔ تاکہ مٹی نکل جائے۔ جو چھانا ہوا پانی ہے۔ اس کو نرم آنچ پر پکا کر سخت کر لو۔ شدھ ہو گی۔

پیپل پاک

(۱۵۰) ایک سیر چھوٹی پیپل کوٹ چھان کر آٹھ سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر کھویا بنا لو۔ اس کو اڑھائی سیر گائے کے گھی میں بھون لو۔ پھر چار سیر کھانڈ کی چاشنی تیار کر کے اوپر والے کھوئے کو ڈال دو۔ ٹھنڈا ہونے پر ایک پاؤ شہد اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف ملا دو۔
بیج چھوٹی الائچی۔ جاوتری۔ تیزپات۔ لونگ۔ خشخاش۔ سونٹھ۔ پیپل۔ دار چینی۔ لال چندن۔ مرچ سیاہ۔ تگر۔ جٹا ماسی۔ کیسر۔ ملیٹھی۔ تل۔ اسگندھ کشتہ قلعی۔ فولاد۔ ابرک۔ ہر ایک چیز دو دو تولہ۔ کافور بھیم سینی چھ ماشہ کستوری تین ماشہ۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ۔ جیسے جیسے ہضم ہوتا جائے۔ خوراک زیادہ کرتے جاؤ۔ دو تولہ تک خوراک بڑھا سکتے ہو۔ یہ پاک بیس قسم کے پر میہوں کو دور کے از حد طاقت دینے والا ہے۔ غریب آدمی کشتہ جات کستوری وغیرہ نہ بھی ڈالیں۔ تو بھی عجیب اثر رکھنے والا پاک ہے۔ بغیر کشتہ ڈالے کے خوراک دو تولہ تک کریں۔

بادام پاک

(۱۵۱) ۔ مغز بادام کو پانی میں بھگو کر چھلکا دور کریں۔ آدھ سیر مغز لے کر سل پر چٹنی کی طرح سے پیس لیں اور چار سیر دودھ میں ملا کر کھویا تیار کریں۔ آدھ سیر گھی ڈال کر کھوئے کو نرم آنچ پر بھون لیں۔ پھر دو سیر مصری کی چاشنی کر کے کھوئے کو اس میں ملائیں۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف آنچ سے اتار کر ملائیں۔

چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ جائفل۔ لونگ۔ کیسر۔ دار چینی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ ایک ایک تولہ۔ ورق سونا۔ ورق چاندی۔ ایک ایک سو کافور بھیم سینی دو ماشہ۔ کستوری تین ماشہ۔ کشتہ جات قلعی۔ فولاد ابرک ایک ایک تولہ۔ میوہ جات پستہ۔ چلغوزہ۔ چرونجی۔ اخروٹ گری۔ کاجو۔ پانچ پانچ تولہ سب کو اچھی طرح سے ملا کر صاف کانچ وغیرہ کے برتن میں رکھیں۔ خوراک حسب برداشت چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دونوں وقت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ غریب آدمی اگر کشتہ جات نہ بھی ڈالیں۔ تو بھی بہت فائدہ مند ہے۔ بغیر کشتہ ڈالے کی خوراک ۲ سے چار تولہ تک کر سکتے ہیں۔ یہ پاک امراض منی اور طاقت کے لئے لاجواب ہے۔

چھوہارہ پاک

گٹھلی نکالا ہوا چھوہارہ ایک سیر۔ کوٹ چھان لو۔ اور پیپل چار تولہ ان دونوں کو چار سیر دودھ میں پکا کر کھویا بنا لو۔ پھر آدھ سیر گھی گائے ڈال کر نرم آنچ پر بھون لو۔ بعد ازاں تین سیر مصری کی چاشنی کر کے کھوئے کو ملاؤ۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کوٹ چھان کر ڈالو۔ منقہ۔ اسگندھ۔ موصلی سیاہ و سفید۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری پترج۔ دارچینی۔ گول مرچ۔ الائچی۔ بیج اونٹکن۔ گوکھرو۔ تال مکھانہ۔ کیسر۔ پیپل۔ دو دو تولہ کشتہ جات ابرک۔ فولاد۔ قلعی دو دو تولہ۔ کستوری چھ ماشہ۔ کافور بھیم سینی تین ماشہ۔ میوہ جات بادام پستہ۔ چلغوزہ۔ اخروٹ۔ کشمش۔ چرونجی ناریل۔ دو دو تولہ۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ حسب برداشت دونوں وقت ہمراہ دودھ۔ یہ پاک بھی طاقتور اور شہوت کو بڑھانے والا ہے۔

ناریل پاک

(۱۵۳) ایک عمدہ سفید گولا لے کر منہ پر ایک ٹکڑا کاٹ کر اس میں دو تولہ سفوف تال مکھانہ ڈال کر اوپر سے دودھ بڑ پوری طرح سے بھر دیں۔ اور کاٹا ہوا ٹکڑا منہ پر لگا کر

ٹھیک سے بند کر دیں۔ پھر اس میں ناریل کو دو سیر دودھ میں ڈال کر کھویا بناؤ۔ ناریل کھوئے کے ساتھ ہی مل جائے اگر کچھ باقی رہ جائے۔ تو سل پر پیس کر سب کو یکجان کر دو۔ بعد ازاں ایک پاؤ گھی گائے ڈال کر نرم آنچ سے بھون لو۔ پھر دو سیر مصری کی چاشنی کر کے کھوئے کو ملا دو۔ اور حسب ذیل ادویات کوٹ چھان کر ملاؤ۔ جاوتری۔ لونگ۔ جائفل۔ گوکھرو۔ عقر قرحا۔ سونٹھ۔ گری بیج کونچ۔ کھرینٹی۔ ملیٹھی۔ مرچ سیاہ۔ کشتہ قلعی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کستوری تین ماشہ زعفران تین ماشہ۔ ورق سونا۔ چاندی پچاس۔ پچاس۔ عدد سب کو ٹھیک سے ملا کر حسب برداشت ایک تولہ سے دو تولہ تک کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ نامردی کو ناش کرنے میں عجیب اثر رکھتا ہے۔

زعفران پاک

(۱۵۴) ۔ ترکٹہ۔ ترپھلہ۔ لونگ۔ سفید چندن۔ کالا اگر۔ تال مکھانہ۔ عقر قرحا۔ جائفل۔ گری کونچ بیج۔ گوند سیمل۔ گل شکری۔ اسگندھ گوکھرو۔ موصلی سفید و سیاہ بائے بڑنگ۔ سمندر سوکھ۔ جاوتری۔ جائفل۔ مرچ سیاہ۔ کھرینٹی ایک ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ کستوری چھ ماشہ۔ ایک سیر مصری کی چاشنی کر کے سب ادویات کوٹ چھان کر ملا دیں۔ پھر ورق سونا۔ چاندی ایک ایک سو۔ اور چار تولہ۔ عمدہ دھلی بھانگ کا چورن تھوڑے گھی میں بھون کر ملائیں۔ اگر کشتہ فولاد ایک تولہ ملائیں تو بہت ہی طاقتور ہو جاتا ہے۔ ورنہ ضرورت نہیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت دودھ سے استعمال کریں۔

بھنگ پاک

(۱۵۵) ۔ دودھ گائے کا آٹھ سیر اوٹاؤ۔ جب آدھا رہ جائے۔ اس میں دھلی ہوئی سوکھی بھانگ کا آدھ سیر چورن ملا کر کھویا بناؤ۔ پھر آدھ سیر گھی ڈال کر کھوئے کو نرم آنچ پر

بھون لو۔ پھر پانچ سر کھانڈ کی چاشنی بنا کر کھویا۔ اس میں ڈال کر خوب ملاؤ۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف بھی اچھی طرح سے ملاؤ۔ اور برفی یا لڈو بنا کر صاف برتن میں رکھ لو۔ تج۔ تیز پات۔ ناگ کیسر۔ اسگندھ۔ مرچ سیاہ۔ گری کونج بیج۔ جڑ بریارہ۔ جڑ کنگھی۔ دو دو تولہ۔ چھوٹی الائچی۔ سونف۔ بنسلوچن۔ چھوہارہ۔ کشمش چار چار تولہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ لونگ۔ جاوتری۔ جائفل ایک ایک تولہ ورق سونا۔ چاندی ایک ایک۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک۔ حسب برداشت دودھ سے استعمال کرو۔ یہ پاک جاڑوں میں استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ خوب ہی طاقت اور ویرج پیدا کرتا ہے۔

کونج پاک

(۱۵۶) پہلے کونج بیج کو پانی میں بھگو کر چھلکا دور کر لو۔ پھر سکھا کر سفوف بناؤ۔ پھر ایک سیر سفوف کو۔ چار سیر دودھ میں ڈال کر کھویا بنائیے۔ پھر آدھ سیر گھی ڈال کر نرم آنچ پر بھون لو۔ اور دو سیر کھانڈ کی چاشنی میں کھوئے کو ڈال کر مندرجہ ذیل ادویات بھی شامل کر لو۔

جائفل۔ جاوتری۔ دھنیا۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ اجوائن۔ عقرقرحا۔ سمندر سوکھ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ دار چینی۔ الائچی چھوٹی۔ گوکھرو۔ زیرہ سفید۔ پرینگو۔ گج پیپل۔ کباب چینی۔ بنسلوچن۔ ایک ایک تولہ میوہ جات بادام۔ پستہ۔ چلغوزہ۔ کشمش۔ ناریل۔ کافور۔ پانچ پانچ تولہ۔ ورق سونا۔ چاندی ایک ایک سو۔ کشتہ فولاد۔ ابرک قلعی۔ ایک ایک تولہ کستوری۔ چھ ماشہ۔ بھیم سینی کافور۔ ۳ ماشہ۔ سب کو ٹھیک سے ملا کر چکنے یا کانچ کے برتن میں رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

یہ پاک ویرج کے امراض پر جادو کی طرح سے اثر دکھاتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔ غریب آدمی کشتہ جات نہ ملا سکیں تو خوراک دو سے تین تولہ تک کریں۔

(چرمٹی) اوچٹا پاک

(۱۵۷) - سفید گھونگچی- گری کونچ بیج- گوکھرو- تال مکھانہ- چاروں کو ایک ایک پاؤ- سفوف کر کے کپڑ چھان کر لو- پھر چار سیر دودھ میں کھویا بنا لو- اور آدھ سیر گھی میں نرم آنچ پر بھون لو- تین سیر مصری کی چاشنی میں کھوئے کو ڈال کر پاک بنا کر صاف برتن کانچ وغیرہ میں رکھو- اس میں صرف میوہ جات ملاؤ- اور کسی چیز کی ضرورت نہیں- دو دو تولہ کے لڈو بنا کر رکھ لو- خوراک حسب برداشت ایک ایک لڈو صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں- عجیب چیز ہے- خواہ اوپر کی چاروں چیزوں کو سفوف کر کے اور برابر وزن مصری ملا کر رکھ لو- اور چھ ماشہ کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کرو- آزمودہ چیز ہے-

پیٹھا پاک

(۱۵۸) - پیٹھا عمدہ خوب پکا ہوا لا کر اس کا گودا نکال لو- بعد ازاں اڑھائی سیر گودا لے کر خوب چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے چار سیر دودھ میں پکا کر کھویا بنائیں- اس کھوئے کو اچھی طرح سے سل پر پیس لیں- پھر ادھ سیر گائے کے گھی میں نرم آنچ پر اچھی طرح سے بھون لیں- ٹھیک سے چلاتے رہیں تاکہ جلنے نہ پائے- جب اچھی طرح سے بھون کر سرخی پر آ جائے تو اتار لیں- اور حسب ذیل ادویات کوٹ چھان کر ملائیں- سونٹھ- جٹا مانسی- لونگ- پیپل- زیرہ سفید- بادام- پستہ- چرونجی دو دو تولہ- چھوٹی الائچی- گول مرچ- تیز پات- دار چینی- ناگ کیسر زعفران ایک ایک تولہ- ان سب ادویات کو ملانے کے بعد اڑھائی سیر مصری کی چاشنی بنا کر سب مصالحہ ٹھیک سے اس میں ملا کر جب ٹھنڈا ہو جائے- تو ایک پاؤ شہد ملا کر کسی صاف اور چکنے برتن میں رکھ لو- اگر زیادہ طاقتور بنانا ہو- تو چاندی سونے کے ورق تین ماشہ- کستوری دو ماشہ ملا سکتے ہیں-

ترکیب استعمال:- خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک- اپنی طاقت کے مطابق صبح ہی

کھا کر اوپر سے آدھ سیر دودھ پی لیں۔ اگر دودھ میں تھوڑا گھی بھی ڈال لیا کریں۔ تو خوب فائدہ کرتا ہے۔ یہ پاک ویرج کے تعلق رکھنے والے تمام امراضوں میں رام بان ہے۔ نامردی کو دور کر کے انسان کو مرد بنا دیتا ہے۔ دسیوں بار کا آزمودہ ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ تازہ خون جسم میں خوب پیدا کرتا ہے۔ گرمی کے دنوں میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نامردی پر ایک خاص پاک

(۱۵۹) ۔ اسگندھ۔ بداری کند۔ سولہ سولہ تولہ کوٹ کر اور کپڑ چھان کر کے سفوف بنا لیں۔ پھر تین سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر کھویا بنائیں۔ اور آدھ سیر گائے کے گھی میں کھوئے کو نرم آنچ پر بھون لیں۔ بعد ازاں نیچے لکھی ادویات کوٹ چھان کر شامل کریں۔

اسبغول۔ الائچی خورد۔ گری کونچ بیج۔ لونگ۔ سفید چندن۔ لال چندن۔ رومی مصطگی۔ گوند ببول۔ موچرس۔ رال۔ ہر ایک دو تولہ۔ بعد ازاں ڈیڑھ سیر مصری کی چاشنی کر کے سب کو ملا کر پاک تیار کریں۔ پھر کشتہ قلعی۔ کشتہ چاندی دو دو۔ تولہ کستوری ۳ ماشہ۔ زعفران ایک تولہ شامل کر کے صاف برتن میں رکھ لیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت گائے کے دودھ سے استعمال کریں۔ نامردی کے لئے عجیب اثر رکھتا ہے۔ لیکن با پرہیز استعمال کریں۔ بہت ہی عمدہ چیز ہے۔ اور دسیوں بار کی آزمودہ ہے۔

آیور وید شاستر کی مشہور و معروف رسائن!!!

چون پراش

(۱۶۰) یہ آیور وید شاستر کا ایک جیتا جاگتا رتن ہے۔ مہرشی چرک وغیرہ کی کتابوں سے پتہ چلتا ہے کہ دیووید اشونی کماروں نے اس عجیب رسائن کو بوڑھے اور گئے گذرے

چون رشی کے لئے بنایا تھا۔ اس عجیب رسائن کے استعمال سے ایک سو سال کے بوڑھے چون رشی نوجوان بن گئے تھے۔ سچ مچ یہ رسائن آب حیات ہے۔ بشرطیکہ ٹھیک طریقہ پر عمدہ ادویات سے تیار کی جائے۔ لیکن آج کل تو اشتہاری زمانہ ہے۔ معمولی گلی سڑی بوٹیوں سے بنا کر اشتہاروں کے زور پر انتہائی مہنگے داموں میں فروخت کر دیتے ہیں۔ پھر وہ اثر کہاں سے آئے۔ ہمارے ناظرین کو بخوبی نوٹ کر لینا چاہیے۔ کہ عمدہ ادویات اور جڑی بوٹیاں قابل اعتبار جگہ سے حاصل کر کے استعمال کرنا لازمی ہے۔ ورنہ آپ کے پیسہ مفت میں ضائع ہوں گے۔ ادویات کا قصور نہیں۔ جب چیزیں عمدہ نہ ڈالی جائیں گی۔ اور سستے پن کا لالچ ہو گا۔ پھر وہ اثر کہاں سے ہو سکتا ہے۔ لہذا کتاب ہذا میں تحریری نسخہ جات خود اپنے ہاتھ سے تیار کریں۔ یا اطمینان کی جگہ سے خرید کریں۔

نسخہ چون پراش کا یہ ہے:۔ بیل۔ ارنی۔ ارلو کھمباری۔ پاڈھل۔ ان کی چھال۔ کھرینٹی۔ شال پرنی۔ پرشٹ برنی۔ موک پرنی۔ ماش پرنی۔ پیپل۔ گوکھرو۔ کٹیلی کٹیلا۔ کاکڑا سینگی۔ بھومی آملہ۔ منقہ۔ جیونتی۔ پوکھر مول۔ اگر۔ ہرڑ۔ گلو۔ روہی۔ جیوک۔ اشمک۔ کچور۔ موتھا۔ پرنوا ۔ سکھپرا میدہ الائچی کے بیج۔ برادہ سفید چندن۔ کنول کے پھول۔ بداری کند۔ بانسے کی جڑ۔ کاکولی۔ کاگ ناسا۔ یہ ہر ایک چیز پانچ پانچ تولہ۔ عمدہ آنولہ خوب پکے ہوئے پانچ سو عدد۔ چونکہ وزن سب آنولہ کا برابر نہیں ہوتا اس لئے پانچ سو تولہ یعنی سوا چھ سیر لینا چاہیے۔

ترکیب بنانے کی:۔ اوپر والی سب ادویات کو جو کوب کر کے سولہ سیر پانی میں کسی مٹی کے برتن میں پکائیں۔ تمام آنولوں کو ایک کپڑے میں باندھ کر اسی برتن میں پکنے دیں۔ جب سولہ سیر پانی کا چار سیر رہ جائے۔ تو اتار کر آنولوں کو علیحدہ کر کے گٹھلی نکال کر خوب متھ کر پیٹھی بنالیں۔ اور پھر مضبوط کھدر کے کپڑے میں چھان لیں۔ اور جو چار سیر کواتھ تھا۔ اس کو بھی چھان لیں۔ بعد ازاں آنولوں کی پیٹھی کو دو حصہ کریں۔ ایک حصہ کو تیس تولہ گائے کے گھی میں۔ دوسرے حصہ کو تیس تولہ تلوں کے تیل میں بھون لیں۔ پھر دونوں بھنی ہوئی پیٹھی و چھانے ہوئے کواتھ کو اچھی طرح سے ملا کر دو سو پچاس تولہ مصری ملا کر کسی قلعی دار یا مٹی کے برتن میں نرم آنچ پر پکا

کر چٹنی کی طرح پر گاڑھا کر لیں- بعد ازاں اس میں بنسلوچن بیس تولہ- پیپل دس تولہ- دار چینی - الائچی- تیزپات- ناگ کیسر- پانچ پانچ تولہ کوٹ چھان کر ملائیں- پھر خوب ٹھنڈا ہو جانے پر تیس تولہ شہد ملا کر کسی صاف اور چکنے برتن میں رکھ لیں- یہی سب سے بڑھ کر عمدہ درجہ اول چون پراش ہے- یہ جسم کے پچاسوں امراضوں کو دور کرتا ہے- کھانسی- سل- وغیرہ پھیپھڑوں کے امراض پر بھی خاص اثر رکھتا ہے بچہ- جوان- بوڑھا- عورت- مرد- ہر موسم میں سب استعمال کر سکتے ہیں- اس کی خوراک اپنی طاقت کے مطابق تین ماشہ سے ایک تولہ تک ہے- اوپر سے گائے کا دودھ استعمال کریں-

نوٹ:- ویدک کی کتابوں میں تحریر ہے- کہ شٹ برگ کی چیزیں- یعنی (روہی بردہی- جیوک- رشبھک- میدا- مہامیدا- کاکوئی- کشیر کاکولی-) یہ آٹھ چیزیں اگر نہ ملیں- تو ان کی جگہ ان ہی کے برابر صفت رکھنے والی مندرجہ ذیل چیزیں اوپر کے سلسلہ کے مطابق شامل کر دیں- کھرینٹی- ثعلب بڑا دانہ- گلوے- بنسلوچن- بداری کند- شقاقل- سیاہ اور سفید موصلی- یہ آٹھ چیزیں اسی وزن سے شامل کریں-

عورتوں کے لئے خاص چیز سوبھاگ --- شونٹھی پاک

(۴۱) - صاحبان جہاں آپ سینکڑوں روپیہ اپنے لئے خرچ کرتے ہیں- ان بے زبان بے چاری عورتوں کا بھی خیال رکھیں- سال میں ایک بار ضرور ان کو یہ پاک بنا کر استعمال کرائیں- کیونکہ دنیاوی عیش و آرام کا دارومدار عورت اور مرد کے جوڑے کی تندرستی پر منحصر ہے- عورتوں کے واسطے یہ آب حیات ہے- اس کو استعمال کرنے سے سب طرح کے امراض رج کے متعلق دور ہو کر بانجھ پن دور ہوتا ہے- پستان سخت رنگ و روپ خوب نکھرتا ہے- اگر حاملہ کھائے تو بچہ تندرست اور آسان سے پیدا ہوتا ہے- قبض کشا ہے- امراض پرسوت سے عورت محفوظ رہتی ہے- اور جسم میں خوب طاقت آتی ہے- حیض کے سب امراض کو دور کر کے عورت کو قابل اولاد بنا دیتا ہے- غرض یہ کہ عجیب چیز ہے-

سونٹھ ایک سیر۔ گائے کا دودھ چار سیر۔ سونٹھ کو کوٹ چھان کر دودھ میں شامل کر کے کھویا بناؤ۔ پھر ایک سیر گھی ڈال کر نرم آنچ پر بھون لیں۔ جب سرخی پر آجائے تو چار سیر مصری کی چاشنی کر کے کھوئے کو ملا لیں۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کوٹ چھان کر شامل کریں۔ جائفل۔ ترپھلہ۔ زیرہ سیاہ و سفید۔ مغز دھنیا۔ سونف۔ الائچی چھوٹی۔ پیپل۔ ناگر موتھا۔ شاخ نیلوفر۔ کشمش۔ بداری کند۔ چھوہارہ۔ گوند ببول۔ ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ ناریل کتر کر سولہ تولہ۔ سلاجیت دو تولہ۔ نسوت آٹھ تولہ۔ میوہ جات۔ چرونجی پستہ۔ بادام۔ چلغوزہ۔ اخروٹ۔ پانچ پانچ تولہ۔ سب چیزوں کو ٹھیک سے ملا کر صاف کانچ کے برتن میں رکھیں۔ ورق سونا۔ چاندی پچاس پچاس عدد اگر شامل کر لیں تو بہت بہتر ہے۔ اور کافور بھیم سینی تین ماشہ۔ کستوری تین ماشہ بھی شامل کریں۔ غریب آدمی کستوری وغیرہ خواہ نہ شامل کریں تو بھی عجیب چیز ہے۔ خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک ہمراہ دودھ استعمال کرائیں کستوری وغیرہ شامل کرنے پر نصف خوراک رکھیں۔

امساک کے بارے میں آزمودہ نسخہ جات

ہم پہلے بھی لکھ آئے ہیں دوبارہ پھر اپنے ناظرین کو بتلائے دیتے ہیں۔ کہ امساک کی ادویات زیادہ تر استعمال کرنا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنا ہے۔ پہلے ویرج میں اگر کسی طرح کی خرابی ہے۔ تو اس کا علاج کریں۔ ویرج ٹھیک ہونے پر خود بخود قدرتی امساک ہو گا۔ قدرت نے جس کام کے لئے جو طاقت عطا کی ہے۔ وہی ٹھیک ہے۔ ہاں بعض اوقات کسی خرابی سے اگر اس میں کمی آجائے تو اس کا پورا کرنا ضروری ہے۔ تندرست آدمی شوقیہ امساک کی ادویات کا استعمال نہ کریں۔ البتہ جائز ضرورت والے اصحاب کر سکتے ہیں۔ لہٰذا ہم ویسے ہی نسخہ جات تحریر کریں گے۔ جو امساک کے ہوتے ہوئے بھی قوت باہ میں کمی نہ ہونے دیں۔

(۱۴۳) ۔ اسگندھ۔ عقر قرحا۔ جائفل۔ جاوتری۔ کافور بھیم سینی۔ بیج خراسانی دھلی بھانگ۔ رس سیندور۔ ان آٹھ چیزوں کو چھ چھ ماشہ کوٹ پیس کر چھان لو۔ اور سب

کے برابر مصری ملا کر پانی کے ہمراہ چار چار ماشہ کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لو۔ شام کو ایک گولی کھا کر اوپر سے سولی کھاؤ۔ خوب امساک ہوتا ہے۔ بغیر ترشی انزال نہ ہو گا۔

(۲۶۳)۔ جائفل۔ عقر قرحا۔ لونگ۔ سونٹھ۔ زعفران۔ پیپل۔ کستوری۔ بھیم سینی کافور۔ کشتہ ابرک ایک ایک تولہ۔ سب کے برابر شدھ افیون۔ ان سب کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ اور افیون کو تھوڑے پانی میں گھول کر ملا لو بعد ازاں سب کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کرو۔ اور مونگ کے برابر گولیاں بنا لو۔ ایک یا دو گولی حسب برداشت شام کو کھا کر اوپر سے دودھ مصری ملا کر استعمال کرو۔ بعد دو یا ڈھائی گھنٹہ کے جماع کرو۔ قوت باہ اور امساک خوب ہوتا ہے۔

(۲۶۴)۔ شدھ پارہ۔ شدھ آنولہ سار گندھک۔ چھ چھ ماشہ۔ دونوں کو کھرل میں ڈال کر چھ گھنٹہ تک برابر کھرل کر کے کجلی بنا لو۔ بعد ازاں اس میں جائفل لونگ۔ بیج اونٹگن۔ زعفران۔ کافور بھیم سینی۔ مصطگی۔ جاوتری۔ چھ چھ ماشہ کوٹ چھان کر ملا دو۔ اور ایک گھنٹہ تک کھرل کرو۔ سب سے آخر میں شدھ افیون چھ ماشہ تھوڑا پانی ملا کر کھرل میں ڈال کر تین گھنٹہ تک کھرل کرو۔ بعد کو برابر مٹر گولیاں بنا لو۔ خوراک ایک گولی شام کو شہد سے کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کرو۔ عجیب چیز ہے۔ دو تین گھنٹہ بعد جماع کرنا چاہیے۔

(۲۶۵)۔ جائفل۔ عقر قرحا۔ کباب چینی۔ سونٹھ۔ زعفران۔ پیپل۔ لونگ۔ کالی مرچ۔ برادہ چندن سفید۔ ایک ایک تولہ۔ شدھ افیون تین تولہ۔ سب کوٹ چھان کر اور سب کے برابر عمدہ کھانڈ ملا کر چاٹنے سے اور اوپر سے دودھ استعمال کرنے سے قوت باہ اور امساک خوب بڑھتا ہے۔ روزانہ استعمال کرنے سے قوت باہ اور امساک خوب بڑھتا ہے۔ روزانہ استعمال کر سکتے ہیں۔ اور جب دل ہو جماع کر سکتے ہیں۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے استعمال کرنا چاہیے۔ خوب امساک ہو گا۔

(۲۶۶)۔ زعفران۔ دارچینی۔ عقر قرحا۔ ایک ایک رتی۔ اور تھوڑی سے کستوری۔ آدھ سیر دودھ میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب نصف دودھ رہ جائے۔ اتار لیں۔ اور گرم ہونے پر مصری ڈال کر پی لیں۔ اوپر سے پان کھائیں۔ ایک گھنٹہ بعد جماع کریں۔

اور لطف دیکھیں۔

(۱۶۷) ۔ بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے سفیدی نکال دیں۔ زردی اسی میں رہے۔ اس میں نو ماشہ شدہ افیون داخل کریں۔ اور سوراخ کو تراشے ہوئے ٹکڑے سے بند کر کے ارد کے آٹے میں لپیٹ کر ڈیڑھ سیر اپلوں کی آنچ میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور توڑ کر زردی بیضہ سے نکال کر اس کے برابر وزن عقر قرحا۔ اسپند (حرمل) مصطگی۔ کرفس۔ اور شہد ملا کر یک جان کر لیں۔ خوراک ۳ ماشہ اوپر سے دودھ استعمال کریں۔

(۱۶۸) ۔ یہ دوائی بغیر کھائے اور لگائے ہی اول درجہ کی ممسک ہے۔ بعد ایک گھنٹہ کے طبیعت اس قدر بے قرار ہو جاتی ہے۔ کہ اگر عورت نہ ملے تو مرد چلاتا پھرتا ہے۔ اور جب تک اس زیرہ کو اندر سے نہ نکالیں۔ انزال نہیں ہوتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ دوائی بالکل تازہ ہوں نسخہ یہ ہے۔ کیچوہ۔ (انسان کی قے میں نکلا ہوا) دس رتی۔ مشک درجہ اول دو رتی۔ زہرہ مچھلی روہو۔ تین رتی۔ زردی گل کثائی تین رتی۔ پوست بیخ کثائی تین رتی۔ کافور آدھی رتی۔ سب چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔ پھر وزن اوپر لکھے مطابق درست کر کے کھرل میں ڈالیں ۔ اور برانڈی شراب درجہ اول ڈال کر کھرل کریں۔ اور دانہ مثل زیرہ کے تیار کریں۔ پھر سایہ میں خشک کر کے رکھیں۔ حسب ضرورت جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک یا دو زیرہ آلہ تناسل کے سوراخ میں رکھ کر ذرا اندر کر دیں۔ جب جوش معلوم جماع کریں۔ اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

(۱۶۹) ۔ شدہ افیون دو ماشہ دارچینی۔ زعفران۔ جاوتری ایک ایک ماشہ۔ مغز بادام دو ماشہ۔ جوزبوا دو ماشہ۔ مصری دو ماشہ۔ دھلی ہوئی بھانگ چودہ ماشہ۔ سب ادویات باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی دو گھنٹہ پیشتر دودھ سے استعمال کریں۔

(۱۷۰) ۔ کیچوہ (جو آدمی کی قے سے نکلا ہو) ایک عدد مکھی کے سر ۵۰ عدد۔ جو تیل سرسوں میں مرگئی ہو۔ مغز گھونگچی سفید ۳ عدد۔ سب کو کھرل میں ڈال خوب باریک کریں۔

ترکیب استعمال:- ایک عدد لونگ کو چاقو سے خوب باریک چاول کی طرح سے بنائیں- اور اس پر دوائی لگا کر سوراخ اندری میں رکھ دیں- بے حد امساک ہو گا۔ اگر شدت عمل سے بے قرار ہو جائیں- تو سرد پانی سے غسل کریں- اور بوقت صبح شیرہ تخم خیارین- زیرہ سفید- گل بنفشہ مصری ملا کر پی لیں- غذا اچھی کھائیں- ایک روز کے عمل سے چالیس روز تک طاقت رہتی ہے- عجیب نسخہ ہے-

(۱۷۱) - جائفل - لونگ- جاوتری- زعفران- الائچی چھوٹی- شدہ افیون- عقر قرحا- ایک ایک تولہ- بھیم سینی کافور دو ماشہ- سب کو کوٹ چھان کر کھرل میں ڈال کر پان کے رس سے خوب کھرل کریں- پھر چنے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں- خوراک ایک دو گولی حسب برداشت- جماع سے دو گھنٹہ پہلے ہمراہ دودھ استعمال کریں-

(۱۷۲) - کستوری ۲ ماشہ- زعفران- جائفل- لونگ ایک ایک تولہ شدہ افیون دو تولہ- شدہ بھانگ ایک تولہ سب کو کوٹ کپڑ چھان کر کے کھرل میں ڈال کر پانی سے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں- جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی کھا کر اوپر سے دودھ مصری اور گھی ملا کر استعمال کریں-

(۱۷۳) - جائفل- عقر قرحا- کالے دھتورہ کے بیج- جاوتری- شدہ افیون- کشتہ سکہ- شدہ شنگرف- ان سب کو برابر وزن کھرل میں کھرل میں ڈال کر خشخاش کے کاڑھے سے خوب کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھیں- خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ مصری ملے ہوئے کے استعمال کریں-

(۱۷۴) - لونگ- جائفل- زعفران- برادہ چندن سفید- چھ چھ ماشہ- افیون شدہ اٹھارہ ماشہ کستوری ۳ رتی- ان کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا لو- جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک دو گولی حسب برداشت پان میں رکھ کر کھانے سے خوب امساک ہوتا ہے-

(۱۷۵) - سفید چنبیلی کے پتوں یا پھولوں کا رس تین تولہ- بیربہوٹی ایک تولہ- تل کا تیل دو تولہ- تینوں کو کٹورہ میں ڈال کر خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھ لو- جماع کرنے سے ایک گھنٹہ پہلے اس کی آلہ تناسل پر مالش کر کے پان باندھ دو بعد کو کھول

کر جماع کرو امساک اور تیزی خوب ہو گی۔

(۱۷۶) ۔ عقر قرحا۔ زعفران۔ جائفل۔ لونگ ایک ایک تولہ۔ شدھ شنگرف دو تولہ۔ شدھ افیون چھ ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر کھرل میں ڈال کر۔ حسب ضرورت شہد ڈال کر چھ گھنٹہ تک برابر کھرل کرو بعد ازاں چنے کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لو۔ جماع سے دو گھنٹہ سے پہلے ایک گولی ہمرا دودھ استعمال کرو۔

(۱۷۷) ۔ دار چینی۔ تل کالے۔ عقر قرحا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد ملا کر گولی یا معجون بنا کر رکھو۔ جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ۶ ماشہ۔ ہمراہ دودھ استعمال کرنے سے امساک اور شہوت خوب ہوتی ہے۔

(۱۷۸) ۔ ایک پکا ہوا بینگن لا کر اس میں ایک تولہ پیپل بھر کر بینگن کو کپڑ مٹی کر کے بھوبھل میں پکاؤ۔ جب پک جائے پیپل کو نکال کر دوبارہ دوسرے بینگن میں پہلے کی طرح سے پکائیں۔ پھر پیپل کو سایہ میں خشک کر لو۔ ضرورت کے وقت پیپل کے برابر دار چینی ملا کر تین ماشہ شہد میں گولی بناؤ۔ اس گولی کو تھوک میں گھس کر جماع سے پہلے آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے خوب امساک ہوتا ہے۔ اور لذت کے لئے بھی عجیب اثر رکھتا ہے۔

(۱۷۹) ۔ آنبہ ہلدی۔ دودھ مدار (آک) دونوں کو خوب اچھی طرح کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی شام کو جماع سے تین گھنٹہ پہلے تین پاؤ دودھ سے کھائیں۔ اس روز کوئی بھی نمک کی چیز نہ کھائیں۔ ورنہ قے ہو جائے گی۔ میٹھی چیزیں ربڑی دودھ وغیرہ کھا سکتے ہیں۔ اس سے کافی امساک ہو گا۔

(۱۸۰) ۔ ایک چھوٹا گولا۔ (نارجیل) جو کہ وزن میں چار تولہ کا ہو۔ لے کر اس میں سوراخ کر لیں۔ پھر اس میں تال مکھانہ چھ ماشہ۔ افیون دو ماشہ۔ بھر کر اوپر سے بڑ کا دودھ پورا بھر دیں۔ پھر کاٹے ہوئے سوراخ کو ٹھیک سے بند کر کے اوپر سے ایک پاؤ آٹا پانی سے گوندھ کر چاروں طرف اچھی طرح سے چڑھا دو پھر اس گولہ کو گندم کے ڈھیر میں اکیس روز دبا دو۔ بعد ازاں نکال کر اور آٹے کو اتار کر نارجیل کو اچھی طرح سے کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھو۔ ضرورت کے وقت جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی ہمراہ آدھ سیر گائے کے دودھ سے استعمال کریں۔ خوب ہی

اساک ہو گا۔

(۱۸۱) ۔ جائفل۔ شدھ شنگرف رومی۔ عقرقرحا۔ افیون۔ یہ چاروں چیزیں۔ تین تین ماشہ خوب کھرل کر کے اور مناسب وزن شہد ملا کر سولہ گولیاں بنائیں جماع سے تین گھنٹہ پہلے ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ اوپر سے ایک بیڑہ پان کھائیں۔ خوب ہی اساک ہو گا۔

(۱۸۲) ۔ مغز تخم ارنڈ۔ مغز پنواڑ۔ باہچی ایک ایک تولہ۔ عقرقرحا چھ ماشہ زعفران تین ماشہ۔ کستوری۔ ورق سونا۔ ورق چاندی۔ دو دو ماشہ۔ سب کو خوب باریک کر کے چنے سے کچھ بڑی گولیاں بنا لیں۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک یا دو گولی دودھ سے استعمال کریں۔ اس نسخہ میں صفت یہ ہے کہ کوئی بھی نشیلی چیز نہیں ہے پھر بھی کافی اساک ہوتا ہے۔

(۱۸۳) ۔ زعفران دو رتی۔ کستوری۔ چار رتی۔ جائفل تین ماشہ۔ جاوتری دو ماشہ۔ افیون چار رتی۔ چھوہارہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ایک تولہ۔ پہلے چھوہارہ میں افیون ڈال کر اور منہ کو ٹھیک سے بند کر کے اوپر سے آٹا لگا کر گرم بھوبھل میں پکائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر اور آٹے کو علیحدہ کر کے چھوہارہ کو کھرل میں ڈال کر جائفل اور جاوتری کا سفوف ڈال کر اور کستوری وغیرہ شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ پھر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک یا دو گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ اچھا سرور اور اساک ہو گا۔ اس روز کھانا نہ کھائیں ضرورت ہو تو دودھ استعمال کریں۔ یہ گولیاں اساک کے علاوہ۔ نامردی کو دور کرنے میں بھی عجیب اثر رکھتی ہیں۔

(۱۸۴) ۔ مغز تخم املی۔ تخم ریحاں۔ عقر قرحا۔ ایک ایک تولہ۔ شدھ افیون چھ ماشہ۔ کھانڈ سفید ساڑھے تین تولہ۔ سب چیزوں کو خوب کھرل کر کے اور تھوڑا سا پانی ڈال کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی دودھ سے استعمال کریں۔

(۱۸۵) ۔ جاوتری بیس ماشہ۔ شدھ شنگرف رومی نصف ماشہ۔ افیون جائفل۔ ایک ایک ماشہ۔ موصلی سفید۔ تال مکھانہ۔ چار چار ماشہ۔ بڑکا دودھ بیس ماشہ۔ پوست دانہ بیس

ماشہ۔ پہلے پوست کو پانی میں بھگو دیں۔ ڈال کر بڑ کا دودھ اور پوست کا پانی شامل کر کے بتیس گولیاں بنا لیں۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کر کے تماشہ دیکھیں عجیب چیز ہے۔

(۱۸۶) ۔ شدھ افیون دو ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ زعفران دو ماشہ۔ تینوں چیزوں کا سفوف بنا کر آٹھ عدد چھوہاروں کی گٹھلی نکال کر اور یہ سفوف بھر کر چھوہاروں کا منہ بند کر کے اوپر سے آٹا لگا کر گرم بھوبھل میں پکائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے۔ چھوہاروں کو نکال کر اور اچھی طرح سے کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی جماع سے دو گھنٹہ پہلے دودھ سے استعمال کریں۔

(۱۸۷) ۔ شدھ افیون۔ شدھ شنگرف۔ کافور۔ عقر قرحا۔ جائفل۔ کھانڈ سفید ایک ایک تولہ۔ زعفران۔ جند بید ستر۔ چھ چھ ماشہ۔ بیر بہوٹی ایک ماشہ سب چیزوں کو خوب باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے ایک گولی دودھ سے استعمال کریں۔ از حد امساک ہو گا۔ سرد پانی پینے سے انزال ہو گا۔

(۱۸۸) ۔ بیر بہوٹی۔ تلوں کا تیل۔ برابر وزن۔ بیر بہوٹی۔ کو تیل میں خوب پکا کر کھل کریں۔ جماع سے دو گھنٹہ پہلے دونوں پاؤں کے تلوؤں پر ملیں۔ بعد کو جماع کرنے سے امساک ہوتا ہے۔

(۱۸۹) ۔ پوست بیخ کٹائی سفید سات ماشہ۔ تخم اوٹنگن۔ کافور۔ ایک ایک تولہ۔ ضرورت کے موافق شہد خالص ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا لیں۔ جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی گھس کر آلہ تناسل پر لیپ کریں۔ بعد کو خشک ہونے پر لیپ کو پونچھ کر جماع کرنے سے خوب امساک ہو گا۔ دودھ پینے سے انزال ہو گا۔

طلاء جات

اب ہم جلق وغیرہ سے آلہ تناسل خراب ہو کر ہونے والی "نامردی" کے لئے ہر طرح کے آزمودہ روغن۔ پوٹلی۔ سینک طلاء جات وغیرہ کا ذکر کریں گے۔ ناظرین خوب خیال رکھ کر نوٹ کر لیں۔ کہ مرض نامردی میں۔ اندرونی اور بیرونی دونوں علاج

ساتھ ساتھ کرنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ لہٰذا طلاء جات کے ہمراہ کوئی عمدہ کھانے کا نسخہ بھی تجویز کر لینا ضروری ہے۔

غریبی نسخہ جات

(۱) ۔ پانچ تولہ لہسن کو سل پر پیس کر چار چھٹانک تلی السی اور ایک سیر پانی ملا کر آگ پر پکاؤ۔ جب پانی جل کر تیل رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لو۔ بعد ازاں رائی۔ عقر قرحا۔ مال کنگنی۔ لیموں کے بیج پندرہ پندرہ ماشہ پیس کر تیل میں ملا کر خوب نرم آنچ پر پکاؤ۔ جب آدھا تیل رہ جائے چھان کر شیشی میں رکھ۔ پھر دس عدد لال بھڑ پکڑ کر آدھ پاؤ میٹھے تیل میں ڈال کر خوب جلاؤ۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر پہلے والے تیل میں ڈال کر اچھی طرح سے ملا دو۔ اس تیل کو آلہ تناسل پر سیون اور سپاری چھوڑ کر مالش کرنے سے خوب تیزی آتی ہے۔ ایک ماہ استعمال کر کے دیکھو۔

(۲) ۔ ایک باریک ململ کا ٹکڑا لے کر تھوہر کے دودھ میں بھگو کر خشک کر لو۔ اسی طرح تین بار کرو۔ پھر اسی طرح تین بار پیاز کے رس میں یعنی ایک بار بھگو کر خشک کر لو۔ پھر دوسری اور تیسری بار۔ بعد ازاں اسی کپڑے کو السی کے تیل میں ایک دن رات بھگو کر تر رہنے دو۔ پھر سیون سپاری چھوڑ کر آلہ تناسل کے باقی حصہ پر مکھن مل کر یہ کپڑا لپیٹ دو۔ اور اوپر سے کچا ڈورا باندھ دو۔ چار پانچ گھنٹہ کے بعد کھول دو۔ اگر پوری تیزی نہ معلوم پڑے تو دوسرے اور تیسرے دن یہی عمل کریں۔ لیکن کھولنے کے بعد کپڑے کو السی کے تیل میں ڈبو کر رکھنا چاہیے۔ اور جب کپڑا آلہ تناسل پر باندھو۔ مکھن ضرور لگانا چاہیے۔ تین چار روز میں ہی خوب تیزی معلوم ہو گی۔ عجیب چیز ہے۔ آزماؤ۔ اور فائدہ اٹھاؤ۔

(۳) ۔ نوجوان مرغ جس نے مرغی کا سنگ نہ کیا ہو۔ اس کا تھوڑا خون ایک پیالہ میں لے لو۔ پھر جوان گدھے کا خون برابر وزن اس میں ملا لو۔ بعد ازاں دونوں ملے ہوئے خون کو سیون۔ اور سپاری چھوڑ کر آلہ تناسل پر ملو۔ اور پنکھے سے ہوا کرتے رہو۔ پہلے روز خوب جلن ہو گی۔ دوسرے روز کم جلن ہو گی تیسرے دن بالکل جلن نہ ہو

گی۔ لیکن تیزی خوب ہو گی۔ عورت سے جماع کی خواہش زیادہ ہو گی۔ لیکن تیسرے دن جماع نہ کریں۔ پانچ چھ روز بعد جماع کریں۔ خوب لطف آئے گا۔

(۴) ۔ بیج مولی دو ماشہ۔ بنولہ دو ماشہ۔ عقر قرحا ایک ماشہ کٹھ تلخ ایک ماشہ ان کو خوب باریک پیس چھان کر شہد میں ملا کر آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے خوب تیزی آتی ہے۔ اکیس روز تک استعمال کرنا چاہیے۔

(۵) ۔ عقر قرحا دو ماشہ۔ جنگلی پیاز کا رس۔ ۱۰ ماشہ دونوں کو پیس کر لگانے سے آلہ تناسل خوب سخت ہو جاتا ہے۔ ایک ماہ تک عمل کرنا چاہیے۔

(۶) ۔ چمگادڑ کا خون آلہ تناسل پر ملنے سے خوب سختی اور تیزی آتی ہے۔ ایک ماہ عمل کرنا چاہیے۔

(۷) ۔ سانپ کی چربی۔ مچھلی اور جنگلی سور کی چربی برابر وزن کھرل میں ڈال کر بکرے کے پیشاب سے تین روز تک کھرل کرو۔ پھر اس کو آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے خوب تیزی آتی ہے۔

(۸) ۔ چوہے کی مینگنی شہد میں پیس کر آلہ تناسل پر لیپ کرنے سے ایک ماہ میں قوت باہ میں خوب تیزی آجاتی ہے۔

(۹) ۔اسگندھ کی جڑ جو کوٹ کر کے کالے دھتورہ کے رس میں بیس بار بھگو بھگو کر سایہ میں خشک کرنے یعنی ایک بار بھگو کر خشک ہونے کے بعد دوسری بار اسی طرح سے بیس بار۔ جب جماع کرنا ہو۔ اس میں سے تھوڑی سی لے کر باریک پیس کر شہد میں ملا کر آلہ تناسل پر لگا لو۔ اور تین گھنٹہ بعد جماع کرو۔

آلہ تناسل لوہے کی طرح سے سخت ہو جائے گا۔ اور انزال بھی دیر میں ہو گا۔ لیکن جماع کے بعد آلہ تناسل پر گائے کا گھی یا مکھن ملنا ضروری ہے۔ اس بات کا پورا خیال رکھیں۔

(۱۰) ۔ ایک مارو بینگن ایسا لو جو اپنے درخت میں ہی پک کر پیلا ہو گیا ہو۔ اس میں سات عدد چھپکلی داخل کر کے لٹکا دو۔ جب بینگن سوکھ جائے تو آدھ سیر تیل سرسوں میں ڈال کر آگ پر چڑھا دو۔ جب پکنے لگے تو سات تولہ کیچوے پیس کر ملا دو اور ۳ تولہ لسن چھیل کر اسی میں ڈال دو۔ تھوڑا پکنے پر اتار لو اور کھرل میں ڈال کر خوب کھرل

کرو۔ اور شیشی میں بھر کر رکھ دو۔ اس میں سے ایک ماشہ روزانہ سیون سپاری چھوڑ کر اچھی طرح سے مالش کرو۔ اور اوپر سے بنگلہ پان یا بڑ کے پتے۔ ذرا گرم کر کے لپیٹ دو۔ اور کچے دھاگہ سے باندھ دو۔ اسی طرح ایک ماہ تک عمل کرو۔ اس سے جلق وغیرہ سے ہوئی ہوئی خرابی ٹھیک ہو جائے گی۔ اور خوب طاقت و تیزی آئے گی۔ عجیب نسخہ ہے۔

(۱۱) - سفید گھونگچی۔ عقر قرحا۔ بیر بہوٹی۔ ہر ایک ساڑھے تین سنکھیا ایک ماشہ ان چاروں کو کھرل میں ڈال کر برانڈی نمبر اول ڈال ڈال کر تین روز تک کھرل کریں۔ بعد ازاں تھوڑا سا رات کو آلہ تناسل پر لگا کر اوپر سے بنگلہ پان باندھ کر کچا ڈورہ لپیٹ دو۔ صبح کو کھول دیا کرو۔ ہوا نہ لگنے پائے۔ اور سرد پانی سے بچائے رکھیں۔ اکیس روز میں ہر طرح کی خرابی دور ہو کر طاقت اور تیزی ازحد ہو گی۔ جماع سے پرہیز رکھیں۔

(۱۲) - بھانگ۔ جڑ آک۔ عقر قرحا تینوں کو برابر لے کر دھتورہ کے رس میں پیس کر آلہ تناسل پر لگانے سے خوب سخت ہو جاتا ہے۔ اکیس روز تک کرنا چاہیے۔

(۱۳) - باریک ململ کا ایک کپڑا بالشت بھر لے کر آدھ سیر رس دھتورہ میں اکیس روز تک بھگو کر رکھو۔ جب تمام رس کپڑے میں خشک ہو جائے۔ ایک کٹورہ میں بیس ماشہ تیل تل کا ڈال کر اس کپڑے کو نرم آنچ پر پکاؤ۔ بعد ایک لوہے کی سیخ میں بتی کی طرح بنا کر آگے کی طرف دیا سلائی جلا کر گرمائی پہنچاؤ نیچے میں کانسی کی تھالی رکھو کپڑے سے تھالی میں تیل گرے گا۔ اس کو شیشی میں کر کے رکھو۔ دو بوند تیل سیون سپاری چھوڑا کر مالش کرو۔ دس پندرہ روز میں خوب تیزی اور قوت ہو گی۔

(۱۴) - اسگندھ ناگوری۔ کیچوے۔ بیر بہوٹی۔ آنبہ ہلدی۔ بھنے چنے۔ ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر کھرل میں ڈال کر گل روغن میں خوب کھرل کرو۔ پھر دو پوٹلی بنا کر توے کی آگ پر چڑھا کر سونڈی سے رانوں تک معہ آلہ تناسل کے خوب آہستہ آہستہ سینک کرو۔ آگ نرم رہے۔ تاکہ پوٹلی جل نہ جائے۔ ایک گھنٹہ روزانہ ایک ہفتہ تک سینک کرو۔ اوپر سے بنگلہ پان گرم کر کے باندھ لو خوب تیزی آ جائے گی۔ اگر تیزی کچھ کم رہے۔ تو پھر تازہ دوائیں لے کر ایک ہفتہ اور سینک کرو۔ تاکہ پوری تیزی آ جائے۔ عجیب چیز ہے۔ ایام استعمال میں آلہ تناسل کو سرد پانی سے بچا دیں۔

(۱۵) - لوبان کوڑیہ - دس ٹنک (چالیس ماشہ) کو کرونده کے رس میں خوب کھرل کرو۔ پھر چار تولہ گھی گائے ملا کر گولہ بنا لو۔ اس گولہ کو آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کو سات بار کپڑوٹی کر کے پتال جنتر کے طریقہ سے تیل نکالو۔ اور شیشی میں رکھو۔ بعد ازاں یہ طلاء بیس منٹ تک آہستہ آہستہ آلہ تناسل پر مل کر اوپر سے بنگلہ پان باندھ دو۔ ہوا اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھو۔ اکیس روز کے استعمال سے تین چار سال کے نامردوں کو آرام ہو چکا ہے کم سے کم پچاس جگہ ہم نے خود ہی استعمال کرایا ہے۔

(۱۶) - ایک مارو بینگن جو کہ درخت میں ہی پک کر زرد ہو گیا ہو۔ اس کے بیج ۵ تولہ لے لو۔ اور بیج کنٹکاری۔ پیپل۔ خشک کیچوے۔ بیر بہوٹی۔ سفید گھونگچی ہر ایک ۵ تولہ سب کوٹ چھان کر ایک پاؤ تل کے تیل میں خوب کھرل کرو۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالو۔ اس تیل کی آلہ تناسل پر بیس منٹ روزانہ آہستہ آہستہ مالش کر کے اوپر سے بنگلہ پان گرم کر کے باندھ دو۔ چالیس روز کے استعمال سے ہر قسم کی نامردی دور ہو کر خوب طاقت اور تیزی آتی ہے۔ کئی بار کا آزمودہ ہے۔

(۱۷) - بیج مولی۔ پیپل۔ عقر قرحا۔ لونگ۔ جاوتری۔ دار چینی۔ جائفل دو دو تولہ۔ اور شدھ جمال گوٹہ۔ ایک تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر دو چند وزن تیل تل میں ملا کر نرم آنچ سے پکاؤ۔ جب نصف رہ جائے چھان کر تیل شیشی میں رکھو۔ اور روزانہ طلاء کی طرح استعمال کر کے اوپر سے پان باندھ دو۔ چالیس روز کے عمل سے نامردی دور ہو گی۔

(۱۸) - عقر قرحا دو ماشہ۔ بیر بہوٹی دو ماشہ۔ لونگ چار ماشہ۔ جائفل چھ ماشہ کیچوے خشک تین ماشہ۔ پان دس عدد۔ شراب ایک پاؤ۔ میل کان ایک تولہ۔ بیٹ جنگلی کبوتر چھ ماشہ۔ زعفران تین ماشہ۔ سب کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کرو۔ پھر اس میں سے آلہ تناسل پر روزانہ لیپ کرنے سے سستی دور ہو کر خوب تیزی آتی ہے۔

(۱۹) - چنبیلی کے پتوں کا رس۔ دھتورہ کے پتوں کا رس دو دام (تین تولہ چار ماشہ) ہر ایک۔ میٹھا تیلیہ۔ کٹھ تلخ۔ سوھاگہ بیس بیس ماشہ۔ سنبل ۱۰ ماشہ تیل تل گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایک ٹکیہ بنا لو۔ پھر تیل کو کڑاہی میں چڑھا کر آدھ

سیر پانی ڈال دو۔ نیچے مندی مندی آنچ جلاؤ۔ ٹکیہ کو کڑاہی کے درمیان رکھ دو۔ جب پانی تمام جل جائے۔ تیل کو اتار لو۔ پھر کھرل میں ڈال کر ٹکیہ دوائی کو خوب کھرل کرو۔ اور شیشی میں رکھ لو۔ اس کو طلاء کے طور پر آلہ تناسل پر مالش کرنے سے خوب تیزی آتی ہے۔ تیس روز کے استعمال سے سب خرابی دور ہو کر نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ ہمارے کئی دوستوں نے آزما کر بہت تعریف کی ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۲۰) ۔ چھال درخت مدار (آک) چھال جڑ کنیر سفید۔ چھال درخت کونچ۔ ان تینوں کو برابر وزن کوٹ چھان کر دھتورہ کے عرق میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر گولی کو اپنے پیشاب میں گھس کر آلہ تناسل پر لیپ کریں۔ اسی طرح آٹھ دس روز میں سستی دور ہو کر خوب تیزی آ جائے گی۔

(۲۱) ۔ گھونگچی سفید۔ چھال جڑ کنیر سفید۔ دو دو تولہ۔ جو کوب کر کے گائے کے ایک سیر دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ جب نصف دودھ رہ جائے تو دہی جما دیں۔ پھر اس دہی کو بلو کر مکھن نکال کر ٹھیک سے رکھ لیں اس مکھن کو طلاء کے طور پر مالش کر کے اوپر سے پان یا ارنڈ کا پتہ ذرا گرم کر کے باندھ دیں۔ اس مکھن میں سے ایک رتی دوسرے مکھن میں ملا کر کھا بھی سکتے ہیں۔ یہ کھانے اور آلہ تناسل پر مالش دونوں کام آتا ہے۔ دس پندرہ روز میں کافی فائدہ دکھلائی دے گا۔ دودھ گھی کا استعمال زیادہ رکھیں۔

(۲۲) ۔ بیج جمال گوٹا بارہ عدد۔ سنکھیا سفید تین ماشہ۔ بیر بہوٹی چھ ماشہ۔ تینوں کو علیحدہ علیحدہ خوب کھرل کر کے پھر گائے کے ایک چھٹانک مکھن میں دن بھر کھرل کر کے کسی ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں ایک رتی آلہ تناسل پر سیون سوپاری چھوڑ کر مالش کر کے اوپر سے پان سینک کر باندھ دیں۔ صبح کو کھول کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ پندرہ بیس روز میں ہی نامردی دور ہو جائے گی۔ عجیب نسخہ ہے۔

(۲۳) ۔ عقر قرحا تین ماشہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ ہینگ۔ پارہ ہڑتال۔ ایک ایک تولہ۔ ان سب چیزوں کو کھرل میں ڈال کر آدھ سیر خوب تیز شراب میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ بوقت استعمال شراب میں ہی گھس کر آلہ تناسل پر لیپ کریں۔ دس بارہ روز میں ہی حیرت انگیز فائدہ معلوم ہوگا۔

(۲۴) - میٹھا تیلیہ بیس ماشہ - بیج مولی - مغز جمال گوٹہ - دس دس ماشہ تینوں چیزوں کو باریک کر کے - تین چھٹانک تلوں کے تیل میں ڈال کر پکائیں - جب آدھ پاؤ رہ جائے - کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں - بعد ازاں شیشی میں رکھ کر بطور طلاء استعمال کریں -

(۲۵) - دودھ مدار (آک) اور گائے کا گھی برابر وزن ملا کر چوبیس گھنٹہ تک کھرل کریں - بعد کو شیشی میں رکھ لیں - ایک رتی روزانہ بطور طلاء کے آلہ تناسل پر مالش کر کے پان باندھیں -

امیری نسخے طلاء جات کے

(۲۶) - پارہ - گندھک - مال کنگنی - عقرقرحا - بیر بہوٹی - سونٹھ - جاوتری - کچلا - دار چینی - لوبان کوڑیہ - لونگ - بچھناک - ہڑتال طبقی - جائفل - جمال گوٹہ - برادہ ہاتھی دانت - بھٹ کٹائی - گھونگھچی سفید کیچوے - جڑ کنیر سفید - اجوائن خراسانی بیج پیاز - سنکھیا سفید - بیج مولی اسپند - بیج ارنڈ - زیرہ سیاہ - چربی شیر - چربی سور - تیل سانڈھ - یہ تیس چیزیں دو دو تولہ ہر ایک - اور بیس مرغی کے انڈوں کی زردی -

ترکیب :- پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کرو - بالکل چمک نہ رہے - پھر تمام ادویات کوٹ چھان کر اسی کھرل میں ڈال دو - بعد ازاں چربی - انڈوں کی زردی وغیرہ ڈال کر خوب کھرل کرو - پھر تمام مصالحہ کو آتشی شیشی میں بھر کر اور سات کپڑوٹی کر کے پتال جنتر کے طریقہ سے تیل نکالو - پھر اس کو احتیاط سے کسی شیشی میں ڈاٹ لگا کر رکھو - اس تیل کو سیون سوپاری چھوڑ کر آلہ تناسل پر مالش کر کے اوپر سے بنگلہ پان باندھ دو چالیس روز کے استعمال سے ہر طرح کی نامردی دور ہو کر کامل مرد ہو جائے گا - بیس پچیس سال کے نامرد بھی اس سے کامل مرد ہو چکے ہیں - ہم نے خود بہت سے آدمیوں پر آزمائش کی ہے - بہت ہی مجرب اور آزمودہ طلاء ہے - آزماؤ اور پرماتما کی لیلا دیکھو - کہ ان ادویات میں کیا تاثیر ہے -

(۲۷) - جند بید ستر ۶ ماشہ - مال کنگنی ایک تولہ - پوست بیج کنیر سفید تین ماشہ لوبان

کوڑیہ چار ماشہ- لونگ کلاہ دار ۴ ماشہ- اذراتی (کچلہ) چار ماشہ بیر بہوٹی دس ماشہ- مکوڑے سرخ ایک ماشہ- چربی شیر- سانڈہ- سور جنگلی پانچ پانچ تولہ- سب ادویات کو کوٹ چھان کر کھرل میں ڈال کر چربی جات ڈال کر خوب کھرل کرو- اور گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر طلاء نکال لو- یہ بھی بہت کامل طلاء ہے- طلا جات کی طرح استعمال کرو-

(۲۸) - مغز جمال گوٹہ دو تولہ- پیپل ایک تولہ- بیر بہوٹی چھ ماشہ- سنکھیا چھ ماشہ- لونگ چھ تولہ- عقر قرحا دو تولہ- کیچوے ایک تولہ بچھناگ ایک تولہ- ہڑتال ورقیہ ایک تولہ- سب کو کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ ۶ عدد ڈال کر گولیاں بنائیں- اور سایہ میں خشک کر کے آتشی شیشی میں رکھ کر چھلکا دھانوں کی آنچ دے کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں-

ترکیب استعمال:- آلہ تناسل پر اس تیل کو تنکے پر لگا کر تین لکیریں کھینچ دیں- اور ایک لکیر پان پر کھینچ کر باندھیں- اور ایک پان پر کھائیں نامردوں کے لئے بہت ہی اکسیر ہے-

(۲۹) - پارہ گندھک- سنکھیا سفید- سنکھیا زرد- ہڑتال طبقی- ایک ایک تولہ- بچھناگ سیاہ چھ ماشہ- پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں- پھر اور چیزیں شامل کر کے دو روز تک کھرل کریں- پھر پوست بیخ کنیر سفید- مغز گھونگچی سفید- جمال گوٹہ- ہیرا ہینگ- عقر قرحا ہر ایک دو دو تولہ- زعفران چھ ماشہ- لونگ کلاہ دار ایک تولہ ان سب چیزوں کو پہلے والی کھرل میں ڈال کر ایک روز کھرل کریں- بعد ازاں کیچوے خشک ایک تولہ- بیر بہوٹی تین تولہ- جند بید ستر دو تولہ- چربی شیر- سانڈہ- سور- جنگلی دو دو تولہ- زردی بیضہ مرغ پندرہ عدد- تیل چنبیلی پانچ تولہ- ان سب کو ڈال کر پھر ایک روز کھرل کریں- بعد ازاں اگر مل سکے تو سانپ کالا سر کی طرف سے ایک بالشت کاٹ کر اس مصالحہ میں ڈال کر خوب کھرل کریں-اور گولیاں بنا کر خشک کریں- پھر پتال جنتر سے روغن نکالیں جتنا وزن ہو- اس سے دو چند روغن چنبیلی اور روغن ارنڈ ملا کر شیشی میں حفاظت سے بند کر کے بیس روز تک گھوڑے کی لید میں دبائیں- بعد بیس روز کے نکال کر سیون سپاری چھوڑ کر مالش کر کے پان ذرا گرم کر

کے باندھ دیں۔ چالیس روز میں کیسا ہی نامرد سوائے پیدائشی نامرد کے کیوں نہ ہو کامل مرد بن جاتا ہے۔ پچاسوں دفعہ کا آزمودہ ہے۔ کئی ایسے دوستوں کو بنا کر دیا جو سب طرف سے مایوس ہو چکے تھے۔ پرماتما کی کرپا سے اس وقت کئی بچوں کے باپ ہیں۔ ابھی حال ہی میں دو ایسے مریض تندرست ہوئے جو خود کشی کرنے پر آمادہ ہو گئے تھے۔ آزماؤ اور فائدہ اٹھا کر اس حیرت انگیز نسخہ کی داد دیں۔

(۳۰) ۔ جس وقت گھوڑی بچہ دے۔ ایک کپڑا اس کے دودھ میں تر کر کے آلہ تناسل پر لپیٹ دیں۔ اور تھوڑی دیر رہنے دیں کہ خشک ہو جائے۔ بعد ازاں مشغول جماع ہوں۔ اس قدر سختی۔ تیزی اور لمبائی ہو گی۔ جو بیان سے باہر ہے۔ اگر اس کپڑے کو عورت فرج میں رکھے تو سخت تنگ مانند نوجوانوں کے ہو جائے گی۔ عجیب چیز ہے۔

(۳۱) ۔ جائفل۔ لونگ۔ گھونگچی۔ سفید۔ جاوتری۔ عقرقرحا۔ دار چینی۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ پیپل۔ مال کنگنی۔ ہر ایک دو تولہ۔ کیچوے۔ بیربہوٹی پانچ پانچ تولہ۔ شدھ کچلہ۔ براده ہاتھی دانت۔ ایک ایک تولہ۔ زردی انڈا مرغ دس عدد۔ ان سب کو بکری کے دودھ میں کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں۔ پھر پتال جنتر سے روغن نکالیں۔ اس کو چالیس روز استعمال کرنے سے اس قدر طاقت آتی ہے۔ جو تحریر سے باہر ہے۔ آزمودہ ہے۔

(۳۲) ۔جوزبویا۔ ببسابہ۔ دار چینی۔ لونگ۔ زعفران۔ گھونگچی سفید۔ عقرقرحا۔ پیپل۔ برابر وزن خوب باریک کر کے اور پوست بیخ کنیر سفید سب ادویات سے دو چند ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر کستوری درجہ اول ایک ماشہ ملا کر شراب دو آتشہ میں کھرل کریں۔ اور گولی جنگلی بیر کے برابر بنائیں۔ سوتے وقت ایک گولی پانی میں گھس کر عضو پر طلاء کریں۔ اور پان باندھ دیں۔ ایک ماہ تو شاید ہی کوئی پرہیز سے استعمال کر سکے۔ مجلوقوں کے واسطے خاص کر مفید ہے۔

(۳۳) ۔ گاؤ پیشاب جوان گدھا ایک تولہ۔ شراب خالص ایک تولہ۔ خون مرغ جوان جس نے ابھی آواز نہ دی ہو۔ ایک تولہ۔ تینوں کو ایک شیشی میں ڈال کر خوب ملائیں۔ پھر مالش کریں۔ بعد دو گھنٹہ کے دوبارہ مالش کریں۔ دوسرے روز بھی اسی طرح سے کریں۔ سوزش البتہ ہو گی۔ اور کچھ پھنسیاں بھی نمودار ہوں گی۔ ورم بھی

معلوم ہو گا۔ کچھ اندیشہ نہ کریں۔ اسی طرح سے نو یا حد گیارہ روز عمل کریں۔ جماع سے پرہیز۔ پرماتما کی کرپا سے وہ طاقت پیدا ہو گی۔ جو بیس سال کے نوجوانوں کو ہوتی ہے۔

نوٹ:۔ پیشاب گدھے کو تھوڑی دیر شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔ نیچے جو گاد بیٹھ جاتی ہے۔ اسی کو عمل میں لائیں۔

(۳۴) ۔ پارہ خالص۔ سنکھیا سفید۔ بیر بہوٹی دو دو تولہ۔ زردی بیضہ مرغ دس عدد۔ تینوں ادویات کو زردی میں ڈال کر خوب کھرل کر کے گولیاں برابر چنے کے بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ پندرہ حد اکیس روز طلاء کر کے پان باندھیں۔ آزمودہ ہے۔

(۳۵) ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ جائفل ایک عدد۔ زعفران ایک ماشہ بیر بہوٹی دو ماشہ۔ عقر قرحا دو ماشہ۔ سوائے بیر بہوٹی کے سب کو باریک کھرل کریں۔ پھر بیر بہوٹی ملا کر املی کے کوئلوں پر گرم کریں۔ اور املی کی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ جب تمام ادویات جلنے لگیں گی۔ تو تیل خود بخود اوپر آجائے گا۔ کسی چیز سے دبا کر برتن میں نکال لیں۔ اور شیشی میں کر کے رکھیں۔ اور بطور طلاء استعمال کر کے قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

(۳۶) ۔ ڈالی سنکھیا سفید دو تولہ کو سات روز تک دودھ آک ڈال ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر گائے گھی دس تولہ میں تین روز برابر کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک پوٹلی میں باندھ کر تیز دھوپ میں لکڑی کا سہارا دے کر رکھیں۔ اور نیچے کی طرف چینی کا برتن رکھ دیں۔ تاکہ گھی ٹپک ٹپک کر جمع ہو جائے خیال رہے کہ سنکھیا اس میں نہ آ جائے۔ اس لئے پوٹلی مضبوط کپڑے کی بناؤ۔ پھر جس قدر خالص گھی جمع ہو جائے بحساب فی تولہ۔ زعفران مشک خالص دو رتی۔ جاوتری۔ لونگ عقر قرحا۔ جائفل۔ بیر بہوٹی۔ ایک ایک ماشہ ملا کر ایک روز خوب کھرل کریں۔ اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب:۔ استعمال یہ ہے ۔ کہ سوپاری۔ سیون کو چھوڑ کر باقی سب حصہ پر آٹھ دس قطرہ چپڑ کر بھوج پتر باندھ کر کپڑا لپیٹ دیں۔ بعد آٹھ پہر کے کھول کر پھر گھی چپڑ دیں۔

اور اسی طرح سے باندھ دیں۔ پانی نہ لگنے دیں۔ پانچ چھ روز کے بعد سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہوں گے۔ ان پر گھی گائے جلا کر لگاتے رہیں۔ اور پانچ چھ روز طلاء کو بند رکھیں۔ پھر ایک ہفتہ تک طلاء لگائیں۔ بعد کو گھی لگا دیں۔ جب تک دانے وغیرہ آرام نہ ہو جائیں۔ اس کے استعمال کر لینے پر پھر کسی دوسرے طلاء کی ضرورت نہ ہو گی۔ سخت مایوسوں اور چالیس سال سے اوپر والوں کے واسطے یہ آب حیات ہے۔

(۳۷) ۔ سنکھیا سفید۔ سیاہ ۔ زرد۔ سرخ۔ چھ چھ ماشہ۔ ان کو چھ ماشہ چربی شیر کے ہمراہ کھرل کریں۔ اسی طرح سے روزانہ چھ ماشہ چربی ملا کر دس دن تک کھرل کریں۔ بعد ازاں پان دس عدد۔ جائفل ایک عدد لونگ تین عدد۔ جمال گوٹہ پانچ عدد۔ مغز بادام دس عدد۔ عقر قرحا چھ ماشہ۔ زعفران تین ماشہ۔ موم سفید چھ ماشہ۔ ست لوبان چھ ماشہ مغز پستہ بارہ عدد۔ پاخانہ بندر ایک تولہ۔ ما لکنگنی تین ماشہ۔ کچلہ ایک عدد گاؤ پیشاب گدھا پانچ تولہ۔ سب کو کھرل میں ڈال کر باریک کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بھر کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ اس کو طلاؤں کا بادشاہ سمجھو۔ جس ست رگ پر ملو گے۔ اسی وقت جذب ہونے پر وہ رگ سخت معلوم ہو گی ۔ پندرہ روز کے اندر اس قدر طاقت پیدا ہوتی ہے۔ جو تحریر سے باہر ہے۔ رنگ اس طلاء کا سرخ ہوتا ہے اگر بالکل سیاہ ہو۔ تو سمجھ لو کہ خراب ہو گیا۔ سیاہی مائل سرخی پر ہو تو بھی ہرج نہیں ہے۔ احتیاط سے بناؤ۔ اور ترکیب استعمال دیگر طلاؤں کی طرح سے خیال کرو۔

(۳۸) ۔ سنکھیا زرد۔ ہڑتال و رتی۔ پارہ۔ گندھک آنولہ سار۔ بیر بہوٹی۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ گھونگچی سفید۔ مینسل۔ سوہاگہ۔ ہر ایک دو دو تولہ گھی بیس تولہ۔ پہلے گندھک اور پارہ کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں۔ بعد کو سنکھیا ہڑتال ڈال کر خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک موٹے کپڑے پر سب کو لپیٹ کر بتی کی طرح سے بنائیں۔ اور اس کے ایک سرے پر آگ لگا کر نیچے کانسی کی تھالی رکھیں۔ تاکہ روغن بتی والا تھالی میں ٹپکتا رہے۔ پھر شیشی میں جمع کر کے رکھیں۔ یہ بہت ہی اکسیر ہے۔ دو ہفتہ کے استعمال سے نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔ استعمال مطابق دیگر طلاء جات کریں۔

(۳۹) - فرفیون ایک ماشہ چھ رتی- مشک خالص نو رتی- عقر قرحا تین ماشہ چار رتی- کوٹ چھان کر پانچ تولہ روغن زرد میں ملا کر جوش دیں- اور آلہ تناسل پر مالش کریں- اگر زیادہ تندی معلوم ہو- اور تکلیف دینے لگے تو دھو ڈالیں- اس سے سستی میں بہت فائدہ ہوتا ہے-

(۴۰) - عنبر خالص- مشک خالص- ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ- پارہ مصفی چھ ماشہ تینوں کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا دودھ آک ڈال ڈال کر- خوب کھرل کریں- ڈھائی تولہ دودھ خشک ہو جائے -پھر قرص بنا کر گھی گائے میں بھون لیں- سرخ ہو جائے- لیکن جلنے نہ پائے- گھی کو صاف کر کے علیحدہ رکھ لیں- اور قرص کو علیحدہ- رات کو سوتے وقت یہ گھی تھوڑا سا بنگلہ پان پر لگا کر آلہ تناسل پر باندھیں- صبح کو گرم پانی سے دھو دیا کریں- پندرہ روز کافی ہے- اور قرص میں سے ایک چاول بنگلہ پان کو پیس کر اس کے درمیان رکھ کر پانی سے نگل جایا کریں- دودھ گھی زیادہ استعمال کریں- پندرہ روز کا استعمال کافی ہے- عجیب چیز ہے-

(۴۱) - مغز پستہ پندرہ تولہ- مغز جمال گوٹہ ایک تولہ- سنکھیا سفید ایک تولہ سنکھیا اور مغز جمال گوٹہ کو کھرل میں ڈال کر دودھ آک ڈال ڈال کر تین روز تک برابر کھرل کریں- بعد کو پستہ ملا کر یک جان لیں اور پھر بذریعہ پتال جنتر یا پوٹلی سے تیل نکالیں- یعنی پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے تیل نکل سکتا ہے- پھر شیشی میں حفاظت سے رکھیں- بعد ایک ماہ کے استعمال کریں- اگر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلیں تو دو چار روز درمیان میں ترک کر کے مکھن لگایا کریں- پھنسیاں آرام ہونے سے پھر استعمال کریں- ایک ماہ کے استعمال سے حالت بالکل ٹھیک ہوجائے گی-

(۴۲) - دار چینی- جائفل- لونگ- جاوتری- زعفران ایک ایک تولہ مال کنگنی دس تولہ- اسپند (بیج حرمل) پانچ تولہ- برادہ کچلہ پانچ تولہ سب کو جو کوب کر کے آتشی شیشی میں بھر کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں- اس کو بطور طلاء استعمال کریں- اور ایک بوند پان میں ملا کر اوپر سے دودھ گھی ڈال کر پی لیں- ایک ماہ میں نامرد سے مرد ہونے کی قابلیت رکھتا ہے- عجیب اور کم خرچ نسخہ ہے-

(۴۳) - روغن بیضہ مرغ ایک تولہ- چربی سانڈہ ایک تولہ- بیر بہوٹی چھ ماشہ- کیچوے

خشک چھ ماشہ۔ ان کو آنچ پر چڑھا دیں۔ جب بیر بہوٹی اور کیچوے جل جائیں۔ تو اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ پھر چھانے ہوئے تیل کو کھرل میں ڈال کر اس میں زعفران اصلی۔ کستوری خالص چار چار رتی۔ جاوتری۔ لونگ۔ جائفل۔ عقر قرحا ہر ایک دو دو ماشہ۔ ملا کر تین دن برابر کھرل کریں۔ حتی کہ مرہم کی طرح سے ہو جائے۔ پھر رات کو سوتے وقت تین رتی آلہ تناسل پر مل کر اوپر سے پتہ ارنڈ یا پان باندھ دیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ بیس روز کے استعمال سے تمام خرابی دور ہو کر پوری طاقت اور تیزی حاصل ہو گی۔

(۴۴) ۔ عقر قرحا۔ دار چینی۔ لونگ۔ لوبان کوڑیہ۔ دودھ مدار۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بیر بہوٹی۔ کیچوے خشک۔ دو دو تولہ۔ سب کو کھرل کر کے پھر ایک پاؤ پانی۔ اور ایک پاؤ تیل سرسوں میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر تیار رہ جائے۔ تو اس تیل کو چھان کر کستوری ایک ماشہ۔ زعفران ایک تولہ۔ تیل سانڈا۔ چربی سور۔ چربی شیر۔ کاڈلیور آئیل۔ ایک ایک تولہ ڈال کر خوب کھرل کر کے حفاظت سے شیشی میں رکھ لیں۔ بطور طلاء بوقت رات کے مالش کر کے اوپر سے پتہ پان یا ارنڈ باندھ لیا کریں۔ پندرہ بیس روز کا استعمال سب خرابیوں کو دور کر کے نامرد کو بھی مرد بنا دے گا۔

(۴۵) ۔ سنکھیا سفید۔ سنکھیا کالا۔ ایک ایک تولہ۔ دونوں کو باریک کھرل کر کے دودھ مدار (آک) دس تولہ شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ جب گولی باندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو اس میں اوٹو مشک خالص یعنی (بغیر الکوہل والا) جو کہ تیل میں بنا ہوا ہو ایک تولہ۔ اگر نہ ملے تو کستوری خالص تین ماشہ۔ بیر بہوٹی ایک تولہ۔ روغن لونگ دو تولہ۔ روغن مال کنگنی دس تولہ۔ شامل کر کے برابر تین روز تک کھرل کریں۔ پھر شیشی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تقریباً چوبیس گھنٹہ دھوپ میں رہنے سے تمام تیل نتھر کر علیحدہ ہو جائے گا۔ اس کو چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔ جو میل شیشی کے نیچے رہ جائے گا۔ اس کو چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔ جو میل شیشی کے نیچے رہ جائے اس کو ڈبیہ میں علیحدہ رکھ لیں۔ اگر مریض کی حالت معمولی خراب ہے تو تیل بطور طلاء آلہ تناسل پر مالش کریں۔ اگر زیادہ خرابی ہو تو ڈبیہ والا مرکب بطور طلاء صرف تین روز استعمال کریں۔ پھر ایک ہفتہ بند رکھیں۔ بعد ایک ہفتہ کے شیشی والا تیل

دس روز لگائیں۔ تمام خرابی دور ہو کر نامرد بھی مرد ہو جائے گا۔

آلہ تناسل کی درازی اور فربہی کے نسخہ جات

(۴۶) ۔ سرسوں سفید (اگر نہ ملے تو پیلی) کٹھ تلخ۔ بڑی کٹیلی کے پھل جڑ اسگندھ ان سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر اس میں سے کچھ سفوف پانی میں ملا کر لیپ کی طرح بنا لو۔ سیون سپاری چھوڑ کر باقی حصہ پر لیپ کرو۔ جب لیپ خشک ہونے لگے۔ اتار دو۔ اسی طرح دو ہفتہ کرنے سے آلہ تناسل میں درازی ہوگی۔

(۴۷) ۔ کیچوے خشک کوٹ چھان کر ایک تولہ۔ گائے کا گھی دو تولہ۔ دونوں کو خوب کھرل کر کے مرہم کی طرح بنا لیں۔ پھر روزانہ رات میں نصف گھنٹہ آلہ تناسل پر مالش کریں۔ اک ماہ میں خوب موٹائی ہو گی۔

(۴۸) ۔ پوست ریٹھہ۔ عقر قرحا۔ برابر وزن لے کر۔ شراب نمبر اول میں کھرل کرو۔ بعد ازاں سیون سپاری چھوڑ کر باقی حصہ پر مالش کر کے بنگلہ پان لپیٹ کر کچے ڈورے سے باندھ دو۔ اس طرح ایک ماہ میں خوب موٹائی ہو جائے گی۔

(۴۹) ۔ بیج اونٹگن کوٹ چھان کر شیشی میں رکھ لو۔ پھر اس میں سے نو ماشہ سفوف پانی سے کھرل کر کے گرم کر لو۔ اور حسب برداشت گرم گرم آلہ تناسل پر صبح و شام لیپ کرو۔ لیپ لگانے سے پہلے آلہ تناسل کو گرم پانی سے دھو لیا کرو۔ ایک ماہ میں لوہے کی طرح سے سخت ہو جائے گا۔

(۵۰) ۔ ویدک کی مشہور کتاب روگ چنتا منی میں لکھا ہے۔ کہ گول مرچ ۔ سیندھا نمک۔ پیپل۔ کٹیلی کا پھل۔ اونگا۔ تل۔ کٹھ۔ جو۔ اڑد۔ سرسوں۔ اسگندھ۔ ان کو برابر وزن کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر لیپ کرنے سے چالیس دن میں آلہ تناسل خوب سخت اور دراز ہو جاتا ہے۔

(۵۱)۔ عقر قرحا۔ لونگ۔ سمند پھل۔ بنگ بھسم۔ برابر وزن۔ پان کے رس میں کھرل کر کے لیپ کرنے سے ایک ماہ میں خوب درازی ہوتی ہے۔

(۵۲) ۔ کباب چینی۔ ریوند چینی۔ چوب چینی۔ عقر قرحا۔ لونگ۔ جاوتری۔ جائفل۔

پارہ۔ دار چینی۔ ایک ایک تولہ۔ پہلے پارہ کو پیشاب گاؤ گدھا میں ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ چمک دور ہو جائے پھر دیگر ادویات کوٹ چھان کر ملا کر دن بھر کھرل کریں۔ مرہم کی طرح سے ہو جائے گا۔ شیشی میں رکھیں۔ پان پر لگاؤ۔ رات کو سیون سوپاری چھوڑ کر باندھ دیں۔ اکیس روز کے عمل سے خوب فربہی ہو گی۔

(۵۳) ۔ جونک سیاہ بڑی پرانی خشک کردہ چند عدد لے کر تیل سرسوں کے ہمراہ کھرل کر کے مرہم کی طرح سے بنائیں۔ آلہ تناسل پر گرم پانی سہاتا سہاتا ڈال کر خوب مل دھو کر پھر اس مرہم کو ایک کپڑے پر لگا کر رات کو باندھ لیا کریں۔ صبح کو کھول کر خوب مالش کریں اسی طرح روزانہ ایک ماہ تک کرنے سے خوب درازی اور فربہی ہوتی ہے۔

(۵۴) ۔ دو عدد بڑی جونک جو کہ خوب پرانی ہوں۔ اور پشت پر زرد رنگت کی لکیریں ہوں۔ اس طرح کی جونکیں اکثر پرانے درخت یا چھپروں سے دستیاب ہوتی ہیں۔ جو ان گدھے کے آلہ تناسل یا فوطوں پر لگائیں۔ جب وہ خون پی کر پھول جائیں تو اتار کر آدھ پاؤ روغن کنجد میں جلا دیں۔ لیکن خوب نرم آنچ پر جل کر مثل کوئلہ کے ہو جائیں۔ اس ترکیب کو بڑے لوہے کے کڑچھے میں ڈھکن رکھ کر کرنا چاہیے۔ پھر روغن بیضہ مرغ آدھ پاؤ لے کر نرم آنچ پر جلائیں۔ جب جھاگ بالکل مر جائیں تو روغن جونک میں ملائیں اور تھوڑی دیر نرم آنچ پر رکھیں۔ بعد ازاں زعفران دو ماشہ۔ عقر قرحا ایک ماشہ۔ تخم ترب (مولی) ایک ماشہ۔ دار چینی ایک ماشہ۔ لونگ کلاہ دار ایک ماشہ۔ سب کو کھرل میں ڈال کر دستہ آہنی سے خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ بوقت رات ایک ماشہ گرم کر کے مالش کریں۔ اور ارنڈ کا پتہ یا بھوج پتر باندھ دیں۔ بوقت صبح کھول کر پانی سے دھو ڈالیں اسی طرح پندرہ بیس روز تک عمل کرنے سے خوب درازی ہو گی۔ ہم نے کئی مریضوں کو یہ نسخہ استعمال کرایا ہے۔ اور قابل تعریف کام کیا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۵۵) ۔ عقر قرحا۔ لونگ۔ بچھناگ۔ افیون۔ گل جامن۔ چھ چھ ماشہ۔ گل کنیر سرخ ایک تولہ۔ گل کنیر سفید ایک تولہ۔ کافور ایک ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر دھتورہ کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے رکھ لیں۔ اور استعمال کے

وقت بھیڑ کے دودھ میں ملا کر بطور لیپ کے کریں۔ صبح کو کھول کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ماہ میں درازی فربہی اور خوب طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

(۵۶) - پیپل دس تولہ۔ لے کر برابر سات روز تک بینگن کے پانی سے کھرل کریں۔ بعد ازاں پتال جنتر سے تیل نکال لیں۔ اس تیل کی ایک بوند چھ ماشہ چنبیلی کے تیل میں ملا کر آلہ تناسل پر مالش کریں۔ دو تین ہفتہ میں درازی اور فربہی بخوبی ہو گی۔

(۵۷) - گدھے کے سم۔ اسگندھ۔ گج پیپل۔ برابر وزن کھرل کر کے پھر شہد میں ملا کر آلہ تناسل پر لگانے سے ایک ماہ میں کافی لمبائی اور موٹائی ہو گی۔

(۵۸) - کیچوے خشک ایک تولہ۔ بھیڑ کے دودھ میں کھرل کر کے مرہم کی طرح سے بنا کر ایک کپڑے کی پٹی پر لگا کر آلہ تناسل پر لگائیں۔ بعد آٹھ گھنٹہ کے پٹی کو علیحدہ کر کے آلہ تناسل کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح سے دس پندرہ روز میں آلہ تناسل تین چار جو کے برابر بڑھ جائے گا۔

(۵۹) - دار چینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ بیر بہوٹی۔ کیچوے خشک برابر وزن بذریعہ پاتال جنتر سے تیل نکالیں۔ اس تیل کو بطور طلاء آلہ تناسل پر مالش کریں۔ ایک ماہ میں خوب ہی درازی اور فربہی ہو گی۔

(۶۰) - کاڈلیور آئل دو تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ رائی صاف۔ ہیراہینگ روغن دار چینی۔ تین تین ماشہ۔ سب چیزوں کو بارہ گھنٹہ کھرل کر کے رکھ لیں رات کو آلہ تناسل پر مالش کیا کریں۔ تین چار ہفتہ میں لمبائی۔ موٹائی اور خوب طاقت پیدا ہو گی۔

(ملذذ) لذت وغیرہ کے لئے عجیب و غریب نسخہ جات

(۶۱) - عقر قرحا۔ اور ہینگ برابر وزن کھرل کر کے ہمراہ شہد گولیاں بنا لیں۔ جماع سے کچھ دیر پہلے منہ میں گولی رکھ کر لعاب آلہ تناسل پر لگائیں جب خشک ہو جائے جماع کریں۔ خوب لطف حاصل ہو گا۔ عجیب چیز ہے۔

(۶۲) - بیر بہوٹی گائے کے گھی میں ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر بوقت جماع اس گھی کو آلہ تناسل پر لگا کر جماع کرنے سے خوب لطف حاصل ہو گا۔

(۶۳) - کیچوے- بیر بہوٹی- برابر وزن پانی میں پیس کر آلہ تناسل پر ضماد کریں- جب خشک ہو جائے تو پونچھ کر جماع کریں- لکھا ہے کہ اس طرح پر جماع کرنے سے پھر وہ عورت کسی بھی دوسرے مرد سے خوش نہیں ہو سکتی - عجیب نسخہ ہے-

(۶۴) - جنگلی کبوتر کی بیٹ- دو ماشہ- عقر قرحا- ایک ماشہ- نمک لاہوری ایک ماشہ- سوہاگہ آدھا ماشہ- سب چیزوں کو شہد میں ملا کر خوب کھرل کریں-جب مرہم کی طرح سے ہو جائے تو آلہ تناسل پر لیپ کرلیں- بعد خشک ہونے کے جماع کریں- اس قدر لذت حاصل ہو گی جو تحریر سے باہر ہے- عورت کو فریفتہ کرنے کے لئے عجیب و غریب کم قیمتی معمولی نسخہ ہے- اس کے اثر سے عورت فی الفور منزل ہوتی ہے-

(۶۵) - زعفران- دار چینی- ایک ایک ماشہ پارہ دو ماشہ- سب چیزوں کو خوب کھرل کریں- پھر پانی کے ہمراہ بوقت جماع آلہ تناسل پر لیپ کریں- اور خشک ہونے پر جماع کریں- عورت مرد دونوں کو از حد لذت حاصل ہو گی-

(۶۶) - سہاگہ- پارہ- خوب کھرل کر کے آلہ تناسل پر لیپ کریں- جب خشک ہو جائے- جماع کرنے سے عورت مرد سے پہلے انزال ہو جاتی ہے-

(۶۷) - بیر بہوٹی- کیچوے خشک- تین تین ماشہ- عورت کے سر کے بالوں کی راکھ- ایک ماشہ- عرق گلاب نمبر اول میں خوب کھرل کریں- پھر دو رتی عطر موتیا ملا کر آلہ تناسل پر طلا کریں- بعد کو جماع کرنے سے عورت مرد پر فریفتہ ہو جاتی ہے-

(۶۸) - کستوری دو رتی شراب برانڈی میں حل کر کے آلہ تناسل پر لگا کر جماع کرنے سے خوب لطف حاصل ہوتا ہے-

(۶۹) - عقر قرحا- مرچ سیاہ- برابر وزن شہد کے ہمراہ خوب کھرل کر کے آلہ تناسل پر ضماد کریں- خشک ہونے پر کپڑے سے صاف کر کے جماع کریں- ایسی لذت حاصل ہو گی جو بیان سے باہر ہے-

(۷۰) - ایک بہت ہی عجیب و غریب ملذذ نسخہ خاص- روغن کنجد ایک پاؤ عنبر خالص چار رتی- زعفران تین ماشہ- تخم کنیر سفید-ایک تولہ کیچوے خشک چھ ماشہ- بیر بہوٹی چھ ماشہ- عاقر قرحا چھ ماشہ- جند بید ستر دو ماشہ- سب کو باریک کر کے روغن کنجد میں ملا کر بیس روز دھوپ میں رکھیں- بعد ازاں بلاٹنگ سے چھان کر عطر اگر چھ ماشہ-

برانڈی ایک تولہ شامل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت دو رتی قبل جماع آلہ پر مالش کریں۔ پھر جماع کرنے سے ایسی لذت عورت و مرد دونوں کو حاصل ہو گی۔ جو بیان سے باہر ہے یہ عجیب وغریب طلاء سینکڑوں آدمیوں کو استعمال کرایا گیا ہے۔
سب ہی نے حد درجہ کی تعریف کی۔ عورت کو دیوانہ اور فریفتہ کرنے کے لئے۔ اس سے بڑھ کر جادو نہیں ہے۔ آزما کر لطف اٹھائیں۔ سب چیزیں عمدہ درجہ اول لیں۔ پھر مزہ دیکھیں۔

رس ہائے و کشتہ جات

اب ہم آیور ویدک کے مشہور رس جات و کشتہ جات کا ذکر کریں گے جنھوں نے آیور ویدک کا نام تمام عالم میں مشہور کر دیا ہے۔ اور جو کہ امراض مخصوصہ مرد مان نامردی وغیرہ میں استعمال کئے جاتے ہیں۔
صاحبان! اکثر آدمیوں کے دل میں یہ بہت برا اور بے بنیاد خیال ہے۔ کہ رس ہائے و کشتہ جات کا استعمال چالیس سال کی عمر سے پہلے نہ کرنا چاہیے۔ علاج بذریعہ رس ہائے و کشتہ جات ایک نہایت ہی قابل اور اعلیٰ علاج ہے۔ کشتہ جات و رس جات میں وہ اعلیٰ صفت موجود ہیں۔ کہ مردہ کو بھی ایک بار زندہ کر سکتے ہیں۔ مہینوں اور سالوں کے مرض گھنٹوں اور دنوں میں دور کرنے کی طاقت ان میں ہی ہوتی ہے۔ ایک ہی قسم کا کشتہ جدا جدا انوپان کے ساتھ بیسیوں امراض کو دور کر دیتا ہے۔ مثل مشہور ہے۔ اور اکثر سادھو سنیاسیوں کے بارے میں یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ مہینوں کے بیمار کو ایک خوراک نے ہی اچھا کر دیا۔ یہ سب کشتہ جات اور رس جات ہی کی کرامات ہے۔ اکثروں کو کہتے سنا ہے۔ کہ کشتہ جات جوان عمر میں بہت نقصان کرتے ہیں۔ لیکن ہم کہتے ہیں اور دعویٰ سے کہتے ہیں کہ ہرگز نہیں۔ یہ ایک دن کے بچے سے لے کر سو سال کے بوڑھے تک کو مناسب مقدار میں انوپان کے ساتھ دئے جا سکتے ہیں۔ کوئی بھی چیز یہاں تک کہ روٹی بھی مناسب مقدار میں اگر نہ کھائی جائے تو

نقصان کرتی ہے۔ کشتہ جات ہی پر کیا منحصر ہے۔ ایک معمولی دوائی بھی اگر مرض کو ٹھیک سے نہ سمجھ کر دی جائے تو ضرور نقصان کرے گی۔ اور اسی طرح کشتہ سنکھیا اور شنگرف جب کہ فوائد میں امرت ہیں۔ اور ایک ہی خوراک میں نامرد کو کامل مرد بنا سکتے ہیں۔ اسی طرح خراب اور غلط طریقہ سے بنائے ہوئے کشتہ جات کا اثر بھی ویسا ہی خراب ہوتا ہے۔ لہٰذا ہمیشہ یاد رکھیں اور بخوبی نوٹ کر لیں۔ کہ عمدہ اور درست طریقہ سے بنا ہوا کشتہ رس ہائے اگر سوچ سمجھ کر مناسب مقدار میں طبیعت کے موافق انوپان سے دیئے جائیں گے۔ تو ہرگز بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ ان میں سب سے بڑی خوبی یہ ہوتی ہے۔ کہ انوپان کی تبدیلی سے ہر شخص کو موافق آ سکتے ہیں۔ مثلاً کوئی کشتہ نامردی کے لئے ہم نے پان کے ہمراہ استعمال کرنے کو لکھا ہے۔ لیکن اگر کسی شخص کو پان سے زیادہ گرمی کرتا ہے۔ تو خوراک کم کر کے مکھن یا ملائی میں استعمال کرنا چاہیے۔ اسی طرح مناسب مقدار میں طبیعت کے موافق انوپان کے ہمراہ کشتہ جات واقعی میں سخت نقصان دہ اور زہر قاتل ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ کشتہ کا قصور نہیں ہے۔ بلکہ دینے اور نہ دیکھ کر بغیر سوچ سمجھے ایسے ایسے آدمی سے لینے والے کا ہے۔

لہٰذا ایسے ویسے آدمی کے ہاتھ کا تیار کیا ہوا کشتہ بغیر امتحان کے بھول کر بھی استعمال نہ کریں۔ سستے پن کے لالچ میں پڑ کر ہرگز کسی بے وشواشی آدمی سے کشتہ نہ لیں۔ سب سے بہتر تو یہی ہے۔ کہ اپنے ہاتھ سے یا اپنی آنکھوں کے سامنے تیار کرائیں۔ ورنہ کسی معتبر کارخانہ سے جس پر آپ کے دل میں پورا پورا وشواش ہو۔ خواہ زیادہ قیمت دینی پڑے اسی سے لیں۔ یاد رکھیں اور اچھی طرح سے نوٹ کر لیں کہ کشتہ جات و رس جات بموجب آیور ویدک شاستر کے تیار کرنا معمولی آدمی کا کام نہیں ہے۔ بڑی محنت اور بہت تجربہ کی ضرورت ہے۔ کسی کسی کشتہ کے تیار کرنے میں تو چھ چھ ماہ تک بلکہ اس سے بھی زیادہ عرصہ درکار ہوتا ہے۔ دسوں قسم کی ادویات کے رسوں میں سینکڑوں اور ہزاروں پٹ دینی پڑتی ہیں۔ اس پر بھی اگر کشتہ کرتے وقت آنچ وغیرہ کی خرابی سے خراب ہو گیا تو محنت برباد اور پھینک دینے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ایک دفعہ ہم نے ایک اپنے امیر دوست کے واسطے کشتہ شنگرف تیار کیا چار

ماہ میں جا کر کہیں تیار ہوا۔ خاص طریقہ سے تیار کیا گیا تھا۔ محنت وغیرہ کا خیال کر کے کم از کم دو سو روپیہ تولہ کے حساب سے اس کی قیمت پڑی۔ اسی طرح سے ایک بار کشتہ فولاد۔ اور کشتہ سنکھیا تیار کیا گیا تھا۔ جو کہ چھ ماشہ میں جا کر بڑی درد سری سے تیار ہوئے۔ اب ان کی قیمت کا اندازہ آپ خود لگا لیں۔ لیکن وہ کشتہ ایسے ہوئے تھے۔ کہ جن امیر دوستوں کے واسطے تیار کئے گئے تھے۔ ایک ہفتہ میں ہی وہ نامردی سے مردی کی حالت میں تبدیل ہو گئے۔ ناظرین نوٹ کر لیں کہ "آیور وید" میں رس ان کو کہا جاتا ہے۔ جن میں پارہ کا جز شامل ہوتا ہے۔

چندر اودے رس

(۱) - ورق سونا ایک پل (۵ تولہ) شدھ پارہ ۸ پل (۴۰ تولہ) شدھ گندھک سولہ پل (۸۰ تولہ) پہلے سونے کے ورق اور پارہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر گندھک ڈال کر خوب کجلی کرو۔ پھر اس کجلی میں لال کپاس کے نرم پھولوں کا رس ڈال ڈال کر بارہ گھنٹہ تک کھرل کرو۔ پھر گھی کوار کا رس ڈال کر بارہ گھنٹہ تک کھرل کرو۔ بعد میں کجلی کو سکھا کر اور ایک بڑی آتشی پختہ شیشی پر سات بار کپڑوٹی کر کے سکھا لو۔ اسی شیشی کو بیچ میں سوراخ پر جما دو۔ شیشی اور ہانڈی کے سوراخ پر چاروں طرف چکنی مٹی۔ راکھ لوہ چون۔ اور روئی ملا کر لگا دو۔ غرض کہ خوب ٹھیک سے بند کر دو۔ اس ہانڈی میں شیشی کی گردن تک گرم ریت بھر دو۔ ہانڈی پر بھی سات کپروٹی کر لینا چاہیے۔ تاکہ تیز آنچ کو بخوبی برداشت کر سکے۔ شیشی ایسی ترکیب سے رکھو تاکہ ریت شیشی کے اندر نہ جائے۔ پھر ہانڈی کو چولھے پر چڑھا کر پہلے نرم آنچ دو۔ پھر کچھ تیز اور بعد میں خوب تیز آنچ جلاؤ۔ جب شیشی سے دھواں نکل جائے تو ایک اینٹ کا ٹکڑا شیشی کے منہ پر رکھ دو۔ اسی طرح بہتر (۷۲) گھنٹہ تک برابر آگ جلاتے رہو۔ اگر شیشی کے منہ پر کچھ میل آ جائے تو لوہے کی سیخ کو خوب لال کر کے اس میل کو ہٹا دو۔ اور لوہے کی سیخ شیشی کے پینڈے تک پہنچاتے رہو تاکہ میل صاف ہوتا رہے جب دیکھو کہ شیشی کی نالی کالی سیاہ ہو گئی ہے۔ اور شیشی کے درمیان لال رنگ کی طرح سے

چمک رہا ہو۔ اور لوہے کی سیخ اندر ڈالنے سے آگ کا شعلہ نہ اٹھے تب سمجھ لو کہ "چندر اودے" تیار ہو گیا ہے۔ پھر آگ مت جلاؤ۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشی کو توڑ کر گردن میں لگا ہوا چندر اودے نکال لو شیشی کی گردن میں پترے جمع ہوئے ملیں گے۔ جو کہ پسینے پر سرخ رنگ کا ہو گا۔ یہی "چندر اودے" رس ہے۔ اگر "چندر اودے" کے ٹھیک چمکدار پتر نہ جے۔ کالے یا میلے رنگ کے ہوں تو سمجھ لو کہ تیار نہیں ہوا۔ پھر دوبارہ پارہ سے نصف حصہ گندھک اور شیشی کے اندر والے مصالحہ کو ڈال کر پہلے کی طرح سے کھرل کرو۔ اور اسی طرح سے ہانڈی وغیرہ کر کے بہتر گھنٹہ آنچ دو۔ تاکہ ٹھیک سے تیار ہو جائے۔ پتھر کوئلوں کی آنچ جو کہ بہت تیز ہوتی ہے۔ اس سے چوبیس گھنٹہ کی آنچ سے ہی تیار ہو جاتا ہے۔ لیکن اچھی آنچ لکڑی کی ہی ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ جب "چندر اودے رس" تیار ہو جائے۔ اس میں سے دو تولہ یہ رس اور آٹھ تولہ بھیم سینی کافور جائفل۔ کالی مرچ۔ لونگ پیپل۔ چاروں چیزیں دو دو تولہ۔ کستوری اصلی دو ماشہ۔ ان سب کو کھرل میں خوب باریک کر کے خوراک تین چار رتی تک حسب برداشت پان میں رکھ کر کھانے اور اوپر سے دودھ کا استعمال کرنے سے۔ دسیوں نوجوان عورتوں کا غرور توڑ سکتا ہے۔ زیادہ تعریف کرنا خلاف تہذیب ہے۔ علیحدہ علیحدہ انوپان سے پچاسوں امراض کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہے۔ یہ آیور وید شاستر کا عجیب و غریب نسخہ ہے۔

لکشمی ولاس رس

(۲)۔ شدھ پارہ دو تولہ۔ شدھ گندھک دو تولہ۔ دونوں کو آٹھ گھنٹہ کھرل کر کے کجلی کرو۔ پھر اس میں کشتہ ابرک سیاہ نمبراول چار تولہ۔ کافور بھیم سینی ایک تولہ۔ ڈال کر دو گھنٹہ کھرل کرو۔ پھر جائفل۔ جاوتری۔ بدھارا کے بیج۔ دھتورہ کے بیج۔ بھانگ کے بیج۔ بداری کند۔ ستاور۔ ناگ بلا (گنگیرن) اتی بلا۔ (کنگھی) گوکھرو۔ سمندر پھل۔ ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان لو۔ اس سفوف کو کجلی والے کھرل میں ڈال کر اوپر سے پان کا رس ڈال ڈال کر چھ گھنٹہ تک کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لو۔ یہ دوائی علیحدہ

علیحدہ انوپان کے ساتھ پچاسوں مرض میں دی جاتی ہے۔ سنپات میں ایک گولی آب ادرک یا جوشاندہ کے ہمراہ صبح شام دیں۔ جذام میں برگ نیم کے جوشاندہ سے ذیابیطس و پر میہ میں دودھ کے ساتھ۔ بھگندر بواسیر وغیرہ میں عرق سونف سے۔ گلے کی سوجن میں عرق پودینہ سے۔ سنگرہنی۔ دست۔ پیچش میں خشخاش کے پانی سے۔ کھانسی میں سفوف ہلیلہ ایک ماشہ میں ملا کر عرق گاؤ زبان سے۔ زکام معمولی میں عرق گاؤ زبان سے خونی بواسیر میں شربت انار سے۔ درد اندرونی ہر قسم میں روغن بادام ایک تولہ کے ہمراہ۔ قوت باہ۔ نا مردی۔ ویرج کے امراضوں میں ملائی یا مکھن میں کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ غرض کہ ہر ایک بیماری میں انوپان کے ردو بدل سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ ایک عجیب چیز ہے۔ لکھا ہے۔ کہ اس کا استعمال کرنے والا جماع میں دسوں عورتوں کے غرور توڑ سکتا ہے۔

بسنت کسماکر رس

یہ بھی آیور وید شاستر کا ایک مشہور اور طلسمی رس ہے۔ جو اپنے حیرت انگیز فوائد کی وجہ سے خوب ہی مشہور ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

(۳)۔ کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ ایک ایک تولہ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ سیسہ۔ (ناگ) کشتہ کانت لوہ۔ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ رس سیندور۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ مونگا۔ کشتہ موتی۔ دو دو تولہ۔ ان سب چیزوں کو کھرل میں ڈال کر نیچے لکھی ادویات کے رس یا کاڑھے کی سات سات بھاؤنا (پٹ) دے کر پھر ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔

گائے کے دودھ۔ گنے کا رس۔ اڑوسے کا رس کاڑھا سفید چندن۔ سوگندھ بالا۔ خس۔ ہلدی۔ کیلے کی جڑ کا رس۔ کنول اور چمبیلی کے پھولوں کا رس ان سب کی سات سات پٹ دیں۔ بعد ازاں سب کے اخیر میں زعفران اور کستوری کے پانی کی ایک ایک پٹ دے کر گولیاں تیار کر لیں۔ یہی مشہور بسنت کسمار کر رس ہے۔

اس رس کو مصری۔ شہد۔ گھی۔ وغیرہ کے ہمراہ استعمال کرنے سے عجیب و غریب

فائدہ ظاہر ہوتا ہے۔ جن کا جریان و پر میہ۔ کسی بھی دوائی سے آرام نہ ہوتا ہو۔ ان کے لئے بھی عجیب چیز ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا بدنصیب ہو گا۔ جس نے اس کو استعمال کر کے بھی فائدہ نہ اٹھایا ہو۔ یہ دوائی کیا ہے آیور وید شاستر کے خزانہ کا ایک رتن ہے۔ اس کے بارہ میں زیادہ کیا تعریف کریں۔ کشتہ جات تیار کرنے کی ترکیب آگے دی جائے گی وہاں دیکھ کر پہلے کشتہ جات تیار کر لیں۔

کام دیو رس

(۴) ۔ کشتہ چاندی تین ماشہ۔ کشتہ ہیرا چھ ماشہ۔ کشتہ سونا ایک تولہ۔ کشتہ تانبہ دو تولہ۔ پارہ مصفی چار تولہ۔ گندھک آملہ سار آٹھ تولہ۔ کشتہ فولاد سولہ تولہ۔

ترکیب:۔ گندھک پارہ کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کرو۔ پھر تمام کشتہ جات ملا کر گھی کنوار کے رس میں بارہ گھنٹہ تک کھرل کرو۔ بعد ازاں آتشی شیشی میں ڈال کر کپڑ مٹی وغیرہ کر کے مطابق چندروے کے ہانڈی کے درمیان رکھ کر ہانڈی کو سیندھا نمک سے بھر دے۔ چوبیس گھنٹہ کی آگ دینے سے "کام دیو رس" تیار ہو جائے گا اس کو شیشی سے نکال کر کھرل میں ڈال کر دودھ آک کی ایک پٹ دے پھر اسگندھ۔ کاکولی۔ کونچ۔ موصلی۔ گوکھرو۔ ستاور۔ ان کے رس یا کاڑھے کی تین تین پٹ دے۔ بس تیار ہے۔ بعد ازاں کستوری ترکٹہ۔ کافور۔ بھیم سینی۔ کیسر۔ چھوٹی الائچی۔ لونگ۔ برابر وزن سفوف کر کے اگر ایک تولہ رس ہو۔ تو آٹھ تولہ یہ سفوف ملا کر اور سب کے برابر مصری ملا کر شیشی میں رکھ لو۔ خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک شہد میں ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ اسکی تعریف کیا کریں۔ استعمال سے سب حالات خود بخود ظاہر ہوں گے۔ اس کا استعمال کرنے والا انسان گھوڑے کی طرح سے جماع میں تیزی رکھتا ہے۔

منمتھ رس

(۵) ۔شدھ پارہ۔ شدھ گندھک۔ کشتہ ابرک اڑھائی اڑھائی تولہ۔ بھیم سینی کافور

ساڑھے سات ماشہ۔ کشتہ قلعی ساڑھے سات ماشہ۔ کشتہ تانبا ساڑھے تین ماشہ۔ کشتہ فولاد سوا تولہ بیج بدھیارہ۔ بداری کند۔ ستاور۔ تال مکھانہ۔ کھرینٹی۔ گری بیج کونچ۔ گنگیرن۔ جائفل۔ جاوتری۔ زیرہ۔ اتیس۔لونگ۔ بیج بھانگ۔ رال سفید۔ اجوائن۔ ہر ایک پانچ پانچ ماشہ۔

ترکیب:۔ پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں پھر کشتہ جات کو اسی کھرل میں ڈال کر ایک جان کریں۔ پھر ادویات کا سفوف ملا کر پان کے رس سے کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک دو گولی حسب برداشت۔ دونوں وقت دودھ سے استعمال کریں۔ یہ رس ازحد قوت دینے والا ہے۔ لکھا ہے۔ کہ جس کے گھر میں بہت سی عورتیں ہوں وہی اس کو استعمال کرے۔

پشپ دہنوا۔ رس

(۶) ۔ کشتہ پارہ۔ کشتہ سیسہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ ابرک۔ ایک ایک تولہ۔ سب کھرل میں ڈال کر رس دہتورہ۔ بھانگ۔ ملیٹھی سیمل۔ پان۔ ان کی ایک پٹ دے کر اور کھرل کر کے حفاظت سے شیشی میں رکھو۔ خوراک ایک یا دو رتی حسب برداشت تین ماشہ مصری چھ ماشہ شہد اور تین ماشہ گھی ڈال کر چاٹ لیں۔ اوپر سے دودھ کا استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے قوت باہ اس قدر پیدا ہوتی ہے۔ کہ دسیوں عورتوں کی تسلی کر سکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

کندرپ سندر رس

(۷) ۔ شدھ پارہ۔ کشتہ سونا۔ کشتہ ہیرا۔ کشتہ سیسہ۔ کشتہ موتی۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ ابرک سفید۔ مصری ایک ایک تولہ۔ کھرل میں ڈال کر کپاس کے پھولوں کے رس کی ایک پٹ۔ اور کتھ کے رس یا کاڑھے کی ایک پٹ دے۔ پھر کشتہ مونگا دو تولہ۔ شدھ گندھک دو تولہ۔ کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر اسگندھ کے رس یا کاڑھے

کی پٹ دے کر کھرل کریں۔ بعد کو سب مصالحہ ہرن کے سینگ میں بھر کر اور کپڑ مٹی کر کے جنگلی اپلوں کی آنچ گڑھا کھود کر لگا دیں۔ بعد کو نکال کر کھرل میں ڈال کر۔ پھول دھاوہ۔ کاکولی۔ ملیٹھی۔ جٹا مانسی۔ کھرینٹی۔ کنگھی۔ لسوڑہ کشمش۔ پیپل۔ ستاور۔ فالسہ۔ کسیرو۔ مہوا۔ بیج کونچ۔ ہینگوٹ۔ ان میں سے جس کا رس ملے رس کی ورنہ کاڑہے کی ایک ایک پٹ دے دے کر سایہ میں خشک کرتا جائے۔ بعد ازاں چھوٹی الائچی۔ تج۔ پترج۔ جٹامانسی دار چینی۔ لونگ۔ اگر۔ زعفران۔ ناگر موتھا۔ پیپل۔ کستوری کافور بھیم سینی نیتر بالا۔ ان کو ایک ایک تولہ لے کر سفوف بنائے۔ پھر ایک تولہ رس اور یہ سفوف ڈال کر خوب کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ استعمال کے وقت ایک ماشہ یہ سفوف اور آنولہ۔ بداری کند۔ مصری چھ چھ ماشہ ملا کر اور تھوڑا شہد ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ کا استعمال کریں۔ اس کا استعمال کرنے والا وسیوں عورتوں کو جماع میں خوش کر سکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

نامردی کا رس

(۸) - شدھ پارہ دو تولہ ایک مرغی کے انڈے میں بند کر کے چار سیر آکاش بیل کے عرق میں پکاؤ۔ جب چوتھائی عرق رہ جائے۔ تو اتار کر ایک سیر ترپھلہ کے کاڑہے میں پکاؤ۔ جب چوتھائی رہ جائے۔ تو پارہ کو نکال کر صاف کر لو پھر کھرل میں ڈال کر دو تولہ نمک سیندھا ڈال کر بارہ گھنٹہ تک برابر کھرل کرو۔ پھر اس پارہ کے ہم وزن شدہ گندھک ملا کر کھرل میں خوب کجلی کرو۔ پھر شدھ مینسل دو تولہ۔ شدھ سنکھیا ایک تولہ ملا کر رس گھی کنوار ڈال ڈال کر آٹھ گھنٹہ تک کھرل کرو۔ پھر بھانگ کے کاڑہے میں آٹھ گھنٹہ کھرل کرو۔ بعد ازاں اس مصالحہ کو آتشی شیشی میں میں بھر کر اور سات کپڑوٹی کر کے "چندرودے کی طرح ہانڈی کے درمیان رکھ کر ریت وغیرہ بھر کر درخت بیری کی لکڑیوں کی آنچ ۳۰ گھنٹہ برابر جلاؤ۔ بعد ازاں ٹھنڈا ہونے پر شیشی کی گردن میں لگے ہوئے پھول کی طرح کے رس کو نکالو۔ یہی کام کی چیز ہے۔ اس میں سے ایک رتی رس لے کر بیج چھوٹی الائچی۔ بنسلوچن کتھ سفید ایک ایک ماشہ۔ اور شہد چھ

ماشہ ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ جوش دیا ہوا استعمال کرو۔ چند روز میں ہی نامرد کو مرد بناتا ہے۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔"

برہ چھرنگ ابرک رس

(۹) - شدھ پارہ۔ شدھ گندھک۔ سوھاگہ۔ ناگ کیسر۔ کافور بھیم سینی۔ جائفل۔ لونگ۔ تیز پات۔ ورق سونا۔ ورق چاندی۔ ایک ایک تولہ شدھ دھانیہ ابرک چار تولہ۔ پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کرو۔ پھر کافور۔ ورق سونا۔ ورق چاندی۔ ابرک ان کو ملا کر خوب کھرل کرو بعد ازاں اور چیزوں کا سفوف اسی کھرل میں دال کر خوب رگڑو بعد ازاں مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف ڈالو۔
عقر قرحا۔ تالیس پتر۔ ناگر موتھا۔ کٹھ جٹا مانسی۔ جاوتری۔ دار چینی چھوٹی الائچی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آنولہ۔ گج پیپل ہر ایک دو دو تولہ۔ سب کو کھرل میں ملا کر پیپل۔ کے کاڑھے کی پت دے کر کھرل کرو۔ تو یہ رس تیار ہو گیا۔ یہ رس بات پت۔ کف وغیرہ کے امراضوں کو انوپان سے فائدہ کرتا ہے۔ اور موصلی۔ گھی۔ شہد ان کے ہمراہ استعمال کرنے سے نامردی کو کھو کر بہت طاقت پیدا کرتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

شدھ سوت رس

(۱۰) - موتی بغیر سوراخ والے۔ شدھ پارہ۔ کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ شدھ گندھک ایک ایک تولہ۔ پہلے گندھک اور پارہ کو کھرل میں خوب کجلی کرو۔ تاکہ چمک نہ رہے۔ پھر موتی ڈال کر خوب کھرل کرو۔ بعد ازاں کشتہ جات ملا کر اور ایک تولہ جو اکھار ملا کر۔ لال کنول کے پھول یا پتوں کے رس میں خوب کھرل کریں۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر کپڑوٹی وغیرہ کر کے "چندرودے" کی طرح آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر رس کو نکال کر شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ اس میں سے تین رتی یہ رس موصلی چھ

ماشہ۔ شہد چھ ماشہ ملا کر استعمال کریں۔ اس میں سے تین رتی یہ رس موصلی چھ ماشہ شہد ماشہ ملا کر استعمال کریں۔ اوپر سے دودھ پی لے۔ خواہ دو رتی مکھن یا ملائی میں استعمال کریں۔ یہ بھی نامردوں کے لئے عجیب چیز ہے۔

امرامرت رس

(۱۱) ۔ پارہ بیس تولہ۔ کھرل میں ڈال کر کاک ماچی کے رس میں دن بھر کھرل کرو۔ پھر ستیاناسی۔ شیولنگی۔ پانی کی کائی۔ کنول۔ تین پتیا۔ سن۔ ان کا رس ڈال ڈال کر ایک ایک دن کھرل کرو۔ بعد ازاں پھٹکری اور سیندھا نمک سے ایک ایک روز کھرل کریں۔ پھر گرم پانی سے دھو کر خوب صاف کر کے سکھا کر کھرل میں ڈالیں۔ اور پانچ تولہ گندھک آنولہ سار ملا کر ایک دن کھرل کرو۔ جب ٹھیک سے کجلی ہو جائے تو کاغذی لیموں کا رس۔ آک کا رس۔ گھی کنوار کا رس۔ ہلدی کا رس۔ مہندی کا رس۔ یعنی ان پانچ چیزوں کے رس میں پانچ پانچ روز برابر کھرل کریں۔ گویا پچیس دن کھرل کریں۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر اور شیشی کو سات بار کپڑوٹی کر کے خشک کریں۔ پھر اس شیشی کو ایک بڑی ہانڈی میں رکھ کر چاروں طرف اس انداز سے ریت بھر دیں۔ کہ ریت شیشی کے برابر رہے۔ صرف شیشی کا منہ اوپر رہے۔ جس میں ریت اندر نہ جا سکے۔ شیشی کا منہ کھلا رہے۔ پھر پرماتما کا دھیان کر کے ہانڈی کو چولھے پر چڑھا کر خوب تیز آنچ جلاؤ کم از کم تین روز دن رات برابر آنچ رہو۔ کبھی کبھی ایک لوہے کی نوکدار سیخ شیشی کے منہ پر گھما دیا کرو۔ جس میں شیشی کے اندر سے جو میل اڑ کر آئے۔ اس سے شیشی کا منہ بند نہ ہو جائے۔ جب دیکھو کہ نیلی نیلی آنچ کی لپٹ نکلنا بند ہو گیا ہے۔ اور گرم لوہے کی سیخ دینے پر بھی لپٹ نہیں اٹھتی ہے۔ تو ہانڈی کو اتار لو۔ اور جب شیشی خوب ٹھنڈی ہو جائے۔ تو آہستہ سے توڑ کر لگے ہوئے بال کو نکال لو۔ خوب ہوشیاری سے یہ کام کرو۔ تاکہ شیشی کا ٹوٹا ہوا کانچ کا ٹکڑہ دوائی میں نہ مل جائے۔ پھر اس نکالے ہوئے مصالحہ کو کھرل میں ڈال کر گھی کنوار کے رس اور آک کے دودھ میں تین تین روز کھرل کریں۔ بعد ازاں اس کو دو مٹی کے پیالوں میں بند کر

کے اور خوب اچھی طرح سے پیالوں کو کپڑوٹی کر کے جس میں ذرا بھی سانس نہ رہے۔ پھر ان پیالوں کو ایک بڑی ہانڈی میں رکھ کر اوپر سے دوسری ہانڈی رکھ کر دونوں کو ٹھیک سے کپڑوٹی کر کے خشک ہو جانے پر ایک لمبا۔ چوٹا گڈھا کھود کر اس میں جنگلی اپلے بھر کر درمیان میں ہانڈی رکھ کر آنچ لگا دو۔ جب آنچ ٹھنڈی ہو جائے۔ تو ہانڈی اور پیالوں کو نکال کر اندر سے دوائی نکال لو یہی "امرامرت رس" ہے۔ ٹھیک سے شیشی میں رکھ لو۔

ترکیب استعمال:- اس رس کو ایک رتی پیپل کا چورن چھ رتی۔ اور شہد تین ماشہ کھرل میں ڈال کر خوب ملا کر استعمال کر کے اوپر سے گائے کا دودھ پی لیں۔ دو تین ماہ کے استعمال سے اس قدر طاقت اور شہوت پیدا ہو گی کہ جماع میں دسیوں عورتوں کو خوش کر سکتا ہے۔ اس کی تعریف قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ علیحدہ علیحدہ انوپان سے تقریباً تمام امراضوں کو جڑ سے اکھاڑ کر جسم کو کندن بنا دیتا ہے۔ یہ اول درجہ کا باجی کرن رس ہے۔

کشتہ جات

کشتہ جات بنانے اور استعمال کرنے کے لئے چند ضروری ہدایت ہیں۔ جن کی پابندی کشتہ بنانے اور کھانے والے پر لازمی ہیں۔ اس جگہ ان کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔ ناظرین بخوبی نوٹ کر لیں۔

(۱) کشتہ بنانے کے واسطے جو چیز لی جائے۔ وہ اول درجہ کی بہترین قسم کی ہونی چاہیے۔ دھاتیں خالص اور صاف کر لی گئیں ہوں۔ نباتی ادویات عمدہ اور ایک سال سے زیادہ پرانی نہ ہوں۔ اور نہ دھوپ میں رکھ کر خشک کی گئی ہوں۔ کیونکہ دھوپ میں خشک کرنے سے قیمتی اجزاء بہت کچھ ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۲) کسی دوا کو کھرل کرنے پکانے یا آگ وغیرہ دینے کی جو مدت مقرر کی گئی ہے۔ اس کی مخالفت نہ کریں۔

(۳) وزن جو کچھ مقرر کیے گئے ہیں ان میں کسی طرح کی کمی بیشی کاٹ چھانٹ کرنا جائز

نہیں ہے۔ کیونکہ رشی منی اور کامل ماہران فن نے جو وزن مقرر کئے ہیں وہ بغیر خاص مصلحت کے نہیں ہیں۔ تبدیل کرنے سے ان مصلحتوں کا فوت ہو جانا لازم ہے۔ جس سے وہ فوائد کم و بیش ضرور تبدیل ہو جائیں گے۔ بعض آدمی نسخہ کا وزن اسی طور سے کم و بیش کر کے بناتے ہیں۔ لیکن کشتہ جات میں یہ تناسب لازم نہیں ہے۔ حتی المقدور مقررہ وزن رکھنا لازمی اور ضروری ہے۔

(۴) کھرل کرتے وقت گرد و غبار سے اور آگ دیتے وقت ہوا سے محفوظ رکھیں۔

(۵) کشتہ جات بناتے وقت خوب صفائی پاکیزگی کا خیال رکھیں۔ خاص کر حیض والی عورت کے سایہ سے سخت پرہیز کریں۔ اور جگہ بھی خوب پاکیزہ و صاف ہونا ضروری ہے۔

(۶) کسی دوا کو جو پانی یا عرق سے کھرل کی گئی ہو۔ خشک ہونے سے پہلے ہانڈی وغیرہ میں بند نہ کریں۔ اور جب تک کپڑ مٹی کی ہوئی ہانڈی وغیرہ بالکل خشک نہ ہو جائے۔ آنچ میں نہ رکھیں۔ اور جب تک آنچ بالکل سرد نہ ہو جائے۔ دوا کو باہر نہ نکالیں۔ خوب آہستگی سے تاکہ راکھ۔ مٹی وغیرہ شامل نہ ہو جائے۔

(۷) کشتہ جات کے تیار ہونے پر فوراً ہی استعمال نہ کرنا چاہیے۔ بلکہ کچھ عرصہ یعنی کم از کم چھ ماہ بعد استعمال کریں۔ اور یہ احتیاط خاص کر زہریلی ادویات کے کشتوں میں لازمی ہے۔ کشتہ جس قدر پرانا ہو گا۔ اسی قدر اثر زیادہ ہو گا۔ گندم یا جو وغیرہ کے غلہ میں ادویہ کی شیشی کو کچھ عرصہ تک دبا دینے سے اثر قوی اور ان کی تیزی میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگر بہت جلد استعمال کرنے کی ضرورت پڑے تو کشتہ کو شیشی میں بند کر کے نمناک زمین میں ایک ہفتہ دفن رکھیں اس عمل سے طاقت ایک سال کے تیار شدہ کشتہ کے برابر ہو جاتی ہے۔

(۸) کسی کشتہ کے پورے طور پر مکمل ہو جانے سے پہلے ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ ناقص کشتہ قابل استعمال نہیں۔ بلکہ پھینک دینے کے قابل ہوتا ہے۔ ناقص کا استعمال کسی صورت میں بھی نہ کریں۔

(۹) کشتہ یا رس تیار ہو جانے کے بعد کسی شیشی میں فوراً رکھ دیں۔ ہوا۔ اور پانی کی نمی سے محفوظ رکھیں۔ کاغذ کی پوڑیہ وغیرہ میں رکھنے سے اثر کم ہو جاتا ہے۔

(۱۰) بغیر کامل اطمینان کے کسی جوگی۔ سادھو۔ سنیاسی یا ایرے غیرے آدمی سے کشتہ لے کر کھانا جائز نہیں ہے۔

(۱۱) جب کشتہ کھائیں۔ تو استعمال سے پہلے بذریعہ دست وغیرہ جسم کو پاک و صاف کر لیں۔ پھر کشتہ کو پہلے روز مقررہ انوپان سے اصلی وزن کا چوتھائی حصہ استعمال کریں۔ دوسرے روز کسی قدر زیادہ۔ اسی طرح سے ہفتہ میں جا کر پوری تحریر شدہ خوراک پر آئیں۔ اگر کوئی نقصان ظاہر ہو۔ تو فوراً ترک کر دیں۔ کسی کشتہ یا رس کے مقررہ وزن سے ہرگز ہرگز زیادہ نہ کریں۔ اس بے وقوفی سے بہت خراب اثر ہو سکتا ہے۔ جس کا نتیجہ موت تک ہو سکتا ہے۔

(۱۲) کشتہ کے استعمال میں طاقت۔ مزاج۔ عمر۔ موسم۔ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ اور بچوں کو یا ضعیف المزاج آدمیوں کو قوی کشتہ استعمال نہ کرائیں۔ اسی طرح موسم گرم میں سرد کشتہ اور سرما میں گرم کشتہ استعمال نہ کرائیں (بچوں یا ضعیف المزاج آدمیوں کو اگر استعمال کرانے کی ضرورت خیال کریں تو بہت کم مقدار میں مناسب انوپان کے ساتھ مقدار طاقت کے اوپر منحصر کرنا چاہیے۔

(۱۳) اکثر کشتہ جات چونکہ سخت گرم اور خشک ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا استعمال موسم سرما میں کرنا چاہیے۔ نیز استعمال کے دوران میں گھی۔ دودھ کا استعمال کثرت سے کریں۔ اگر کشتہ کے استعمال میں کچھ تکلیف محسوس ہو تو گائے کا دودھ اور گھی بہترین تریاق ہے۔

(۱۴) کشتہ کے استعمال میں مضر چیزیں مثلاً ترش۔ زیادہ نمک۔ مرچ سرخ۔ جماع۔ سخت ورزش۔ غم۔ غصہ۔ جوش وغیرہ سے پرہیز کریں۔ کیونکہ کشتہ کے استعمال کے دوران میں جسم کے اندر ہر ایک بات کا بہت جلد اثر جذب ہو جاتا ہے۔ خراب چیزیں اور خراب حرکات کا جس طرح جلدی اثر جذب ہوتا ہے۔ اسی طرح اچھی حرکات کا اور خوش دلی و لطیف غذا کا بھی اثر فوراً جذب ہوتا ہے۔

دھاتوں اپدھاتوں وغیرہ کا صاف کرنا

دھات۔ اپدھات۔ رس۔ اپرس۔ وش اپوش وغیرہ جب کھانے کا کام یا کشتہ

وغیرہ کے لئے برتے جاتے ہیں۔ تو ان کا صاف کرنا ضروری ہے۔ اسی واسطے ہر ایک ایسی چیزوں کے ساتھ لفظ شدھ لکھا جاتا ہے۔ بعض دفعہ غلطی سے اگر یہ لفظ نہ بھی لکھا گیا ہو تو ناظرین کو نوٹ کر لینا چاہیے۔ کہ وہ تمام ادویات جن کے اندر زہریلہ اثر موجود ہے۔ ضروری شدھ اور صاف کرنی چاہیے۔ بدوں صفائی وشودھن کے ہرگز استعمال نہ کریں۔ ہمیشہ کے لئے اس بات کو نوٹ کر لینا چاہیے۔ کہ خرابی کو دور کرنا فرض ہے۔ اور اس لئے تمام دھات۔ اپدھات۔ زہریات۔ وکاشک زہریلی ادویات کو بھی ضرور ہی صاف کرنا چاہیے۔ بعض کہتے ہیں کہ بیرونی استعمال کے واسطے صفائی کی ضرورت نہیں۔ مگر ہماری رائے میں تیز ادویات خواہ اندرونی یا بیرونی استعمال کے کام میں لائی جائیں۔ صفائی کر لینا بہتر ہے۔ ورنہ ان کے زہریلہ اثر کی خرابی مسام کے ذریعہ جسم کے اندر ضرور پہنچتی ہے۔ پارہ غیر مصفی کا لیپ جسم میں درد پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح سے اور چیزوں کو خیال کرو۔

ایک عجیب سوال اور اس کا خلاصہ

بعض آدمی کہا کرتے ہیں۔ کہ "شودھن" جو کہ ویدک کتابوں میں تحریر ہے۔ یہ اکثر صورتوں میں فضول ہے۔ سونا جب تیزاب وغیرہ سے صاف کر کے اصلی پانسہ کا بن گیا۔ تو پھر اور کیا صفائی ہو گی۔ ہمارا ہی نہیں بلکہ ویدک کہتی ہے۔ کہ اس کو بھی ضرور صاف کر لینا چاہیے۔ چاندی وغیرہ دھاتیں جو کانوں سے برآمد ہوتی ہیں۔ ان میں دیگر دھات ملی ہوتی ہے۔ ان کو خالص بنایا جا سکتا ہے۔ لیکن پھر بھی اس کے اندر وہ خرابیاں موجود رہتی ہے۔ جن کا ذکر ویدک میں آتا ہے۔ اور جب تک ویدک طریقہ سے شدھ نہ کیا جائے۔ دور نہیں ہوتی ہیں۔ پارہ بہت سے امراضوں کو دور کرتا ہے لیک بے شمار ڈاکٹر اس کے خلاف ہوتے جاتے ہیں۔ وہ کہتے کہ یہ آخیر میں نقصان پہنچاتا ہے۔ ویدک کہتی ہے۔ کہ اس کے اندر اٹھارہ قسم کے فساد ہیں۔ اگر ان کو نکال دو تو یہ فائدہ ہی فائدہ کرے گا۔ نقصان نہیں شدھی کرنے سے کس طرح عجیب اوصاف بھر جاتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل مثال سے واضح ہوتا ہے۔

بچھناگ زہر ہے۔ دل کو ست کرنے والا ہے۔ مگر ویدک میں بعد شدہی یہ مقوی ادویات میں شامل کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ ہنسی اور تمخول اڑاتے ہیں۔ لیکن کچھ عرصہ ہوا کہ ڈاکٹر گن ناتھ سین جی کلکتہ نواسی نے تجربہ کیا ہے۔ کہ غیر مصفی بچھناگ کا ننکچر ایک مینڈک کا سینہ چیر کر اس پر گرایا گیا۔ تو دل فوراً ہی بیٹھ گیا۔ لیکن بچھناگ شدھ کئے ہوئے کا ننکچر ایک دوسرے مینڈک کے دل پر گرایا تو دل کی حرکت تھوڑی دیر کے لئے خوب تیز ہو گئی۔ بار بار اس تجربہ کو کیا۔ یہی نتیجہ کو کیا۔ اس سے صاف ظاہر ہو گیا۔ کہ بچھناگ جب شدھ ہو جاتا ہے۔ تو اس کے اندر دل کو ست کرنے کا جو عیب ہے۔ وہ تبدیل ہو جاتا ہے۔

اب ناظرین خود خیال فرمائیں کہ شدہی سے اس کے اندر دل کی حرکت کو بجائے ست کرنے کے تیز کرنے والی کیا چیز داخل ہو جاتی ہے۔

دھنیہ ہے ہمارے بزرگوں۔ رشی۔ منی۔ اور مہاتماؤں کو جنھوں نے اپنے یوگ بل اور اندرونی نظر سے ان باتوں کو معلوم کر کے ہی شدہی وغیرہ کرنے کی ہدایت کی ہیں۔ ویدک میں شدہی کو ایسا ضروری مانا ہے۔ کہ اس ویدک کو پاپی کہا ہے۔ جو بدون صفائی کے دھاتوں وغیرہ کے کشتہ بناتا ہے قصہ کوتاہ یہ ہے۔ کہ بغیر شدھ کئے ہرگز ایسی چیزیں کام میں نہ لانا چاہئیں۔ اب اسی سلسلہ میں ہم آپ کو یہ بتلانا چاہتے ہیں۔ کہ بغیر شدہی کئے استعمال میں لانے سے کیا کیا خرابی ہوتی ہیں۔

غیر مصفی پارہ کے نقصانات اور علاج

جذام۔ جلن۔ امراض منی۔ بے ہوشی۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ اور موت تک ممکن ہے۔ شیوجی مہاراج کا قول ہے۔ کہ جو شخص بدون شدھ کئے ہوئے پارہ کو کشتہ کرتا ہے۔ وہ میرا ہی نہیں بلکہ تمام جہان کا دشمن ہے۔ اور گناہ عظیم کا مرتکب ہے۔ اگر کسی نے بغیر شدہ کئے پارہ کھایا ہو۔ تو علاج یہ ہے۔ شدھ آملہ سار گندھک پان کے ہمراہ دو تین ماہ تک استعمال کریں۔ یا کشمش پیٹھے کے ٹکڑے۔ تلسی۔ سونف۔ لونگ۔ تج۔ ناگ کیسر۔ اور سب کے ہموزن گندھک شدھ ملا کر دو پہر تک مالش کر

کے آب سرد سے غسل کریں سات یوم کرنے سے بالکل خرابی دور ہو جائے گی۔ یا کریلے کی جڑ ابال کر نوش کریں۔ یا ناگر بیل۔ بھنگرہ۔ تلسی۔ ان کا رس اور بکری کا دودھ ایک ایک سیر ملا کر دوپہر تک جسم میں مالش کریں۔ پھر ٹھنڈے پانی سے غسل کریں۔ چار پانچ روز میں آرام ہو گا۔ چولائی کو پانی ابال کر اس سے غسل کرنا بھی کچے پارہ کو جسم سے خارج کرتا ہے۔

غیر مصفی گندھک کے نقصانات اور علاج:۔ جذام۔ بخار۔ صفراوی امراض پیدا کرتا ہے اور طاقت مردی کو نیست و نابود کرتا ہے۔ ان نقصانات کا علاج روغن گائے دودھ میں ملا کر پینے سے آرام ہوتا ہے۔

غیر مصفی سونا کے نقصانات اور علاج:۔ ایسا کشتہ قوت اور عمر کو کم کرتا ہے۔ جسم میں بیسوں طرح کے دیگر امراض پیدا کرتا ہے۔ ہرڑ اور شکر چند یوم کھانے سے نقصانات دور ہوتے ہیں۔

غیر مصفی چاندی کے نقصانات اور علاج:۔ کمی ویرج کمی قوت۔ خارش پانڈو روگ۔ قبض وغیرہ ہوتے ہیں۔ مصری اور شہد چند یوم استعمال کرنے سے اس کے فساد دور ہوتے ہیں۔

غیر مصفی تانبہ کے نقصانات اور علاج:۔ قے۔ چکر۔ متلی۔ جلن۔ خارش۔ اسہال۔ کمی قوت باہ۔ درد ---- یہ آٹھ نقصان ہیں۔ دھنیا کو کھانڈ کے ہمراہ ملا کر ہمراہ تازہ پانی استعمال کرنے سے چند یوم میں آرام ہوتا ہے۔

غیر مصفی قلعی کے نقصانات اور علاج:۔ جذام۔ باؤ گولہ۔ پرمیہ۔ بدہضمی ذیابیطس امراض پیدا کر کے قوت کا ناش کرتا ہے۔ میدا سنگی کو مصری کے ساتھ استعمال کرنے سے یہ نقصان دور ہوتے ہیں۔

غیر مصفی لوہا کے نقصانات اور علاج:۔ کمی عمر۔ جذام' امراض جگر نامردی پتھری۔ درد شکم۔ متلی وغیرہ پیدا کرتا ہے۔۔ اگت کے رس میں بابڑنگ پیس کر کھائیں۔ اور جسم میں جذب دھوپ لگا دیں۔ تو دستوں کے راستے سے کل خرابی نکل جائے گی۔

غیر مصفی سیسہ کے نقصانات اور علاج:۔ جذام۔ باؤ گولہ۔ اروچی۔ پانڈو روگ۔ تپ دق۔ بلغمی امراض۔ فساد خون۔ سوزاک۔ بخار۔ بھگندر۔ وغیرہ امراض ہو جاتے

ہیں۔ کشتہ طلا۔ ہرڑ۔ مصری کے ساتھ تین چار روز استعمال سے خرابی دور ہو جاتی ہیں۔

غیر مصفی پیتل کے نقصانات اور علاج:۔ بواسیر۔ پرمیہ بخار۔ نامردی۔ وغیرہ پیدا کرکے درجہ موت تک پہنچا دیتا ہے۔ اس کا علاج تانبہ کے نقصانات کی طرح سے کریں۔

غیر مصفی رسوں کے نقصانات اور علاج:۔ واضح ہو کہ سب قسم کے رس جات پارہ کے اجزاء سے بنتے ہیں۔ اس لئے ان کے کچے رہنے کی حالت میں نقصان بھی پارہ کی طرح خیال کرنا چاہیے۔ ان کا علاج گھی میں کالی مرچ ڈال کر پیا کریں۔ اس سے چند روز میں سب فساد دور ہو جاتے ہیں۔

غیر مصفی جست کے نقصانات اور علاج:۔ پرمیہ۔ بدہضمی سردی۔ قے چکر۔ وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔ چھوٹی ہرڑ۔ اور مصری چار پانچ یوم ملا کر استعمال کرنے سے فساد دور ہوتے ہیں۔

غیر مصفی سونا مکھی کے نقصانات اور علاج:۔ قریب قریب غیر مصفی سونا والے امراض ہی پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ سونے کی اپدھات ہے۔ کلتھی یا انار کے چھلکے کے جوشاندے سے اس کی فساد دفع ہوتے ہیں۔

غیر مصفی روپا مکھی کے نقصانات اور علاج:۔ چونکہ یہ چاندی کی اپدھات ہے۔ اس لئے غیر مصفی چاندی والے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ سفوف کاکڑا سنگی مصری کے ہمراہ چار پانچ یوم کھانے سے کل فساد دور ہوتے ہیں۔

غیر مصفی نیلا تھوتھا کے نقصانات اور علاج:۔ یہ تانبہ کی اپدھات ہے۔ نقصان بھی قریب قریب وہی خیال کرو۔ جنبیری لیموں کا رس پینے سے یا دھان کی کھیلوں کا پانی پینے سے فساد دور ہوتے ہیں۔

کچے کشتہ ابرک کے نقصانات اور علاج:۔ بہت قسم کے امراض پیدا کرتا ہے۔ بلکہ درجہ موت تک جلدی ہی پہنچا دیتا ہے۔ السی کو آنولہ کے رس میں پیس کر چند یوم استعمال کرنے سے آرام ہوتا ہے۔

غیر مصفی ہڑتال کے نقصانات اور علاج:۔ جذام۔ پاگل پن۔ پت کے روگ اور

فوراً موت ہو سکتی ہے۔ زیرہ سفید میں مصری ملا کر استعمال کرنے سے چند روز میں آرام ہوتا ہے۔

غیر مصفی شنگرف کے نقصانات اور علاج:۔ جذام۔ نامردی باؤگولہ۔ سر میں چکر اور کئی قسم کے امراض بلکہ موت تک ہو سکتی ہے۔ پارہ کے مانند اس کا علاج کرنا چاہیے۔

غیر مصفی کھپریا کے نقصانات اور علاج:۔ قے۔ غشی پیدا کرتا ہے۔ اور بھی کئی قسم کے امراض ہو جاتے ہیں۔ پیشاب گائے ایک ہفتہ پینے سے کل خرابی دور ہوتی ہے۔

غیر مصفی مینسل کے نقصانات اور علاج:۔ پتھری سوزاک منداگنی۔ اور قبض پیدا کرتا ہے۔ دودھ گائے میں شہد ملا کر تین چار روز استعمال کرنے سے خرابی دور ہو جاتی ہے۔

غیر مصفی سوھاگہ کے نقصانات اور علاج:۔ قے۔ درد سر اور چکر پیدا کرتا ہے۔ اس لئے اس کو آگ پر کھیل بنا کر استعمال کرنا لازمی ہے۔

غیر مصفی سلاجیت کے نقصانات اور علاج:۔ جلن۔ بے ہوشی فساد خون۔ منداگنی اور قبض پیدا کرتی ہے۔ کالی مرچ اور گھی ملا کر چند روز استعمال کرنے سے خرابی دور ہوتی ہے۔

افیون غیر مصفی کے نقصانات کا علاج:۔ بڑی کٹیلی کا رس چار تولہ۔ دودھ کے ہمراہ پینے سے زہر دور ہوتا ہے۔ سوھاگہ۔ نیلا تھوتھا۔ پیس کر اور گھی میں ملا کر نوش کریں۔ تو بذریعہ قے زہر دور ہوتا ہے۔ یا' بچ۔ سیندھا نمک۔ پیپل۔ مین پھل کی چھال۔ گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے زہر دور ہوتا ہے۔

دھتورہ غیر مصفی کے زہر کا علاج:۔ تخم بینگن کا رس چار تولہ پینے سے زہر دور ہو جاتا ہے۔ اور بنولہ کو پانی میں ابال کر پلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ یا گائے کے گھی میں مصری ڈال کر گرم پی لیں قریباً آدھ سیر۔

غیر مصفی جمال گوٹہ کے نقصانات کا علاج:۔ دھنیا۔ اور مصری۔ دھی میں ملا کر استعمال کرنے سے کل تکالیف رفع ہو جاتی ہیں۔

غیر مصفی گھونگچی کے نقصانات کا علاج:۔ چولائی کے رس میں مصری ملا کر پینے

سے اس کا زہر دور ہوتا ہے۔ شہد۔ چھوہارے۔ کشمش۔ ترش انار فالسے اور آنولوں کو ملا کر کھانے سے بھی زہر دور ہوتا ہے۔

غیر مصفی بھانگ کے زہر کے نقصانات کا علاج:۔ سونٹھ کا سفوف گائے کے دہی کے ساتھ کھانے سے بھانگ کا زہر دور ہوتا ہے۔

کنیر کے زہر کے نقصانات کا علاج:۔ مصری ملا کر بھینس کا دودھ یا دہی۔ یا مدار کی چھال پیوے تو زہر دور ہوتا ہے۔

تھوہر کے نقصانات کا علاج:۔ ٹھنڈے پانی میں مصری ملا کر پینے سے یا گیرو کو پانی میں ملا کر پینے سے زہر دور ہوتا ہے۔

بھلانواں کے زہر کا علاج:۔ چولائی کا رس۔ اور مکھن ملا کر لیپ کرنے سے فوراً آرام ہوتا ہے۔ تِل ۔مصری۔ مکھن۔ ملا کر لیپ کرنے سے تکلیف دور ہوتی ہے۔

دھات

سونا۱۔ چاندی۲۔ لوہا۳۔ تانبہ۴۔ قلعی۵۔ سیسہ۶۔ کانسی۷۔ یا پیتل۔ جست۸۔ دراصل دھاتیں۔ تو سات ہی ہیں۔ کیونکہ کانسی اور پیتل تو بنائے جاتے ہیں۔ اس لئے کانی پیتل کے بجائے جست کا نمبر خیال کر کے سات ہی دھاتیں ہوتی ہیں۔ ان سات دھاتوں کے واسطے ویدک میں "سپت لوہ" اور کسی جگہ "آشٹ لوہ" بھی کہا جاتا ہے۔ جب آشٹ لوہ کہا جائے۔ تو کانسی اور پیتل کو بھی سمجھ لینا ہو گا۔ ان دونوں مصنوعی دھاتوں کو ایک ہی سمجھنا چاہیے۔ جس طرح انسانی جسم کے اندر۔ رس ۔خون۔ گوشت۔ چربی۔ ہڈی۔ مجا۔ اور ویرج یہ سات اشیاء ہیں۔ ان کو بھی سپت دھاتو کہتے ہیں۔ دھاتوں کے اصلی معنی جسم کو دھارن کرنے یا بنانے والا ہے۔ چونکہ سونا۔ چاندی لوہا وغیرہ بھی۔ بڑھاپا اور بیماری کو دور کر کے جسم کو اٹھاتے ہیں۔ اور جسمانی دھاتوں کو بڑھاتے اور مضبوط کرتے ہیں۔ تو ان دھاتوں کا جسمانی دھاتوں سے ضرور کوئی خاص تعلق ہے۔ اور اسی لئے۔ خاص دھات کا جسم کے کسی خاصہ حصہ پر ضرور کوئی خاص اثر پڑتا ہو گا۔

ہمارے رشی- منی- اور بزرگوں نے پوری تحقیقات کے بعد ہی یہ سب معجزے حل کئے ہیں- جن کا عام آدمیوں کو خواب میں بھی خیال نہیں ہو سکتا ہے-

دھاتوں کا شدھ کرنا

اگرچہ دھاتوں کی صفائی و شدہی علیحدہ علیحدہ طریقہ سے بھی ہوتی ہے- جن کا ذکر موقع موقع سے کیا جائے گا- لیکن عام طریقہ یاد رکھنے کے قابل ان کی صفائی کا یعنی جنرل شدہی یہ ہے- کہ آسانی سے پگھلنے والی دھاتوں کو پگھلا کر اور جو مشکل سے پگھلتی ہیں- ان کے باریک پتر کر کے آگ میں سرخ کر کے سات سات دفعہ تل تیل- چھاچھ- یا دہی- کانجی- پیشاب گائے- اور کلتھی کے جوشاندے میں بجھاؤ دیں- یعنی ایک بار سرخ کر کے یا پگھلا کر بجھاؤ دیں- پھر دو بارہ- سہ بارہ اسی طرح سات بار سرخ کر کے یا پگھلا کر بجھاؤ دیں- پھر بلا خوف کشتہ جات بنانے کے کام میں لا سکتے ہیں-

خاص ہدایت

سیسہ یا قلعی جب پگھلا کر کسی کانجی- چھاچھ وغیرہ میں ڈالی جاتی ہیں- تو وہ بارود کی طرح سے آواز کر کے اوپر کو اڑ کر جسم کے کسی حصہ پر پڑ جاتی ہیں- اور سخت نقصان پہنچاتی ہیں- لہٰذا ایسی چیزوں کو چھاچھ وغیرہ میں ڈالنے سے پہلے برتن کے منہ پر کوئی ڈھکن ضرور رکھنا چاہیے- اور ڈھکن پر وزن رہے- تاکہ اوپر کو نہ اٹھ سکے- ڈھکن کے درمیان ایک سوراخ ہونا چاہیے- اسی سوراخ سے پگھلا کر ڈالنا چاہیے- سوراخ کے اوپر حقہ کی چلم کی طرح سے کوئی چیز رکھنا بہتر ہے- ایسی حالت میں پگھلی ہوئی چیز یا دھات اڑ کر ڈھکن میں لگ جاتی ہے-

کانجی:- کشتہ جات کے بارے میں اکثر جگہ صفائی کے لئے کانجی کا ذکر آتا ہے- وہ اس طرح پر تیار کرنا بہتر ہے- مٹی کے گھڑے کو لے کر اس کے اندر سرسوں کا تیل تھوڑا

لگا دیں۔ اور تازہ پانی ڈال کر چاول سا ٹھی۔ جو۔ مونگ۔ اڑد۔ گندم۔ مٹر وغیرہ۔ جس قدر اناج مل سکیں۔ تھوڑے تھوڑے ڈال دیں۔ اس کے ساتھ ہی تھوڑے بانس کے پتے ڈال دیں۔ پھر سیندھا نمک۔ رائی۔ زیرہ۔ ہینگ۔ سونٹھ ہلدی ملا دیں۔ زیادہ ترشی کرنا ہو۔ تو رائی کچھ زیادہ ڈالیں۔ بعد ازاں اڑد کے بڑے پکوڑے ڈال دیں۔ تین چار روز کے بعد ہی ترشی کی بو آنے لگتی ہے۔ کانجی تیار سمجھیں۔ اور کام میں لائیں۔ اگر جلدی کا کام ہو۔ اور کانجی تیار نہ ہو سکے۔ تو بازاری بھلوں گاجر وغیرہ کی کانجی سے کام لیا جا سکتا ہے۔

کچے کشتہ جات یا رس ہائے کے نقصانات کو دفع کرنے کی جنرل ہدایت

اگر کسی نے کشتہ یا رس کچا کھا لیا ہو۔ جس سے جسم پر امراض نمودار ہو گئے ہوں۔ تو اس کے دفعیہ کے لئے برگ کموئی سبز۔ آب برگ رام تلسی ایک ایک تولہ۔ آدھ پاؤ پانی میں ملا کر پلایا کریں۔ دس روز میں بالکل صحت ہو جائے گی۔ اگر امتحان کرنا ہو۔ تو پیشاب کو کسی برتن میں جمع کرتے جائیں۔ اور تہ نشین نمک نکال کر شہد۔ سوھاگہ۔ گھی برابر وزن کے ذریعہ چرخ دے کر زندہ کر کے وزن کشتہ کھائے ہوئے کا برابر تول لیں۔ اگر بدن پھوٹ بھی پڑا ہو گا۔ تو صحت ہو جائے گی عجیب نسخہ ہے۔

سونا

سنسکرت میں سورن۔ ہیم۔ کنک وغیرہ کہتے ہیں۔ لاطینی میں۔ اورم Auram کہتے ہیں۔

کیمیاوی نام۔ شمس۔ خورشید۔

ہندی میں۔ سورن۔ یا سونا

فارسی میں۔ طلاء۔ زر۔

مرہٹی میں۔ سونے

عربی میں۔ ذہب

بنگالی میں۔ سونا

انگریزی میں۔ گولڈ Gold

گجراتی میں۔ سونو　　　آفتاب۔ ذہب۔ مکتوں۔ کنک۔ بطی۔
تیلنگی میں۔ بھنگار　　　سنتہ۔ کنچن۔ کندن۔ وغیرہ ناموں سے
کرناٹکی میں۔ چنایا سورن　　　پکارا جاتا ہے۔

سونے کی پیدائش:۔ سنتے ہیں کہ آسٹریلیا میں ایسی کانیں بھی ملی ہیں۔ جہاں پر سونا سونے کی شکل میں ہی برآمد ہوتا ہے۔ لیکن عام بات تو یہ ہے۔ کہ سونا اور دھاتوں مٹی۔ ریت وغیرہ کے ساتھ ملا ہوا رہتا ہے۔ ہندوستان میں میسور کی طرف اس کی کچھ کانیں ہیں۔ امریکہ' افریقہ میں بھی کئی جگہ ہیں۔ ولایت میں جا کر صاف ہو کر ہندوستان کے اندر کروڑوں روپیہ کا فروخت ہوتا ہے۔ نیشنل بینک وغیرہ کی معرفت ان کی مہر لگ کر ولایت سے آتا ہے۔ اور اس کو عمدہ سونا خیال کرتے ہیں۔ یہ دھات سب دھاتوں سے افضل ہے۔ مقوی قلب و دماغ اور مفرح ہے۔ مالیخولیا۔ خفقان۔ طحال۔ یرقان۔ بواسیر۔ جذام اور تمام صفراوی امراض۔ جالا۔ پھولا چشم۔ تاریکی ضعف بصارت۔ وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ اگر خالص سونا بچہ کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ تو نیند میں نہیں ڈرتا۔ اس کے دیکھنے سے بھی دل و دماغ اور آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچتی ہے۔ اگر پارہ کو سونے کے ہمراہ ملا کر گنکا بنا لیا جائے۔ اور دودھ میں ابال دے کے پیا جائے۔ تو دل و دماغ کی طاقت اور قوت باہ بڑھتی ہے۔ منہ میں رکھنے سے دلیری اور قوت آتی ہے۔

خواص کشتہ سونا:۔ درد سر پرانا۔ خفقان۔ مالیخولیا۔ کو دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی بصارت کو تیز کرتا ہے۔ کھانسی و دمہ کو بھگاتا ہے۔ مرض دق و سل میں سریع الاثر ہے۔ بدن کو طاقت دے کر عمر کو بڑھاتا ہے صحت کو قائم رکھتا ہے۔ اس کے استعمال سے بڑھاپا دور۔ چہرہ سرخ۔ بدن قوی۔ حرارت عزیزی زیادہ منی پیدا اور غلیظ ہوتی ہے۔ الغرض جس طرح انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اسی طرح سونا بھی سب دھاتوں میں افضل ہے۔ تمام انسانی طاقتوں کا محافظ ہے۔

کشتہ بنانے کے واسطے کیسا سونا لینا چاہیے

سب سے عمدہ اول درجہ کا سونا لینا چاہیے۔ اور نیشنل بنک یا چارٹرڈ بنک کا سونا

یا اشرفی جو کہ خالص سونے سے بنتی ہے۔ وہی لینا چاہیے۔

طریقہ جات صفائی

سونے کے باریک پتر کر کے اس کو آگ میں سرخ کر کے سات سات بار یا کم از کم تین تین بار تل تیل۔ چھاچھ۔ کانجی۔ پیشاب گائے۔ ترپھلہ یا کلتھی کے جوشاندہ میں بجھاؤ دیں۔ اگر سونا ایک تولہ ہو تو کلتھی یا ترپھلہ ایک چھٹانک آدھ سیر پانی میں ملا کر جوشاندہ کر لینا کافی ہے۔ کسی چیز کو آنچ پر خوب لال کر کے یا پگھلا کر پانی میں ڈال دینے کو بجھانا یا پٹ دینا کہتے ہیں۔ ہر پٹ کے لئے اگر نیا مصالحہ ڈالا جائے تو بہتر ہے۔ یعنی تیل وغیرہ تھوڑا ڈال کر بجھا دیں۔ ایک دفع کا ڈال ہوا سات بار نہ رکھیں۔ کم از کم تین بار تو ضرور ہی تبدیل کر لینا چاہیے۔ بہتر ہے۔ یہی بات سب دھاتوں کی تبدیلی کے واسطے خیال کریں۔

کشتہ کرنے کی ترکیب:۔ شدھ سونے کے باریک ورق بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر تیزاب گندھک اس قدر ڈالیں کہ تر بتر ہو جائے۔ پھر اپلوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیں۔ ایک تولہ کے لئے دس سیر اپلوں کی آنچ کافی ہے کشتہ ہو جائے گا۔ پھر شدھ افیون۔ مشک۔ اسگندھ ناگوری۔ کشتہ سونا۔ برابر وزن خوب کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ قوت باہ اور امساک کے لئے ایک گولی صبح ہی مکھن یا ملائی سے استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔

(۲) شدھ سونا۔ یا اشرفی خالص کو باریک پتر کر کے برگ منڈی تازہ کے آدھ پاؤ نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین بار عمل کرنے سے نہایت عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک ہے۔

(۳)۔ برادہ سونا۔ پارہ شدھ۔ ہر ایک تولہ تولہ بھر۔ عرق تلسی کے پتوں میں چار پہر برابر کھرل کر کے مٹی کے دو پیالوں میں یا سکوروں میں بند کر کے اور گل حکمت کر کے چار سیر اپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر اسی طرح کریں۔ تین چار آنچ دینے سے کشتہ ہو جائے گا۔ پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ایک چاول۔

(۴)۔ شدہ گندھک آنولہ سار۔ شدہ پارہ۔ شدہ ہڑتال ورقیہ۔ ایک ایک تولہ۔ ورق طلاء موتی۔ ہر ایک تین تین ماشہ۔ پھول کپاس ۵ تولہ۔ سب چیزوں کو پندرہ روز تک کھرل میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر کھرل کریں۔ پھر گولیاں بنا کر آتشی شیشی کو سات بار کپڑ مٹی وغیرہ سے ٹھیک کر کے اس میں ڈال کر شیشی کو ریت کی بھری ہوئی ہانڈی میں اس طرح رکھیں کہ منہ شیشی کا کھلا رہے۔ پھر ہانڈی آنچ پر چڑھا کر بیری کی لکڑیوں کی آنچ دیں۔ جب شیشی کے منہ سے دھواں نکلنا بند ہو جائے۔ تو آنچ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے شیشی سے نکالیں۔ اس کا رنگ یا قوت کی طرح سے سرخ ہو گا۔ اس کو "چندر اودے" کہتے ہیں۔ گو چندر اودے بنانے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں۔ پہلے بھی ہم چندر اودے رس تحریر کر چکے ہیں۔ ہر ایک مرض میں علیحدہ علیحدہ انوپان سے استعمال ہوتا ہے۔ یہ طریقہ بہت آسان ہے۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک منقہ یا پان یا مکھن۔ یا ملائی وغیرہ میں کھائیں۔

(۵) ۔ سوا لاکھ پھول گلاب لے کر ان کا عرق نکالیں۔ جس قدر عرق ہو پھر اس سے دوبارہ سہ بارہ عرق کشید کریں۔ تاکہ آخری وزن عرق کا دو سیر رہ جائے۔ پھر ایک تولہ ورق سونا یا شدہ سونا لے کر کھرل میں ڈال کر آدھ پاؤ عرق سے کھرل کریں۔ پھر دو پیالوں میں گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کے گڑھے میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر آدھ پاؤ عرق سے کھرل کر کے بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ تیسری بار پھر اسی طرح سے دیں۔

چوتھی بار ڈیڑھ چھٹانک عرق سے کھرل کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پانچویں اور چھٹی بار بھی اسی طرح سے۔ ساتویں بار ایک چھٹانک عرق سے کھرل کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ آٹھویں۔ اور نویں بار بھی اسی طرح سے۔ پھر دسویں بار نصف چھٹانک سے کھرل کر کے ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح گیارہ بارہ بار یعنی بیس آنچ پوری کریں۔ بیس آنچ میں ایک سیر پندرہ تولہ عرق ختم ہو گا۔ اسی طرح بتیس بار آنچ دیں۔ کل باون آنچ میں تمام عرق ختم ہو جائے گا۔ پھر گاؤزبان۔ پھول گاؤ زبان۔ پھول نیلوفر۔ پھول کیوڑہ۔ برادہ صندل سفید و سرخ۔ طباشیر۔ شگوفہ لیموں جدوار خطائی۔ پھول گڑھل۔ گلو۔ پھول موتیا۔ ان بارہ ادویات میں سے ہر ایک بیس

تولہ لے کر بدستور بالا عرق نکالیں۔ تاکہ ڈیڑھ سیر عرق رہ جائے۔ لہٰذا ڈھائی تولہ کھرل کے ذریعہ جذب کر کے ڈھائی سیر اپلوں کی آنچ دیتے جائیں۔ اسی طرح سے انچاس آنچ اور دیں۔ یعنی ایک سو ایک آنچ پوری ہو جائیں۔ یہ لاجواب کشتہ تیار ہو گا۔

نوٹ:۔ خوراک اس کی نصف سے ایک چاول تک مناسب انوپان (بدرقہ) سے ہر ایک مرض میں جادو کا اثر دیکھیں گے ایک بار محنت کر کے بنا لینے سے گویا امرت کا خزانہ آپ کے ہاتھ لگ گیا۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ قوت باہ وغیرہ کے لئے بھی اول درجہ کا خزانہ ہے۔

(۶) برادہ سونا۔ پارہ۔ نوشادر۔ ایک ایک تولہ۔ پہلے برادہ اور پارہ کو یہاں تک کھرل کریں۔ کہ ایک ذات ہو جائیں۔ پھر نوشادر ملا کر سرکہ انگوری سے کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر دو پیالوں میں جوہر اڑائیں جو کچھ اوپر کے پیالے میں جا لگے۔ اس کو نیچے والی دوا سے کھرل کرتے اور جوہر اڑاتے رہیں۔ جب پارہ کا وزن کم ہو جایا کرے۔ تو اور پارہ شامل کر لیا کریں۔ اسی طرح برابر عمل جاری رکھیں۔ جب تک تمام سونا جوہر بن کر اوپر نہ جا لگے۔ چونکہ یہ کام ذرا مشکل سے ہوتا ہے۔ ہمت نہ ہاریں۔ تقریباً ایک ماہ لگ جاتا ہے۔ یہ دوائی اپنے فوائد میں سورج کے برابر ہے۔ نام بھاسکر رس کہلاتا ہے۔ یہ ایک رسائن ہے۔ جو تمام امراض کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ خوراک ایک چاول تک مناسب انوپان سے کھائیں۔

(۷) پارہ۔ گندھک برابر وزن لے کر ان کو کچنار کے رس میں خوب کجلی کر لو پھر اس کجلی کو شدہ سونے کے پتروں پر لیپ کر دو۔ بعد ازاں کچنار کی چھال کو باریک پیس کر دو کوزہ کی طرح بنا لیں۔ درمیان میں سونے کے پتر رکھ کر مٹی کے دو پیالوں میں اس کو رکھ کر کپڑ مٹی سے ٹھیک سے گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر [illegible]ب تیز آنچ دیں۔ اسی طرح تین آنچ دینے میں عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔ خوراک ایک چاول مکھن یا ملائی میں

(۸) پھول گلاب تازہ ایک لاکھ لے کر مکرر سہ کرر عرق کھینچتے جائیں آخیر میں جب سوا سیر عرق رہ جائے یہ بہت ہی تیز خوشبودار ہو گا۔ پھر ورق طلاء دو تولہ کو اس عرق کے ساتھ سنگ سماق کے کھرل میں ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ تاکہ تمام عرق جذب

ہو جائے۔ اور مانند غبار کے ہو جائے۔ شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک۔ مربہ سیب یا بہی یا شربت انار و عرق کیوڑہ کے ہمراہ چالیس یوم استعمال کریں۔ ترشی نمکین اور جماع سے تا استعمال پرہیز لازمی ہے۔

(۹) پارہ دو تولہ کو پچاس بار کپڑا مضبوط میں چھان کر تین تولہ ورق سونا اس کے ساتھ کھرل میں ڈال کر خوب حل کریں۔ تاکہ دونوں میں شناخت باقی نہ رہے۔ پھر موتی بغیر سوراخ والے ایک تولہ۔ شدھ شنگرف رومی ۶ ماشہ ملا کر دس روز متواتر لیموں کاغذی سے کھرل کر کے پتلی پتلی ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک کر لیں۔ پھر مٹی کے دو پیالوں میں نہایت مضبوطی سے گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر شیشی میں رکھیں۔ بعد ایک سال کے استعمال کریں۔ خوراک ایک سے دو چاول تک مکھن یا ملائی میں غذا مرغن ہو۔ دیگر امراض میں بھی انوپان سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ اکسیر چیز ہے۔ مثل مشہور ہے۔ کہ مرتے وقت بھی ایک بار تو طاقت گویائی دے دیتا ہے۔ یہ نسخہ بھی "چندرودے" کے نام سے ہے۔

(۱۰) ۔ ایک تولہ سونا خالص کا برادہ کر کے ڈیڑھ بوتل شراب انگوری میں کھرل کریں۔ جب سب شراب ختم ہو جائے۔ ٹکیہ بنا لیں۔ ایک اپلہ میں جگہ بنا کر چولائی خار دار ایک چھٹانک۔ کالپھل کوفتہ دو تولہ۔ اوپر سے ٹکیہ سونے والی۔ ٹکیہ کے اوپر پھر چولائی۔ اور کالپھل بدستور رکھ کر اوپر سے دوسرا اپلہ رکھ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ جگہ پر آٹھ سیر اپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح پانچ آنچ دیں۔ لیکن پہلی دفعہ کے بعد آب انار۔ یا آب اورک سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ خوراک بقدر ایک یا دو چاول ہمراہ لبوب صغیر۔ یا لبوب کبیر۔ عجیب شے ہے۔ (شراب کی جگہ عرق گلاب سہ آتشہ استعمال کریں۔ ناشر)

سونے کے کشتہ کی شناخت:۔ کشتہ کو آب لیموں میں حل کریں۔ اگر سرخ رنگ نمودار ہو۔ تو کشتہ کامل اور ٹھیک ہے۔ ورنہ کچا خیال کریں۔

چاندی

سنسکرت نام۔ روپا۔ شویت۔ کھرجور۔ گجراتی۔ روپوں۔

چندر کانتی- چندر بھوتی وغیرہ وغیرہ
کرناٹکی- ویلی-
لاطینی- ارجنٹم Argentum
ہندی- چاندی- روپا-
بنگالی- روپ-
فارسی- نقرہ-
مرہٹی- روپین- چاندی-

عربی- فضہ-
انگریزی- سلور Silver
تلنگی- اینڈی-
کیمیاوی نام- قمر- سیم سفید- ماہ-
رکمنی- زرسفید- فلک اول- بیضاء وغیرہ- وغیرہ

پیدائش:- بموجب ویدک چاندی تین قسم کی ہوتی ہے- ایک سج- کھنج- کرترم- جو کیلاش پربت میں اصل صورت میں پیدا ہوتی ہے وہ سیج کہی گئی ہے- اس کے پاس رکھنے سے ہی امراض دور ہوتے ہیں- کان سے پیدا شدہ چاندی کھنج کہی جاتی ہے- اور کرم تر بناوٹی چاندی کو کہتے ہیں- جو پارہ قلعی وغیرہ سے کیمیاگر بنا لیتے ہیں- کانوں سے نکلی ہوئی گئی تراکیب سے صاف کی جاتی ہے- ولایت سے صاف ہو کر چاندی آتی ہے- جو کہ ہمارے یہاں اینٹ کی چاندی کے نام سے مشہور ہے وہ صاف کی ہوئی عمدہ چاندی ہے-

کشتہ کے واسطے کیسی چاندی لینا چاہیے:- جو صاف مضبوط لیکن نرم چکنی تپانے اور توڑنے پر سفید نکلے- بھاری اور سنکھ کی طرح سفید ہو- ہتھوڑے کی چوٹ سے نہ پھٹنے والی بلکہ بڑھنے والی ہو- غرض یہ کہ عمدہ ہونا چاہیے-

طریقہ جات صفائی:- چاندی کے پترے کر کے اور سونے کی طرح سے ہی تپا تپا کر تیل- چھاچھ- پیشاب گائے- کانجی- ترپھلہ- یا کلتھی کے جوشاندے میں سات سات بار بجھانے سے شدھ کشتہ کے قابل ہوتی ہے-

فوائد:- چاندی کا کامل کشتہ- ہاضم طعام- مقوی اعضائے رئیسہ- مقوی بدن وباہ- منی کثرت سے پیدا کر کے گاڑھا بناتا ہے- بدن کو موٹا اور رنگ کو نکھارتا ہے- سل اور دق میں مفید ہے- مالیخولیا- خفقان اور غشی کو دور کرنے میں اکسیر ہے-

ترکیب کشتہ جات

(ا)۔ دیسی راج والا خالص چاندی کا روپیہ شدھ کر کے باریک گول پتر بنا لیں۔ پھر ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو ایک عدد کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کریں۔ اور اس کو روپیہ کے پتر پر دونوں طرف لیپ کر کے دو سکوروں میں گل حکمت کر کے آدھ سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر آنچ دیں۔ اسی طرح چودہ مرتبہ ہر بار ایک تولہ ہڑتال عرق لیموں میں کھرل کر کے لیپ چڑھا کر آنچ دیتے رہیں۔ پھر پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ قوت باہ وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ خوراک نصف رتی مکھن یا ملائی میں۔

(۲) نوشادر۔ **پھٹکڑی**۔ نمک۔ سنکھیا۔ سوھاگہ۔ ہر ایک تولہ بھر۔ کھرل کر کے جوہر اڑا لیں۔ پھر اس جوہر کو روپیہ اصل چاندی یا شدھ چاندی کے پتروں پر دونوں طرف لگا کر گل حکمت کر کے چار سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اس طرح تین بار آنچ دینے سے عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک مکھن میں۔ چہرہ کو سرخ کرتا ہے۔ قوت باہ میں ازحد مفید ہے۔

(۳) **گھونگچی** سفید دس تولہ کوٹ چھان کر دودھ آک میں تین پٹ دے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر نغدہ بنا کر ایک تولہ شدھ چاندی کے پتروں کو درمیان میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آنچ بند ہوا میں دیں۔

اسی طرح تین بار بدستور دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ ہر بار دس تولہ **گھونگچی** دودھ آک میں تین بار پٹ دی ہوئی کا نغدہ کرنا ہو گا۔ عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک نصف سے ایک رتی۔ چند دنوں میں چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ آزما کر فائدہ اٹھاؤ۔

(۴) ۔شنگرف رومی دو تولہ۔ جنگلی گوبھی کے رس میں کھرل کر کے روپیہ یا چاندی کے پتر پر لیپ کریں۔ پھر جنگلی گوبھی کی جڑ کا نغدہ کر کے اس کے درمیان روپیہ رکھ کر تین سیر پختہ کپڑا اس پر لپیٹ کر گڑھے میں رکھ کر ہوا سے بچا کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ وزن ڈیوڑھا ہو گا پھر اس کو مٹی کے پیالہ میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور تین تولہ ملائی ڈال کر جلائیں۔ پھر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک چوتھائی رتی

سے نصف تک مکھن میں۔ بہت عمدہ درجہ اول کشتہ ہے۔ بھوک بے حد لگاتا ہے۔ دودھ اور گھی بکثرت استعمال کریں بے حد مقوی باہ ہے۔

(۵) ۔ چاندی شدھ کا خوب باریک پتر ایک تولہ آگ میں لال کر کے دودھ آک میں دس بار بجھاؤ دیں۔ پھر ایک پاؤ ریٹھہ لے کر بیج وغیرہ سمیت باریک کر لیں۔ اور دودھ آک یا آک کے پتوں کے رس میں مل کر نغدہ بنائیں۔ پتر کو اس نغدہ میں بند کر کے اس پر ایک سیر کپڑا پرانا لپیٹ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ جگہ اس پر ایک انگارہ رکھ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ نکال کر پیس لیں۔ خوراک نصف رتی مکھن سے استعمال کریں۔

(۶) شدھ چاندی کا پتر کاغذ کے مانند باریک کر لیں۔ اس کو آگ میں سرخ کر کے اکتالیس بار درخت جامن کے رس میں بجھا دیں۔ پھر جامن کے ایک سیر نغدہ میں لپیٹ کر دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک مکھن میں۔ ازحد مقوی باہ ہے۔

(۷) شدھ پتر چاندی ایک تولہ کو آگ میں تپا تپا کر ترپھلہ کے پانی میں سوا سو مرتبہ بجھا دیں۔ پھر دودھی چھوٹی کا آدھ پاؤ نغدہ بنا کر پتر کو درمیان میں رکھ کر دو سکوروں میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ دو آنچ میں عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ ہر مرض میں مناسب انوپان سے دے سکتے ہیں۔

(۸) ۔ شدھ چاندی دو تولہ کا پتر بنا کر پندرہ تولہ سفوف ہلیلہ زرد میں رکھ کر دو سکوروں میں گل حکمت کر کے دس سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح بدستور پندرہ بار آنچ دینے سے عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی تک مکھن یا ملائی میں۔

(۹) ۔ تازہ بھو پھلی کے ایک پاؤ نغدہ میں روپیہ اصلی چاندی والا گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ گڑھے میں دیں۔ اسی طرح سات آنچوں میں روپیہ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی تک مکھن یا ملائی میں۔

(۱۰) خالص چاندی کا روپیہ لے کر آگ میں سرخ کر کے سفید پیاز کے عرق میں اکیس بار بجھا دیں۔ پھر نک چھکنی بوٹی اور بیٹ کبوتر جنگلی ہر ایک آدھ سیر دونوں کو دودھ گائے میں کھرل کر کے نغدہ بنائیں۔ دو سکوروں کے درمیان روپیہ رکھ کر گل حکمت

کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ ایک ورنہ دو آنچ میں روپیہ پھول کر کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی تک اول درجہ کا کشتہ ہے۔

چاندی کے کشتہ کی شناخت

اس کو قرنفل (لونگ) کے ہمراہ کھرل کریں۔ اگر سیاہ ہو جائے تو کامل ہے۔ ورنہ خام خیال کریں۔

لوہا (فولاد)

سنسکرت نام۔ لوہ۔ سارلوہ۔ کانت لوہ۔	**مرہٹی**۔ لوہ کھنڈ تیکھن۔
تلنگی نام۔ انومون	**لاطینی نام**۔ فیرم (Ferrum)
فارسی نام۔ آہن۔ فولاد۔	**گجراتی**۔ لوڈون۔ گج ویل۔
ہندی=۔ لوہا۔ فولاد۔ اسپات۔	**کرناٹکی**۔ آلیں۔ کانت
عربی۔ حدید۔	**کیمیاوی نام**۔ **تموز۔ جارش۔ جھود۔**
انگریزی۔ آئرن۔ سٹیل۔Steel	**میرگ**۔ **تیرہ۔ حوت لارحمی۔ ایمانی۔ وغیرہ**
بنگالی۔ لوہا۔ تکھا۔ اسپات۔	وغیرہ ہیں۔

لوہا! ایک مشہور چیز ہے جسم انسان کے اندر بھی لوہے کا ایک بڑا جزو ہے دیکھنے میں تو یہ کالا ہوتا ہے۔ مگر چہرہ کی سرخی اسی سے ہے۔ سنسکرت میں لوہ خون کو بھی کہتے ہیں۔ لوہ کے معنے سرخ کے بھی لگائے جاتے ہیں۔ دراصل جب یہ کشتہ ہوتا ہے۔ تو اس کی سرخی ظاہر ہو جاتی ہے۔ اس کا کشتہ جسم کو اپنی طرح مضبوط بناتا ہے۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ جسم انسانی کے اندر لوہے کا جزو کم ہونے سے ہی کمزوری ہو جاتی ہے۔

لوہا ایک ایسی چیز ہے۔ کہ اس کے بغیر دنیاوی کام ہی نہ چلیں۔ اسی طرح سے جسم کے حصہ میں جب بالکل لوہے کا جز نہ رہے تو موت ہی خیال کرنا چاہیے۔ اسی لئے یہ کارآمد چیز پرماتما نے ہر جگہ ہر ملک میں پیدا کی ہے۔ لوہے کی کئی اقسام ہیں۔

عام طور پر بموجب ویدک لوہ۔ سار لوہ۔ کانت لوہ۔ یہ تین قسم ہیں۔ لوہ سے مراد عام طور پر سب قسم کا لوہا۔ سار لوہ سے مراد فولاد۔ اور کانت لوہ سے مراد چمبک لوہا ہے۔ لوہ کو منڈ لوہ۔ سار لوہ کو تیکشن لوہ۔ تیسرا کانت لوہ۔ یہ بھی نام ہیں۔ پھر لوہ یا منڈ لوہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ یعنی مرد و کنڈ۔ اور۔ کانڈار۔ تیکشن لوہ چھ قسم کا ہوتا ہے۔ کھر سار۔ ہوتال۔ تاروٹ۔ وڑ۔ کال کج اور کانت لوہ چار قسم کا رومک۔ بھر امک۔ چمبک۔ دراوک۔ کانت لوہ کے بارے میں اور بھی بہت سی تفصیل وید شاستر میں تحریر ہے۔ اب سب کی تفصیل وار شناخت تحریر کرنے سے تو مضمون بہت بڑھ جائے گا۔ سب سے اول لوہا کانت لوہ ہی ہے۔ اس کا دستیاب ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے شاید ہی کسی تقدیر والے کو مل سکے۔ چمبک پتھر معمولی قسم کے ملتے ہیں بازار میں جو اکثر چمبک پتھر آتے ہیں۔ جن سے سوئی کھنچ جاتی ہے۔ وہ ولایت سے آتے ہیں۔ وہ فولاد میں بجلی داخل کر کے بناتے ہیں لوہے میں جب بجلی داخل کی جائے تو وہ دوسرے لوہے کو کھینچ لیتی ہے۔ اور یہ طاقت ہمیشہ کے لئے ہو جاتی ہے۔ لیکن اصل میں یہ کانت لوہ۔ سرخ۔ زرد۔ اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ زرد اگر مل جائے تو پارس سمجھنا چاہیے۔ لگانے سے سونا ہو سکتا ہے۔ سرخ رنگ پارہ کو باندھ سکتا ہے۔ اور سیاہ رنگ کا کشتہ بنا کر کھانے سے رسائن ہے۔ کانت لوہ کی ایک اور پہچان لکھی ہے۔ کانت لوہ کے برتن میں اگر تیل بوند ڈال دیا جائے۔ تو بالکل نہیں پھیلتا۔ ہینگ رکھنے سے بو اڑ جاتی ہے۔ ویدک ادویات کی تعریف دیکھ کر لوگ حیران ہیں۔ اور کوئی کوئی مخول کرتے ہیں۔ اب ناظرین خیال فرمائیں کہ کشتہ فولاد میں ہمارے یہاں "کانت لوہ" کا کشتہ بنانا لکھا ہے۔ اور اسی کی بابت تحریر ہے۔ کہ ایک ہی خوراک میں نامرد کو کامل مرد بنا دیتا ہے۔ لوگ کانت لوہ کی بجائے "فولاد" بھی نہیں۔ معمولی لوہ کا کشتہ استعمال کرتے ہیں۔ اور پھر خواب اسی تاثیر کا دیکھتے ہیں۔ تو کہاں سے ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کشتہ فولاد کا بنائیں۔ تو اول تو کانت لوہ حاصل کریں۔ اگر نہ ملے تو چمبک پتھر۔ یا سنگ مقناطیس گوالیار کی طرف ملتا ہے۔ وہ بھی مفید ہو گا۔ اگر وہ بھی نہ ملے تو عمدہ نمبر اول فولاد ضرور حاصل کریں۔ ویدک میں فولاد سے کم کشتہ جات کے لئے تحریر نہیں ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اصل فولاد کے بجائے آج کل کے معالج لوہاروں کی دوکان

سے لوہ چون حاصل کر کے کشتہ بناتے ہیں۔ پھر اسی کو کشتہ فولاد کے نام سے مریض کو استعمال کراتے ہیں۔ جب مریض کو وہ فائدہ نہیں ہوتا تو فولاد کشتہ بدنام ہوتا ہے وہ بچارا یہ کیا جانے کہ معالج صاحب ہی دھوکا دے رہے ہیں۔ لہٰذا کشتہ جات بنانے کے لئے عمدہ فولاد حاصل کرنا ضروری ہے۔

فولاد کیسا ہونا چاہیے:۔ فولاد کی عمدگی اس بات پر منحصر ہے۔ کہ اس کا دانہ بہت چھوٹا ہو۔ دانہ جتنا چھوٹا ہو گا۔ فولاد اتنا ہی اچھا ہو گا۔ فولاد کو جب آنچ دی جاتی ہے۔ تو وہ نیلی کانچ کی طرح چمکنے لگتا ہے۔ اس کو چمک دار فولاد کہتے ہیں۔ ایک اور قسم ہوتی ہے۔ جس میں چاندی کی طرح سے باریک جوہر چمکتے ہیں۔ اس کو جوہر دار فولاد کہتے ہیں۔ کشتہ بنانے کے لئے سب سے بہتر یہی فولاد ہے۔ بعد ازاں چمکدار فولاد۔ پھر کمایا ہوا فولاد۔ پرانی تلواریں عمدہ فولاد کی ہوتی ہیں۔ سونا۔ چاندی کے تار کھینچنے والی خبتیاں۔ لوہا بننے والی ریتی۔ ستار کے تار۔ عمدہ قسم کی بڑی سوئیاں اکثر فولاد کی ہی بنتی ہیں۔ غرض یہ کہ جیسا فولاد اچھا ہو گا ویسا ہی کشتہ بھی عمدہ ہو گا۔ اگر لوہے کو سرخ کر کے ایک بار روغن کنجد میں بجھا دیں۔ اور دس روز اسی میں رکھیں۔ یا گھی کنوار کے رس میں بجھا دیں۔ تو مصنوعی فولاد ہو جاتا ہے۔ اگر فولاد کو سرخ کر کے روغن کنجد میں بجھا دیں۔ یا اس کے اندر بجلی گذرے ۔ تو اس کے اندر مقناطیسی قوت پیدا ہوتا ہے۔ یعنی چنبک ہو جاتا ہے۔

فولاد کو شدھ کرنا:۔ فولاد کو ریت کر چورہ کر لیں۔ بعد ازاں ایک بڑے کڑچھے میں بھر کر آگ پر خوب لال کریں۔ جب خوب لال ہو جائے۔ تیل۔ چھاچھ۔ پیشاب گائے۔ کانجی۔ ترپھلہ۔ یا کلتھی کے کاڑھے میں بموجب اور دھاتوں کے سات سات بار بجھا دیں۔ تو شدھ ہو جاتا ہے۔ بعد ازاں کشتہ بنانے کے کام میں لائیں۔ فولاد کا کشتہ بنانے کی بہت سی ترکیب ہیں۔ لیکن ہم یہاں وہی تحریر کریں گے جن سے بنا ہوا کشتہ امراض نامردی میں کام آتا ہے۔ فولاد کو دو طریقوں سے کشتہ کیا جاتا ہے۔ ایک بغیر آگ۔ ایسا کشتہ سرد ہوتا ہے۔ لیکن طاقتور خوب ہوتا ہے۔ خون تازہ پیدا کرنے میں اکسیر ہوتا ہے۔

کشتہ کی شناخت

جو کشتہ پانی پر ڈالنے سے تیرنے لگے یا پانی میں حل ہو جائے اور تہ نشین نہ ہو تو ٹھیک ہے۔ اگر تہ نشین ہو جائے تو قابل استعمال نہیں ہے۔

ترکیب کشتہ جات

(۱)۔ برادہ فولاد۔ نوشادر۔ گندھک آملہ سار۔ تینوں برابر وزن۔ تین روز عرق کاغذی لیموں۔ پھر تین روز لعاب گھی کنوار سے کھرل کر کے گولیاں دانہ ماش کے برابر بنائیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی ذیابیطس کے لئے حد درجہ اکسیر ہے۔
(۲)۔ برادہ فولاد تین روز تک کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنالیں۔ پھر ایک عدد مولی میں سوراخ کر کے وہ ٹکیہ رکھیں۔ اور سوراخ کو برادہ مولی سے بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر تین گھنٹہ عرق لیموں میں کھرل کر کے دوبارہ مولی میں پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح اگر سو بار کریں تو کمال کا کشتہ ہو گا۔ کم از کم پچاس بار تو ضرور ہو کریں۔ ہر بار عرق لیموں میں بدستور کھرل کرنا چاہئے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ سفوف الائچی خورد۔ مکھن یا ملائی میں ملا کر استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔
(۳)۔ برادہ فولاد بارہ تولہ۔ سیماب (پارہ) بارہ ماشہ۔ دونوں کو شراب برانڈی نمبر اول میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں۔ اور دو مٹی کے پیالوں میں گل حکمت کر کے سوا سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر بارہ ماشہ پارہ کے ہمراہ کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ پھر اسی طرح چھ ماشہ سنکھیا شامل کر کے اور شراب برانڈی میں کھرل کرتے ہوئے اکیس آنچ دیں۔ یعنی سب ملا کر ایک سو ایک آنچ پوری کریں۔ بعد ازاں کھرل کر کے ایک شیشی میں ڈال کر اور منہ بند کر کے اکتیس روز گندم کے غلہ میں دبا دیں۔ پھر نکالیں۔ کشتہ نارنجی رنگ کا ہو گا۔ (شراب کی بجائے عرق گلاب سے آتشہ

استعمال کریں۔ ناشر)

خیال رہے کہ ہر دس بارہ آنچ کے بعد پیالوں کو تبدیل کر لیا کریں۔ یہ اول درجہ کا کشتہ ہے۔ خوراک نصف چاول

ہمراہ مکھن۔ اگر سردی کے دنوں میں ایک ہفتہ کھا لیا جائے تو تمام سال اس کی قوت رہتی ہے یہ کشتہ جس قدر پرانا ہو گا اسی قدر زیادہ مفید ہے۔ اس کا کھانے والا دسیوں مغرور عورتوں کی تسلی کر سکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۴)۔ برادہ فولاد تین تولہ کو آدھ پاؤ کھٹی دہی میں بھگو دیں۔ جب دہی خشک ہو جائے چار سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر تین ماشہ شنگرف ملا کر شیرہ گھی کنوار سے تین گھنٹہ کھرل کر کے پیالہ میں گل حکمت کر کے دو سیر کی آنچ دیں۔ دوسری بار دو ماشہ شنگرف ملا کر بدستور کھرل کر کے دو سیر اپلہ کی پوری کریں۔ ہر بار دو ماشہ شنگرف شامل کر کے کھرل کرنا چاہیے۔ اسی طرح تیرہ ماشہ شنگرف خرچ ہو گا۔ ساتویں بار صرف گھی کنوار کے ہمراہ کھرل کر کے آنچ دیں۔ کشتہ برنگ شنگرف ہو گا۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ و ممسک ہے۔ خوراک نصف رتی مکھن یا ملائی میں۔

(۵)۔ برادہ فولاد ایک تولہ کو عرق لیموں میں تر کر کے رکھ دیں۔ جب عرق خشک ہو جائے خوب کھرل کریں۔ اور پارہ۔ سنکھیا۔ شنگرف۔ ہڑتال ورقیہ۔ ایک ایک ماشہ ملا کر شیرہ گھی کنوار سے کھرل کریں۔ اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح بارہ آنچ دیں۔ اور ہر بار ایک ایک ماشہ ادویات شامل کر لیا کریں۔ پھر پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ایک چاول مکھن یا ملائی میں استعمال کریں۔ قوت باہ و امساک میں بے نظیر ہے۔

(۶)۔ برادہ فولاد دس تولہ۔ شنگرف رومی۔ پارہ۔ ہر ایک پندرہ ماشہ روغن بیضہ مرغ سے چار گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر پیالوں میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح بار بار پندرہ ماشہ شنگرف اور پارہ شامل کر کے روغن بیضہ مرغ سے کھرل کرتے ہوئے بدستور ایک سو آنچ دیں۔ ہر دس آنچ کے بعد پیالوں کو تبدیل کر لینا چاہیے۔ پھر باریک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک نصف سے ایک چاول تک ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ اگر چالیس روز متواتر سردیوں میں استعمال کریں۔ تو

جوانی کا لطف ظاہر ہو گا عجیب چیز ہے۔

(۷) ۔ براوہ فولاد سات تولہ۔ گندھک آملہ سار۔ نوشادر۔ ہر ایک دو تولہ سب کو سرکہ جامن دس تولہ۔ اور عرق گھی کنوار بیس تولہ میں خوب کھرل کریں۔ تاکہ ایک ذات ہو جائے۔ پھر خشک کر کے دو پیالوں میں گل حکمت کر کے گڑھے میں بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک ہے۔ خون تازہ پیدا کر کے بدن کو خوب طاقتور بناتا ہے۔

(۸)۔ براوہ فولاد خالص کو حسب ضرورت چینی کے پیالہ میں ڈال کر عرق جامن میں بھگو دیں۔ اور بیس پچیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اگر عرق جامن خشک ہو جائے تو اور ڈال دیا کریں۔ جب براوہ فولاد حل ہو جائے تو خشک کر لیں۔ اور فولاد کا بارہواں حصہ (یعنی اگر بارہ تولہ فولاد ہے تو ایک تولہ شنگرف رومی) ڈال کر عرق گھی کنوار سے لوہے کے کھرل میں دستہ لوہے سے خوب دن بھر متواتر کھرل کریں۔ پھر دو پیالوں میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کے درمیان گڑھے میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر بارھواں حصہ پھر شنگرف ملا کر بدستور عرق برنگ سرخ کشتہ تیار ہو گا۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ یہ کشتہ فولاد شنگرفی ہے۔ خون صالح پیدا کر کے چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔ خوراک ایک چاول ہے۔

(۹) ۔ براوہ فولاد ۵ تولہ کو عرق جامن دس تولہ میں کھرل کریں۔ بعد ازاں دو ماشہ پارہ ملا کر عرق گھی کنوار ۵ تولہ سے کھرل کریں۔ پھر عرق لیموں ۵ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور پیالوں میں گل حکمت کر کے چھ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر پارہ دو ماشہ۔ ہڑتال ورقیہ چھ ماشہ ملا کر عرق لیموں ۵ تولہ سے کھرل کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر انار ترش کے پانی میں۔ شیر مدار میں۔ کھرل کر کے ایک ایک آنچ دس سیر اپلوں کی دیں۔ پھر شراب برانڈی سے کھرل کر کے سات آنچ دیں۔ پھر شیر برگد۔ اور شیرہ گھی کنوار۔ و شیرہ کتائی خورد ہر ایک پانچ تولہ میں کھرل کر کے پانچ پانچ آنچ دیں۔ ہر دفعہ پارہ دو ماشہ۔ ہڑتال چھ ماشہ ملائیں۔ شیر یا شیرہ ہر بار ۵ تولہ ہو۔ اور آنچ دس سیر اپلوں کی عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک نصف سے ایک چاول عجیب چیز ہے۔

(۱۰) ۔ اب ہم اس سلسلہ میں ایک خاصہ نسخہ تحریر کرتے ہیں۔ گو محنت طلب ہے۔

یقین نامردی کے امراض کمال درجہ کا ہے۔ ایک ہفتہ میں اس قدر قوت باہ پیدا ہوتی ہے۔ کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔ یہ ہم نے خود دو تین بار بڑی مشکل سے تیار کیا تھا۔ فوائد تحریر سے باہر ہیں۔ اگر محنت کر کے ایک بار تیار کر لیا جائے۔ تو خزانہ بکمالیت کے آپ مالک ہوں گے۔

برادہ فولاد اصلی جوہر دار دس تولہ۔ شدھ پارہ ایک ایک تولہ۔ دونوں کو شراب برانڈی درجہ اول میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ پھر دو پیالوں میں گل حکمت کر کے ایک سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح پچاس آنچ پوری کریں۔ ہر بار ایک تولہ پارہ شامل کر کے بدستور برانڈی آدھ پاؤ میں کھرل کیا کریں۔ بعد ازاں پارہ ایک تولہ کے علاوہ سنکھیا ۳ ماشہ۔ کافور بھیم سینی چار رتی۔ کستوری اصلی چار رتی شامل کر کے شراب برانڈی آدھ پاؤ میں کھرل کر کے اسی طرح پچاس آنچ پوری کریں۔ اوپر کے حساب سے ایک سو آنچ پوری کریں۔ پھر عرق گھی کنوار سے۔ چھ ماشہ پارہ۔ سنکھیا ڈیڑھ ماشہ۔ کافور دو رتی کستوری دو رتی شامل کر کے کھرل کریں۔ اور اکیس آنچ اسی طرح سے دیں۔ عرق کا وزن ایک چھٹانک ہر بار رہے۔ اور اپلوں کا وزن آدھ سیر۔ پھر دودھ مدار نصف چھٹانک میں۔ پارہ تین ماشہ سنکھیا چھ رتی۔ کافور ایک رتی۔ کستوری ایک رتی شامل کر کے اور خوب کھرل کر کے اکیس آنچ دیں۔ اپلوں کا وزن آدھ سیر رہے۔ اس طرح کل ایک سو بیالیس آنچ پوری ہونے گی۔ بعد ازاں شدھ شنگرف رومی ایک تولہ شامل کر کے لوہے کے کھرل میں عرق گھی کنوار آدھ پاؤ ڈال کر خوب کھرل کریں اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اور سات آنچ اسی طرح سے دیں۔ بعد ازاں شراب برانڈی ایک چھٹانک شامل کر کے کھرل کریں۔ اور سات آنچ اسی طرح سے دیں۔ اپلوں کا وزن ۵ سیر رہے۔ شنگرف کا وزن ۶ ماشہ رہے۔ ہر تیسری بار تین ماشہ شنگرف شامل کر کے روغن بیضہ مرغ چار عدد میں کھرل کریں۔ اسی طرح سے سات آنچ بیضہ مرغ میں کھرل کر کے اور شنگرف شامل کر کے دیں۔ یعنی یہاں تک کل ایک سو تریسٹھ آنچ ہوئیں۔ اب چھ ماشہ افیون شامل کر کے عرق گھی کنوار سے کھرل کرتے ہوئے اور اک تولہ پستہ اور سفوف بھانگ ایک تولہ ملا کر گل حکمت کر کے اڑتیس آنچ ڈھائی سیر اپلوں کی دیں ہر بار چھ ماشہ افیون ایک تولہ

پت۔ سفوف بھانگ ایک تولہ شامل کر لیا کریں۔ کل دو سو ایک آنچ پوری ہو جاتی ہے۔ نکال کر کھرل کر شیشی میں رکھیں۔ اور چالیس یوم غلہ گندم میں دبا دیں۔ بعد ایک سال یا چھ ماہ کے استعمال کریں۔ (شراب حرام ہے۔ مسلمان عرق گلاب سے تیار کر کے استعمال کریں۔ ناشر)

خوراک نصف چاول ہمراہ مکھن کے استعمال کریں۔ اس کی تعریف تحریر سے باہر ہے۔ جب تیار کر کے آزمائش کریں گے تو خود بخود حالات روشن ہو جائیں گے۔ عجیب چیز ہے۔

(۱۱) ۔ ایک اور فولاد کا عجیب کشتہ جس کے اوصاف بھی یہی ہیں کہ ایک ہفتہ میں ہی نامرد کو کامل مرد بنا دیتا ہے۔ اس کو ایک بار بنا کر استعمال کریں تو زندگی کا لطف حاصل ہو جائے گا۔

شدہ فولاد ریتے ہوئے کو دس تولہ لیں۔ اور دن بھر پیشاب گائے سے کھرل کریں۔ رات کو دو پیالوں میں گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دو۔ اور اسی طرح بیس آنچ دیں۔ پھر ترپھلہ کے کاڑھے میں دن بھر کھرل کریں۔ اور رات کو پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیا کریں۔ اسی طرح ساٹھ بار آنچ دیں۔ یعنی رات کو آنچ دینا اور دن بھر کھرل کرنا۔ آنچ گڑھے میں دینی چاہیے۔ پھر گھی کنوار کے عرق یا شیرہ میں دن بھر کھرل کریں۔ اور رات کو پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح ساٹھ بار آنچ دیں۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل ادویات کے رس میں یا کاڑھے میں سات سات پٹ دیں۔

تھوہر۔ مدار۔ کلیاری۔ گوندی۔ گندم۔ ناگر موتھا۔ نرگنڈی۔ بن تلسی۔ دھتورہ۔ چترک۔ کنگی۔ سون جوہی۔ ہنس بدی۔ گلو۔ بھانگرا۔ رائی۔ پاتال گڈڑی۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ چھاچھ۔ ان بیسوں چیزوں میں یعنی سب ایک سو چالیس پٹ دیں۔ بعد ازاں ایک تولہ شنگرف ڈال کر دن بھر دودھ گائے میں کھرل کریں۔ اور پندرہ سیر اپلوں کی تین آنچ دیں۔ اسی طرح یعنی دن بھر کھرل کریں اور رات کو آنچ دیں۔ پھر شدہ پارہ پانچ تولہ شدہ گندھک آملہ سار پانچ تولہ کھرل میں ڈال کر گھی کنوار کے رس میں دن بھر کھرل کریں۔ اور رات کو پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سات آنچ دیں۔ بعد ازاں شراب میں کھرل کریں اور سات آنچ دیں۔ بعد ازاں ایک ماشہ کستوری

ڈال کر برانڈی سے کھرل کریں۔ اسی طرح تین آنچ دیں۔ کل ایک سو ساٹھ آنچ ہوں گی۔ خوراک نصف چاول ہمراہ مکھن استعمال کریں۔ یہ بھی نمبر دس کے مطابق ہی کام کرے گا۔ عجیب چیز ہے۔

تانبہ

سنسکرت نام۔ تامر۔ کھ۔ تامرک۔ اڈمبر گجراتی نام۔ ترامبو۔
منی چیتل (ملیچھ کھ) وغیرہ وغیرہ۔
مرہٹی نام۔ تام بین۔
فارسی نام۔ مس۔
کرناٹکی نام۔ تامر۔
لاطینی نام۔ کیوپرم Cuprum
تیلنگی نام۔ راگی۔
بنگالی نام۔ تاما۔
انگریزی نام۔ کوپر Copper
عربی نام۔ نحاس۔
کیمیاوی نام۔ بہرام۔ زہرہ۔ اشیرام
ہندی نام۔ تانبہ۔
راس الظفر۔ جامرہ۔ وغیرہ ہیں۔

پیدائش:۔ تقریباً ہر ایک ملک میں ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بھی تانبہ کی اکثر کانیں ہیں کماؤں۔ گڑھوال سکیم۔ نیپال۔ وغیرہ میں اس کی کانیں ہیں۔ گندھک۔ سیسہ۔ لوہا۔ وغیرہ دھاتوں سے ملا ہوا رہتا ہے۔ اس کو کئی طریقوں سے صاف کر کے خالص تانبہ نکالتے ہیں۔ پرانے زمانہ کے عالم شاہی و نانک شاہی پیسے خالص تانبہ کے ہوتے تھے۔ ہمارے یہاں ویدک میں نیپال کا تانبہ سب سے عمدہ سمجھا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ باقی سب تانبوں کو ملیچھ کہا ہے۔ لکھا ہے کہ نیپال کا تانبہ چکنا اور رنگ میں دو پہرے کے چتوں کی طرح ہوتا ہے۔ ہتھوڑا کی چوٹ سہتا ہے۔ پھوٹتا نہیں ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ آج کل بجلی کی تاریں جو کہ ولایت سے بن کر آتی ہیں۔ ان میں بھی یہ اوصاف ہوتے ہیں۔

مصنوعی تانبہ قدرت کی دوسری چیزوں سے بھی نکالا جاتا ہے۔ چنانچہ کینچوے اور مور کے پروں سے نکالا ہوا تانبہ اکسیر مانا جاتا ہے۔ اور لکھا ہے کہ اگر اسی تانبہ کی انگوٹھی بنا کر پہنی جائے۔ تو کوئی زہر اثر نہیں کرتا ہے۔

کشتہ کے واسطے کیسا تانبہ لینا چاہیے

بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے۔ کہ جو تانبہ گڑھل کے پھول کی طرح چمکدار چکنا۔ بھاری۔ ہتھوڑہ کی چوٹ کو سہارنے والا اور لوہے۔ سیسے کے جز سے پاک ہو وہی اچھا ہوتا ہے۔ نیپالی تانبہ اچھا ہوتا ہے۔

طریقہ جات شدھی:۔ اس کو خوب اچھی طرح سے شدھ کرنا واجب ہے۔ تانبے کے پتلے پتروں کو آگ میں خوب لال کر کے مندرجہ ذیل چیزوں میں سات سات بار بجھانا چاہیے۔ یعنی تیل تل یا سرسوں۔ چھاچھ۔ پیشاب گائے۔ کانجی۔ کلتھی' یا ترپھلہ کا کاڑھا۔ املی کی چھال یا پتوں کا کاڑھا۔ لیموں کا رس۔ گھی کنوار کا رس تھوہر کا دودھ۔ آک کا دودھ۔ ناریل کے اندر کا پانی۔ اگر نہ ملے۔ تو تیل ناریل۔ شہد۔ ان بارہ چیزوں میں شدھ کرنا چاہیے۔

فوائد کشتہ تانبہ:۔ اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ بشرطیکہ کشتہ کامل اور عمدہ ہو۔ کوئی کوئی مہاتما۔ اور سنیاسی تو اس کے بارے میں یہاں تک کہہ دیتے ہیں۔ کہ (جو نہ کرے پرمیشر سو کر دکھاوے تامیشر) یعنی تامیشر (تانبہ) (نقل کفر۔ کفر نہ باشد۔ ناشر) ایک بار تو مردہ کو بھی زندہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ بشرطیکہ کامل چیز ہو۔

نقصانات:۔ جس طرح سے اس کے فائدے بے شمار ہیں۔ اسی طرح کشتہ کچا اور ناقص کے نقصانات کی بھی کوئی حد نہیں ویدک میں ایک شلوک ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ (زہر کو تو لوگ زہر ویسے ہی کہتے ہیں۔ زہر میں تو ایک ہی خرابی ہو گی۔ لیکن تانبہ میں آٹھ خرابیاں ہیں۔ اس لئے اصل زہر تو تانبہ ہی ہے۔ آٹھ قسم کی یہ خرابیاں ہیں۔ متلی ا۔ و قے۔ ۲۔ غفلت۔ ۳۔ تھکاوٹ۔ ۴۔ جلن واہ۔ ۵۔ کھجلی۔ ۶۔ دست۔ ویرج کو ۷۔ برباد کرنا۔ ۸۔ شول) بعض اہل تجربہ کا قول ہے۔ کہ زہر کے واسطے تو تریاق ہے۔ لیکن اس کے ناقص کشتہ کے زہریلے اثر کا کوئی تریاق نہیں۔ اسی لئے تانبہ کا کشتہ کرنے کے لئے پورے تجربے اور احتیاط کی ضرورت ہے۔

کشتہ کی شناخت:۔ جب کشتہ تیار ہو جائے تو پہلے اس کا امتحان کریں۔ اگر ناقص معلوم ہو۔ تو استعمال سے پرہیز لازم ہے۔ اس کے کشتہ کو دہی میں ملا کر رکھ دیں۔

اگر دہی کا رنگ سبز ہو جائے۔ تو ناقص ہے۔ ورنہ کامل خیال کریں۔ دوسری شناخت یہ ہے کہ اگر کھانے سے جی متلاوے یا پانی بھر آئے تو وہ کشتہ خراب ہے۔ کامل نہیں۔ اگر عمدہ کشتہ جو کہ امتحان میں ٹھیک اترے حاصل ہو جائے تو بھی بہت کم مقدار میں انوپان کے ساتھ کھانا چاہیے۔ اہل فن نے اس کا استعمال نورس کے ہمراہ مقرر کیا ہے۔ نورس میں یہ چیزیں ہیں۔ یعنی پیپل۔ لونگ۔ جوزبوا۔ دار چینی۔ مشک دانہ چھوٹی الائچی۔ نار مشک۔ زعفران ۔بسباسہ۔ کشتہ تانبہ برابر وزن ہر ایک چیز ملا کر بموجب ہدایت خوراک مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔ اس کا کامل کشتہ تمام امراض مایوسہ میں حد درجہ کا مفید ہے۔ بلکہ مرتے ہوئے آدمی کو بھی ایک بار تو طاقت گویائی دے دیتا ہے۔

کشتہ جات کی ترکیب

(۱) ۔ شدھ پارہ۔ شدھ رانگا۔ ہر ایک نو ماشہ کھرل کریں۔ اور تانبہ کے شدھ پتروں پر یا دو شدھ پیسوں پر غلاف کی طرح سے چڑھا کر ایک پاؤ بیج دھتورہ تازہ کے نغدہ میں دو پیالوں کے درمیان کپڑ مٹی کر کے خشک ہونے پر اپلوں سے بھرے ہوئے گڑھے یعنی گجپٹ کی آنچ دیں۔ کشتہ برنگ سفید ہو گا۔ پھر شیشی میں بند کر کے چالیس روز نمناک زمین میں دفن کریں۔ پھر نکال کر استعمال میں لا سکتے ہیں۔ جس قدر پرانا ہو گا اتنا ہی فائدہ مند ہو گا۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک حسب برداشت مکھن میں استعمال کریں۔ اگر ایک آنچ میں ٹھیک کشتہ نہ ہو تو دوبارہ گجپٹ کی آنچ دیں۔ نامرد کو مرد بناتا ہے۔۔

(۲)۔ رانگے کی دو پیالیاں وزن میں چھ تولہ ایسی بنائیں جو دونوں کا منہ آپس میں ٹھیک بیٹھ جائے پھر پانچ تولہ بیج دھتورہ سفید کو پیس کر نغدہ بنائیں۔ اور ایک شدھ پیسہ کو اس نغدہ میں رکھ کر دونوں پیالی میں بند کر دیں۔ اوپر سے دو سیر پرانا کپڑا لپیٹ کر نیچے والی پیالی جس میں نغدہ رکھا ہے وہ نیچے رہے اور اوپر والی اوپر کی طرف رہے۔ ہوا سے بچا کر آگ لگا دیں۔ اگر ایک آنچ میں ٹھیک کشتہ نہ ہو۔ تو دو یا تین بار حسب

دستور کریں۔ کشتہ برنگ سفید ہو گا۔ پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔ خوراک نصف سے ایک چاول مکھن میں کھلا دیں۔ قوت باہ اور امساک کے لئے عجیب شے ہے۔ آنچ دینے سے رانگا کی پیالی پگھل کر علیحدہ ہوں گی۔ اور یہ برنگ سفید ہو گا۔

(۳) - شدھ پارہ۔ شدھ گندھک۔ شدھ سنکھیا۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ پیشاب گائے میں تین گھنٹہ کھرل کریں۔ اور پیسہ کے دونوں طرف ضماد کریں۔ پھر ایک مٹی کے پیالہ میں پیسے کے نیچے اوپر چھ ماشہ براوہ جست ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سیاہی مائل کشتہ ہو گا۔ پیس کر رکھیں۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن نورس کے ہمراہ استعمال کرنا بہتر ہے۔ چالیس روز کے استعمال سے نامرد کو کام مرد بناتا ہے۔

(۴) - ایک کالا سانپ لا کر اس کے منہ میں ایک پیسہ ڈال کر سلائی کریں۔ سانپ کے قد کے برابر ایک گڑھا کھود کر اس میں ایک مٹی کا پیالہ رکھیں اور سانپ کا منہ پیالہ میں رہے۔ پیالہ کے اوپر ڈھکنا رہنا ضروری ہے۔ ڈھکنے میں اس قدر سوراخ کریں۔ کہ منہ چار انگل تک پیالہ کے اندر رہے باقی حصہ سانپ کا الٹا کھڑا کر کے چاروں طرف اپلے لگا دیں۔ اور آنچ لگا دیں۔ پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں ۔کشتہ ہو جائے گا۔ اگر ایک بار میں کشتہ نہ ہو تو ببول کی آدھ سیر پھلیوں کے نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اول درجہ کا کشتہ ہو گا۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک نامرد کو کامل مرد بنانے کے لئے عجیب چیز ہے۔ نیز سلائی سے اگر آنکھ میں لگا دیں تو امراض آنکھ میں لگائیں تو امراض آنکھوں میں رام بان ہے۔

(۵) - پھٹکڑی۔ شورہ قلمی ایک ایک تولہ پانی میں گھول دیں۔ پتر پیسہ نانک شاہی کو آگ میں سرخ کر کے پانچ چھ بار اس میں بجھا دیں۔ پھر دو تولہ ہڑتال ورقیہ باریک کر کے دو تولہ دودھ آک اور دو تولہ دودھ بڑ میں کھرل کر کے نغدہ بنائیں۔ پیسہ کو اس نغدہ میں رکھ کر ایک پاؤ دودھ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور دو بڑے اپلوں میں جو کہ گائے بیلوں کے بیٹھنے کی جگہ سے گوبر اٹھا کر بنائے گئے ہوں۔ بند کر - تین سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر دوبارہ بدستور آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ برنگ سفید ہو

ہے۔ اگر دو آنچ میں ٹھیک نہ ہو۔ تو تیسری بار پھر بدستور دیں خوراک نصف سے ایک رتی تک ہے۔ بہت اکسیر ہے۔

(۶) -پیسہ نانک شاہی کا پترہ بنالیں۔ دو چھٹانک پھٹکری کو آدھ سیر پیشاب گدھے میں حل کر کے پتر کو آگ میں سرخ کر کے گیارہ بار اس میں بجھا دیں پھر ببول کی تازہ اور نرم پھلیاں آدھ سیر کا نغدہ بنا کر پتر کو اس میں گل حکمت کر کے سات سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اور اسی طرح سے بدستور تین آنچ دینے سے برنگ سفید عمدہ کشتہ ہو گا۔ قوت باہ۔ امساک اور بواسیر میں بے نظیر ہے۔ خوراک نصف رتی مکھن میں استعمال کریں۔

(۷) - ایک پیسہ کو سونا مکھی دو چند کے درمیان آدھ سیر نغدہ پھلی ببول میں گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر پیسہ کو نکال کر رکھ لیں جب کسی جگہ کالا سانپ مل جائے اس کے منہ میں وہ پیسہ رکھ کری کر سانپ کو کسی مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر اس قدر آنچ دیں۔ کہ سانپ کی راکھ ہو جائے۔ گجپٹ کی آنچ دینے سے راکھ ہو جائے گی۔ اگر تمام کی راکھ نہ ہو۔ تو دوبارہ سہ بارہ آنچ دیں۔ پھر پیسہ کو پیس کر شیشی میں رکھیں۔ اور سانپ کی راکھ کو علیحدہ شیشی میں رکھیں یہ کشتہ امرت کے برابر ہے۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول ہمراہ مکھن۔ استعمال کریں۔ اور نزول الما کے لیے تین روز سونے کی سلائی سے آنکھ میں لگا دیں حیرت انگیز اثر دکھائی دے گا۔

سانپ کی راکھ جذام۔ خنازیر۔ ہر قسم اور قوت باہ کے لئے بھی ازحد مفید ہے۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک۔ اور بھی سینکڑوں امراض میں مناسب انوپان سے استعمال کر سکتے ہیں۔ چنبل میں ذرا سا تیل لگا کر اوپر سے راکھ چھڑک دیں۔ فوراً آرام ہو گا۔

(۸) - ڈبل تانبہ کے پیسہ کو ایک مارو بینگن میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر جز آک میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر دودھ مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں۔ اور مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین بار آنچ دینے سے برنگ سفید کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک چاول

تک کھمن سے۔ سات روز میں نامرد بھر مردی کا دم بھرنے لگے گا۔ قریب المرگ کو بھی اک چاول دینے سے اپنا اثر دکھلائے بغیر نہ رہے گا۔

(۹) ۔ دودھ درخت انجیر۔ دودھ بڑ ہر ایک آدھی چھٹانک ملا لیں۔ ایک پیسہ نانک شاہی کو آنچ میں سرخ کر کے اس دودھ میں اکیس بار بجھا دیں پھر کنیر سفید کے پھول ایک چھٹانک لے کر نغدہ بنائیں۔ پیسہ کو درمیان نغدہ رکھ کر اوپر سے پھلی ببول کا نغدہ آدھ سیر رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں میں گڑھے میں رکھ کر آنچ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔ اگر ایک آنچ میں نہ ہو تو دوبارہ پھر بدستور آنچ دیں۔خوراک نصف سے ایک رتی عجیب چیز ہے۔

(۱۰) ۔ رائی کی گندلان۔ ۲۵ سیر لا کر صاف کر کے رس نکال کر مٹی کے برتن میں رکھیں۔ پیسہ نانک شاہی کا پتر بنا کر ایک سو ایک بار آنچ میں لال کر کے اس رس میں بجھا دیں۔ پھر ان گنڈلوں کے پھوگ کا نغدہ بنا کر اس میں پیسہ رکھ کر پندرہ سیر کے دو اپلے تھاپ کر ان کے اندر گڑھا بنا کر وہ نغدہ رکھیں۔ اور گوبر سے لیپ کر دیں۔ خشک ہونے پر بہت سے اپلوں کے درمیان گڑھے میں آنچ دیں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہو گا۔

تانبہ کے کامل کشتہ کے فوائد اس میں موجود ہوں گے۔ خوراک ایک چاول تک۔ از حد قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ آدمی کے مرتے وقت کستوری کے ہمراہ منہ میں ڈالنے سے چار گھڑی باتیں کر سکتا ہے۔ قوت اس قدر دینے والا ہے کہ جو استعمال کرتا ہے وہی جانتا ہے۔

قلعی

سنسکرت نام۔ رنگ۔ رانگ۔ بنگ۔ کورو پتر۔ سورنج۔ ناگ جیون وغیرہ وغیرہ
بنگالی نام۔ رانگ بنگ۔
گجراتی نام۔ کھرپاری۔ کیتھر
مرہٹی نام۔ کیتھل۔
کرناٹکی نام۔ تامر۔
تیلنگی نام۔ تگرمو۔
انگریزی نام۔ ٹین Tin

فارسی نام۔ ارزیز۔۔ کیمیاوی نام۔ مشتری۔ قصد میر جر موے۔ فرائز وغیرہ وغیرہ ہیں۔

عربی نام۔ رصاص

ہندی نام۔ رانگ۔ رانگا۔ بنگ۔ قلعی۔

پیدائش:۔ قلعی کی کانیں انگلستان میں بہت ہیں جیسا کہ اور دھاتیں وہاں سے آتی ہیں یہ بھی ولایت سے اینٹوں کی شکل میں آتی ہے۔ عموماً جو پترے فروخت کے واسطے بازاروں میں دیکھے جاتے ہیں۔ وہ اسی جگہ پر بنائے جاتے ہیں اور ولایت سے بھی بنے ہوئے آتے ہیں۔ کانوں سے قلعی بھی کنکر پتھر وغیرہ سے ملی ہوئی نکلتی ہے۔ اس کو پگھلا کر صاف کرتے ہیں تانبہ کے ہمراہ ملنے سے گھنٹہ گھڑیاں بجنے والی چیزیں بنتی ہیں۔ قلعی کے بنے ہوئے ورق ولایت سے آتے ہیں۔ چاندی کے ورقوں کی طرح سے باریک نہیں ہوتے کاغذ کی طرح سے ہوتے ہیں۔ ان پر پارہ پھیر کر شیشہ کے اوپر لگا کر آئینہ بناتے ہیں۔ قلعی کئی رنگوں کے بنانے میں کام آتی ہے۔ قرمزی رنگ کے ہمراہ ملنے سے اعلیٰ سرخ رنگ گل اناری بنتا ہے۔

کشتہ کے لیے کیسی قلعی ہونا چاہیے

ویدک میں قلعی کی دو اقسام لکھی ہیں۔ کھرک۔ مشرک۔ کھرک عمدہ قابل استعمال ہوتی ہے۔ اور مشرک ادویات کے قابل نہیں۔ جو قلعی سفید نرم۔ چکنی۔ جلد پگھلنے والی۔ چمکدار۔ وزنی۔ اور آگ میں ڈالنے سے آواز نہ کرے وہ کھرک ہے۔ جو سیاہی مائل سفید ہو وہ مشرک ہے شاید اس میں سیسہ ملا ہوا ہوتا ہوگا۔

شدہی یعنی صفائی:۔ اور دھاتوں کی طرح تیل۔ چھاچھ۔ پیشاب گائے کانجی۔ ترپھلہ۔ یا کلتھی کے کاڑھے میں سات سات بار بجھانے سے شدھ ہو جاتی ہے۔ اس کو پگھلا کر ان چیزوں میں ڈالنا ہوتا ہے۔ قلعی کی شدہی کے وقت سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ پگھلا کر کسی چیز میں ڈالنے سے اوپر کو اڑاتی ہے۔ جیسے پٹاخے چلتے ہیں۔ اوپر اڑ کر شدھ کرنے والے کے جسم پر پڑ کر سخت نقصان کرتی ہے۔ اس کے بارے میں ہم پیشتر لکھ چکے ہیں۔ یعنی جس برتن میں شدھ کرنے والی چیز رہے۔ اس

مضبوط ڈھکنا رہنا ضروری ہے۔ اور ڈھکنے میں سوراخ رہے۔ سوراخ پر حقہ کی چلم رکھ کر اسی سے قلعی ڈالنا چاہیے۔ تاکہ جب اوپر کو اڑے تو ڈھکن تک ہی رہے۔ اسی طرح سے شدھ کرنا چاہیے۔

فوائد:۔ اہل فن اس کا تعلق مثانہ سے مانتے ہیں۔ لہٰذا اس کا کشتہ امراض مثانہ کے لئے زیادہ کار آمد ہے۔ عورتوں مردوں کے جریان۔ سیلان اور سوزاک کو دفع کرتا ہے۔ ذیابیطس کو مفید ہے۔ اور خاص ترکیبوں سے چاندی کے کشتہ کے برابر فائدہ کرتا ہے۔ ویدک میں اس کے کشتہ کو بنگ بھسم کہتے ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ مرد کو بنگ اور گھوڑے کو تنگ یعنی جس طرح گھوڑے کو تنگ چست و چالاک رکھتا ہے۔ اسی طرح مرد بھی اس کشتہ کے استعمال سے مضبوط رہتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ کشتہ قلعی کا مزاج سرد ہے۔ لیکن اصل میں اس کشتہ کا مزاج بوٹی یا دوا کی تاثیر پر منحصر ہے۔ جس میں کشتہ کیا جاتا ہے۔ اس لئے بعض کشتہ نہایت گرم اور طاقتور ہوتے ہیں۔ قلعی عموماً ہر ایک دوا۔ اور بوٹی میں کشتہ ہو سکتی ہے۔ اگر بوٹی وغیرہ نہ بھی ہو تو بھی آہستہ آہستہ۔ جل کر راکھ ہو جائے گی۔ اس کے کشتہ بنانے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ اس کے باریک ورق یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر جدا جدا رکھے جائیں اور آگ کی حرارت یکساں پہنچائی جائے۔ ٹکڑوں کے آپس میں مل جانے یا آگ کی حرارت زیادہ کم ہو جانے سے قلعی پگھل کر ایک جگہ جمع ہو جاتی ہے۔ اور صرف اوپر سے تھوڑی سی پھول کر باقی کچی رہ جاتی ہے۔ ایسی بوٹیاں کم ہیں جو قلعی کی ڈلی کو پھونک کر راکھ بنا دیں۔ عام طور پر ورق بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لئے جاتے ہیں۔ اور جس بوٹی میں کشتہ کرنا ہوتا ہے اس کے نغدے میں جدا جدا پتر رکھنے پڑتے ہیں۔ تاکہ ہر ایک پتر ٹھیک سے پھول کر کشتہ ہو جائے۔

ترکیب کشتہ جات:۔ (۱) ۔ قلعی۔ سیسہ۔ ایک۔ ایک چھٹانک لے کر مٹی کے توے پر رکھیں۔ نیچے بیری کی لکڑی کی آنچ جلائیں۔ جب گل جائے لونگ کا سفوف ۵ چھٹانک تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ اور نیم کے تازہ ڈنڈے سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ تمام دوا بخوبی جل کر راکھ ہو جائے۔ بعد ازاں شیشی میں ڈال کر ایک ہفتہ نمناک زمین میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں۔ خوراک ایک رتی برگ پان کے

ہمراہ استعمال کریں۔ یہ مقوی باہ۔ ممسک اور چہرہ کو لال کر دیتا ہے عورت اگر ضمن
میں ہمیشہ استعمال کرے تو فرج کو تنگ اور خوشبودار بناتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔
(۲)۔ قلعی پارہ ہر ایک دو تولہ کھرل میں خوب باریک کریں۔ پھر گندھک آملہ سار۔
نوشادر ہر ایک دو تولہ ملا کر کھرل کریں۔ اور آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔
خشک ہونے پر شیشی کو انگاروں کی آنچ پر رکھیں۔ منہ کھلا رہے۔ اور اس میں لوہے
کی سیخ چلاتے رہیں۔ جب کالا دھواں نکلنا بند ہو جائے اور زرد دھواں نکلنے لگے آگ
سے اتار لیں اور سرد ہونے پر نکال کر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ شیشی کی گردن میں
جو دوا بطور جوہر لگ جائے اس کو علیحدہ رکھیں۔ اس کشتہ کو مرگانگ کہتے ہیں۔ سنہری
رنگ کا ہوتا ہے۔ بعض تو اس کو سونے کا کشتہ کہہ کر فروخت کر لیتے ہیں۔ امراض
جریان۔ سیلان الرحم۔ پرانی کھانسی۔ سل اور دق میں مجرب ہے۔ خوراک ایک چاول
مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔ جو جوہر شیشی کی گردن سے لیا ہے۔ وہ آنکھوں میں
لگانے سے جالا۔ پھولا۔ ناخونہ وغیرہ امراض چشم میں از حد مفید ہے۔
(۳) ۔ شدھ قلعی ایک تولہ۔ شدھ پارہ تین تولہ کھرل کریں۔ اور ٹکڑہ ٹکڑہ کر کے
آدھا پاؤ کمر کس کے درمیان کپڑا لپیٹ کر آنچ دیں۔ یا دس سیر اپلوں کو کوٹ کر آدھے
نیچے زمین پر بچھا کر اس پر قلعی معہ کمر کس رکھ کر باقی آدھے اوپر دے کر آنچ دیں۔
کشتہ ہو گا۔ یہ کشتہ چاندی کے کشتہ کی طرح تاثیر رکھتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ
ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن۔ منقہ یا پان میں رکھ کر کھائیں۔
(۴) ۔ قلعی پانچ تولہ پگھلا کر ایک ماشہ پارہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر پگھلا کر ایک
ماشہ پارہ اور شامل کر کے کھرل کریں۔ اسی طرح بارہ دفعہ میں بارہ ماشہ پارہ ڈال کر
کھرل کریں۔ بعد ازاں ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک پاؤ سفوف بھنگ میں لپیٹ کر اوپر
سے سوا سیر پرانا کپڑا لپیٹ کر گولا بنائیں اور ہوا سے بچا کر آنچ لگائیں۔ کشتہ ہو گا۔
خوراک ایک رتی تک۔
(۵) ۔ قلعی شدھ کو ہتھوڑے سے باریک کر کے پتر کاٹ لیں۔ بھنگ سبز کو کوٹ کر
پتروں کو درمیان بچھا دیں۔ اور گولہ بنا کر ملتانی مٹی کا لیپ کریں۔ پھر تیز کوئلوں کی
آنچ دیں۔ جب اوپر والی مٹی خوب لال ہو جائے۔ اور دھواں نہ نکلے تو نکال لیں۔

پھول کر کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی مکھن میں کھلا کر بعد تین گھنٹہ کے تین ماشہ تال مکھانہ۔ ایک پاؤ دودھ سے دیں۔ سات روز میں منی گاڑھی ہو کر جریان احتلام دفع ہو گا۔ بواسیر خونی میں ایک رتی کشتہ چار رتی رسوت خشک۔ ایک ماشہ آملہ سار گندھک ملا کر ایک پاؤ دودھ گائے میں استعمال کریں۔ دس بارہ روز میں آرام ہو گا۔

سیسہ

سنسکرت نام۔ سیس۔ چین۔ پشٹ۔ ببک۔ ناگ سورناری۔ وغیرہ وغیرہ

تیلنگی نام:۔ شیش۔

مرہٹی نام۔ شیسین

لاطینی نام۔ پلم بوم Plumbum۔

عربی نام۔ رصاص الاسود۔

ہندی نام۔ سیسہ۔

کرناٹکی نام:۔ سیسہ۔

انگریزی نام:۔ لیڈ۔Lead۔

بنگالی نام۔ سیسے۔

فارسی نام۔ سرب۔

پنجابی نام۔ سکہ۔

گجراتی نام۔ شیسون۔

کیمیاوی نام:۔ مطرب۔ زحل۔ سرفیون حیوان الارض وغیرہ وغیرہ نام ہیں۔

پیدائش:۔ سیسہ انگلستان۔ فرانس وغیرہ ملکوں سے آتا ہے۔ یہ کانوں سے پتھر کے ٹکڑوں کی طرح سے نکلتا ہے۔ جن میں دوسری دھات بھی شامل ہوتی ہیں۔ ان سے سیسہ کو علیحدہ کرتے ہیں۔ سیسہ سے بندوق کی گولیاں وغیرہ کئی قسم کے سامان جنگ بنتے ہیں۔ سیسہ کے اندر نرمی۔ چکنا پن۔ ملائیت موجود ہے۔ فوراً ڈھل جاتا ہے۔ بھاری زیادہ ہوتا ہے۔ کیمیاگر اس سے بہت ہی کام لیتے ہیں۔ کئی طریقوں سے اس سے چاندی تانبہ کو سونا کا رنگ دیتے ہیں۔ سیسہ میں گھی کنوار کی ایک سو ایک پٹ دی جائیں تو کشتہ سرخ رنگ کا ہو جاتا ہے۔

کشتہ کے لیے سیسہ کیسا لینا چاہیے

ویدک میں سیسہ کی دو قسم کہی ہیں۔ کمار۔ سمل۔ کمار کو ہی کشتہ جات کے لئے

لینا چاہیے۔ سمّل میل والے کو کہتے ہیں۔ جو آگ میں ڈالنے سے جلدی گل جائے۔ وزن میں بھاری اور توڑنے میں سیاہی مائل چمکدار۔ نکلے اور اندر سے بدبو آئے وہ کمار اور عمدہ ہے۔

شدھی صفائی:۔ اس کو بھی اور اور دھاتوں کی طرح سے تیل۔ چھاچھ۔ پیشاب گائے۔ کانجی۔ ترپھلہ یا کلتھی کے کاڑھے میں سات سات بار بجھانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ یعنی پگھلا کر بجھا لینا چاہیے۔

فوائد:۔ مقوی معدہ۔ تیز سوزاک۔ جریان۔ ذیابیطس وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ عورتوں کے رحم کے امراض اور دماغی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ سل دق کے لئے اکسیر ہے۔ ویدک میں اس کے کشتہ کو ناگ بھسم کہتے ہیں۔ ناگ کے معنی ہاتھی کے مثال ہیں۔ یعنی اس کے استعمال کرنے والے کو ہاتھی کی طرح سے طاقت ہوتی ہے۔ اس کے کشتہ کو بھی جس قدر آنچ دی جائے بہتر ہے۔

شناخت:۔(۱) اگر آگ پر رکھنے سے سرخ ہو جائے تو کامل ہے۔ ورنہ کچا خیال کریں۔ اور پانی کے اوپر ڈالنے سے اگر تیرنے لگے تو بہت ہی عمدہ خیال کریں۔

ترکیب کشتہ جات:۔ سیسہ حسب ضرورت لے لیں۔ اور اس سے چار گنا زیادہ قلمی شورہ پیس کر رکھ لیں۔ سیسہ کو کسی کڑاہی میں تیز آنچ پر پگھلائیں۔ اور شورہ کی چٹکی اوپر سے ڈالتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام شورہ ختم ہو جائے۔ سیسہ برنگ سرخ ہو جائے گا۔ لیکن یہ خیال رکھیں کہ سیسہ پر جب شورہ کی چٹکی ڈالیں تو جب تک وہ حل نہ ہو جائے دوسری چٹکی نہ ڈالیں۔ ورنہ کشتہ نہ ہو گا۔ شورہ قائم ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی مکھن میں رکھ کر نگل جائیں۔ سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔ اوپر سے دودھ کی لسی استعمال کریں۔ اگر مکھن نہ ملے تو ایک رتی کی پڑیہ کھا کر اوپر سے لسی استعمال کریں۔ ایک ہفتہ میں ہر قسم کا سوزاک آرام ہو جاتا ہے۔

(۲) ۔ شدھ سیسہ کو دس بار پگھلا کر پیشاب گائے میں بجھا دیں۔ بعد ازاں ایک خاص مٹی کا برتن ایسا تیار کرائیں۔ جس کے بازو میں ۴۔ انچ کے برابر سوراخ رہے۔ پھر اس برتن کو چار پانچ دفعہ کپڑوٹی کر کے خشک کر لیں۔ تاکہ تیز آنچ پر ٹوٹنے کا خوف نہ رہے۔ بعد ازاں ایسے چولھے پر اس برتن کو رکھیں جو نیچے سے چوڑا اور اوپر سے

تک ہو۔ تاکہ آنچ ادھر ادھر نہ نکلے اور ٹھیک برتن میں ہی لگے۔ پھر برتن میں سیسہ ڈال کر خوب تیز آنچ لگائیں۔ جب سیسہ پگھل جائے۔ تو گھی کنوار کا پٹھہ کانٹے دور کر کے بازو والے سوراخ کے ذریعہ سیسہ میں پھیرتے رہیں تاکہ پٹھہ جل جائے پھر دوسرا پٹھہ لیں۔ اسی طرح سے پھیریں۔ گیارہ روز متواتر اسی طرح سے آنچ چلتی رہے۔ اور گھی کنوار کا پٹھہ برابر پھیرتے رہیں۔ یعنی اس عرصہ میں بہت سے پٹھے جل کر خاک ہوتے رہیں گے۔ اور اس عرصہ میں کئی رنگ بدلے گا۔ سفید۔ سیاہ۔ آسمانی۔ زرد۔ اور آخیر میں سرخ شنگرفی ہو جائے گا۔ بس تیار ہے۔ بعد ازاں کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھیں خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن میں چالیس روز میں بے حد قوت باہ بڑھاتا ہے۔ چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔ بے حد فائدہ مند اور عجیب الاثر ہے۔

(۳) ۔ شدھ سیسہ آدھ پاؤ پگھلا کر باریک پتر بنائیں۔ ان پتروں کو قینچی سے کتر لیں۔ اور لعاب گھی کنوار ڈال کر یہاں تک کھرل کریں۔ کہ سب حل ہو جائیں۔ بعد ازاں ٹکیہ بنا کر مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے ڈھائی سیر اپلوں کی ہوا سے بچا کر آنچ دیں۔ پھر نکال کر بدستور لعاب گھی کنوار سے دن بھر کھرل کر کے آنچ دیں۔ اسی طرح پچاس بار لعاب گھی کنوار سے کھرل کرتے ہوئے آنچ دیتے جائیں۔ آنچ ہر بار ایک تولہ کم کرتے جائیں۔ آخری آنچ میں پچاس تولہ اپلہ کم لگائیں۔ مانند گلنار کے سرخ کشتہ ہو گا۔ پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ایک رتی مکھن میں استعمال کریں۔ ضعف باہ۔ جریان۔ رطوبت زنان میں اکسیر ہے۔

(۴) ۔ سیسہ شدھ۔ پارہ شدھ۔ ہم وزن ملا لیں۔ اگر دونوں نو تولہ ہوں۔ تو ہڑتال سرخ دس ماشہ ۔ افیون ۵ ماشہ۔ سنکھیا سفید ڈیڑھ ماشہ۔ تینوں کو دودھ آک ۵ تولہ میں کھرل کریں۔ پھر سیسہ اور پارہ کے پتروں پر اس کو لیپ کریں۔ اور آدھ سیر بھلانوہ آدھ سیر کنجد دونوں کو ملا کر نغدہ بنائیں۔ اور ان پتروں کو رکھ کر گل حکمت کر کے گڑھے میں بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک مکھن میں استعمال کریں۔ مقوی باہ ممسک اور دافع جریان ہے۔ از حد مجرب ہے۔

(۵) - سیسہ کو کڑاہی میں پگھلائیں- اگر ایک تولہ سیسہ ہو- تو ساٹھ عدد بڑ کے پتے لے کر ایک ایک پتہ ڈالتے جائیں- اور بڑ کی ڈاڑھی کی لکڑی سے ملاتے رہیں- آنچ بھی بڑ کی لکڑیوں کی ہو- جب تمام پتے جل جائیں اور سیسہ خاک وہ جائے اس کو کپڑے سے چھان کر رکھیں- خوراک ایک رتی ہر قسم کے سوزاک- ضعف باہ- جریان- سیلان الرحم کے لئے مجرب ہے-

جست

سنسکرت نام :- جست- سدرش شویٹ پٹل- کف سکتمی- وغیرہ-
مرہٹی نام :- جست-
فارسی نام :- روئے توتیا-
بنگالی نام :- وستا-
تیلنگی نام :- کھرپر-
لاطینی نام :- زنکم- Zincum
عربی نام :- شبہ-
گجراتی نام :- جست-
کیمیاوی نام :- روح- توتیا- تانبہ عطارد-
انگریزی نام :- زنک Zinc
ہندی نام :- جست - جستھا-

پیدائش :- اس کی کانیں آسٹریلیا- انگلینڈ- سپین- امریکہ وغیرہ میں بہت ہیں- جب یہ نکلتا ہے- پتھر میں شیشے کے ٹکڑوں کی طرح سے جڑا ہوا معلوم ہوتا ہے- اس کو کوٹ کر پگھلا کر علیحدہ کرتے ہیں- اس کو خوب تیز آنچ کے ذریعہ علیحدہ کیا جاتا ہے- جست کو زنگ نہیں لگتا ہے- صرف چمک کم پڑتی ہے- اسی واسطے لوہے کے اوپر جست چڑھا کر بالٹی- ٹب وغیرہ جستی کر دیئے جاتے ہیں- تاکہ پانی کا اثر نہ ہو- جست کی پلیٹوں سے لیتھو چھپائی کا کام بھی لیا جاتا ہے- برقی رو پیدا کرنے میں جست کی تاریں- بہت کام آتی ہیں- جست اور تانبہ کی تار اگر آپس میں ملائی جائیں تو خفیف سی بجلی کی حرارت نکلتی رہتی ہے- اور اسی اصول پر بچوں کے گلے میں باندھنے کو برقی تعویذ بنائے جاتے ہیں-

---

کشتہ کے لئے کیسا جست لینا چاہیے

جست کی دو قسم ہوتی ہیں۔ عام طور پر میٹھا اور کڑوا جست ہوتا ہے۔ میٹھا کشتہ کے کام میں لیا جاتا ہے۔ ویدک میں میٹھے کو جسد اور کڑوے کو شوک کہتے ہیں۔ جست میٹھا کچھ نیلی جھلک لئے ہوئے سفید ہوتا ہے۔ اور یہ کشتہ جات کے لئے استعمال میں لانا چاہیے۔

صفائی شدھی:۔ اس کی شدھی بھی دوسری دھاتوں کی طرح کرنا چاہیے۔ یعنی جس طرح قلعی کو کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے اس کی شدھی کر لینا چاہیے۔

شناخت:۔ اس کا کشتہ کھانے سے اگر اجابت نہ ہو تو کامل ہے۔ ورنہ خام خیال کریں۔

فوائد:۔ طب یونانی میں اس کا پھول امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ ڈاکٹری میں علاوہ امراض چشم کے بطور خوراک مقوی اعصاب مانتے ہیں۔ زخموں کے لئے بطور مرہم استعمال ہوتا ہے۔ قوت باہ اور امساک پیدا کرتا ہے۔ امراض دل۔ جگر۔ معدہ کو دفع کرتا ہے۔

ترکیب کشتہ جات

(ا)۔ جست کو پگھلا کر روغن کنجد میں ایک سو بیس مرتبہ بجھا دیں۔ پھر چار تولہ یہ جست اور چار تولہ شدھ پارہ۔ چار تولہ شدھ سنکھیا سفید۔ سب کو کھرل میں ڈال کر ایک سیر عرق بوٹی سنکھپرہ (اٹ سٹ) سے کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنائیں۔ اور دس تولہ تانبہ کٹوری ایسی بنائیں۔ کہ وہ ٹکیہ اس میں آ جائے۔ ایک مٹی کی ہانڈی میں پہلے وہ ٹکیہ رکھ دیں۔ اوپر سے وہ تانبہ کی کٹوری رکھیں۔ اوپر سے چار سیر پختہ نمک لاہوری چکی میں پسا ہوا ڈال کر خوب دبا دیں۔ برتن کو چولہے پر چڑھا کر پیپل کی لکڑی سے آنچ جلائیں۔

پہلے تین گھنٹہ آنچ کم پھر زیادہ کریں۔ ایک دن رات برابر تیز آنچ جاری رہے۔ آنچ برتن کے نیچے رہے۔ ادھر ادھر نہ نکلے۔ بعد ازاں سرد ہونے دیں۔ اور نکال کر پیس کر رکھیں۔ خوراک نصف رتی مکھن میں۔ نامرد کو مرد بناتا ہے۔ جذام کو تین ہفتہ میں دور کرتا ہے۔ اگر سنکھیا نہ ڈال کر صرف جست اور پارہ کا کشتہ کریں۔ تو امراض چشم کے لئے رام بان ہے۔ چاندی کی سلائی سے لگائیں۔

(۲) شدھ شنگرف اکیس ماشہ ہڑتال ورقیہ چودہ ماشہ۔ سنکھیا زرد۔ گندھک چھ چھ ماشہ۔ چاروں چیزوں کو کھرل میں ڈال کرنا پاک چیزوں کے سایہ سے بچا کر اکیس روز برابر کھرل کریں۔ اور سب کی چونسٹھ پوڑیاں بنالیں۔ سب ادویات کے برابر یعنی سینتالیس ماشہ شدھ جست لے کر گول ٹکیہ بنائیں ایک پوڑیہ کو عرق لیموں یا عرق بوٹی گھی کنوار سے کھرل کر کے جست والی ٹکیہ پر دونوں طرف لیپ کریں۔ اور چمٹے سے پکڑ کر کوئلوں کی آنچ پر کباب کی طرح بھونیں۔ آگ وہاں تک نہ پہنچے صرف گرمی پہنچتی رہے۔ جب لیپ ٹکیہ میں جذب ہو جائے۔ دوسری پوڑیہ بدستور لیپ کر کے کریں۔ اسی طرح سے کل پوڑیہ جذب کریں۔ جست والی ٹکیہ پھول کر کشتہ ہو جائے گی۔ اگر اس عمل کے درمیان کچھ جست پھوٹتا جائے تو علیحدہ رکھتے جائیں۔ جب تمام راکھ ہو جائے۔ تو اس سب راکھ کو اکٹھا کر کے دو تولہ چاندی کے پیالہ میں رکھ کر گل حکمت سے بند کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر چاندی کا پیالہ بھی شگفتہ نکلے گا۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ ٹکیہ والے سفوف کو ایک ماہ تک نمناک زمین میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں۔ دوسرا کشتہ چاندی ہو گا۔

خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔ مقوی باہ اعضائے رئیسہ ہے۔ اور کشتہ جست بہت ہی مقوی باہ ممسک چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔ نامرد کو مرد بناتا ہے۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک۔

(۳) ۔ شدھ جست چھ ماشہ۔ پارہ ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ پھر ایک آتشی شیشی جو اس قدر بڑی ہو۔ جس میں آدھ سیر پانی آ کر کچھ خالی رہے۔ اس میں بھر کر عرق نیم آدھ سیر صاف شدہ داخل کریں۔ اور منہ بند کر کے ایک بڑے لوٹے میں بالو بھر کر یعنی ریت شیشی کے منہ پر دو انگل آ جائے پھر لوٹے کو گل حکمت کر کے ایک گڑھے

ہیں ڈیڑھ من اپلوں کی آنچ دیں شیشی کشتہ سے بھر جائے گی۔ نکال کر حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک چاول مکھن میں استعمال کریں۔ قوت باہ۔ جذام۔ آتشک وغیرہ میں اکسیر ہے۔ غذا بیسنی روٹی اور گھی۔ دودھ گھی خوب استعمال کریں۔ سرمہ میں ملا کر امراض چشم میں مفید ہے۔

(۴) ۔ شدھ جست اڑھائی تولہ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر کے کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں ۔ جب گل جائے تو افیون آدھ ماشہ تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں۔ اور لوہے کے دستہ سے ہلاتے جائیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ تب کمبل میں چھان کر کھرل میں ڈالیں۔ اور ۵ دانہ کبابہ ملائیں۔ اور توتیا سبز۔ نوشادر ہر ایک چار رتی۔ پھٹکری بریاں ایک ماشہ۔ فلفل دراز دو رتی۔ زعفران۔ چینی صادق۔ کانچ سبز۔ سمندر جھاگ۔ ہر ایک دو دو ماشہ۔ افیون دو رتی ڈال کر کھرل کریں۔ اور باریک کر کے رکھ دیں۔ امراض چشم ہر قسم خاص کر جالا پھولہ کے لئے مجرب ہے۔

اپدھات

جو سات دھات بتلائی گئی ہیں ان کی جو اپدھات ہیں۔ ان کا بیان شروع کرتے ہیں۔ سب سے پہلے ہم ان اپدھاتوں کا ذکر کریں گے جو کہ کشتہ جات میں کام آتی ہیں۔ اپدھات بھی سات ہیں یعنی سونا مکھی۔ روپا مکھی۔ لوہ چون نیلا تھوتھا۔ سیندور۔ کانسی پیتل۔ سلاجیت۔

سونا مکھی

سنسکرت نام:۔ سورن ماکھشک۔
دھاتو ماکھشک۔ سورن ورن وغیرہ وغیرہ۔
کرناٹکی نام:۔ دھاتو ماکھشک۔
گجراتی نام:۔ سونا مکھی۔

ہندی نام:۔ سونا مکھی۔
کیمیاوی نام:۔ مار گیشا۔ سیارخ وغیرہ۔
مرہٹی نام:۔ دگڑی سونا مکھی۔
بنگالی نام:۔ سورن ماکھشک۔

عربی نام: مرقیثہ الذہب- خبث الذہب   تیلنگی نام :- سونا ماکھی-
انگریزی نام :- آئرن پائرٹس Iron Pyretes
لاطینی نام :- فیری سیلفوریٹم Ferri Sulphuretum

پیدائش:- اس کے بارے میں ویدک میں اس طرح پر تحریر ہے کہ سونے کے پہاڑوں میں سونے کا رس دیگر چیزوں کے ہمراہ مل جاتا ہے- اس رس کو وشنو بھگوان نے تاپتی کرات دیش چین اور ایران کی طرف پھینک دیا- وہی سونا مکھی بنی- تاپتی دریا کے کنارے سورج کی کرنوں سے گرم ہو کر بیساکھ مہینے میں دکھلائی دیتی ہے- اس میں سونے کی طرح سے چمک ہوتی ہے- اسی کو سونا مکھی کہتے ہیں- اسی سے پتہ لگتا ہے- کہ سونے کے پہاڑوں میں ہونے سے ہی اس کو سونے کی اپدھات مانا گیا ہے- اس کے اوصاف کم و بیش سونے سے ملتے ہیں- اسی لئے اہل فن اس کا کشتہ بنا کر کام میں لاتے ہیں-

فوائد کشتہ:- اس کا کشتہ مقوی باہ ومعدہ ہے تمام بدن کو طاقت دیتا ہے- امراض چشم میں بھی مفید ہوتا ہے- کھانسی- دمہ ضعف جگر میں مفید ہے- بھوک بڑھاتا ہے- منی کو غلیظ سرعت انزال و جریان کو دفع کرتا ہے- آتشک وغیرہ بیماریوں میں بھی مفید ہے-

شدھی صفائی:- سونا مکھی کو تپا تپا کر سات مرتبہ ترپھلہ کے کاڑھے میں بجھایا جائے تو شدھ ہو جاتی ہے- سونا مکھی کو چھاچھ- پیشاب گائے- ترپھلہ یا کلتھی کے کاڑھے میں ایک ایک روز کھرل کر کے سکھالیں تو بہت عمدہ شدھ ہو جاتی ہے-

ترکیب کشتہ جات

(ا) - سونا مکھی ۳ تولہ کی ایک ڈلی لیں- پارہ گندھک ہر ایک ۶ ماشہ خوب کجلی کریں- مغز جمال گوٹہ- بھلانوہ- لہسن ہر ایک تین تولہ دودھ آک میں کھرل کر کے نغدہ بنائیں- پہلے کجلی کو ۳ ماشہ افیون اور چھ ماشہ شہد میں ملا کر ڈلی سونا مکھی پر لیپ کریں- اور خشک ہونے پر نغدہ کے درمیان رکھ کر ڈیڑھ سیر پرانا کپڑا لپیٹ دیں- اور

مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو
گا۔ خوراک ایک رتی مکھن میں اگر چالیس روز با پرہیز استعمال کریں تو جوانی کا لطف
حاصل ہو۔

(۲)۔ سونا مکھی۔ پارہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ چار گھنٹہ دودھ آک میں کھرل کریں۔ بعد کو
غلولہ بنائیں۔ پھر دو بڑے اپلے ہر ایک کا وزن آدھ سیر ہو۔ تین تولہ سفوف ریوند چینی
درمیان میں رکھ کر غلولہ کو رکھیں۔ اوپر نیچے سفوف بھر دیں۔ پھر ہوا سے بچا کر آنچ
دیں۔ غلولہ باہر سے سفید اندر سے سیاہ ہو گا۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک
ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن میں۔ قوت باہ و ممسک ہے۔

(۳)۔ سونا مکھی ایک تولہ کو حنا کے پتے بیس تولہ کا نغدہ بنا کر درمیان میں رکھ کر چار
سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ برنگ سرخ کشتہ ہو گا۔ اس کو رسوت ۵ تولہ میں ملا کر چنے کے
برابر گولیاں بنائیں۔ بواسیر کے لئے ایک گولی ہمراہ مکھن وغیرہ استعمال کریں۔ عجیب
فائدہ ظاہر ہو گا۔

(۴)۔ سونا مکھی۔ پارہ ہر ایک دو رتی۔ جمال گوٹہ چھلے ہوئے سات عدد۔ بھلانوہ دو
عدد۔ چار گھنٹہ لعاب گھی کنوار سے کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور چار تولہ کندر کے
نغدہ میں رکھ کر دو اپلوں میں جن کا وزن ایک سیر ہو۔ آنچ دیں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ
کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔

روپا مکھی

سنسکرت نام :۔ تار ما کھشک۔ روپیہ ما کھشک۔ وغیرہ۔
بنگالی نام :۔ روپیہ ما کھشک۔
مرہٹی نام :۔ روپیہ ما کھشک۔
کرناٹکی نام :۔ بے ڈو ما کھشک۔
تیلنگی نام :۔ روپا ماکھی۔
گجراتی نام :۔ روپا ماکھی۔
عربی نام :۔ مرقیشا فضہ۔ خبث الفضہ۔
ہندی نام :۔ روپا مکھی۔

پیدائش :۔ اس کی پیدائش سونا مکھی کی طرح سے خیال کرنا چاہیے۔ اس کے اندر

چاندی کی ملاوٹ کی جاتی ہے۔ یہ چاندی کی اپدھات ہے۔ اور کشتہ چاندی کے بدل اس کا کشتہ ہے۔ چونکہ اس کا کشتہ بہت کم بنایا جاتا ہے۔ کیونکہ چاندی بھی ایسی زیادہ مہنگی چیز نہیں ہے جو بدل میں اس کا کشتہ بنایا جائے۔ اسی لئے چاندی کا کشتہ ہی عموماً استعمال ہوتا ہے۔ اس کی صفائی وغیرہ بھی سونا مکھی کی طرح سے کی جاتی ہے۔ چاندی کے بدل میں ہم بھی اس کے کشتہ کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ اس لئے چھوڑتے ہیں۔

لوہ چون

لوہے کو تپانے سے جو میل علیحدہ ہوتی ہے اس کو لوہ چون۔ منور۔ یا۔ منڈور کہتے ہیں۔ عربی زبان میں اس کو خبث الحدید کہتے ہیں۔ اس کو فولاد کی ہی اپدھات خیال کرنا چاہیے۔ اس کا کشتہ اثر میں فولاد کے کم و بیش برابر ہے۔ بلکہ اگر عمدہ فولاد نہ ملے تو اسی کا کشتہ کام میں لایا جاتا ہے۔ لیکن اس کی عمدگی کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ بہت پرانے لوہے کا ہو۔ لکھا ہے۔ کہ ساٹھ سال کا پرانا معمولی درجہ کا۔ اور اسی سال کا درمیانہ درجہ کا۔ ایک سو سال کا پرانا اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ بلکہ اگر اس سے بھی زیادہ پرانا مل سکے تو بہتر سمجھا جاتا ہے۔ کھنڈرات کھودنے سے جو منور نکلتا ہے۔ وہ پرانا ہوتا ہے۔ اکثر آدمی تو لوہاروں کے یہاں سے ڈھیلے لوہ چون کے لاکر رکھ لیتے ہیں۔ اور اس کا کشتہ بنا کر وہ فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بھلا ایسے لوہ چون سے وہ اعلیٰ فوائد کہاں سے حاصل ہو سکتے ہیں۔ لکھا ہے کہ جو بھاری سخت جس میں زیادہ سوراخ نہ ہوں وہ فولاد کی کیٹ ہوتی ہے۔ اور جو زردی مائل خشک اور بھاری توڑنے سے چاندی کی سی چمک دیے وہ کانت لوہ کی کیٹ ہوتی ہے۔

صفائی:۔ آگ میں سرخ کر کے اکیس بار ترپھلہ کے کاڑھے میں اور سات بار سرکہ میں بجھانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ بیرہ کی لکڑی کے کوئلہ میں سرخ کر کے پیشاب گائے میں اور پھر ترپھلہ میں سات سات بار بجھانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔

فوائد:۔ کشتہ اس کا مقوی باہ۔ ممسک تمام بدن کو طاقت پہنچا کر چہرہ کو سرخ

ہے۔ اس میں قوت قابضہ زیادہ ہے۔ اس لئے بالخاصیت بیان سلسل البول وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ اس کا کشتہ دو طریقہ سے ہوتا ہے۔ ایک تو آگ پر دوسرا بغیر آگ۔ بغیر آگ والا سرد ہوتا ہے۔ آگ والا طاقت ور اور پانی پر تیرنے کے قابل ہوتا ہے۔

ترکیب کشتہ جات

(۱) خبث الحدید پرانا ایک پاؤ خوب باریک کر کے پانی میں دھولیں پھر پیشاب گائے کے ہمراہ کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کسی پیالہ میں گل حکمت کر کے پہلے چھ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین بار آنچ دیں۔ پھر تین بار سرکہ ترش میں کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ پھر تین بار آب لیموں سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر تین بار دہی سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر سات بار لعاب گھی کنوار میں کھرل کر کے آنچ دیں۔ بعد ازاں سات بار برانڈی شراب میں کھرل کر کے آنچ دیں۔ کشتہ عمدہ تیار ہو گا۔ دس آنچ کے بعد پیالہ کو تبدیل کر لینا چاہئے ۔ آنچ پانچ سیر اپلوں کی ہے۔ خوراک صبح و شام دو رتی تک کریں۔ مکھن۔ دودھ گھی کا زیادہ استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔ چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔

(۲) خبث الحدید پرانا ایک سو سالہ سات بار آنچ پر تپا تپا کر پیشاب گائے میں بجھائیں۔ کہ ٹکڑہ ٹکڑہ ہو جائے ۔ پھر باریک پیس کر دودھ آک میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور دو پیالوں میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے بدستور کھرل کر کے دس آنچ دیں۔ پھر دس آنچ لعاب گھی کنوار میں کھرل کر کے دیں۔ بس تیار ہے۔ پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ایک حد دو رتی مکھن میں استعمال کیں۔

نوٹ:۔ خبث الحدید کو ہر ایک بوٹی کے عرق یا ترش چیزوں میں کھرل کر کے آنچ دے کر کشتہ کیا جا سکتا ہے۔ سب سے عمدہ اس کا کشتہ وہی ہے۔ جو پانی پر تیرنے لگے۔ اس کے کشتہ میں جس قدر آنچ دی جائے گی۔ اتنا ہی بہتر ہو گا۔ دودھ مدار (آک) اور لعاب گھی کنوار میں کھرل کر کے۔ یعنی ہر ایک میں کم از کم اکیس اکیس بار کھرل کر

کے آنچ دینے سے عمدہ کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ اور یہ امراض نامرد و ضعف جگر وغیرہ کے لئے رام بان ہوتا ہے۔

نیلہ تھوتھا

سنسکرت نام:۔ موشاتھ۔ کانسیہ نیل۔ شیکھی کنٹک۔ تامبر گربھ وغیرہ وغیرہ۔
ہندی نام:۔ توتیا۔ نیلہ تھوتھا۔
تیلنگی نام:۔ میل تتو۔
بنگالی نام:۔ توتھیا۔
کیمیاوی نام:۔ طیار خام۔
انگریزی نام:۔ سلفیٹ اوف کاپر Sulphate of Cpper
مرہٹی نام:۔ مور چوت۔
لاطینی نام:۔ کیوپری سلفاس Cupree Sulphas
گجراتی نام:۔ مور تھتھو۔
عربی نام:۔ توتیا۔ خضر۔
فارسی نام:۔ توتیا سبز۔ کرنا کی۔ میور توتیہ۔

پیدائش:۔ نیلہ تھوتھا کی پیدائش پورانوں میں یوں تحریر ہے کہ اول گروڑنے زہر ہلاہل کو کھا لیا۔ جب اس کے اثر سے گھبرایا تو امرت کو پی لیا امرت اور زہر دونوں ملے ہوئے کی قے کی وہی قے سخت ہو کر نیلہ تھوتھا بنا۔ خواہ اس کو کہانی ہی خیال کریں۔ لیکن اتنا ضرور ثابت ہوتا ہے۔ کہ نیلہ تھوتھا۔ ایسی چیز ہے۔ جس میں زہر اور امرت دونوں کا میلان ہے۔ در حقیقت نیلہ تھوتھا جو جو کام آتا ہے۔ اس کو امرت کہنا بے جا نہیں ہے۔ اگر اس کے زہر کی پوری طرح شدھی کر لی جائے تو دراصل یہ امرت جیسا ہی کام کرتا ہے۔ زہر اگر امرت کے ساتھ مل جائے تو اس مرکب کے امرت سے بڑھ کر فوائد ہو جاتے ہیں۔ نیلہ تھوتھا تانبہ سے بنتا ہے۔ اور اس کی اپدھات ہے۔ تانبہ پر اگر ترش چیز لگا دی جائے۔ تو سبز رنگ کا زنگ لگتا ہے۔ وہی نیلہ تھوتھا کی شکل ہے۔ تانبہ کا اصلی کشتہ وہی مانا جاتا ہے۔ جب اس کے اندر سے نیلہ تھوتھا بننے کی تاثیر ہوتی ہے۔ نیلہ تھوتھا مور کی گردن کی رنگ کا ہوتا ہے۔ مور پنکھ کے اندر چاند بھی نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس میں نیلہ رنگ موجود ہے۔ وہ بھی قدرت نے تانبہ سے ہی بنایا ہے۔ اس کے اندر تانبہ موجود ہے۔ اس کی تعریف حد سے زیادہ ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو نیلا دوسرا سبز۔ نیلا تو تیار زیادہ تیز اور جلانے والا ہوتا ہے۔

اور سبز اسی کی نسبت کسی قدر کمزور۔
فوائد:۔ طب یونانی میں زخموں پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یا قے وغیرہ لانے کے کام میں لیا جاتا ہے۔ ڈاکٹری میں بطور مقوی اعصاب قابض۔ جریان۔ سوزاک وغیرہ میں اور ویدک میں آتشک۔ سوزاک میں استعمال کرتے ہیں۔ آنکھوں کے امراض میں بہت مفید ہے۔ کوڑھ اور کھجلی کو ناش کرنے والا ہے۔ اس کا کشتہ اوپر تحریر شدہ امراضوں کے علاوہ وبائی کیڑوں کو ہلاک کرنے میں اکسیر ہے۔ اور کھانسی دمہ کے لئے بھی مفید ہوتا ہے۔
شدھی صفائی:۔ توتیا میں دسواں حصہ سوھاگہ ڈال کر لیں اور کبوتر کا پاخانہ ڈال ڈال کر کھرل کرو۔ پھر گولہ بنا کر دو پیالوں میں بند کر کے ایک آنچ دو پھر دہی میں کھرل کر کے ایک آنچ دو۔ پھر شہد میں کھرل کر کے ایک آنچ دو۔ شدھ ہو جائے گا۔ سرکہ یا اچار میں تین گھنٹہ کھرل کر کے دو پیالوں میں رکھ کر پھونک دو۔ شدھ ہو جائے گا۔ گائے۔ بھینس۔ بکری۔ ان کے پیشاب میں تین تین گھنٹہ یعنی تینوں میں نو گھنٹہ پکانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ ڈولا جنتر کے طریقہ سے پکانا چاہیے گھی۔ گائے۔ بھینس۔ تیل تل میں بھی اوٹانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ تینوں میں اوٹالیں۔

چند مجرب اور بے خطا نسخہ جات

(۱) ۔ شدھ نیلا تھوتھا۔ ایک ایک تولہ کی دو ڈلیاں ایک پاؤ پوست ریٹھہ کے درمیان مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ بقدر ایک رتی آتشک والے مریض کو مکھن میں کھلائیں۔ بوقت پیاس گھی پلائیں بارہ گھنٹہ سے پہلے پانی نہ دیں۔ پرماتما کی کرپا سے اسی روز بہت کچھ آرام معلوم دے گا۔ عجیب نسخہ ہے۔
(۲) ۔ توتیا سبز دو تولہ کو بازاری تمباکو ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر اور کپڑ مٹی کر کے اڑھائی سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ ہو جائے گا۔ دمہ کے لئے ایک ایک رتی ایک تولہ ملائی یا پان میں کھلائیں۔ گھی۔ دودھ ۔ خوب پلائیں۔ مجرب ہے۔

(۳) - توتیا- چھ ماشہ کی ڈلی- کافور دیسی کا چورہ دو تولہ کے درمیان کسی پیالہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں- پھر نکال کر شیشی میں پیس کر رکھیں- خوراک دو سے چار چاول تک مکھن میں دیں- آتشک- سوزاک- بواسیر خونی کے لئے ازحد مفید ہے- ایک ہفتہ میں شرطیہ آرام کرتا ہے- خواہ کیسا ہی پرانا ہو-

(۴) - توتیا سبز ایک تولہ- سفوف رسنہ دو تولہ- دونوں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر وزن کر کے ملائیں- پھر ایک تانبہ کی طشتری میں نرم آنچ پر جلائیں- جب دوا کا رنگ بدلتے بدلتے کتھ کے مانند سرخ سیاہی مائل ہو جائے اتار لیں- خیال رہے کہ کچا نہ رہے- خوراک ایک رتی دانہ منقہ میں موسم گرما میں نصف رتی لیں- آتشک اور جذام آتشکی کے لئے اکسیر ہے- لیکن اس کے استعمال سے پہلے جلاب لے کر پیٹ کی صفائی اچھی طرح سے کر لیں-

(۵) - شدھ توتیا سبز- پھٹکری بریاں دونوں کو ہم وزن سفوف کر لیں- خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں رکھ کر کھالیں- اوپر سے دودھ بھینس تازہ آدھ سیر جس میں ایک عدد لیموں کاغذی کا رس ملا کر پی لیں- خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک ہو ایک ہفتہ میں آرام ہو گا- عجیب نسخہ ہے-

(۶) - نیلا توتیا دو تولہ- کو شیرہ برگ نیم ایک سیر میں بذریعہ چویہ جذب کریں- پھر آدھ پاؤ نیم کے نغدہ میں لپیٹ کر مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کر کے آدھ سیر اپلہ کی آنچ دیں- اسی طرح پانچ آنچ دیں- کشتہ ہو جائے گا- اگر کچھ کچار ہے- تو برگ نیم میں ایک پہر کھرل کر کے پھر بدستور نغدہ میں آنچ دیں- شگفتہ ہو گا- خوراک نصف رتی مکھن میں استعمال کریں- تمام جلدی امراض خصوصاً پرانے آتشک میں مفید ہے-

سیندور

سنسکرت نام :- سیندور- ناگ رکت- ناگ گربھ- سوبھاگیہ- وغیرہ وغیرہ نام ہیں
بنگالی نام :- سیندور-
تیلنگی نام :- سیندر ہو-
فارسی نام :- سیری نوج-
انگریزی نام :- ریڈ لیڈ- Red Lead
مرہٹی نام :- شیندور-
لاطینی نام :- پلم بم اوکسائی ڈم

ہندی نام :- سیندور- Pulumbum Oxydum

عربی نام :- اسرنج-

پیدائش :- سندہوریا سیندور- یہ سیسہ کی اپدھات ہے- اور اس کے فوائد بھی سیسہ کی طرح سے ہی ہوتے ہیں- آج کل اس کا کشتہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتا ہے- اس لئے ہم بھی چھوڑتے ہیں-

کانسی پیتل

پیدائش :- کانسی اور پیتل کو عموماً سب ہی جانتے ہیں- کانسی تو تانبہ اور قلعی سے بنتی ہے- اس لئے ان کی اپدھات ہے- اور پیتل تانبہ و جست سے بنتا ہے- اس لئے ان کی اپدھات ہے- آج کل کانسی- پیتل کا کشتہ کوئی نہیں بناتا ہے- اس لئے ہم بھی چھوڑتے ہیں-

سلاجیت

سنسکرت نام :- شلاجیتو- اوری جیتو- شیل دھاتوج- وغیرہ وغیرہ-

ہندی نام :- شلاجیت-

مرہٹی نام :- شلاجیت-

گجراتی نام :- شلاجیت-

فارسی نام :- مومیائی-

لاطینی نام :- اسپلٹم پنجابینم- Asphaltum Pangabinum

انگریزی نام :- آسفولٹ- جیوئس پچ Asphalt- jew.s pitch

کرناٹکی نام :- کلو بچرو- کلشو-

پیدائش :- یونانی کتب وغیرہ میں مومیائی کا نام آتا ہے- اور شلاجیت وہاں پر معمولی قسم کی مومیائی کو لکھا ہے- لیکن ویدک میں معمولی مومیائی کا نام نہیں بلکہ شلاجیت کا ہی نام ہے- اچھی اور بری قسم ہو سکتی ہے- اس لئے ہم شلاجیت کا ہی لفظ استعمال کرتے ہیں- شلاجیت کے بارے میں ہم پہلے بھی کچھ لکھ چکے ہیں- لیکن سلسلہ کی وجہ

ے ایدھات کے شمار میں اس پر پوری بحث کریں گے۔ کیونکہ شلاجیت ایک ایسی چیز ہے۔ جو کہ آج کل کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔ واقعی میں ہے بھی یہ ایسی ہی چیز۔ بشرطیکہ اصل ہو سکے اس کی پیدائش کے بارے میں پورا نون میں یوں تحریر ہے کہ دیو۔ اور راکششوں کی لڑائی کے وقت مندر اچل کی مدھانی اور شیش ناگ کی رسی بنا کر دیوتاؤں نے سمندر کو متھن کیا تھا۔ تو شیش ناگ کی جھاگ اور متھنے کی گرمی سے مندر اچل کی اندرونی دھاتیں گرم ہو کر پگھل گئیں۔ اور رس ہو کر باہر آ گئیں۔ اس رس کا نام شلاجیت ہوا۔ شسٹرت میں لکھا ہے۔ کہ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ کے مہینوں میں سورج کی کرنوں سے بہت گرم ہو کر پہاڑ لاکھ کی طرح سے اپنے رسوں کو بہاتے ہیں۔ وہی رس شلاجیت کے نام سے مشہور ہے۔ یہ چار قسم کا کہا ہے۔ سونے کا۔ چاندی کا۔ تانبہ کا اور لوہے کا۔

شناخت اور تاثیر

سونے کی کان سے نکلا ہوا میٹھا۔ کڑوا۔ بھاری رنگ میں سرخ کھانے میں چرپرا سرد تاثیر والا اور وات پت دور کرنے والا ہوتا ہے۔

تانبہ کی کان سے نکلا ہوا رنگ میں مور کے گلے کے مانند ہوتا ہے۔ یہ کڑوا تیز گرم اور خوب چرپرا ہوتا ہے۔ کف کشٹ ناشک ہے۔

لوہے کی کان سے نکلا ہوا رنگ میں گدھ کے پروں کی مانند اس میں پیشاب گائے کی سی بو آتی ہے۔ کڑوا۔ چرپرا۔ سرد۔ کچھ کھاری اور سب سے اچھا رسائن ہے۔ نگھنٹو رتنا کر میں لکھا ہے۔ جس شلاجیت میں پیشاب گائے کی بو آئے۔ کالے رنگ کا۔ چکنا۔ میٹھا اور گوگل کی مانند ہو ذائقہ میں کڑوا۔ تیز کھارا۔ اور سرد ہو۔ جس کی تاثیر ٹھنڈی ہو وہ سب سے اچھا لوہ شلاجیت ہے۔

شلاجیت حاصل کرنے کی ترکیب

اس کا حاصل کرنا بڑی جان جوکھوں کا کام ہے۔ شلاجیت لنگور یعنی کالے منہ

والے بندروں کو بہت پسند ہوتی ہے۔ وہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر اس کو کھا جاتے ہیں۔ اس لئے لوگوں کو وہ شلاجیت کے پاس پھٹکنے نہیں دیتے ہیں۔ اکثر لوگ بندروں کا پاخانہ لے آتے ہیں۔ اور شلاجیت کے نام سے فروخت کر دیتے ہیں۔ کیونکہ وہ بندر جو شلاجیت کھاتے ہیں ان کا پاخانہ اسی رنگ کا ہوتا ہے۔ اس لئے دھوکا ہو جاتا ہے۔ شلاجیت نکالنے والے پہاڑوں کی چوٹی پر چڑھ کر ایک مضبوط کھونٹا گاڑ دیتے ہیں اور ایک رسا کمر میں باندھ کر ایک سرا اس کھونٹے سے باندھ دیتے ہیں دوسرا آدمی رسی سے بندھے ہوئے آدمی کو آہستہ آہستہ شلاجیت رہنے کی جگہ اتار دیتا ہے۔ لٹکنے والا آدمی اپنے پاس تیز ہتھیار کرو وغیرہ رکھتا ہے۔ اور ایک جھولا کمر میں رہتا ہے۔ وہ پتھروں سے کھرچ کھرچ کر جھولے میں بھرتا ہے۔ جھولا بھر جانے پر اوپر والا اس کو رسے کے ذریعہ سے کھینچ لیتا ہے۔ بدری نارائن کے راستہ میں کئی جگہ شلاجیت نکالتے ہیں۔ پہلے کھرچنے کے وقت پتھر وغیرہ شامل ہو جاتے ہیں۔ جو کہ بعد میں شدھ کرتے وقت صاف کر لے جاتے ہیں۔

شدہی صفائی:۔ اس کو شدھ کرنے کی ترکیب پہلے بھی دے چکے ہیں۔ سلسلہ کو قائم رکھنے کے لیے یہاں بھی کچھ اور ترکیب دیتے ہیں۔ یہ بہت سی ترکیبوں سے صاف کیا جاتا ہے۔ مہرشی چرک نے اس میں اور بھی بہت سی ادویات کا پٹ دینا تحریر کیا ہے۔ کیونکہ ان ادویات کی پٹ دینے سے اوصاف میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ جن ادویات کی پٹ دینی ہو۔ ان کے کاڑھے کو گرم رہنے کی حالت میں شلاجیت میں ملا کر خوب مل کر چھان لیں۔ پھر خشک کر کے دوسرے میں مل کر چھان لیں اسی طرح سات دن تک بھاؤنا دیں۔

(۱) ۔ اگر شلاجیت کو راسنا۔ وشمول اور بلا۔ سکھپرا۔ ارنڈ۔ سونٹھ۔ ملیٹھی۔ کے کاڑھے کی پٹ دی جائیں۔ تو وات سے پیدا شدہ اسی بیماریوں کو ناش کرتا ہے۔

(۲) ۔سبائے بڑنگ۔ کونچ۔ ناگرموتھا۔ ترپھلہ۔ پپلا مول۔ چیپ۔ چترا۔ سونٹھ بیل، ارنی۔ پاڑھل۔ ان ادویات میں پٹ دینے سے وات اور کف کے امراض دور ہوتے ہیں۔

بھاؤ پرکاش میں تحریر ہے:۔ شلاجیت لوہے کی اپدھات ہے جو شلاجیت سیاہ۔ کڑوا۔

چکنا- بھاری- کسیلا- اور ٹھنڈا ہو- جس میں پیشاب گائے کی طرح سے بو آتی ہو وہی سے سب سے بہتر ہے- یہ بندھیا چل وغیرہ پہاڑوں میں زیادہ تر ہوتا ہے- کیونکہ ان پہاڑوں میں لوہا کثرت سے پایا جاتا ہے- شلاجیت میں مٹی وغیرہ بہت سی چیزیں شامل رہتی ہیں- اس لئے جب تک اس کو صاف و شدھ نہ کیا جائے قابل استعمال نہیں ہوتی ہے- اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے خوب گرم پانی میں ڈالیں- اور ایک پہر تک اسی میں رہنے دیں- پھر پانی کو سفید کپڑے میں چھان لیں- اس پانی کو مٹی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں- دھوپ میں رہنے سے پانی پر جو ملائی آتی جائے اس کو اتار کر دوسرے برتن میں رکھتے جائیں- پھر اسی ملائی کو بدستور گرم پانی میں پکائیں- اور پھر دھوپ میں رکھیں- اب جو ملائی اوپر آئے- پھر تیسری بار بدستور عمل کریں- اور دھوپ میں رکھیں- اسی طرح دو ماہ تک بار بار عمل کرتے رہیں- جب پانی پر ملائی کا آنا بالکل بند ہو جائے- اور تمام سیاہ حصہ پانی کے نیچے ہی رہ جائے- تو اس نیچے رہنے والے سیاہ حصہ کو شدھ شلاجیت سمجھیں- جو آگ پر ڈالنے سے آلہ تناسل کی طرح کھڑی ہو جائے- اور دھواں نہ نکلے- تو شدھ اول درجہ کی خیال کر کے سب کاموں میں لائیں- یہ شلاجیت کی سب سے اعلیٰ شدھی ہے-

نوٹ:- اوپر کی عبارت ہم نے بجنسہ نقل کر دی ہے- لیکن ہمارے ناظرین اس سے بخوبی ٹھیک طور پر نہ سمجھے ہونگے- اور جتنی پرانی کتب میں نے دیکھی ہیں- اسی طرح پرانٹ شنٹ لکھا ہوا ملا- ٹھیک سے کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی خیر- اوپر جو عبارت تحریر ہے- اس کا مطلب یہی ہے- کہ پانی گرم کے اندر شلاجیت کو بھگو دیں- اور دھوپ میں رکھنے سے جو اوپر پپڑی کی طرح جمتی جائے- اس کو علیحدہ کرتے جائیں- جب کل اتر آئے اور پانی پر پپڑی کا جمنا بند ہو جائے تو اس پپڑی میں اور پانی ڈال کر اسی طرح سے کریں- اسی طرح بار بار کرنے سے آخیر میں شلاجیت نیچے رہ جاتی ہے- اور پانی اوپر آ جاتا ہے- پھر اس پانی کو گرا دیں- اور شلاجیت کو کام میں لائیں- یہ اول درجہ کی شلاجیت ہو گی- اپدھات کا بیان بھی ختم ہوا- اب رس یا پارہ کا بیان شروع کرتے ہیں-

رس یا پارہ

سنسکرت نام:- پارو- رس دھاتو- اسدر رہو- شیو ویرج- رد ورج وغیرہ-

بنگلہ نام:- پارو-

تیلنگی نام:- پارو رسمو-

گجراتی نام:- پارو-

لاطینی نام:- ہیڈراجیرم- Hydr argyrum

عربی نام:- زیبق- عبد- عطارد-

کرناٹکی نام:- پارو رس-

مرہٹی نام:- پارہ-

انگریزی نام:- مرکری- Mercury

فارسی نام:- سیماب-

ہندی نام:- پارہ-

کیمیاوی نام:- عیار- روح- بیقرار- خضر وغیرہ وغیرہ-

پیدائش:- پورانوں میں تو اس کی پیدائش اس طرح پر لکھی ہے کہ شیو جی کے جسم سے نکلا ہوا- ویرج (منی) زمین پر گرا- ان کا ویرج ہونے کی وجہ سے اس کا نام سنسکرت میں "شیو ویرج" بھی کہا جاتا ہے- اب اصل بات یہ ہے- کہ پارہ اور دھاتوں کے ہمراہ ملا ہوا جب زمین سے نکلتا ہے تو گہرے رنگ کا سرخ پتھر ہوتا ہے- جو ہاتھ لگانے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے- یہی معدنی شنگرف ہے- اس کو لوہے کے برتنوں میں بند کرکے ڈھکنے میں لوہے کی مضبوط نلی لگا دیتے ہیں- نلی کا دوسرا حصہ ایک پتھر کے حوض میں جاتا ہے- برتنوں کے نیچے آگ جلاتے ہیں- تو پارہ دھوئیں کی شکل میں نلی سے گذرتا ہوا پتھر کے حوض میں جمع ہو جاتا ہے- اور یہی چمکیلے نیلے رنگ کا ہوتا ہے- جو بازاروں میں فروخت ہوتا ہے- پارہ نکالنے کی اور بھی کئی ترکیب ہیں-

شدھی صفائی:- پارہ کو اچھی طرح سے شدھی کرنا ضروری ہے- اس کے دوش نکال دینے سے یہ امرت ہے- شاستر میں اس کو امرت ہی کہا گیا ہے- لیکن اس کی پوری صفائی کرنا بہت ہی دشوار اور محنت طلب ہے- تمام رس جات پارہ سے ہی بنتے ہیں- اکثر سادھو- سنیاسی' ایک ہی خوراک دے کر مریضوں پر جو حیرت انگیز کرشمہ دکھاتے

ہیں وہ رس حات یعنی پارہ کی کرامات ہے۔ شاستر میں صفحہ کے صفحہ اس کی صفائی کے بارے میں بھرے ہوئے ہیں۔ بہت سی کتب میں تو ایسا انٹ شنٹ تحریر ہے کہ کچھ بھی سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ ہم رسوں کا مطالعہ کرنے کے بعد جس طریقہ جات سے خود صفائی کیا کرتے ہیں۔ ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ اچھی طرح سے اس کو نوٹ کر لیں۔ کیونکہ پارہ کی شدھی خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ لکھا ہے کہ جس نے پارہ کو شدھ نہیں کیا۔ پارہ کو باندھا نہیں' پارہ کا کشتہ نہیں بنایا وہ وید ہی نہیں ہے۔ جس نے پارہ کو شدھ بنا لیا اس نے امراض پر فتح پالی۔ اس کے اندر اٹھارہ قسم کی خرابی کو دور کر دینے سے یہ امرت ہی امرت ہے۔ اگر اس کی پوری صفائی نہ کر سکیں۔ تو کم از کم اس قدر صفائی تو ضروری ہے۔ جس سے بڑے بڑے دوش دور ہو جائیں۔

(۱) ۔ پارہ کو پرانی اینٹ کے برادہ میں دن بھر کھرل کریں۔ پھر اس برادہ کو بذریعہ پانی دھو کر نکال دیں۔ دوسرے روز تازہ برادہ ڈال کر کھرل کریں اور دھو کر نکال دیں۔ اسی طرح سات روز تک یا کم از کم چار روز دن بھر کھرل کر کے دھو کر برادہ نکال دیں۔

(۲) ۔ پارہ ایک پاؤ لے کر خوب موٹے کپڑے میں چھانیں۔ اگر ایک ہزار بار چھان لیں۔ تب تو درجہ اول ہے ورنہ کم از کم سو یا دو سو بار ضرور چھان لیں پھر اس پارہ کو ایک کڑاہی میں ڈال کر پانی دس سیر ڈال دیں۔ اور آنچ پر چڑھا دیں۔ جب پانی قریباً دو سیر رہ جائے اتار کر پارہ نکال لیں۔ اس میں تیزاب نمک' تیزاب شورہ پانچ پانچ تولہ ملا کر کسی بیخ سے ہلائیں۔ اور دن رات اس میں رہنے دیں۔ بعد ازاں دو چار بار پانی سے دھو ڈالیں۔ تاکہ تیزاب نکل جائے۔ پھر برادہ پلی اینٹ کپڑ چھان کر کے دو سیر کے اندازہ سے کھرل میں ڈال کر اور پارہ کو ڈال کر تین دن برابر کھرل کریں۔ پھر اس قدر دھوئیں کہ اینٹ کا برادہ علیحدہ ہو جائے۔ اور پارہ رہ جائے۔ پھر پارہ کو لعاب گھی کنوار' عرق لیموں ترپھلہ کے کاڑھے۔ املتاس کے گودے کے پانی (۱۰ تولہ گودا ایک سیر پانی میں گھول کر) لکو کا رس نمک کے پانی میں۔ ان میں تین تین دن ہر ایک میں کھرل کریں۔ خیال رہے کہ ہر بار کھرل کرنے کے بعد کپڑے میں چھان لیا کریں۔ بس

شدھی عمدہ ہو گئی۔ یہ پارہ ہر ایک کام میں بلا خوف شامل کر سکتے ہیں۔ شنگرف سے نکالے ہوئے پارہ سے یہ عمدہ ہو گا۔

(۳) ۔ پارہ کو گاڑھے کے کپڑے میں ایک سو بار یا زیادہ چھان لیں۔ پھر تین گنا وزن میں سرکہ ڈال کر کڑاہی میں آنچ پر رکھیں۔ پارہ کی سیاہی اس میں آ جائے گی۔ بعد ازاں پرانی پلی اینٹ کے برادہ میں تین روز۔ لعاب گھی کنوار میں تین روز۔ املتاس کے گودے کے کاڑھے میں تین روز یعنی نو روز کھرل کر کے چھان لیں۔ خیال رہے کہ ہر روز کھرل کرنے کے بعد چھان کر دوسرے روز نیا مصالحہ ڈالنا چاہیے۔

شنگرف سے پارہ نکالنے کی ترکیب

(۱) ۔ شنگرف کو ایک دن لیمون کے رس میں اور ایک دن نیم کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور شنگرف سے دو چند وزن پرانے کپڑے کی دھجیاں لپیٹ کر چوڑے برتن میں رکھ اوپر سے مٹکہ اوندھا ڈھانپ کر آنچ جلائیں۔ تمام پارہ مٹکہ میں جا کر لگ جائے گا۔ یا نیچے والے برتن میں جمع ہو گا۔ دھو کر پارہ علیحدہ کر لیں۔

(۲) ۔ شنگرف کو تین دن تک لیموں کے رس میں کھرل کر کے باریک باریک ٹکیہ بنا لیں۔ پھر ایک گھڑے میں علیحدہ علیحدہ رکھ کر اور اوپر سے دوسرا گھڑا بطور ڈھکنا رکھیں۔ اور دونوں کے جوڑ کپڑ مٹی سے خوب بند کر دیں اور چولھے پر رکھ کر خوب تیز آنچ جلائیں۔ اوپر والے گھڑے میں گوبر مٹی کا اگر پتلا سا لیپ کر لیں تو اور بھی ٹھیک رہتا ہے۔ چار پہر کی آنچ دی جائے پھر ٹھنڈا ہونے پر اوپر والے گھڑے کو آہستگی سے اتار کر پارہ کو اکٹھا کر لیں۔ اور کپڑے میں چھان لیں۔ اگر شنگرف میں کچھ پارہ باقی رہ گیا ہو۔ تو پھر آنچ دی جا سکتی ہے۔ کم از کم شنگرف سے نصف پارہ نکلنا چاہیے۔ یعنی دس تولہ شنگرف سے پانچ تولہ پارہ۔

نوٹ:۔ شنگرف سے نکلا ہوا پارہ شدھ ہوتا ہے۔ اس کو اور زیادہ شدھی کی ضرورت نہیں۔ ہاں! اگر بہت ہی شدھی اور صفائی کی ضرورت خیال کریں تو اس کو بھی شدھ کر سکتے ہیں۔ اور بھی زیادہ فوائد ہو جائیں گے کیونکہ جتنا زیادہ شدھ ہو گی اتنے ہی فوائد

زیادہ ہوں گے۔

فوائد۔ پارہ امراض آتشک اور فساد خون کے لئے عام طور پر مفید ہوتا ہے۔ اس کے دھوئیں سے وبائی کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ لیکن دھوئیں سے ناک۔ کان۔ آنکھ وغیرہ کو بچانا لازمی ہے۔ حسب ترکیب بدن پر ملنے سے خارش۔ داد۔ جوئیں۔ مر جاتی ہیں۔ اس کا کشتہ اگر کامل طور پر کیا جائے تو تمام امراض مایوسہ کو دور کر کے طاقت مردی کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے۔ اکسیر اعظم اور اکسیر بدن کا نام جو عوام کہتے ہیں۔ یا امرت وغیرہ اگر کہا جائے تو اس کا کامل کشتہ ہے۔

شناخت کشتہ

پارہ کے کشتہ کی جو مشہور شناخت ہے۔ وہ یہ ہے کہ آگ پر ڈالنے سے دھواں نہ دے۔ اگر بوٹی بد بھیڑہ جو کہ برسات کے موسم میں کھنب کی طرح مرطوب زمین میں اگتی ہے۔ ہاتھ پر ملیں۔ اور کشتہ پارہ ڈالیں۔ اگر زندہ ہو جائے۔ تو کچا ہے۔ ورنہ کامل ہے۔

پارہ خام کا استعمال

پارہ کو شدھ کرنے کے بعد خام طور بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جس کی چند تراکیب ذیل میں درج کرتے ہیں۔

(۱) ۔ شدھ پارہ ایک تولہ خوب گاڑھے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ایک سیر دودھ گائے میں قلعی دار برتن میں پوٹلی کو لٹکائیں۔ اور ہانڈی پر ڈھکن رکھ کر تین گھنٹہ نرم آنچ پر پکائیں۔ بعد ازاں اتار کر اور مصری ملا کر دودھ پی لیں۔ پارہ کو ٹھیک سے رکھیں۔ چالیس روز اسی طرح عمل کرنے سے بے حد قوت اور سرخ رنگ ہو جاتا ہے۔

(۲) ۔ دو تولہ اسپغول مسلم میں تھوڑا پانی ملا کر اس میں ایک تولہ شدھ پارہ رکھ کر مضبوط کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور ایک سیر دودھ گائے کے درمیان پوٹلی لٹکا کر نرم

آنچ پر پکائیں۔ جب نصف دودھ رہ جائے تو تو دودھ کو صاف کر کے مصری ملا کر پی لیں۔ قریباً ایک چھٹانک دودھ نیچے والا تہ برتن میں چھوڑ دیں۔ برتن قلعی دار ہونا چاہیے۔ اسی طرح دس روز نئے پارہ اور اسپغول سے عمل کریں۔ قوت باہ اور جریان کے لئے تریاق ہے۔ نوجوان کی طرح سے قوت باہ ہو گی۔

(۳) ۔شدھ پارہ ایک تولہ کو چھ سیر آب مولی کے ہمراہ مٹی کے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔۔ ڈھکن کو بخوبی بند کر دیں۔ تاکہ بھاپ وغیرہ نہ نکلے۔ آنچ نرم جلائیں۔ جب آب مولی گاڑھا ہو جائے پارہ کو صاف کر کے رکھ دیں۔ ست گلو۔ طباشیر ہر ایک چھٹانک بھر باریک کر کے آب صمغ عربی کے ساتھ گوند ہیں۔ اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ہر ایک گولی میں سوراخ کر کے ایک رتی وہ پارہ داخل کر کے گولی کو بند کر دیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں جب وہ ختم ہو جائے۔ تو دوسری اسی طرح گولی کو چوسے رہنے سے بے حد امساک ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔

(۴) ۔ شدھ پارہ۔ شدھ افیون۔ شدھ سنکھیا سفید۔ تینوں ہم وزن کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ تاکہ پارہ کا نشان باقی نہ رہے۔ ایک ہفتہ تک برابر کھرل کرنا چاہیے۔ بعد کو شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف دانہ خشخاش کے برابر مکھن میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ جب پیاس لگے دودھ جتنا ہضم ہو سکے پیتے رہیں۔ ایک روز میں اپنا اثر دکھلائے گا۔ ایک ہفتہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت نہیں رہتی۔ قوت باہ میں بے حد مفید ہے۔ اگر اس کے ہمراہ کوئی طلاء استعمال کریں تو سونے پر سوہاگہ کا کام ہوتا ہے عجیب چیز ہے۔

(۵) ۔ شدھ پارہ پانچ ماشہ۔ شدھ افیون تین ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ ایک تولہ۔ سب کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ تاکہ تمام چیزیں ایک ذات ہو جائیں۔ اور پارہ کا نشان نہ رہے۔ پھر ایک چھٹانک گھی گائے ملا کر کھرل کریں۔ نیلے رنگ کا مرہم ہو جائے گا۔ ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ بوقت جماع تھوڑا سا مرہم ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر لگائیں اور مصروف ہوں بے حد امساک ہو گا۔ بلکہ نمک کی ضرورت پیش آئے گی۔

کشتہ جات

(۶) - شدھ پارہ کو ایک تولہ عرق مولی جو کہ کپڑ چھان کر لیا گیا ہو۔ ایک سیر کے ہمراہ کھرل کریں۔ سخت گولی بن جائے گی۔ نکال کر توے پر رکھیں۔ نیچے کوئلوں کی ہلکی آنچ رہے۔ عرق لیموں کا چوبہ دیتے رہیں۔ جب تک کہ سفید کشتہ نہ ہو جائے۔ پھر شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن میں قوت مردی کے کے لئے عجیب چیز ہے۔ آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

(۷) - دو تولہ شورہ قلمی کو کنوئیں کے تازہ پانی میں حل کر کے دو موٹی ٹکیہ بنائیں اور ان کے درمیان ایک تولہ شدھ پارہ رکھ کر صرف دو اپلوں کے درمیان آنچ دیں۔ پارہ دانہ دانہ ہو جائے گا۔ پھر افیون خالص دو تولہ کی دو ٹکیہ بنا کر ان کے درمیان پارہ کو رکھ کر مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کر کے دو سیر کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ قوت باہ اور امساک کے لئے ایک خس مکھن کے ساتھ استعمال کریں۔

(۸) - پوست بیخ کنیر سفید آدھ سیر کوٹ کر بغیر پانی ملائے ہوئے اسی کا آدھ پاؤ پانی نکالیں۔ پھر ایک تولہ شدھ پارہ کو اس پانی کے ہمراہ کوزہ مٹی میں گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر پوست بیخ کنیر کے نغدہ میں جس سے پانی نکالا گیا ہے۔ ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ہوا سے بچا کر دو اپلوں کے درمیان آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ قوت باہ کے لئے نصف چاول بتاشہ میں رکھ کر اوپر سے دودھ گھی ڈال کر استعمال کریں۔ گھی زیادہ استعمال کرنا ہو گا۔ تین چار خوراک کافی ہیں۔

(۹) - شدھ پارہ نو ماشہ۔ چار عدد ورق چاندی کے ہمراہ کھرل کریں۔ مانند مکھن کے ہو جائے۔ اس پر سنکھیا چھ ماشہ پانی کے ہمراہ کھرل کر کے لیپ کریں۔ پھر پتے درخت سنگھی آدھ سیر نغدہ بنائیں۔ اور پیالہ میں گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک خس ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

(۱۰) - پارہ شدھ ڈیڑھ تولہ تیز سرکہ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ دانہ دانہ ہو جائے۔ پھر نمک ہندی ایک تولہ کے ساتھ لوہے کی کڑچھی میں رکھ کر سرکہ سے بھر دیں۔ اور جوش دیں۔ سنگ راحت سوا تولہ باریک کر کے تھوڑا تھوڑا اس پر ڈالتے جائیں۔ اور

لوہے کے کڑچھے سے اچھی طرح ملائیں۔ تاکہ پارہ مانند مکھن کے ہو جائے۔ پھر اس کو موٹے کپڑے میں دبائیں۔ جو کچھ کپڑے میں باقی رہ جائے۔ اس کو سرد پانی سے دھوئیں تاکہ میل نکل جائے۔ پھر اس کی گولی بنا کر سوراخ کر کے دھاگہ ڈالیں اور چوبیس گھنٹہ عرق لیموں میں رکھیں۔ تاکہ سخت ہو جائے۔ پھر اسے دھتورہ کے تیل میں نرم آنچ پر جوش دیں۔ اور ہمیشہ کبھی دودھ، کبھی گھی۔ کبھی دھتورہ سفید کے شیرہ میں جوش دیتے رہیں۔ اور ہاتھ سے ملتے رہیں۔ شیشہ کی مانند روشن اور چمکیلا ہو جائے گا۔ اور کسی طرح کی میل باقی نہ رہے گی۔ اور فوائد میں کامل ہو جائے گا۔ یہ گٹکہ بوقت جماع اگر منہ میں رکھیں تو اس سے امساک اور قوت باہ خوب ہوتی ہے۔

(۱) - جوہر پارہ۔ شدھ پارہ۔ شدھ سنکھیا۔ رس کپور۔ دار چکنہ۔ برابر وزن چار پہر دودھ آک میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور دو پیالوں میں جوہر اڑائیں۔ اگر جوہر میں کچھ حصہ پارہ کا زندہ ملے تو علیحدہ کر کے باقی دوا کو شیشی میں رکھیں۔ جوہر بقدر دانہ خشخاش مکھن میں لپیٹ کر کھائیں۔ قوت باہ اور امساک اس قدر ہوتا ہے۔ کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔

(۲)- روغن پارہ:- چونہ قلعی چودہ تولہ۔ نوشادر ساڑھے تین تولہ۔ دونوں کو کھرل کر کے دو پیالوں میں گل حکمت کر کے ایک سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ دو بارہ اس میں ساڑھے تین تولہ نوشادر اضافہ کر کے بدستور ایک سیر کی آنچ دیں۔ اسی طرح چار بار عمل کریں۔ پھر اسی دوا کو شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے پندرہ روز گوبر کے ڈھیر میں گاڑ دیں۔ جب نکالیں گے سب تیل ہو گا۔ دو تولہ سنکھیا شدھ کو اس تیل میں کھرل کر کے شیشی میں بدستور پندرہ روز دفن کریں۔ تیل ہو جائے گا۔ یہ تیل ہر مرض کے لئے تریاق ہے۔ قوت باہ اور امساک بڑھاتا ہے۔ خوراک بقدر خس ہمراہ مکھن۔ دودھ گھی کا استعمال زیادہ رکھیں۔

شنگرف

سنسکرت نام:- ہنگل۔ ہنس پاد۔ رکت بنگالی نام:- ہنگو۔

پارو منوہر- وغیرہ وغیرہ-
کرناٹکی نام:- ایگو لیک-
انگریزی نام:- ریڈ سلفیٹ آف مرکری
Red Sulphate of mercuty
ہندی نام:- ہنگو- شنگرف-
فارسی نام:- شنگرف-

لاطینی نام:- لفیثم ہائڈا جرائی
گجراتی نام:- ہنگلو-
مرہٹی نام:- ہینگول-
تیلنگی نام:- ہنگلا کامو-
عربی نام:- زنجفر-

پیدائش:- شنگرف بھی کانوں سے ہی نکلتا ہے- آج کل بازاروں میں عام طور پر دو قسم کا ملتا ہے- ایک تو کاٹھا- یہ سخت ہوتا ہے- اس میں پارہ کا جز بہت تھوڑا ہوتا ہے- دوسرا شنگرف رومی جو عام طور سے ادویات کے کام آتا ہے- اس میں پارہ کا جز زیادہ ہوتا ہے اسی وجہ سے وہ زیادہ چمکیلا- وزنی اور آسانی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے- یہ پارہ کا اپ رس ہے-

کشتہ کے واسطے کیسا شنگرف لینا چاہیے اور فوائد

کشتہ جات کے لئے اول درجہ کا شنگرف لینا چاہیے- جس کو شنگرف رومی کے نام سے موسوم کرتے ہیں- کیونکہ اس میں پارہ کا جز زیادہ ہوتا ہے- ویسے تو شنگرف بجز گرم اور خشک ہونے کے اور کوئی خاص تاثیر نہیں رکھتا ہے- لیکن یہ پارہ کا مرکب ہے- اور پارہ کے مانند اس میں ہر ایک دوا کو جذب کرنے کی طاقت موجود ہے- اس لئے اہل فن اس کا کشتہ تمام کشتوں سے عمدہ اور بہترین خیال کرتے ہیں- شنگرف کا خود ذاتی اثر گرم اور خشک ہونے کی وجہ سے امراض باردہ- بلغمیہ و ریاحہ کا دفع کرنا ہے- لیکن حسب ترکیب کشتہ جن دواؤں کے ہمراہ بنایا جاتا ہے- اس کے اثر کو جذب کر کے اس کے فوائد بالکل ہی مختلف ہو جاتے ہیں- یعنی اگر کسی ترکیب سے کشتہ شنگرف مسہل کے لئے ہے- تو کسی سے سخت قابض- کسی مقوی باہ ہے- تو کسی سے ممسک- کبھی دافع تپ ہے- تو کسی سے بوجہ حرارت تپ ہو جاتا ہے- غرض یہ کہ جس دوا سے مدبر- یا مرکب کرو وہی تاثیر موجود ہے- کشتہ شنگرف قوت باہ یعنی

طاقت مردی کے لئے زیادہ مشہور ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ طبیعت کو چست و چالاک بناتا ہے۔ امراض مخصوصہ مردمان یعنی نامردی کے دفعیہ میں امرت کا اثر رکھتا ہے۔ لیکن جیسا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ اس کی تاثیر میں ترکیب کو خاص دخل ہے۔ جس سے کشتہ بنایا گیا ہے۔ اس کے حیرت انگیز اثرات کا ظاہر کرنا مختلف تراکیب پر منحصر ہے۔ ہر ایک کشتہ شنگرف سے ایسی کامل تاثیر کی امید کرنا فضول ہے۔ چونکہ ہماری کتاب نامردی کے متعلق ہے۔ اس لئے ہم وہی ترکیب تحریر کریں گے جو اس کے دفعیہ میں کامل ہیں۔

شدہی و صفائی:۔(ا) شنگرف کو بھیڑ کے دودھ لیموں کے رس۔ نیم کے رس ان تینوں میں سات سات روز کھرل کریں۔ تو شدھ ہو جاتا ہے۔

(۲) شنگرف کو ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر نیم کے رس۔ بھیڑ کے دودھ لیموں کے رس ان تینوں میں تین تین روز پکانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔

کشتہ کی شناخت:۔ شنگرف کے کشتہ کی کوئی خاص شناخت مقرر نہیں ہے۔ اہل فن کے خیال میں وہی اچھا کشتہ ہے جو سفید ہو جائے۔ وزن میں برابر رہے۔ اور آگ پر دھواں نہ دے۔ اس کشتہ کی سب سے زیادہ شناخت تو یہ ہے۔ کہ کم از کم تین خوراک میں اس کا وہ فائدہ ظاہر ہو۔ جس کے لئے کشتہ تیار کیا گیا ہے۔ بھوک زیادہ ہو۔ جس قدر دودھ گھی کھائیں بخوبی ہضم ہو جائے قوت باہ کی شدت۔ اور بدن میں ہمت، حرارت، قوت بڑھ جائے۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔

شنگرف کے استعمال کے چند مجرب نسخہ جات

(ا) ۔ شدھ شنگرف رومی۔ لوبان کوڑیا۔ کافور۔ شدھ افیون۔ چاروں ادویات برابر وزن ترتیب وار کوٹ کر ملائیں۔ یعنی پہلے شنگرف کو باریک کر کے پھر لوبان ہاون دستہ آہنی میں باریک کر کے ملائی۔ پھر کافور۔ پھر افیون۔ خوب کھرل کریں۔ جب ایک ذات ہو کر تار چھوٹنے لگیں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ مکھن۔ دودھ گھی۔ خوب استعمال کریں۔ قوت باہ اور امساک کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۲) -شدھ شنگرف- عقر قرحا- لونگ- زعفران- دار چینی- جوزبوا- شدھ افیون- کستوری- یہ آٹھ چیزیں ہم وزن خوب کھرل کر کے شہد خالص کے ہمراہ جوار کے برابر گولیاں بنائیں- خوراک ایک گولی روزانہ ہمراہ مکھن یا ملائی اوپر سے دودھ استعمال کریں- قوت باہ اور امساک کے لئے عجیب ہے-

(۳) - شدھ شنگرف- مرچ سیاہ- پیپل- پھٹکری سفید- برابر وزن تین روز تک خوب کھرل کر کے شہد کے ہمراہ گولیاں برابر چنے کے بنائیں- قوت باہ اور امساک کے لئے مجرب ہے- خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ گھی ملا کر شیر گرم استعمال کریں- اگر امساک کے لئے استعمال کریں تو شام کے وقت کھائیں اس روز کھانا نہ کھائیں-

(۴) - شدھ میٹھا تیلیہ آدھ پاؤ کو تین چار روز تیل سرسوں میں تر رکھیں- تیل اتنا ہو کہ ڈوبا رہے- جب نرم ہو جائے سروتہ سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں- پھر شنگرف رومی شدھ کو تین باریک ایک ایک سیر دودھ گائے میں جوش دیں- پھر اس تیل کے ہمراہ شنگرف کو کھرل کر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں- قوت باہ اور امساک کے لئے ایک گولی منقہ میں کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں- فوراً ہی اثر ہو گا- ممسک درجہ اول ہے-

(۵) - شدھ شنگرف رومی ایک تولہ- شدھ سنکھیا سفید ایک ماشہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر دودھ بڑ ایک پاؤ کے ہمراہ دن بھر کھرل کریں- پھر شدھ میٹھا تیلیہ ایک تولہ- نارجیل (گولا) چار تولہ ملا کر خوب زور سے کھرل کریں- تاکہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے- پھر چنے کے برابر گولیاں بنائیں- خوراک ایک گولی بوقت شام دودھ گائے کے ہمراہ کھا لیا کریں- قوت باہ اور امساک میں مشہور ہے-

(۶) - شدھ شنگرف رومی ایک تولہ کو عرق ادرک ایک پاؤ میں کھرل کریں- جب وہ خشک ہو جائے ایک پاؤ عرپیاز سفید کے ساتھ کھرل کریں بعد ازاں شراب خالص انگوری یا عرق گلاب سہ آتشہ ایک پاؤ کے ہمراہ کھرل کر کے گولیاں برابر چنے کے بنائیں خوراک ایک گولی روزانہ ہمراہ مکھن استعمال کریں دودھ- گھی زیادہ استعمال کریں- قوت باہ اور امساک کے لئے بے نظیر ہے-

(۷) - شنگرف شدھ- سنکھیا شدھ- ایک ایک تولہ- افیون شدہ چھ ماشہ تینوں کو کھرل

میں ڈال کر دو ہفتہ تک شراب برانڈی نمبر اول سے یا عرق گلاب سہ آتشہ روزانہ ڈال ڈال کر کھرل کریں۔ تاکہ ایک بوتل ختم ہو جائے۔ بعد ازاں بھینس کے ایک چھٹانک دودھ کے ہمراہ ایک ماہ تک کھرل کریں۔ دودھ ایک سیر چودہ چھٹانک ختم ہو جائے۔ پھر گولیاں برابر چنے کے گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔ دودھ۔ گھی۔خوب استعمال کریں۔ یہ نسخہ قوت باہ بالکل گئے گذرے میں بھی بے حد مفید ہے۔

کشتہ جات

(۸) ۔ شدھ شنگرف رومی ایک تولہ کھرل میں ڈال کر دو بوتل عرق پیاز کھرل کرتے کرتے خشک کریں۔ پھر آدھی بوتل شراب برانڈی درجہ اول یا عرق گلاب سہ آتشہ کھرل کرتے ہوئے ختم کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور گھی میں بھون لیں۔ جب سرخ ہو جائے نکال کر پیس لیں۔ خوراک مقدر ایک رتی مکھن میں استعمال کریں۔ یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے۔

(۹) ۔ شنگرف روی شدھ ایک تولہ کو دس تولہ دودھ بڑ کے ہمراہ کھرل کر کے جوزبوا۔ ۔بسباسہ۔ زعفران۔ افیون۔ الائچی بڑی۔ ہر ایک ایک ماشہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ اور غلولہ بنا لیں۔ اس غلولہ کو اڑد کے آٹے میں جو گاجر کے پانی سے گوندھا گیا ہو۔ لپیٹ کر گھی میں بھون لیں۔ اسی طرح تین بار بدستور چیزیں ملا کر اور کھرل کر کے عمل کریں۔ پھر گولیاں برابر چنے کے بنا لیں۔ خوراک ایک گولی سوتے وقت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ ترشی۔ بادی۔ اور جماع سے پرہیز۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے حیرت انگیز فائدہ ہو گا۔

(۱۰) ۔ شدھ شنگرف رومی ایک تولہ۔ چینی کے برتن میں رکھ کر اس قدر عرق لیموں کاغذی ڈالیں کہ تین انگل اونچا رہے۔ چوبیس گھنٹہ عرق کے رہنے کے بعد وہی عرق کھرل کر کے جذب کر دیں۔ اور غلولہ بنا کر پھل دھتورہ کے پیٹ کو خالی کر کے اس میں بھر دیں۔ اوپر سے دھتورہ والا ڈھکن لگا دیں۔ پھر روئی کو روغن بیدانجیر (تیل ارنڈ

)میں تر کر کے اس قدر لپیٹیں کہ مانند تربوز کے ہو جائے۔ اوپر سے کپڑا بھی دیں۔ جو کہ تیل میں خوب تر ہو۔ بعد ازاں گولے پر دو چار تار پتلے لوہے کے لگا دیں۔ اور اک تار درمیان میں بھی سوراخ کر کے لگا دیں۔ پھر اس گولے میں اپلے کی آنچ دیں۔ جب شعلہ لال آگ کے ختم ہو جائیں۔ تو اس گولے کو زمین پر رکھیں۔ اور ایک بڑے برتن سے ڈھانپ دیں۔ ایک روز کے بعد نکالیں۔ کشتہ سفید رنگ کا برآمد ہو گا۔ اگر کچھ کسر رہے۔ دوبارہ عمل کریں۔ خوراک ایک رتی مکھن کے ہمراہ استعمال کریں۔ قوت باہ و امساک کے لئے تیر بہدف ہے۔

(۱۱) - ایک پرانے درخت مدار کی جڑ میں سوراخ کر کے دو تولہ شدھ شنگرف رومی کی ڈلی رکھ کر برادہ کو جو سوراخ کرنے میں نکلا ہے اس کو بھر کر اڑو کا آٹا کپڑے میں لگا کر خوب موٹا کپڑا لگا کر ٹھیک سے بند کر دیں۔ پھر بدستور مٹی سے دبائیں۔ ایک سال پورا وہ ڈلی وہاں رہے پھر اس مدار کو اکھاڑ کر جڑ کے آگے پیچھے سے تھوڑا کاٹ کر بخوبی گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس سیر اپلوں کے درمیان گڑھے میں آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔ آگ ایسی جگہ دیں جہاں عورت کا سایہ نہ پڑے خوراک زیادہ ایک چاول مکھن یا ملائی میں استعمال کریں۔ نامرد کو مرد بنانے اور مایوس مریضوں کو امید دلانے میں اکسیر اعظم ہے۔ کئی بار کا آزمودہ ہے۔ بنا کر نسخہ کے عجائبات دیکھیں۔

(۱۲) - شنگرف رومی شدھ دو تولہ کی ڈلی لے کر باریک ململ کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں۔ پھر ایک ہانڈی میں عرق بھنگرہ سفید بقدر دس سیر ڈال کر چولہے پر چڑھا کر شنگرف کو اس میں لٹکائیں۔ ہانڈی پر سوراخ دار ڈھکنا دے کر اور پوٹلی کا ڈورا سوراخ کے ذریعہ باہر نکال کر ڈھکنے کو اڑو کے آٹے سے بند کر دیں۔ اور نیچے نرم آنچ جلانا شروع کریں۔ چار پہر میں سب پانی خشک ہو جائے گا۔ دوسرے روز دس سیر پانی ارنڈ کے پتوں کا ڈال کر بدستور پکائیں۔ تیسرے روز بیس سیر عرق پیاز سفید میں پکائیں۔ پھر ڈلی شنگرف کو کھرل میں ڈال کر ایک بوتل شراب برانڈی یا عرق گلاب سہ آتشہ کھرل کرتے ہوئے جذب کریں۔ بعد ازاں بوٹی سداب یعنی تتلی دس تولہ۔ گل سورج مکھی دس تولہ۔ دونوں کا نغدہ کر کے درمیان شنگرف رکھ کر مٹی کے دو پیالوں

میں گل حکمت کر کے تین بار اوپر سے کپڑ مٹی کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے ہوا سے بچا کر دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سفید با وزن کشتہ ہو گا۔ خوراک نصف چاول مکھن میں کھائیں۔ اور نسخہ کا کرشمہ دیکھیں۔ ایک ہفتہ حد دو ہفتہ با پرہیز استعمال کرنے سے برسوں کا نامرد جواں مرد ہو جاتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔ پہلی خوراک میں ہی اثر دکھاتا ہے۔

(۱۳) ۔ شنگرف ایک تولہ کی سالم ڈلی لے کر ایک ہفتہ تک تھور ناگ پھنی کے پھول کے پانی میں بھگو کر رکھیں۔ پھر ایک ہفتہ دودھ مدار میں۔ بعد ازاں گل حرمل سبز۔ گل کنیر۔ گل مدار۔ ہر ایک ۵ تولہ گھوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اور شنگرف کو اس میں رکھ کر پانچ دفعہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور دو سیر اپلوں میں ہوا سے بچا کر آنچ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک چاول تک مکھن میں استعمال کریں۔ دودھ۔ گھی خوب استعمال کریں۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۱۴) ۔ مال کنگنی ایک سیر۔ بھلانوہ ایک سیر۔ حرمل ایک سیر۔ تینوں کو دودھ مدار میں تر کر کے مٹی کے برتن میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ بعد ازاں شدھ شنگرف رومی دو تولہ کی ڈلی دودھ مدار میں سات روز بھگو کر رکھیں۔ پھر دودھ سے نکال کر تیل مذکورہ میں تر کر کے اس پر تین عدد پتے مدار کے لپیٹ کر گندم کے آٹے خمیر کئے ہوئے میں رکھ کر غلولہ بنائیں۔ اور اپلوں کی آنچ میں دبائیں۔ تیس منٹ کے بعد نکال کر دوبارہ تیل میں تر کر کے اور پتے مدار میں لپیٹ کر بدستور غلولہ بنا کر تیس تیس منٹ تشویہ کریں۔ اسی طرح سے بار بار تیل میں تر کر کے اور پتے مدار میں لپیٹ کر غلولہ بنا کر ایک سو بار تشویہ کریں۔ بعد ازاں بوٹی اکاس بیل ترش بقدر بیس تولہ نغدہ بنا کر اس میں شنگرف کو رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ جب اچھی طرح سرد ہو جائے۔ نکال کر پیس لیں۔ خوراک نصف چاول مکھن میں رکھ کر نامرد کو کھلائیں۔ اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ خواہ کیسا ہی گیا گذرا کیوں نہ ہو ایک ہفتہ میں کامل مردی کا دم بھرے گا۔

(۱۵) ۔ شنگرف رومی شدھ پانچ تولہ۔ بہروزہ ایک سیر۔ ایک کھلے برتن کے منہ میں ڈال کر آنچ پر رکھیں۔ ایک گھنٹہ نرم آنچ دیں۔ پھر تیز کریں۔ اگر بہروزہ میں آگ لگ

جائے تو ڈر نہ کریں جلنے دیں۔ جب بہروزہ جل جائے تو ڈلی شنگرف نکال لیں۔ ایک بڑے کڑچھے میں رکھ کر نیچے نرم آنچ کریں۔ اور ڈلی شنگرف پر تیل فاسفورس کی بوند گراتے جائیں۔ اور ایک پاؤ تیل فاسفورس جذب کریں۔ اس کے ڈالنے سے روشنی نکلتی ہوئی معلوم ہو گی۔ پھر کڑھے میں بھلانوہ پانچ تولہ پیس کر ڈال دیں۔ اور گھی ۵ تولہ۔ شہد ۵ تولہ۔ ڈال کر آنچ پر رکھیں۔ پہلے نرم آنچ چار گھنٹہ۔ پھر درمیانی چار گھنٹہ ۔ پھر خوب تیز چار گھنٹہ۔ یعنی بارہ گھنٹے کی آنچ دے کر اتار لیں اور شنگرف کی ڈلی نکال کر پھر بھلانوہ۔ مال کنگنی۔ شہد۔ گھی۔ چاروں چیزیں ایک سیر ملا کر اس میں ڈلی کو رکھ کر آنچ دیں۔ پھر ایک سیر دودھ مدار کا چوبہ دے دے کر خشک کریں۔ پھر شراب یا عرق گلاب سہ آتشہ کا چوبہ دے کر چار بوتل جذب کریں۔ پھر عرق پیاز کا چوبہ آٹھ بوتل جذب کریں۔ بعد ازاں۔ دودھ آک میں سات دن تک کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ پھر کشتہ بیضہ مرغ ۵ تولہ۔ دودھ آک میں کھرل کر کے اس ٹکیہ پر لیپ کریں۔ اور دس تولہ کشتہ بیضہ مرغ لے کر ایک کوزہ مٹی میں اس ٹکیہ کے نیچے اوپر دے کر کوزہ کا منہ ٹھیک سے بند کر کے گل حکمت تین کپڑوٹی سے کریں۔ بعد ازاں ہوا سے بچا کر دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ برنگ سفید درجہ اول ہو گا۔ خوراک نصف سے ایک چاول تک مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔ کیسا ہی گیا گذرا نامرد کیوں نہ ہو ایک ہفتہ حد دو ہفتہ میں اس کی طاقت سے مجبور ہو جائے گا۔ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ دو ہفتہ سے زیادہ اس کو کوئی بھی استعمال نہیں کر سکتا ہے۔ یہ عجیب نسخہ ایک مہاتما سے ملا ہوا ہے۔ اور دسوں بار آزمائش کر چکے ہیں۔

ابرک

سنسکرت نام :۔ ابرک۔ گگن۔ گرج و ہوج۔ آکاش۔ باچک۔ وغیرہ وغیرہ
ہندی نام :۔ ابھرک۔ ابرک۔
بنگالی نام :۔ ابھرک۔
تیلنگی نام :۔ ابھرک۔
مرہٹی نام :۔ ابھرک۔
عربی نام :۔ طلق۔
کرناٹکی نام :۔ ابھرک۔

گجراتی نام :۔ ابھرک۔
فارسی نام :۔ ستارہ۔ زمین۔
انگریزی نام :۔ ٹالک گلمیر۔ Talc Gilmmer
لاطینی نام :۔ مائیکا Mica

پیدائش:۔ ابرک کو اپ رس مانا ہے۔ پارہ کی طرح یہ بھی بہت سے امراض کو دور کرنے کے قابل ہے۔ اس کے اندر بھی پارہ مانا گیا ہے۔ کیمیا کی کتابوں میں ابرک سیاہ سے نکالے ہوئے پارہ کی بہت تعریف لکھی ہے۔ اس کو رسائن کے لئے اول درجہ کی چیز مانا ہے۔ اس لئے یہ اپ رس یا پارہ کی اپ دھاتوں ہے۔ یہ کانوں میں پیدا ہوتا ہے۔

ہندوستان میں ضلع ہزاری باغ وغیرہ کی طرف بھی اس کی پیدائش ہے۔ اور بھی اکثر پہاڑوں میں بہت جگہ پایا جاتا ہے۔ شاستروں میں ابرک چار قسم کا لکھا ہے۔۔ براہمن (برنگ سفید) کھشتری (برنگ سرخ) ودیش (برنگ پیلا) شودر (برنگ سیاہ) لکھا ہے۔ کہ چاندی کے کاموں میں سفید استعمال ہوتا ہے۔ اور سونے کے کاموں میں زرد۔ سرخ۔ رسائن کے کاموں میں اور ادویات کے لئے سیاہ سب سے بہتر ہوتا ہے۔ آج کل عموماً دو قسم کا ابرک بازاروں میں پایا جاتا ہے۔ سفید اور سیاہ۔ سفید عام طور پر بخاروں میں کام آتا ہے۔ اور اب اس ابرک کی چمنیاں بھی تیار ہونے لگی ہیں۔ ابرک سیاہ جو آج کل آتا ہے۔ وہ پورا سیاہ نہیں ہوتا ہے۔ اس میں زردی سرخی ہوتی ہے۔ خاص قسم کا ابرک سیاہ میسور کی کانوں سے بہت نکلتا ہے۔ اصلی کالا ابرک آج کل بازاروں میں ملنا مشکل ہو گیا ہے۔ کالے ابرک کی وید میں چار اقسام لکھی ہیں۔ یعنی نپاک۔ دردر۔ ناگ۔ بجر۔ ان میں بجر ابرک سب سے بہتر ہوتا ہے۔

شناخت ابرک

(۱) ۔ آگ میں ڈالنے سے جس کے پتر کھل جاتے ہیں۔ یعنی پرت پرت ہو جاتا ہے۔ وہ نپاک ہے۔ اس کے استعمال سے جذام ہوتا ہے۔
(۲) ۔ دردر وہ ہے۔ جس کو آگ میں ڈالنے سے مینڈک کی طرح آواز دیتا ہے اس

کے استعمال سے پیٹ میں گولا اور جسم میں گانٹھیں ہو کر موت تک واقع ہو جاتی ہے۔
(۳) ناگ وہ ہے جو آگ میں ڈالنے سے سانپ کی طرح پھنکار کی آواز دے۔ اس کے استعمال سے بھگندر پیدا ہوتا ہے۔
(۴) ۔ بجر وہ ہے۔ جو آگ میں ڈالنے سے پتھر کی طرح جوں کا توں رہے۔ کسی قسم کی آواز وغیرہ نہ ہو۔ یہی سب سے اعلیٰ ہوتا ہے۔

کشتہ کے لئے کیسا ابرک ہو

صاحبان آپ نے سمجھ لیا ہو گا کہ ادویات کے کام میں لانے کے قابل بجر ابرک ہی ہے۔ باقی تین قسم کے ابرک ناقابل استعمال اور سم قاتل ہیں لیکن بجر ابرک حاصل کرنے کے لئے بہت کوشش کرنی پڑتی ہے۔ دیکھئے حکمت کا پیشہ کس قدر ذمہ داری کا ہے۔ لوگ مخول کرتے ہیں۔ کہ ویدک کی ادویات میں اثر نہیں رہا۔ اثر کہاں سے ہو۔ آج کل منوں ابرک بازار میں بکتا ہے۔ اس کا زیادہ حصہ ادویات میں ہی جاتا ہے۔ ہندوستان کے اندر منوں پارہ اور شنگرف شدھ طریقے سے مریضوں کو کھلا دیا جاتا ہو۔ تو تعجب نہیں۔ ڈاکٹر بچارے ان کی شدھیوں کو کیا جانیں۔ لیکن افسوس ہے۔ جو جانتے ہیں وہ بھی جھگڑا خیال کر کے تکلیفات سے بچنے کو ہی بہتر سمجھتے ہیں۔ اچھا برا۔ اور اشدھ جیسا ملا ادویات میں ڈال کر اپنے فرض سے ادا ہو گئے۔ پھر بھلا وہ اثر کہاں سے آئے۔

شدھی صفائی:۔ ابرک کو آگ میں تپا تپا کر دودھ گائے۔ ترپھلہ کے کاڑھے۔ کانجی۔ پیشاب گائے۔ ان میں سات سات بار بجھا دیں۔ تو عمدہ شدھی ہو جاتی ہے۔ خیال رہے کہ چند بار بجھانے کے بعد ابرک نرم ہو جاتا ہے۔ تب کسی ٹھیکری میں رکھ کر کوئلوں پر تپانا چاہیے۔
(۲) ۔ ابرک کو کانجی میں ڈال کر ایک روز پکائیں۔ دوسرے روز کلتھی کے کاڑھے میں۔ تیسرے روز چھاچھ میں۔ چوتھے۔ روز پیشاب گائے میں پکانے سے شدھی ہو جاتی ہے۔

(۳) ابرک کو تپا تپا کر اکیس بار دودھ گائے میں بجھانے سے بھی شدھی ہو جاتی ہے۔
دھانیہ ابرک:۔ ابرک کی شدھی کے بعد اس کو باریک سفوف کیا جاتا ہے۔ تب وہ مناسب طور پر کشتہ کے لئے تیار ہوتا ہے۔ کیونکہ آنچ عمدہ آتی ہیں۔ اسی طرح سے باریک کرنے کا نام دھانیہ ابرک بنانا ہے۔ ایک کمبل کے ٹکڑے یا موٹے مضبوط کپڑے میں ابرک اور چوتھائی حصہ دھان ڈال کر اور ڈھیلا سا باندھ کر کسی برتن میں تین رات تک کانجی میں بھگوتے ہیں۔ پھر اس پوٹلی کو ملنا شروع کرتے ہیں۔ ابرک باریک ہو کر پانی میں نکلتا جاتا ہے۔ جب سب نکل جائے تو ملنے کو موقوف کر کے پانی کو ٹھہرنے دیں۔ ابرک کالے لیں۔ خیال رہے کہ شدھ ابرک کھرل میں باریک کر کے تب دھان کے ہمراہ پوٹلی میں باندھنا چاہیے۔ یہی دھانیہ ابرک کشتہ کے استعمال میں لانا چاہیے۔ کوئی کوئی چھوہارا یا کھجور کی گٹھلی یا پتھر کنکر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے دھانوں کی جگہ ڈال کر صاف کرتے ہیں۔ لیکن ہماری رائے میں دھان سب سے عمدہ ہیں۔
فوائد:۔ ابرک سیاہ کا کشتہ امراض مخصوصہ مردمان۔ نامردی۔ ضعف باہ وغیرہ میں اکسیر ہے۔ علاوہ ازیں مناسب انوپان سے اور بھی امراض پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ترکیب کشتہ جات

(ا) دھانیہ ابرک کو ایک صاف کھرل میں ڈال کر دودھ آک ڈال ڈال کر تین گھنٹہ تک برابر کھرل کرو۔ اور ایک ٹکیہ بنا کر خشک کر لو۔ بعد ازاں اس ٹکیہ کو آک کے پتوں پر لپیٹ کر ڈورا باندھ دو پھر اس کو مٹی کے دو پیالوں میں رکھ کر چار پانچ ۃ کپڑے کی لگا کر ٹھیک سے گل حکمت کرو۔ اور گجپٹ کی آنچ دو۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے پیالوں سے مصالحہ کو نکال کر کھرل میں دودھ آک ڈال ڈال کر تین گھنٹہ پھر کھرل کرو۔ اور بدستور آنچ لگاؤ۔ غرض اسی طرح سے سات بار کھرل کر کے دودھ آک ڈالتے ہوئے ہر بار گجپٹ کی آنچ دو۔ پھر ابرک کو نکال کر کھرل میں ڈال کر برگد کی جٹاؤں کے کاڑھے سے تین گھنٹہ کھرل کرو۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک کر لو۔ پھر پیالوں میں رکھ کر

گل حکمت کر کے آنچ لگاؤ اسی طرح سے تین بار درخت برگد کی جٹاؤں کے کاڑھے
میں کھرل کر کے بدستور آنچ دو۔ اس کو ویدک پنچندر بھشم کہتے ہیں۔ یعنی دس آنچ کی
ابرک بھشم (کشتہ) ہے۔ دس آنچ۔ ایک سو آنچ۔ بلکہ ہزار آنچ تک ابرک بھشم
(کشتہ) ہوتا ہے۔ جس قدر آنچ زیادہ دی جائیں گی۔ اتنا ہی اچھا اور کامل ہو گا۔ اگر
ایک سو آنچ کا بنانا ہو تو سات بار آک کے دودھ میں۔ تین بار بڑ کی جٹاؤں کے
کاڑھے میں اور نوے بار گھی کنوار کے رس میں کھرل کر کے آنچ دینے سے عمدہ کشتہ
تیار ہو گا۔ ابرک اور دیگر چیزوں کے کشتہ جات بنانے کی بہت سی ترکیبیں ہیں۔ یاد
رکھنا چاہیے کہ کشتہ جات انوپان کے ردو بدل سے ہر ایک بیماری میں کام آتے ہیں۔
ویدک شاستر میں ابرک بھشم کے بارے میں لکھا ہے کہ ابرک کی کامل بھشم کسیلی۔
میٹھی۔ عمر بڑھانے والی۔ ویرج بڑھانے والی۔ پر میہ۔ تلی۔ اور کیڑوں کو ہلاک کرنے
والی۔ جسم کو طاقتور اور اتنا ویرج پیدا کرنے والی ہے کہ ایک سو عورتوں کو جماع میں
نیچا دکھانے کی طاقت ہو جاتی ہے۔ ایک سو عورتوں کی بات تو خیر کیا کہا جائے۔ ہاں اتنا
ضرور ہے کہ یہ ویدک شاستر کی ایک زندہ تصویر ہے۔ اس کشتہ کو چار حصہ گھی گائے
کڑاہی میں ڈال کر کشتہ اسی میں ڈالو۔ پھر تیز آنچ لگاؤ۔ جب گھی بالکل جل جائے کشتہ
کو نکال کر کھرل کر کے شیشی میں رکھ لو۔ یعنی گھی میں جلانے سے گرمی کشتہ کی کمی ہو
جاتی ہے خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن وغیرہ استعمال کریں اور عجائبات دیکھیں۔

(۲) ۔ دھانیہ ابرک سیاہ ایک پاؤ۔ رات کو بھیڑ کے دودھ میں تر کریں۔ صبح کو نکال کر
پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر دودھ بھینس میں جوش دیں۔ تاکہ سب دودھ جذب ہو
جائے۔ دوبارہ پھر رات کو ایک سیر دودھ بھینس میں تر رکھیں۔ اور صبح کو ایک سیر
دودھ میں جوش دیں۔ اسی طرح سات دفعہ کریں پھر ایک سیر دودھ کھرل میں جذب کر
کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور خشک کر کے مٹی کے پیالوں میں گل حکمت کر کے چودہ سیر اپلوں
کی آنچ دیں۔ پھر چار پہر پیاز کے عرق میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بدستور آنچ دیں۔
اسی طرح سات بار عرق پیاز میں کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ پھر سات مرتبہ دودھ
آک سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر عرق گھی کنوار میں کھرل کر کے اور اسی کے
گودے میں رکھ کر سات بار آنچ دیں۔ پھر سات بار عرق لیموں کاغذی۔ اور سات بار

شراب برانڈی یا عرق گلاب سے آتشہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر آنچ دیں۔ پھر پوٹلی میں باندھ کر ایک بڑے برتن میں لٹکا دیں۔ اور اسی میں چھ سیر پانی۔ ایک پاؤ گھی گائے۔ جائفل دو عدد۔ جاوتری ۵ ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ ڈال کر اور برتن کا ڈھکن خوب مضبوطی سے بند کر دیں۔ نیچے نرم آنچ جلا دیں۔ ابرک والی پوٹلی چار انگل پانی سے اوپر رہے۔ جب پانی تھوڑا سا رہ جائے نکال لیں۔ ابرک برنگ سرخ سیاہی مائل یا نسواری رنگ کا ہو گا۔ اس کو پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک رتی مکھن میں کھا کر دودھ استعمال کریں۔ چالیس روز کے استعمال سے نامرد بھی مرد ہو جائے گا۔ یہ ایک سنیاسی سے حاصل ہوا ہے اور بہت ہی فائدہ مند عجیب چیز ہے۔

(۳) - سیاہ دھانیہ ابرک ڈھائی تولہ شدھ پارہ سات ماشہ دونوں کو ایک چھٹانک عرق لیموں کے ہمراہ چار پہر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں پھر مٹی کے کوزہ میں ڈھائی تولہ سوہاگہ تیلیہ نیچے اوپر بچھا کر درمیان میں ٹکیہ رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ عدد اپلوں کی آنچ دیں۔ تیسری مرتبہ پھر سات ماشہ پارہ شامل کر کے اور ایک چھٹانک عرق لیموں میں کھرل کر کے سوہاگہ حسب دستور نیچے اوپر بچھا کر پانچ اپلوں میں آنچ دیں۔ پھر نکال کر کھرل میں ڈال کر لعاب گھی کنوار سے کھرل کر کے سات بار دس سیر اپلوں میں آنچ دیں۔ یعنی پہلی بار دس سیر میں دوسری بار نو سیر میں اسی طرح سے ایک ایک سیر اپلے کم کرتے کم کرتے جائیں۔ پارہ صرف تین بار شامل کریں۔ یعنی اکیس ماشہ پارہ۔ جب سات آنچ ختم ہو جائیں۔ تو نکال کر کھرل میں ڈال کر ادویات ذیل کے ہمراہ کھرل کریں۔ لونگ۔ جائفل۔ موصلی سفید۔ الائچی چھوٹی۔ تیزبل۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ علیحدہ کوٹ کر پھر شامل کریں۔ اور ہمراہ شہد گولیاں برابر چھوٹی مٹر بنا رکھیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ قوت باہ اور امساک کے لئے بے حد فائدہ مند ہیں۔

(۴) - دھانیہ ابرک سیاہ کو کتر کر ترپھلہ کے کاڑھے میں چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں اور دو پیالوں کے درمیان کپڑ مٹی کر کے سولہ سیر اپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح اکیس بار عمل کریں۔ پھر اکیس بار آک کے رس سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر اکیس بار ارنڈ سرخ کے رس میں کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر اکیس بار دودھ بڑ سے

کھرل کر کے آنچ دیں۔ آخیر میں ایکس بار شراب برانڈی یا عرق گلاب سے آتشہ سے کھرل کر کے آنچ دیں۔ غرض کہ ایک سو پانچ آنچ ہوا سے بچا کر پوری کریں۔ بعد کو کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن کھانے سے دو ہفتہ میں ہی نامرد کو کامل مرد بنا دیتا ہے۔ یہ ایک سنیاسی کا عطیہ ہے۔ اور کئی بار دسوں مریضوں پر آزمائش ہو چکی ہے۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

سنکھیا

پرانی ویدک کتابوں میں سنکھیا کا کہیں بھی نام نہیں آتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ سنکھیا نئی ایجاد ہے۔ کئی آدمیوں نے سنکھیا کو وش لکھا ہے۔ دراصل وش تو صرف بچھناگ اور اس کی اقسام کے بارے میں زہریلی نباتات سے تعلق رکھتا ہے۔ سنکھیا معدنی مشہور چیز ہے۔ اسے سنکھیا۔ سم۔ مرگ موش۔ قتال۔ زہر آدم۔ سنگ۔ شک۔ تراب۔ ہالک۔ سنکھل کھار۔ سم الفار۔ انگریزی میں اس کو آرسنک یا آرسینی اسڈ کہتے ہیں۔ یہ عام طور پر چار قسم کا مشہور ہے۔ سفید۔ زرد۔ سرخ۔ سیاہ۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ سفید کے علاوہ باقی اور قسم بنائی جاتی ہیں۔ انگریزی کتابوں میں تو کسی جگہ ہڑتال کو بھی سنکھیا زرد لکھ مارا ہے۔ ہڑتال کو آگ دینے سے وہ سرخ ہو جاتی ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ہڑتال کو پگھلا کر سنکھیا سرخ بنایا جاتا ہے۔ سنکھیا سیاہ کئی قسم کا بازاروں میں دیکھا گیا ہے۔ کسی کا رنگ آسمانی۔ کسی کا بھوسلہ سا۔ اور کسی کا سیاہ ہوتا ہے۔ اکثر آدمی اور کیمیا گر کہتے ہیں کہ بازاروں میں آج کل اصل کالا سنکھیا نہیں ملتا۔ اصل سیاہ سنکھیا کیمیا بنانے کے کام آتا ہے۔ اگر کسی کو مل جائے تو سمجھ لو کہ وہ مالا مال ہے تعریف یہ بتلاتے ہیں کہ اس کا دھواں میلے کپڑے پر لگنے سے سفید ہو جاتا ہے اس کی پیدائش کے بارے میں کہتے ہیں کہ پہاڑوں میں بہت بڑے اور زہریلے بچھو ہوتے ہیں۔ اور غصہ کے وقت جب وہ پتھر پر ڈنک مارتے ہیں۔ تو اس پتھر کا کچھ حصہ سنکھیا ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح بار بار اس پتھر پر ڈنک مارنے سے تمام پتھر ہی سنکھیا ہو جاتا ہے۔ بعض سادھو' مہاتما اور جنگلوں میں رہنے والے آدمی بچھوؤں کا بل

دیکھ کر اس پر جب بچھو باہر نکلا ہوا ہو۔ پتھر رکھ دیتے ہیں۔ جب وہ باہر سے آتا ہے۔ تو غصہ سے پتھر پر ڈنک مارنا شروع کرتا ہے۔ اور پچاسوں بار ڈنک مارنے سے پتھر سیاہ سنکھیا ہو جاتا ہے۔ اور پھوٹ کر ٹکڑہ ٹکڑہ ہو جاتا ہے۔ ہم نے خود بھوٹان کی طرف پہاڑوں میں اس قسم کے بچھو دیکھے ہیں۔ اور وہاں کے لوگوں سے معلوم ہوا کہ ان کے ہی ڈنک مارنے سے سنکھیا ہو جاتا ہے۔ آج کل چاروں قسم کے سنکھیا ولایت سے آتے ہیں۔ اور کافی سستے ہوتے ہیں۔ مگر دوکاندار خاص کر سیاہ سنکھیا لیتے وقت خوب لوٹتے ہیں۔ فوائد:۔ آتشک۔ جذام۔ امراض جلد میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ وبائی جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ ملیریا کے زہر کو جسم سے خارج کرتا ہے۔ مقوی باہ۔ مقوی معدہ ہے۔ یہ کچے سنکھئے کے فوائد ہیں۔ اور کشتہ کے فوائد تمام امراض باردہ۔ بلغمیہ۔ میں از حد مفید ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ کھانسی۔ دمہ میں بے حد مفید ہے۔ رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ قوت باہ اور امساک میں خاص کو مشہور ہے۔ آتشک۔ جذام بہق۔ برص کو دفع کر کے خون صاف کرتا ہے۔ اس کے علاوہ چونکہ یہ جلدی خون کے ہمراہ مل کر بہت جلد اپنا اثر دکھلاتا ہے۔ لہٰذا جس قسم کی ادویات کے ہمراہ اس کو کشتہ کیا جائے۔ جسم انسان میں فوراً ہی اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ مہینوں کا کام دنوں میں اور دنوں کا گھنٹوں اور منٹوں میں ہوتا ہے۔ اس کی کئی ترکیب بے حد مقوی باہ اور ممسک ہیں۔ اس کی تاثیر زیادہ ترکیب کے تابع ہے۔ اس کے استعمال میں خاص احتیاط سے کام لینا چاہیے کیونکہ سم قاتل ہے۔

کچے سنکھیا کا استعمال

بعض لوگ مرطوبی مزاج والے اس کے کچے ہی استعمال کو مفید کہتے ہیں ہماری رائے میں بھی ناقص اور نا تجربہ کار آدمی کے ہاتھوں سے بنا ہوا کشتہ کھانے کے بجائے اس کا کچا کھانا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ کچھ استعمال کرنے والا آدمی بخوبی جانتا ہے۔ کہ یہ زہر قاتل ہے اور میں کچا کھا رہا ہوں۔ اس لئے وہ پوری احتیاط سے کام لیتا ہے۔ برخلاف اس کے دوسرا آدمی کشتہ جان کر بے احتیاطی سے استعمال کرے۔ کچے

کے فوائد پر حکیم۔ وید اور ڈاکٹر سب متفق ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ڈاکٹروں کے نزدیک ۱/۶۰ گرین یعنی گرین کا ساٹھواں حصہ مقرر ہے۔ اگر دن میں تین بار کھایا جائے تو روزانہ کی مجموعی خوراک رتی کا چالیسواں حصہ ہوتا ہے۔ بہت سے چوتھائی چاول سے ایک چاول تک کھا جاتے ہیں۔ اس کے استعمال میں یہ احتیاط ضروری ہے ہے کہ نہار منہ نہ کھایا جائے۔ پہلے کچھ کھا کر پھر اسے استعمال کریں۔ تاکہ خالی پیٹ میں نہ جائے۔ کیونکہ اس کا خالی پیٹ میں جانا سخت مضر ہے۔ یہ حد درجہ کی خشک دوا ہے۔ اس کے دوران استعمال میں گھی۔ دودھ۔ مکھن وغیرہ کی کثرت لازمی ہے۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ چند مجرب اور مفید نسخہ جات تحریر کرتے ہیں۔ لیکن استعمال کے وقت خوب احتیاط رکھیں۔

(۱) ۔ شدھ سنکھیا ایک رتی۔ تباشیر۔ کتھ۔ ست گلو۔ نشاستہ۔ ان میں کوئی ایک یا دو یا سب ہی چیزیں چالیس رتی ۔(۵ ماشہ) ملا کر سفوف بنائیں۔ اور خوب کھرل کریں۔ کل دوا کا وزن معہ سنکھیا اکتالیس رتی بنالیں۔ پھر تازہ روٹی کو ہمراہ گھی چوری بنائیں۔ یا حلوے وغیرہ کو تین چار لقمہ پہلے کھالیں پھر ایک لقمہ میں اس دوا مین سے ایک رتی رکھ کر نگل جائیں۔ اوپر سے باقی حصہ حلوہ کا کھالیں۔ آہستہ آہستہ مقدار دو تین رتی بڑھا سکتے ہیں۔ لیکن کسی حالت میں بھی اس سفوف میں سے چار رتی سے زیادہ استعمال نہ کریں یعنی ایک رتی سنکھیے کا دسواں حصہ ہو گا۔ تمام امراض مرطوبی کو مفید ہے۔ قوت باہ اور امساک بے حد پیدا ہوتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ اس کا استعمال موسم سرما میں کرنا چاہیے۔ بہتر تو یہ ہے کہ موسم سرما میں۔ ہر ایک ماہ میں تین روز یا حد سات روز کھالیا کریں۔ تو سال بھر تک قوت قائم رہے گی۔

(۲) شدھ سنکھیا سفید ایک تولہ۔ کتھ سفید دو تولہ۔ بنگلہ پان ایک سو عدد۔ سنکھیا۔ اور کتھ کو پچیس عدد بنگلہ پان کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو باقی پان میں سے دو دو پان ڈال کر کھرل کرتے رہیں جب سب پان ختم ہو جائیں۔ مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ پان استعمال کریں۔ ضعف باہ کو دور کر کے چہرہ کو سرخ کرتا ہے۔

(۳) ۔ شدھ سنکھیا ایک ماشہ کو سات عدد گری بادام چھلی ہوئی میں ڈال کر دن بھر کھرل

کریں۔ اسی طرح سے دس روز تک سات سات گری بادام شامل کر کے کھرل کرتے رہیں۔ بعد ازاں چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ خوراک ایک گولی حلوہ یا ملائی میں رکھ کر نگل جائیں۔ قوت باہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۴) - شدھ سنکھیا سفید۔ کتھ سفید۔ تین تین ماشہ۔ عنبر خالص تین ماشہ۔ پان پتہ دو سو عدد۔ سب کو سات روز تک برابر کھرل کریں۔ پھر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک گولی روزانہ حلوہ ملائی وغیرہ میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ چالیس روز با پرہیز استعمال سے تین سال تک قوت قائم رہتی ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۵) - شدھ سنکھیا ایک تولہ۔ کتھ سفید تین تولہ۔ کستوری خالص ایک ماشہ۔ سب ادویات کو کھرل میں ڈال کر شراب برانڈی یا عرق گلاب سہ آتشہ تھوڑی تھوڑی ڈال کر تین روز تک برابر کھرل کرتے رہیں۔ بعد ازاں دانہ موٹھ کے براگولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی ہمراہ مکھن ملائی وغیرہ کے استعمال کریں۔ قوت باہ کے لئے از حد مفید ہے۔

سنکھیا کی شدھی یعنی صفائی

سنکھیا کو کھرل میں ڈال کر باریک کریں پھر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ اوپر تیرتا رہے۔ اور کھرل کر کے خشک کریں۔ اسی طرح سات پٹ دے کر خشک کریں۔ شدھ ہو جائے گا۔

(۲) سنکھیا کو ایک پوٹلی میں باندھ کر ایک ہانڈی میں گائے کے پیشاب میں لٹکا کر چھ گھنٹہ کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر پیشاب گائے زمین میں گاڑ دیں۔ اور سنکھیا کو کام میں لا سکتے ہیں۔

ترکیب کشتہ جات

(۱) - سنکھیا سفید شدھ ایک تولہ کو ریشمی کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ریت کے

درمیان آنچ پر رکھیں۔ جب بخوبی گرم ہو جائے تو شراب برانڈی کے پیالہ یا عرق گلاب سہ آتشہ میں سرد کریں۔ اور اسی طرح سے بار بار گرم کر کے شراب برانڈی یا عرق گلاب سہ آتشہ میں بجھاتے جائیں۔ تیس چالیس بار ایسا کرنے سے کشتہ ہو جائے گا۔ پھر پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ دو تین خوراک میں فائدہ دکھلاتا ہے۔ آزمانے سے آپ خود ہی تعریف کریں گے۔

(۲) ۔ پوست درخت پیپل خشک کر کے کوٹ چھان کر آدھ سیر وزن میں لے لیں۔ ایک لوٹے میں آدھا سفوف ڈال کر دبائیں۔ تاکہ بالکل پول نہ رہے۔ نیچے آنچ جلائیں۔ ایک سلائی سے سنکھیا کو ٹٹولتے رہیں۔ جب سلائی آرپار ہو جائے آگ بند کر دیں۔ کشتہ تیار سمجھیں۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف سے ایک چاول تک ہمراہ مکھن وغیرہ قوت باہ اور امساک میں بے حد مفید ہے۔

(۳) ۔ سنکھیا زرد شدھ ایک تولہ کی ڈلی کو پھل دھتورہ تازہ میں ڈال کر اسی پر دھاگہ لپیٹ کر آٹے سے بند کر دیں۔ پھر گرم بھوبل میں دبائیں۔ تاکہ آٹا سرخ ہو جائے۔ اسی طرح سے ۴۰ عدد دھتورہ میں بھرتہ بنائیں۔ پھر نکال کر نرم آنچ پر کڑاہی میں رکھیں۔ اور آدھ سیر دودھ آک کا چوبہ دے دے کر خشک کریں۔ بعد ازاں ڈلی کو صاف کر کے پھر کڑاہی میں نرم آنچ پر آدھ سیر برانڈی خالص درجہ اول کا چوبہ دیں پھول کر کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن میں استعمال کرنے سے نامرد بھی ایک ہفتہ میں مردی دم بھرنے لگے گا۔

(۴) ۔ شدھ سنکھیا ایک تولہ کی ڈلی لے کر ایک پاؤ دودھ آک میں ڈال کر اکیس روز زمین میں دفن کریں۔ بعد ازاں نکال کر ایک سیر بھنگنٹہ جس کو چر چٹہ بھی کہتے ہیں۔ اس کے درمیان کسی لوٹے میں رکھ کر آنچ پر رکھیں۔ جب راکھ اس قدر گرم ہو جائے کہ دانہ گیہوں راکھ پر بھن سکیں تو آنچ کو بند کر دیں اور سرد ہونے پر نکال کر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک حسب برداشت نصف سے ایک چاول مکھن میں استعمال کریں۔ مقوی باہ ہونے کے علاوہ دمہ کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ:۔ راکھ کے درمیان سنکھیا رکھنے کی حالت میں سلائی سے دیکھتے رہیں جب سلائی

ڈلی کے پار ہو جائے تو آنچ بند کر دیں۔ ورنہ سنکھیا پگھل کر راکھ میں مل جائے گا۔

(۵) ۔ جوہر سنکھیا شدھ سنکھیا چار تولہ کو بیس عدد کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ پھر دو پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے جوہر اڑائیں پھر جوہر کے ہم وزن کتھہ سفید۔ الائچی خورد باریک کر کے ملا لیں۔ خوراک دانہ مونگ سے کچھ کم ہمراہ مکھن جماع سے پہلے استعمال کریں۔ حد درجہ کی ممسک ہے۔

(۶) ۔ شدھ سنکھیا کی ڈلی کو دودھ آک میں چالیس روز تک تر رکھیں دودھ خشک نہ ہونے دیں بعد ازاں تین روز متواتر شراب برانڈی یا عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ بعد کو تین بار جوہر اڑائیں۔ یعنی پہلی بار جوہر اڑے اس کو دوبارہ نیچے والی ادویات میں کھرل کر کے پھر اڑاؤ۔ اسی طرح سے تین بار۔ تیسری بار میں جس قدر جوہر حاصل ہو۔ اس کو شیشی میں رکھو۔ خوراک نصف سے ایک چاول ہمراہ مکھن۔ قوت باہ میں اکسیر ہے۔

(۷) ۔ تیل سنکھیا۔ سنکھیا۔ ایک تولہ شورہ قلمی چار تولہ کے درمیان رکھ کر کڑاہی میں ڈال کر اس پر روغن کنجد آدھ پاؤ ڈالیں۔ اور خوب تیز آنچ جلائیں۔ تاکہ تیل میں آگ لگ جائے۔ جب تیل وغیرہ جل کر شعلے ٹھنڈے ہو جائیں تو کڑاہی میں سے سیاہی وغیرہ کو دور کر کے دیکھیں۔ سنکھیا پینڈے میں لگا ہو گا۔ اس کو کھرچ کر باریک پیس لیں۔ اور ایک برتن میں ڈال کر برتن کو نمناک ریت کے درمیان رات کو شبنم میں رکھیں تمام دوا ایک قسم کا عرق ہو جائے گا۔ یہی تیل ہے۔ اگر ایک روز رکھیں۔ تمام تیل ہو جائے گا۔ یہ تیل بطور طلاء قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ صرف ایک تیلہ تر کر کے پشت عضو پر لگائیں۔ سیون سو پاری کو محفوظ رکھیں۔ اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ ایک ہفتہ میں نامرد کو مرد بناتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

(۸) ۔ سنکھیا ایک تولہ کو شراب برانڈی یا عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر بیس عدد زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ تین ماشہ کستوری ڈال کر کھرل کریں۔ اور بطور پتال جنتر آتشی شیشی میں ڈال کر تیل نکالیں۔ یہ تیل دو بوند مکھن میں کھانے سے بڑھاپے میں جوانی کا مزہ آتا ہے۔ دمہ کے لئے عجیب اثر دکھاتا ہے۔

ہڑتال

سنسکرت :- ہری تالک۔ کانچن رس کنک رس۔ کانچنگ وغیرہ۔
لاطینی نام :- ییلو آرسنکم سلفائڈم Yellow Arsinecum Sulphidum
کرناٹکی نام :- ہری وال۔
بنگالی نام :- ہڑتال۔
انگریزی نام :- ارپی منٹ Orpiment
عربی نام زرنخ۔ قرطاطیس۔
ہندی نام :- ہڑتال۔
گجراتی نام ہڑتال۔
فارسی نام زرنی و طبقی۔
کیمیاوی نام علم۔ زیب؟ علم الجواہر وغیرہ۔
مرہٹی نام ہڑتال۔

یہ چار طرح کی ہوتی ہے۔ زرد۔ سبز۔ سرخ۔ سیاہ۔ ان میں سب سے عمدہ وہ ہے جو زرد رنگ اور سونے کی طرح سے چمکدار ہو۔ اور مانند ابرک کے ورق۔ ورق ہو سکے۔ اس کو ہڑتال طبقیہ یا ورقیہ کہتے ہیں۔ سرخ ہڑتال کو مینسل یا منچھل کہتے ہیں۔ سبز اور سیاہ رنگ کی ردی ہیں۔ کھانے کی ادویات اور کشتہ بنانے میں زرد ہڑتال ورقیہ کام آتی ہے۔ اور اس کو وید میں رسائن لکھا ہے۔ ایک اور سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ جو کہ ہڑتال گئودنتی کے نام سے مشہور ہے۔ ہڑتال ورقیہ کی طرح سے گائے کے دانت کی رنگ کی اور اس میں زرد نیلی ریکھا ہوتی ہیں۔

بعض لوگ اس کو ہڑتال سمجھتے ہیں۔ لیکن اگر دیکھا جائے تو یہ کسی طرح بھی ہڑتال نہیں کہی جا سکتی ہے۔ کیونکہ یہ اڑنے والی نہیں ہے۔ اور آگ پر دھواں نہیں دیتی ہے۔ اس کی صورت شکل سنگ جراحت سے زیادہ تر ملتی جلتی ہے۔ اس لئے یہ گئودنتی بالکل ہی ہڑتال کے زمرہ میں شامل نہیں ہو سکتی

ہڑتال کی شدھ صفائی :- تیل۔ چھاچھ۔ پیشاب گائے۔ کانجی۔ کلتھی یا ترپھلہ کا۔ کاڑھا ان چیزوں میں تین تین گھنٹہ پکانے سے شدھ ہو جاتی ہے۔ یا ہڑتال کے چھوٹے ٹکڑوں کو پوٹلی میں باندھ کر۔ کانجی۔ رس پیٹھ۔ تیل تل۔ ترپھلہ کے کاڑھے ان چاروں میں ایک ایک پہر پکائیں۔ تو شدھ ہو جاتی ہے۔ ہڑتال کو ہمیشہ شدھ کر کے

استعمال میں لانا چاہیے۔

کشتہ ہڑتال کی شناخت

ہڑتال کا وہ کشتہ کامل ہے جو برنگ سفید شگفتہ ہو۔ اور تھوڑا سا جمے ہوئے خون پر ڈالیں۔ اگر خون تحلیل ہو کر اصلی حالت پر پتلا پن آ جائے تو کامل سمجھو۔

ترکیب کشتہ جات

شدھ ہڑتال ایک پاؤ کو باریک کر کے ایک سیر دودھ مدار میں کھرل کریں پھر ایک سیر تھوہر کے دودھ میں۔ پھر پاؤ بھر شدھ کچلہ کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے چھان کر ہڑتال کو۔ اس میں کھرل کریں پھر آدھی چھٹانک افیون کو پانی میں حل کر کے اس میں کھرل کریں پھر عرق بھنگرہ دو سیر میں کھرل کر کے پتلی ٹکیہ بنائیں۔ اور دھوپ میں خشک کریں۔ پھر مٹی کی ایک دیگ لے کر اس میں درخت پلاس کی راکھ نیچے اوپر بچھا کر ہڑتال کی ٹکیہ رکھیں اوپر سے دوسری دیگ رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور چولھے پر چڑھا کر سولہ پہر تیز آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر آگ پر امتحان کریں۔ اگر دھواں دے تو بارہ پہر دوبارہ پھر آنچ دیں۔ بعد ازاں پیس کر رکھ لیں۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک قوت باہ کے لئے پان سے کھائیں۔ ایک ہفتہ میں اس قدر قوت ہوگی جو بیان سے باہر ہے۔ امساک کے لئے جائفل سے کھائیں۔ اگر کوئی کچی ہڑتال کھانے سے بیمار ہو۔ تو خشخاش قرحا سے دیں۔ آتشک کے لئے پان کے ہمراہ۔ جریان کے لئے مصری کے ساتھ اور بھی مناسب انوپان سے پچاسیوں امراض پر اکسیر ثابت ہوگی۔ غذا میں دودھ چاول زیادہ استعمال کریں۔

شدھ ہڑتال کو پیٹھے۔ لیموں۔ بن گوبھی۔ تک پھکنی۔ کلتھی۔ ادرک۔ بھانگرہ دودھی۔ سہدیوی۔ مکو۔ تھوہر۔ مدار۔ برہم ڈنڈی۔ ڈھاک۔ ارنڈ کی جڑ۔ مال کنگنی۔ لسن۔ پیاز ان چیزوں میں جن کا رس نکلے رس میں دودھ کے دودھ میں۔ ورنہ کاڑھے

میں اکیس اکیس روز کھرل کرو۔ یعنی قریباً ایک ایک سال اس کے تیار کرنے میں لگے گا۔ پھر ٹکیہ بنا کر پیپل کی راکھ کے درمیان رکھ کر آٹھ روز تک نرم آنچ دیں۔ خوب سفید براق کشتہ ہو گا۔ خوراک نصف چاول پان یا مکھن میں۔ اس کے حیرت انگیز اوصاف تحریر کرنے کی قلم میں طاقت نہیں ہے۔ ایک بار تیار کر لینے سے گویا امرت کے آپ مالک ہیں۔ کوئی بھی مرض ہو مناسب انوپان سے تیر بہدف ثابت ہو گا۔ اگر ویدک علم کا سچا کرشمہ دیکھنا ہو۔ تو ایک بار محنت کر کے تیار کر لو۔ ہم نے خود کئی بار تیار کیا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

شدھ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کی ڈلی کو سات روز دودھ آک میں تر رکھیں ہر روز دودھ بدلتے رہیں۔ پھر ثمر برگد کے آدھ سیر نغدہ میں رکھ کر اس پر ایک سیر پرانے صاف کپڑے کی دھجیاں لپیٹ کر اور ہوا سے بچا کر ایک کونہ میں آگ کا انگارہ۔ رکھ دیں۔ کشتہ سفید ہو گا۔ اگر کچھ کمی رہے تو دوبارہ یہی عمل کریں خوراک ایک رتی تک استعمال کریں۔ قوت باہ۔ و جریان میں اکسیر ہے۔

جوہر ہڑتال۔ شدھ ہڑتال۔ ایک سیر۔ نمک سنگ ایک پاؤ۔ صابون عمدہ دیسی آدھ پاؤ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ لیں۔ اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر سکھا لیں۔ پھر ان گولیوں کو مٹی کے برتن میں اس طرح بچھائیں کہ ایک گولی دوسری پر نہ رہے۔ پھر اوپر سے دوسرا مٹی کا برتن دے کر سوراخ کو خوب چونہ اور آٹا اڑو لگا کر بند کر دیں۔ اور چولھے پر چڑھا کر دوپہر تک خوب تیز آنچ دیں۔ جوہر اڑ کر اوپر والے برتن میں لگ جائے گا سرد ہونے پر اتار لیں۔ اگر کچھ ہڑتال نیچے والے برتن میں رہ گئی ہو۔ تو دوبارہ آنچ پر جوہر اڑائیں۔ پھر مغز جمال گوٹہ ایک سیر کا بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور اس تیل میں جوہر ہڑتال کو چار پہر کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور آتشی شیشی میں ڈال کر بالو جنتر میں آٹھ پہر آنچ دیں۔ پھر سرد ہونے پر شیشی کو توڑ کر نکال لیں۔ اور آگ پر ڈال کر امتحان کریں۔ اگر دھواں دیتا ہو۔ تو پھر بدستور جمال گوٹہ کے تیل میں آٹھ پہر کھرل کر کے گولیاں بنا کر بارہ پہر تک بالو جنتر میں آنچ دیں۔ اگر پھر بھی امتحان میں کسر دیکھ پڑے تو تیسری بار بدستور کھرل کر کے سولہ پہر آنچ دیں۔ کشتہ نمبر اول ہو گا۔ خوراک نصف سے ایک چاول تک پان یا مکھن میں استعمال کریں۔ اس

کے استعمال سے امساک اور قوت باہ بے حد بڑھتی ہے۔ عجیب چیز ہے۔

گندھک

سنسکرت نام سوگندھک۔ بلی۔ گندہی۔ گندھک وغیرہ وغیرہ۔
کیمیاوی نام :۔ عقرب۔ عروس اصل حار وغیرہ
مرہٹی نام گندھک۔
گجراتی نام گندھک۔
عربی نام کبریت۔
تیلنگی نام گندھک مو۔
ہندی نام گندھک۔
لاطینی نام سلفر Sulphur
انگریزی نام :۔ سلفر Sulphur
بنگالی نام :۔ گندھک۔
کرناٹکی نام :۔ گندھک۔
فارسی نام :۔ گوگرو۔

گندھک چار قسم کی ہوتی ہے۔ سرخ۔ پیلی۔ سیاہ۔ سفید۔ سونا بنانے کے کام میں سرخ آتی ہے۔ جو کہ نایاب ہے۔ کہتے ہیں کہ ایران میں ہوتی ہے۔

سفید گندھک جذام کے لئے بہت مفید ہے۔ مگر آج کل یہ بھی دیکھنے میں نہیں آتی۔ پیلی اور سیاہ گندھک ادویات میں بہتر ہے۔ آج کل دو طرح کی گندھک مشہور ہے۔ اول لونیہ۔ دوم آنولہ سار۔ لونیا گندھک کسی کام کی نہیں۔ آنولہ سار بھی تین قسم کی ہوتی ہے۔ اول جو کہ طوطے کی چونچ کی طرح بالکل سرخ اور چمکدار۔ یہ سونا بنانے کے کام آتی ہے۔ اور قوت باہ کے لئے بھی بے نظیر ہے۔ لیکن ملتی نہیں ہے۔ دوسری طوطے کی دم کے رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ بھی عمدہ قسم ہے۔ اس سے بھی ہر قسم کے رس اور نسخہ جات درجہ اول خاص الخاص تیار ہوتے ہیں۔ یہ بھی مشکل اور محنت سے دستیاب ہوتی ہے۔ اس لئے آج کل سب ہی وید حکیم معمولی آنولہ سار گندھک جو کہ قسم سویم سے ہے اسی کو کام لاتے ہیں۔ گندھک کو ہمیشہ شدھ کر کے کام میں لانا چاہیے۔ بغیر شدہ کی ہوئی گندھک کوڑھ۔ جذام سوجن۔ طاقت اور ویرج کو برباد کر کے جسم کو ستیاناس کر دیتی ہے۔ اور شدہ کی ہوئی قبض کشا۔ مصفی خون۔ کھجلی کوڑھ۔ آتشک۔ کف پت۔ بڑھاپا۔ ان کو ناش کر کے جسم کو کندن کی طرح سے

بنا دیتی ہے۔

گندھک کو شدھ کرنے کی ترکیب

(۱) ۔ گائے کا دودھ ایک ہانڈی میں آدھا پیٹ بھر دیں۔ اور چاروں طرف اوپر ایک کپڑا باندھ دیں۔ کپڑے پر گندھک جو کوب کر کے بچھا دیں۔ اور ہانڈی کے کناروں پر کپڑے کے اوپر آٹا چاروں طرف گوندھ کر دیوار کی طرح سے کھڑا کر دیں۔ تاکہ ایک توا اس آٹے پر رکھا جا سکے پھر توا رکھ کر اس پر کوئلے کے انگارے خوب رکھ دیں۔ اور ہوائیں۔ آگ سے جب توا گرم ہو جائے گندھک میں گرمی پہنچے گی۔ تو پگھل کر کپڑے سے چھنتی ہوئی دودھ میں چلی جائے گی۔ اس کو نکال کر پیس لیں۔ اور دوبارہ۔ سہ بارہ اسی طرح سے عمل کریں۔ کپڑا ہر بار بدلنا پڑے گا۔ اگر اسی طرح ایک سو مرتبہ کریں۔ تو یہ گندھک اکسیر ہو جائے گی۔ خوراک دو تین رتی تک مکھن میں یا دیگر انوپان میں کھانے سے مقوی معدہ' ہاضم دافعہ خارش وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے۔

(۲) ۔ اوپر والی ترکیب سے ہانڈی میں دودھ ڈال کر اور کپڑا باندھ کر ایک کڑچھے میں برابر وزن گندھک کے گھی گائے ڈال گندھک کو پگھلا کر کپڑے پر ڈال دو۔ چھن کر دودھ میں چلی جائے گی۔ اسی طرح سے دوبارہ سہ بارہ نئے گھی میں اور نئے دودھ میں۔ (یعنی پہلے والا گھی دودھ بدل دینا چاہیے) غرض کہ اسی طرح اکیس بار پگھلا کر ڈالتے جاؤ۔ یا کم از کم تین چار بار کرو۔ پھر عرق گلاب یا لیموں میں چوبیس گھنٹہ تر کرو۔ یہ بہت عمدہ شدھ ہو جائے گی۔ ہر ایک ادویات میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اور مناسب انوپان سے کھانے کے کام میں لا سکتے ہیں۔

(۳) ۔ گندھک کو اوپر کی ترکیب سے اکیس بار دودھ گائے میں۔ پھر سات بار گھی میں پگھلا کر بھانگرہ کے رس میں ڈالتے جاؤ۔ پھر اس کو تین روز تک دودھ مدار میں کھرل کرو۔ پھر تین بار گھی میں پگھلا کر دودھ میں ڈالو۔ بعد ازاں ایک ہفتہ تک گھی کنوار کے رس میں کھرل کر کے سکھا کر رکھ لو۔ اس طرح پر بنائی ہوئی گندھک امرت کے

برابر ہے۔ ہر مرض کے لئے مناسب انوپان سے اکسیر الاثر ہے۔

منیسل

سنسکرت میں :۔ منیشل۔ منشلا۔ یپالی۔ کنتی وغیرہ وغیرہ۔ مرہٹی نام :۔ منیشل۔ تیلنگی نام :۔ مانو شلا۔ گجراتی نام :۔ منشل۔انگریزی نام :۔ ریل گار۔Realgar۔ ہندی نام :۔ منیشل۔ کرناٹکی نام :۔ منشلے۔ فارسی نام :۔ زرنیخ عربی نام:۔ سرخ۔ بنگالی نام :۔ من چھال۔ لاطینی نام :۔ آر سی نیکم سلفی ڈم۔Sulphidum Arsenicum۔ یہ ہڑتال ہی کی ایک قسم مانی جاتی ہے۔ اس کی تین اقسام رس گرنتھوں میں پائی جاتی ہیں۔

۱۔ شیا مانگی۔ جو سیاہی مائل اور وزن میں بھاری ہو۔
۲۔ کرویر کا۔ جو چمکیلی اور تانبہ کے رنگ کی ہوتی ہے۔ یہی عام طور پر پائی جاتی ہے۔
۳۔ دو کھنڈا۔ یہ سفیدی مائل ہوتی ہے۔ اس کا رنگ کسی قدر سفید لئے ہوئے سرخ ہ ہے۔

شدھی صفائی:۔ اس کی شدھی ہڑتال کی طرح سے کرنی چاہئے۔ یا منیسل کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک پوٹلی میں باندھ کر ہانڈی میں بھانگرہ کے رس م ڈال کر نرم آنچ پر دن بھر پکائے اور پھر ہلدی کے رس میں دن بھر۔ یا ہلدی کے جوشاندے میں۔ اور ایک دن ادرک کے رس میں اس طرح پر شدھ ہو جاتی ہے۔

رتن اپ رتن

اکثر رتن اور اپ رتن کے کشتہ جات بھی امراض نامردی میں اکسیر الاثر ہیں۔ چونکہ اس کتاب کا امراض نامردی سے خاص تعلق ہے۔ اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ رتن اپ رتن کے کشتہ جات کے بارے میں بھی کچھ تحریر کیا جائے۔ رتن۔ منی۔ جوہرات کو کہتے ہیں۔ یہ پتھروں کی اقسام ہیں۔ جو سورج وغیرہ کی کرنوں کے اثر

سے قدرتی طاقت کے ذریعہ ایسے قیمتی ہو جاتے ہیں۔ کہ راجہ مہاراجہ ان کو اپنے سر پر رکھتے ہیں۔ اور امراض کے دفعیہ میں بھی اکسیر کا کام دیتے ہیں۔ جواہرات کا مضمون ایک بہت ہی لمبا چوڑا مضمون ہے۔ صرف جواہرات پر بڑی بڑی ضخیم کتابیں لکھی گئی ہیں۔ کلکتہ کے عجائب گھر میں سیکڑوں قسم کے مختلف جواہرات موجود ہیں۔ جواہرات کے سوداگر ہی دراصل ان کی خوبیوں کو سمجھ سکتے ہیں شاستر کہتے ہیں کہ نوگرہوں کے اثر سے نو رتن پیدا ہوتے ہیں۔ اور جس گرہ سے جو رتن پیدا ہوتا ہے اس گرہ کی شانتی کے لئے اس کو دھارن کرنا چاہیے۔ جیسے سورج سے مانک چندرماں سے موتی۔ منگل سے موتی بدھ سے پنا۔ برہپت سے پکھراج۔ شکر سے ہیرا۔ شینچر سے نیلم۔ راہو سے گومید۔ کیتو سے لہسنیا۔ خیر ان گرہوں کی شانتی کے بارے میں تو ہم نے شاستر کے الفاظ دئے ہیں۔ لیکن یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے۔ کہ یہ رتن انسانی بدن پر مختلف قسم کی تاثیرات ظاہر کرتے ہیں۔ ان کا کھانا پینا تو درکنار رہا۔ صرف گلے میں ڈال لینے یا نگینہ وغیرہ انگوٹھی میں لگا لینے سے بھی بدن میں تاثیر نمودار ہوتی ہے۔ ویدک اور یونانی۔ ان تاثیرات کی پوری طرح سے قائل ہے۔ جب بدن پر پھیرنے سے ہی ان کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ تو ضرور ہی جسم انسانی سے ان کا خاص تعلق معلوم ہوتا ہے۔ اور جس وقت کشتہ وغیرہ کی حالت میں یہ جسم کے اندر پہنچتے ہیں تو ان کا عجیب اور قیمتی اثر ضرور ہی جسم انسانی کو چمکا کر جواہرات کی مانند بنا دیتا ہے۔ ہم یہاں پر ان ہی کشتہ جات کا ذکر کریں گے جن کا ہماری کتاب سے تعلق ہے۔

ہیرا

سنسکرت نام :۔ ہیرک۔ وجر۔ چندر۔ منی ور۔ رتن مکھ وغیرہ۔
کرناٹکی نام :۔ بجر۔
انگریزی نام :۔ ڈائمنڈ۔Diamond
تیلنگی نام :۔ بجرم۔
بنگالی نام :۔ ہیرا۔
مرہٹی نام :۔ ہیرا۔
گجراتی نام :۔ ہیرو۔
عربی فارسی نام :۔ الماس۔
برہما زبان میں :۔ چین کہتے ہیں۔

لاطینی نام :- آدمز Adams چینی زبان میں :- چولناک کہتے ہیں۔
ہندی نام :- ہیرا۔

ہیرا نہایت قیمتی جواہر ہے۔ جتنا وزنی ہو۔ اسی قدر زیادہ اس کی قیمت بڑھ جاتی ہے۔ ادویات میں اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (چورہ) بھی کام آ جاتے ہیں۔ سنسکرت میں "وجر" اس کو اس لئے کہتے ہیں کہ یہ بہت سخت ہوتا ہے۔ ہیرے کی نوک سب چیزوں پر نشان ڈال سکتی ہے۔ لیکن اس پر کوئی چیز نشان نہیں ڈال سکتی۔ لوہے کے بڑے بڑے ہتھوڑوں کی چوٹ اس کو نہیں توڑ سکتی۔ انگریزی تحقیقات کے مطابق ہیرا خالص کاربن ہے۔ جیسا کہ کوئلہ کاربن ہے۔ اس لئے ان کی رائے ہے کہ اگر اس کو گرمی پہنچائی جائے تو تمام کاربن جل کر باقی کچھ نہیں رہے گا ویدک میں ہیرے کی چار قسم کہی ہیں۔ یعنی برہمن۔ کھشتری۔ ویش۔ اور شودر۔ جو بالکل شفاف چمکدار ہو۔ وہ برہمن۔ جس میں سرخی کی جھلک ہو وہ کھشتری۔ جس میں زردی کی جھلک ہو وہ ویش۔ اور سیاہی مائل کو شودر ہیرا کہتے ہیں۔ اس سے آگے تین اقسام پھر اس طرح پر لکھی ہیں۔ کہ جو ہیرا بالکل صاف چھ یا آٹھ کونے ہوں یا انی دار ہو۔ گول ہو۔ اس کو نر ہیرا خیال کرو۔ اور کچھ گول اور چپٹا جس میں بوند ریکھا ہو۔ اور چھ کونا ہو اس کو مادہ ہیرا خیال کرو۔ جو تین کونہ اور لمبا ہو۔ ایسے کو مخنث (مپنسک) خیال کرو۔ اس طرح نر ہیرا آدمیوں کے امراض میں۔ اور مادین عورتوں کے امراض میں۔ اور مپنسک ہیرا مخنثوں کے امراض میں استعمال کرنے چاہئیں۔ ہیرے کی خوبی یہ ہے کہ بہت ہلکا ہوتا ہے۔ فرض کرو کہ ایک رتی ہیرا۔ اگر ایک جو موٹا ہے تو ایک سو قیمت ہے۔ اور اگر اتنا ہی وزن میں دو جو موٹا ہو تو پانچ سو روپیہ قیمت ہو سکتے ہیں۔ اگر اتنا ہی چار جو موٹا ہو تو چار ہزار قیمت ہو سکتی ہے۔ اگر دس جو موٹا ہیرا ہو۔ اور وہ پانی پر تیر سکے تو اس کی قیمت ہزاروں روپیہ ہو سکتی ہے۔ غرض یہ کہ اس کی قیمت کا اندازہ موٹائی اور ہلکے پن پر ہے۔ جو ہیرا راکھ کی طرح رنگ والا کسی طرح کی لکیر یا بوند وغیرہ اس کے اندر دکھلائی دے تین کونے والا ہو۔ کھردرا۔ پھوٹا۔ ٹوٹا معلوم ہو۔ کسوٹی پر گھسنے سے گھس جائے یا پتھر وغیرہ سے ٹوٹ جائے۔ اور کسی چیز پر لکیر نہ ڈال سکے وہ اچھا یا ادویات کے قابل نہیں ہوتا۔

فوائد:- ہیرے کو پاس رکھنے والا بجلی سے محفوظ رہتا ہے- پیٹ پر باندھنے سے درد اور پیچش کو دور کرتا ہے- مقوی دل دافع خوف ہے اس کا کامل کشتہ تمام مایوس امراض کا علاج ہے- مردہ کو زندہ اور نامرد کو جوان مرد بنانا اسی کا کام ہے-

شدھی صفائی:- ہیرے کو کنڈیاری کی جڑ کی گرہ میں رکھ کر پوٹلی باندھ کر ایک برتن میں کو دو کا جوشاندہ ڈال کر سات دن پکائے- جوشاندہ اگر کم ہوتا جائے تو اور ڈالا جائے اس طرح پکانے سے شدھ ہو جاتا ہے-

۲- کلتھی کے کاڑھے میں سات روز پکانے سے شدھ ہو جاتا ہے-

۳- اول کو دو یا کلتھی کے کاڑھے میں پکائے- ایک دن بھر کنڈیاری کی جرہ کے نغدہ میں رکھ کر کپڑوٹی کر کے گج پٹ کی آنچ دیں- پھر نکال کر اس کو گھوڑے کے پیشاب یا تھوہر کے دودھ میں چار پانچ بار بجھائے شدھ ہو جائے گا-

ترکیب کشتہ جات

(۱) - ایک رتی ہیرے کو دو ماشہ چاندی کی کٹوری میں آنچ کوئلہ پر رکھیں- اور ایک ماشہ سنکھیا سفید کو شراب برانڈی ایک پاؤ میں خوب کھرل کریں- اور اس کا چوپہ ہیرے پر دیتے رہیں- پھول کر کشتہ ہو جائے گا- پھر ایک ہفتہ تک روزانہ کھرل کریں- خوراک بقدر نصف دانہ خشخاش- مکھن وغیرہ میں استعمال کریں- حد درجہ مقوی باہ بے حد امساک پیدا کرتا ہے- تمام امراض مایوسہ کے لئے بمنزلہ تریاق ہے-

(۲) -ایک چینی کے پیالہ میں تیزاب فاروق ڈال کر کوئلہ کی آنچ پر رکھیں اور ہیرے کا ٹکڑہ آگ میں سرخ کر کے اس تیزاب میں سرد کرتے رہیں- چند بار یہ عمل کرنے سے پھول جائے گا- کھرل کر کے شیشی میں رکھیں خوراک بقدر دانہ خشخاش مکھن وغیرہ میں استعمال کریں- قوت باہ اور دیگر امراض کے لئے اکسیر ہے-

(۳) - ہیرے کو آگ میں سرخ کر کے عرق لیموں میں اکیس بار سرد کریں- پھر ثمر کٹائی کے نغدہ میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں- تین چار آنچ بدستور دینے سے کشتہ ہو جائے گا- خوراک بقدر- دانہ خشخاش ہمراہ مکھن استعمال کریں- اکسیر

ہے۔

(۴) - ایک نوجوان عورت جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو۔ جب حیض سے پاک ہو جائے تو ایک رتی شدھ آنولہ سار گندھک اگلے حیض تک کھلاتے رہیں۔ جب حیض آئے تو خون حیض میں تر کیا ہوا ایک کپڑا رکھ لیں۔ پھر چھ ماشہ شورہ قلمی۔ اور ایک تولہ سنکھیا سفید ان کو شراب برانڈی میں حل کر کے دو رتی ٹکڑہ ہیرا پر خوب لیپ کریں۔ جب خشک ہو جائے پھر لیپ کریں۔ اس طرح سے سات بار لیپ کر کے خشک کریں پھر حیض والے کپڑے میں لپیٹ کر دو پیالوں میں اچھی طرح سے گل حکمت کریں اور گجپٹ کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ اگر ایک آنچ میں اچھی طرح سے کشتہ نہ ہو۔ تو دوبارہ سہ بارہ بدستور عمل کریں۔ بہت عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔ خوراک نصف دانہ خشخاش ہمراہ مکھن استعمال کریں۔ یہ کشتہ تیار ہو گا۔ خوراک نصف دانہ خشخاش ہمراہ مکھن استعمال کریں۔ یہ کشتہ بہت ہی اکسیر ہے۔ مقوی باہ اور ممسک اعلیٰ درجہ کا ہے۔ ساٹھ ستر سال کی عمر میں بھی اگر استعمال کیا جائے تو جوانی واپس لا کر بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ شہوت اور قوت باہ کی کوئی حد نہیں رہتی۔ آدمی سانڈ کی طرح سے ہو کر ہمیشہ جوان رہتا ہے۔

موتی

سنسکرت نام :۔ موکتک۔ مکتا۔ اندو لکھشمی وغیرہ وغیرہ۔ رتن۔

تیلنگی نام :۔ موتیا لو۔

عربی نام :۔ لو لو۔ در۔

ہندی :۔ پنجابی۔

گجراتی مرہٹی میں موتی ہی کہتے ہیں۔

انگریزی نام :۔ پرل Pearl

برہما میں :۔ پالی۔

بنگالی میں :۔ مکتا۔

لاطینی نام :۔ مار گریٹ Margarite

چینی نام :۔ چونتو۔

کرناٹکی نام :۔ موکتک۔

فارسی نام :۔ مروارید۔

موتی ایک ایسی چیز ہے جس کو پہننے کا شوق زمانہ قدیم سے ہی چلا آتا ہے۔ اصلی بہت

قیمت ور ہوتے ہیں۔ جتنا بڑا موتی ہوتا ہے۔ اتنی ہی قیمت زیادہ ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی گولائی۔ اس کی قیمت کو بڑھا دیتی ہے۔ راجہ مہاراجاؤں کی گلے کی مالا ہزاروں روپیہ صرف کرنے پر تیار ہوتی ہے۔ ادویات میں باریک خشخاش کے دانوں کے برابر استعمال ہوتے ہیں یہ ابند ہے موتی کے نام سے بازاروں میں ملتے ہیں۔ شاستروں میں آٹھ قسم کے موتی کہے ہیں۔ ا۔ سیپ سے۔ ۲۔ سنکھ سے۔ ۳۔ سور سے۔ ۴۔ مچھلی سے۔ ۵۔ہاتھی سے۔ ۶۔مینڈک سے۔ ۷۔بانس سے۔ ۸۔ سانپ سے۔ لیکن آج کل مچھلی اور سیپ سے نکلے ہوئے موتی ہی پائے جاتے ہیں۔ ہم نے خود خلیج بنگالہ کے کنارے علاقہ سندربن میں بہت سے موتی جمع کئے تھے۔ موتی صدف کے اندر بنتا ہے۔ مگر یہ کیسے بنتا ہے اس کو کوئی معلوم نہیں کر سکا۔ علاقہ سندربن میں وہاں کے باشندوں کی زبانی معلوم ہوا کہ صدف کے اندر مچھلی کی شکل کا ایک جانور ہے۔ موسم بہار میں جوش میں آکر جب وہ منہ کھولتا ہے۔ اس وقت بارش کی بوندیں اپنے اندر لے لیتا ہے۔ وہی بوندیں کچھ روز کے بعد موتی کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اس جانور کے اوپر ایک سخت قسم کا خول ہوتا ہے۔ اسی کا نام صدف یعنی موتیا۔ جانور کی ماں (Mother of Pearl) ہے۔ صدف اور موتی چمک دمک میں ایک ہی قسم کے ہوتے ہیں۔ بلکہ صدف سے بھی موتی بنائے جاتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اصلی موتی گول جانور کے پیٹ کے اندر رہتے ہیں۔ اور صدف اوپر کا خول ہے۔ اس سے بنے ہوئے موتیوں کی وہ تاثیر تو نہیں ہوتی۔ لیکن ادویات میں موتی کا بدل صدف مروارید ہیں اور اکثر وید حکیم صدف مروارید کو ہی کام میں لاتے ہیں۔ تاثیر دونوں کی کم و بیش یکساں ہی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ صدف کا فائدہ اگر ایک ماہ میں معلوم ہو گا۔ تو اصلی مروارید کا فائدہ ایک ہفتہ میں معلوم ہو جائے گا۔

اصلی اور نقلی موتی شناخت کرنے کی ترکیب

جب آپ امتحان کرنا چاہیں۔ تب ایک ہانڈی میں ایک سیر پیشاب گائے میں ایک چھٹانک نمک سانبھر پیس کر ڈال دیں۔ اسی ہانڈی پر ایک ترچھی لکڑی رکھ کر اور

موتیوں کو ایک پوٹلی میں باندھ کر اس طرح پر لٹکا دیں کہ کچھ حصہ پوٹلی کا پیشاب میں ڈوبا رہے۔ اور پوٹلی لکڑی میں بند ہی رہے یعنی جھولے کی طرح لٹکی رہے۔ پھر ہانڈی کے نیچے آنچ جلائیں۔ چھ گھنٹہ تک آنچ لگاتے رہیں۔ بعد ازاں پوٹلی کو نکال کر بھوسی دھان میں ڈال کر خوب ملیں۔ اگر اصلی موتی ہوں گے تو رنگ چمک وغیرہ میں کوئی تبدیلی نہ ہو گی۔ اگر نقلی ہوں گے تو رنگ و روپ تبدیل ہو جائے گا۔

موتی کے فوائد:۔ موتی سونے سے بھی زیادہ مفرح ہے۔ تمام اعضاء خصوصاً دل کو بہت طاقت دیتا ہے۔ امراض قلب ضعف و جگر۔ دمہ۔ جنون۔ اسہال۔ سوزاک جذام کو دفع کرتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے مقوی بصر ہے۔ اگر چھوٹے بچہ کو جو چالیس روز سے کم عمر کا ہو۔ ایک چھوٹا دانہ باریک کر کے چالیس یوم تک کھلائیں۔ تو چیچک یا خسرہ نہیں نکلتا ہے۔ چیچک کی حالت میں بھی کھلانا بہت مفید ہے۔ اگر موتی دو دانہ اور مونگا ایک دانہ نیلے کپڑے میں سلائی کر کے حاملہ عورت کی کمر میں اس طرح باندھیں کہ موتی کا دانہ ناف پر رہے۔ تو وہ عورت اسقاط حمل سے محفوظ رہتی ہے۔ مجرب اور دسوں بار کا آزمودہ ہے۔ اس کا کشتہ تمام گرم تر امراض کے لئے مخصوص ہے۔ قوت باہ اور تقویت اعضاء میں بے حد مفید ہے۔ سوزاک سل' دق۔ پرانے بخاروں میں بہت اچھا اثر کرتا ہے۔

شدھی صفائی:۔ مونگا ایک ہی طرح سے شدھ ہوتے ہیں۔ ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر۔ ایک ہانڈی یا گھڑے میں آدھا پیٹ اندرائن کا رس لو گھڑے پر ایک لکڑی ترچھی رکھ کر پوٹلی کو گھڑے کے رس میں لٹکا کر ڈولا جنتر کی طرح سے اوپر لکڑی میں باندھ دو چولھے پر رکھ کر تین گھنٹہ آنچ لگانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے لیموں کا رس۔ کانجی۔ پیشاب گائے اور دودھ گائے میں پکانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔

ترکیب کشتہ جات

(۱) - بندھے شدھ موتی ایک تولہ کو ایک روز دودھ گائے سے کھرل کر کے گل گاؤزبان آدھ پاؤ کے نغدہ میں دو پیالوں میں کپڑ مٹی کر کے سات سیر اپلوں کی آنچ

دیں۔ اسی طرح تین بار کرنے سے عمدہ کشتہ ہو گا۔

خوراک ایک رتی سے تین رتی تک مکھن ملائی وغیرہ میں استعمال کریں۔ قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر میں بھی ازحد مفید ہے۔

(۲) شدھ موتی ایک تولہ کو ۵ تولہ عرق کاغذی لیموں کے ہمراہ ایک چینی کے پیالہ میں رکھیں ایک ہفتہ میں چونہ کی طرح سے پھول جائے گا۔ اگر کچھ سختی باقی رہے تو مٹی کی کلیا میں بند کر کے تھوڑی سی آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ ہو گا۔ خوراک نصف رتی سے دو رتی تک حسب برداشت مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔ دل، دماغ، جگر، اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔

(۳) - شدھ موتی ایک تولہ۔ لعاب گھی کنوار چار تولہ دو پیالوں کے درمیان گل حکمت کر کے خشک کر لو۔ اور چار سیر اپلوں میں پھونک دو عمدہ کشتہ ہو گا۔ خوراک نصف رتی سے دو رتی تک حسب برداشت مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔

مونگا۔ مرجان

سنسکرت نام :۔ بروال۔ رکت کندل رکت بھما وغیرہ وغیرہ۔

لاطینی نام :۔ کوریلم۔ روبرم Coralium Rubrum

گجراتی نام :۔ پروالی۔

تیلنگی نام :۔ پگڑا لو۔ پروالا۔

عربی نام :۔ بسد

بنگالی نام :۔ پلا۔ مونگا۔

کرناٹکی نام :۔ اولیہ وت

مرہٹی نام :۔ پونولے۔

انگریزی نام :۔ ریڈ کورل Red coral

فارسی نام :۔ مرجان۔ بیخ مرجان۔

ہندی نام :۔ مونگا۔

برہمی نام :۔ تاڑا۔

چینی نام :۔ ساہوچی،

اس کی دو قسم ہیں ایک تو باریک شاخوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ دوسرے پتھر کی مانند سوراخ دار ٹکڑے ہوتے ہیں۔ بعض تو اسے پتھر کی قسم سے کہتے ہیں۔ ہم نے بہت کچھ تحقیقات کر کے کلکتہ وغیرہ میں پتہ لگایا ہے کہ مونگے کے درخت ہوتے ہیں۔ جو

کہ سمندر کی تہ میں پائے جاتے ہیں۔ شاخیں بہت نرم ہوتی ہے۔ لیکن ہوا لگتے ہی مانند پتھر کے سخت ہو جاتی ہیں یہ درخت سمندر سے نکال کر وہاں کے لوگ اٹلی وغیرہ بھیج دیتے ہیں۔ پھر ان کو صاف اور رنگ کیا جاتا ہے۔ کلکتہ وغیرہ میں صاف کی ہوئی ڈلیاں آتی ہیں۔ ہم نے ان سے کئی بار کشتہ تیار کیا ہے۔ اور خوب فائدہ مند ثابت ہوا۔

کشتہ کے لیئے کیسا مونگا ہونا چاہیے

شاستروں میں لکھا ہے۔ کہ سرخ، گول۔ چکنا۔ چمکدار اور بلا سوراخ کا مونگا کشتہ کے لیے بہت عمدہ ہوتا ہے۔

فوائد:۔ اس کا کشتہ گرم تر۔ دماغی اور عصبی بیماریاں۔ مالیخولیا جنون ضعف دل۔ ضعف معدہ۔ اسہال۔ جریان۔ سیلان مرد و زن کے لئے اکسیر ہے۔ مقوی باہ اور مغلظ منی ہے۔

شدھی صفائی:۔ موتیوں کی طرح سے بھی شدھ کرتے ہیں۔ یا ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر آنچ پر گرم کرو۔ جب خول لال ہو جائے گھی کنوار کے رس میں پانچ چھ بار بجھاؤ۔ شدھ ہو گا۔ اگر شدھی زیادہ کرنی ہو۔ تو پانچ چھ بار چولائی کے رس میں بجھاؤ۔

ترکیب کشتہ جات

(۱) ۔ دو تولہ شدھ آٹولہ سار گندھک لعاب گھی کنوار میں کھرل کر کے ایک تولہ مونگا پر لگا دیں۔ پھر دو مٹی کے پیالوں میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اگر ایک بار میں نہ ہو تو دو بارہ یہی عمل کریں گے۔ کشتہ ہو گا خوراک ایک رتی مکھن وغیرہ سے اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ قوت باہ اور امساک کے لیئے مفید ہے۔

(۲) ۔ پھول گلاب چھ تولہ۔ پیپل ایک تولہ۔ علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملا لیں پھر مٹی کے دو پیالوں میں نیچے اوپر یہ سفوف بچھا کر اور درمیان میں ایک تولہ مونگا رکھ کر گل

حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک یا دو رتی حسب برداشت مکھن میں کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ حد درجہ کا مقوی باہ ہے۔ اگر چالیس روز با پرہیز استعمال کریں۔ تو اس قدر طاقت پیدا ہوتی ہے۔ جو بیان سے باہر ہے۔

(۳) - شدھ مونگا چھ تولہ۔ شدھ پارہ ایک تولہ۔ شدھ گندھک آنولہ سار ایک تولہ۔ پہلے گندھک اور پارہ کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کرو جب کالی ہو جائے اور پارہ کی چمک بالکل نہ رہے۔ تو مونگا ملا کر اور شراب برانڈی ڈال ڈال کر بارہ گھنٹہ تک کھرل کرو۔ بعد ازاں گولہ بنا کر خشک کر لو پھر گولے کو دو پیالوں میں گل حکمت کر کے خشک کرو بعد ازاں گجپٹ کی آنچ دو۔ عمدہ کشتہ ہو گا۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک مکھن یا ملائی میں استعمال کریں۔ قوت باہ میں اکسیر ہے۔ حد درجہ کا مقوی ہے۔

زہریلی نباتات کا بیان

یعنی

وش اور اپ وش

وش یعنی زہر عام طور پر ویدک میں بچھناگ اور میٹھا تیلیہ کے واسطے کہا گیا ہے۔ دیگر زہروں کا نام اپ وشوں کے اندر ہے۔ جو کہ آگے بیان کیا جائے گا۔

سنسکرت نام :- وتس نابھ- کاکول- برہم بنگالی میں :- کاٹ وش- امرت وش-
پتر- نیل- گھور ہلال- بجگر- جانگال- انگریزی میں :- ایکونائٹ پوئزن-
کمھشن- رس- رسائن جیون- گھات- Aconite Poison
کال کوٹ- دارو- سٹور- اشٹرنک وغیرہ کرناٹکی میں :- وش نوی-
وغیرہ نام ہیں- گجراتی میں :- بھنگ ڈیو- بچھناگ-

ہندی میں :- بچھناگ- میٹھا تیلیہ فارسی میں :- زہر-
میٹھا وش- تیلنگی میں :- نابھی-
مرہٹی میں :- بچھناگ- عربی میں :- بیش-
ویدک میں وش کی نو قسم لکھی ہیں- وش نابھ- ہاریدر- سکتوگ- پروہین سوراشٹرک- شرنگنگ- کال کوٹ- ہلاہل- برہم پتر- یہ نو اقسام ہیں-
(۱) جس کے پتے سمبھالو کی طرح سے ہوں جس کے نزدیک دوسرے پودے نہ پھل پھول سکیں- گائے کے تھن کی شکل کا ہوتا ہے- اس کو وش ناتھ کہتے ہیں- شدھ کیا ہوا بچھناگ کوڑھ- جذام- اور دمہ کو ناش کرنے والا ہوتا ہے- لیکن اس کے استعمال میں بہت ہوشیاری درکار ہے- کیونکہ سخت قسم کا زہر ہے-
(۲) جس کی جڑ ہلدی کی طرح سے ہو- اور ہلدی کے ہی رنگ کا ہوتا ہے- اس کو ہاری در کہتے ہیں-
(۳)- یہ سفید ہوتا ہے- اس کی گانٹھوں میں ستو کی طرح سے چورن بھرا رہتا ہے- آسانی سے پس جاتا ہے- اس لئے اس کا نام سکتوگ ہے-
(۴)- جس کا رنگ سرخ آگ کی طرح سے ہو- اس کو پردہین کہتے ہیں-
(۵)- جو شوراشٹر پردیش میں ہو ہو- اس کو سوراشٹرک کہتے ہیں- اس کے لئے ویدک میں صرف یہی لکھا ہے- اور پہچان وغیرہ کچھ نہیں لکھی ہے-
(۶)- کالا زردی مائل ہوتا ہے- سینگ کی شکل کا ہوتا ہے- گائے کے سینگ پر اگر باندھ دیا جائے- تو دودھ سرخ آنے لگتا ہے- اس کو شرنگنک کہتے ہیں- یعنی (سنگیا زہر)
(۷)- کوے کی چونچ کے رنگ گا ہوتا ہے- بعض کہتے ہیں کہ مالا بار میں پیپل کی شکل کا ایک درخت ہوتا ہے- اسی کا یہ گویہ گوند ہے- کال کوٹ کہتے ہیں-
(۸)- جس کے پھل کشمش کے گچھوں کی طرح سے ہوں اور پتے تاڑ کے درخت کی طرح سے ہوں- جس کے نزدیک دوسرے درخت جل جائیں- اس کو ہلاہل کہتے ہیں- یہ ہمالیہ پہاڑ پر ہوتا ہے-
(۹)- جس کا رنگ پیلا ہو- وہ برہم پتر ہے- ملا یہ چل پر ہوتا ہے- ان زہروں میں

بعض اقسام ایسی ہیں جن کو صرف چھونے یا سونگھنے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اطباء یونانی اسے دوائے خوردنی یعنی کھانے میں استعمال نہیں کرتے۔ بلکہ سم قاتل جانتے ہیں۔ ڈاکٹری اور ویدک میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ بطور دوا۔ استعمال کے لئے وہ قسم لینی چاہیے جو تمام سفید یا اندر سے سفید ہو۔ دیگر اقسام سے پرہیز لازمی ہے۔

فوائد:۔ اگر اس کو شدھ کر کے ہوشیاری سے استعمال کیا جائے تو کف کے امراض کو ناش کرنے والا ہے۔ رسائن۔ ممسک۔ حد درجہ کا مقوی باہ بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کرنے والا ہے۔ اپنے ہمراہی ادویات کے اثر کو سینکڑوں درجہ بڑھا دینے والا ہے۔ اور بے وقوفی سے استعمال کرنے پر سم قاتل اور ہلاک کر دینے والا ہے۔ لہٰذا اس کے استعمال میں خوب ہوشیاری درکار ہے۔ اس کو شدھ کرنے کے واسطے بہت سے طریقے ہیں۔ بغیر شدھ کئے ہرگز کام میں نہ لائیں۔

شدھ کرنے کی ترکیب

(۱) ۔ وش کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تین روز تک پیشاب گائے میں بھگو کر رکھو پھر ایک پوٹلی میں باندھ کر پیشاب گائے میں پکاؤ۔ پھر نکال کر دودھ گائے میں دھو ڈالو۔ شدھ ہو گا۔

(۲) ۔ دو تین تولہ بچھناگ کو بھینس کے گوبر میں لا کر آگ پر پکاؤ۔ بعد ازاں ایک سیخ گاڑ کر دیکھو۔ اگر سیخ پار ہو جائے تو ٹھیک سمجھو۔ اور دھو کر صاف کر کے دودھ گائے میں ڈال کر پکاؤ۔ بعد ازاں خشک کر کے ہر ایک استعمال میں لا سکتے ہیں۔

(۳) ۔ وش کے برابر سہاگہ اور دو چند کالی مرچ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ تو بے ضرر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سہاگہ کھاری ہونے کی وجہ سے زہر کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ اور مرچ سیاہ اس کا تریاق ہے۔ اس میں اثر تحریک زیادہ ہے۔ اس لئے یہ زہر کی تاثیر کو اصلاح کر کے ٹھیک بنا دیتی ہے۔

(۴) ۔ وش ایک تولہ کو پوٹلی میں باندھ کر سو تولہ پیشاب گائے میں ڈولا جنتر کی طرح

لٹکا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پیشاب چوتھائی رہ جائے پوٹلی کو نکال کر دودھ میں خوب صاف کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر وش کو ٹھیک سے وزن کریں۔ اور اسی قدر پارہ شدھ۔ گندھک شدھ وزن کر کے کھرل میں پارہ گندھک ڈال کر خوب کجلی کریں۔ پارہ کی چمک بالکل نہ رہے۔ جب ٹھیک سے کجلی ہو جائے تو وش کو بھی اسی کھرل میں ڈالیں اور تینوں سے نصف وزن مرچ سیاہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر شیشی میں حفاظت سے رکھیں خوراک ایک رتی مکھن یا ملائی میں استعمال کر کے قوت باہ کا لطف دیکھیں اسی روز اثر ظاہر ہو گا۔ چند روز با پرہیز استعمال کرنے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ دودھ گھی زیادہ استعمال کریں۔

اپ وش

اپ وش کے اندر زہروں کی وہ تمام اقسام ہیں۔ جو زہر سے دوسرے درجہ پر ہیں۔ جیسے دودھ آک۔ دودھ تھوہر۔ کلہاری۔ گھونگچی۔ کنیر۔ کچلہ۔ جمال گوٹہ۔ دھتورہ۔ افیون۔ یہی نو اپ وش لکھے ہیں۔ ان کے علاوہ بھلانوہ۔ اتیس۔ خشخاش (سیاہ) بھی زہریلہ اثر رکھتے ہیں۔

آک

سنسکرت نام:۔ مندار۔ شویت۔ ارک۔ رکت ارک۔ ویدھا وغیرہ۔

ہندی نام:۔ آک مدار۔ لال آک۔ سفید آک۔

مرہٹی نام:۔ پانڈ ہیر ردی۔

فارسی نام:۔ مدار۔ زہوک

تیلنگی نام:۔ نیل جلیڈے۔ تیلا جلیڈے۔

بنگالی نام:۔ آکند۔ شویت آکند

گجراتی نام:۔ آکڑو۔ بھولو آکڑو

انگریزی نام:۔ جائی گینٹک۔ سویلوورٹ Gigontic Swallowart

عربی نام:۔ عر

یہ ایک مشہور نبات ہے۔ میدانوں میں کوئی جگہ اس سے خالی نہیں ہوتی۔ اس کے فوائد بھی بے شمار ہوتے ہیں۔ آک جو عام طور پر ملتا ہے۔ اس کے پھول۔ اودا پن لئے ہوئے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ جس کا پھول بالکل سفید ہو۔ وہ نہیں ملتا۔ کیمیا گر اس کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ویسے بھی فوائد بہت زیادہ ہیں۔ زیادہ تر ادویات میں اس کا دودھ استعمال ہوتا ہے۔ کبھی اس کی جڑ کا چھلکا بھی استعمال ہوتا ہے۔ ہاضمہ کی ادویات میں اس کے پھول کی لونگ برتتے ہیں۔ کھانسی وغیرہ میں درخت کی راکھ کام میں لاتے ہیں۔ آک کا دودھ بھی زیادہ کھانے سے زہر کا اثر رکھتا ہے۔ اس سے دست اور قے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کا دودھ اگر زیادہ دیر تک رکھنا ہو۔ تو نمک ملا کر رکھتے ہیں۔ ورنہ بہت جلد پھٹ کر خراب ہو جاتا ہے۔

شدھی صفائی:۔ اس کو کھرل میں ڈال کر ایک دن کھرل کر لیا جائے اگر لگانے کی ادویات میں ڈالنا ہو۔ تو صفائی کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

تھوہر

سنسکرت نام:۔ سنوہی۔ ناگ۔ ورو۔ ی
انگریزی نام:۔ ملکس۔ ہیج۔ پریکل پیر
Prickly Pear Milks Hedge

ٹنڈ۔ سنوہا۔ وغیرہ وغیرہ۔

گجراتی نام:۔ تھوہر ڈنڈیو۔ کشالو تھوہر۔

بنگالی نام:۔ منسا گاچھ۔ سیج بر کھش۔

مرہٹی نام:۔ نب ڈنگ۔ کانٹے۔

عربی نام:۔ زقوم۔

فارسی نام:۔ لادنا۔

ہندی نام:۔ تھوہر۔ سیہنڈ۔

لاطینی نام:۔ یوفربیا ٹرائی گونا۔
Euphorbia trigona

کرناٹکی نام:۔ نب ڈنگو۔ منڈو کالی۔

تیلنگی نام:۔ بچے موڑو۔

تھوہر کئی قسم کی ہوتی ہے۔ لیکن بڑی اقسام تین ہیں۔ ڈنڈا تھوہر۔ پھلی تھوہر چھتر تھوہر۔ ڈنڈا تھوہر عام طور پر کانٹے دار ڈنڈے کی شکل میں رہتی ہے۔ پھلی دار تھوہر میں ایک دوسرے سے لگی ہوئی شہنیاں پھیلتی جاتی ہیں۔ خوب جھاڑ ہو جاتا ہے۔

اس کا دودھ کم تیز اور مفید ہوتا ہے۔ دستاور ادویات میں اکثر اس کو ڈالتے ہیں۔ چھتر تھوہر یا ناگ پھنی میں سانپ کے پھن کی طرح سے چوڑے چوڑے پھن ہوتے ہیں۔ اکثر باغیچوں میں باڑھ لگاتے ہیں۔ جن پر خوب کانٹے ہوتے ہیں۔ اگر لگ جائیں۔ تو بہت تکلیف دیتے ہیں۔ اسی میں دودھ کم ہوتا ہے۔ تھوہر کا دودھ زیادہ مقدار میں زہریلا ہوتا ہے۔ اسی لئے اب وشوں میں گنا جاتا ہے۔

شدھی صفائی:۔ آک کے دودھ کی طرح کھرل میں ڈال کر ایک پہر تک کھرل کر لینے سے شدھ ہو جاتا ہے۔

کلہاری

سنسکرت نام:۔ کلی کاری۔ ہالنی۔ لانگلی۔ **بنگالی نام:۔** وش لانگلا۔ گربھ دھاتنی وغیرہ وغیرہ۔ **لاطینی نام:۔** گلوریسا سپربا۔ ایکونائٹم نیپلیس Glorisa suphrba

گجراتی نام:۔ کلگاری۔

ہندی نام:۔ کلہاری۔ کلیاری۔ Aconitum Neqillas

انگریزی نام:۔ ولفز بین۔ **مرہٹی نام:۔** کل لاری۔ چک موڑیا۔

Wolf's bane **کرناٹکی نام:۔** راڈاگاری۔

یہ ایک سخت زہریلی چیز ہے۔ اس کے پھول لال پیلے۔ کچھ سفیدی لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور بہت ہی خوب صورت معلوم پڑتے ہیں۔ اس کے پھل تین ریکھا والے لال مرچ کی طرح سے ہوتے ہیں۔ اور اندر میں الائچی کی طرح سے بیج ہوتے ہیں۔ یہ میٹھا تیلیہ یا بچھناگ کی ایک قسم ہے۔ اس کا پودا تقریباً وش کی طرح سے ہی ہوتا ہے۔ پودے کے نیچے گانٹھ ہوتی ہے۔ بعض لوگ تو اس کو ہی بچھناگ کہتے ہیں۔

شدھی صفائی

اس کی شدھی اور صفائی اسی ترکیب سے کرنا چاہیے۔ جیسا کہ وش کے لئے

درج کیا ہے۔ یہ بھی سخت قسم کی زہریلی چیز ہے۔

گھونگچی

سنسکرت نام :۔ گنجا۔ شویت گنجا۔ شویت رکتیکا۔ وغیرہ وغیرہ بہت سے نام ہیں۔
ہندی نام :۔ گھونگچی۔ چوٹلی۔ چرمٹی۔
کرناٹکی نام :۔ گل گنج ایرڈو۔
مرہٹی نام :۔ گنج۔ پانڈلی گنج۔
انگریزی نام :۔ بیڈ ٹری Bead Tree
عربی نام :۔ حب سفید۔ حب سرخ عین الدیک۔
فارسی نام :۔ چشم خروس۔
لاطینی نام :۔ ابرس پری کیٹوریس۔
گجراتی نام :۔ چنوٹھی۔ چنوٹھی۔ دھولی۔
Abrus Precatorius
تیلنگی نام :۔ گولوونڈے۔
بنگالی نام :۔ کنج۔ سادہ گنج۔

گھونگچی کی بیل ہوتی ہے۔ جو پہاڑی علاقوں کی ترائی میں کثرت سے ہوتی ہے۔ پتے اس کے املی کے پتوں کی طرح سے ہوتے ہیں۔ اور پھلیاں سیم کی پھلیوں کی طرح سے ہوتی ہیں۔ سرخ رنگ والی وزن میں رتی کہی جاتی ہے۔ ادویات میں سفید رنگ ہوتے ہیں۔ تیل اکثر سرخ سے نکالتے ہیں۔

سفید زیادہ زہریلی ہوتی ہے۔ خوراک اس کی دو تین رتی ہے۔ زیادہ کھانے سے زہریلا اثر پیدا کرتی ہے۔

شدھی صفائی:۔ گھونگچی سفید کو کوٹ کر چھلکا دور کر کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر دودھ گائے میں لٹکا کر تین گھنٹے پکانے سے شدھ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کانجی میں پکانے سے بھی شدھ ہو جاتی ہے۔

کنیر

سنسکرت نام :۔ کرویر۔ شویت پشپ رکت پشپ۔ چنڈات وغیرہ وغیرہ۔
ہندی نام :۔ کنیر (سفید، لال، پیلی، کالی)
تیلنگی نام :۔ کنیر چیٹو۔

عربی نام :- حمار- وکلی- سمل-
کرناٹکی نام :- داکن لنگے- کیگن لنگے-
انگریزی نام :- اولینڈر Olender
گجراتی نام :- دھولی کنیر- راتی کنیر-
بنگالی نام :- کروی- لال کروی-
لاطینی نام :- نریم اولینڈر Neriem olender
مرہٹی نام :- تامری- پانڈری-

کنیر کا ایک مشہور درخت ہے- کھانے کے کام میں اس کی جڑ آتی ہے- جڑ کا بھی چھلکا لینا بہتر ہے- یہ زہر ہوتا ہے- زیادہ کھانے سے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں- صاف کئے بغیر تھوڑی بھی بہت نقصان کرتی ہے- اگر جڑ طلاؤں میں ڈالنا ہو- تو شدھ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں- پھول نسوار میں برتے جاتے ہیں- پھول شدھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے- جڑ کو ضرور شدھ کرنا چاہیے-

شدھ صفائی :- کنیر کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے پوٹلی میں باندھ کر دودھ گائے میں ڈولا جنتر کے ذریعہ ایک پہر تک پکائے تو شدھ ہو جاتا ہے-

کچلہ

سنسکرت نام :- کمپاک- وش تندو- کال بنگالی نام :- کنچلے-
کوٹک- چیٹ- وغیرہ وغیرہ-
کرناٹکی نام :- کانجی وار-
گجراتی نام :- جھرکو چلا-
فارسی نام :- فلوس ماہی-
عربی نام :- اذاراتی- قاتل الکلب-
لاطینی نام :- سٹرکناس- نکس وامیکا-
ہندی نام :- کچلہ-
انگریزی نام :- پوازن نٹ Poison- Not
تیلنگی نام :- (مشٹی- گنجا)
مرہٹی نام :- کاجرا- کچلہ-

یہ بہت ہی سخت زہر ہے- اگرچہ اس کو اپ وش میں گنا ہے- لیکن دراصل یہ وش سے کم نہیں ہے- اس کا زہر بہت تیز ہوتا ہے- خاص کر ایک خرابی سب سے زیادہ اس میں یہ ہے کہ اس کا زہر آہستہ آہستہ جمع ہوتا رہتا ہے- اور پھر ایک ساتھ ہی جلد اثر کر جاتا ہے- اس واسطے جہاں کچلہ کا استعمال کیا جاتا ہے- وہاں یہ ضروری ہوتا

ہے کہ ہفتہ دو ہفتہ بعد درمیان میں چند روز بند کر کے پھر شروع کرنا چاہیے۔ جیسے بچھناگ زہروں میں عام ہے ویسے ہی اپ وشوں میں کچلہ عام استعمال ہے۔ ڈاکٹری میں تو ایسی کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ جس کا حد و حساب نہیں۔ ڈاکٹری ادویات مقوی باہ میں شاید ہی کوئی ایسی ہو۔ جس میں نکس وامیکا (کچلہ) یا اسٹرکنیا (ست کچلہ) استعمال نہ ہوتا ہو۔ غرض یہ کہ انگریزی مقوی ادویات میں یہ راجہ ہے۔ ویدک ادویات میں بھی کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ کچلہ کے اندر ایک باریک۔ اس شکل کا پتہ ایک طرف لگا ہوا ہوتا ہے۔ یہ بہت زہریلہ ہوتا ہے۔ اور بہت خرابیاں پیدا کرتا ہے۔ اس لئے وید لوگ اس کو صفائی کے وقت نکال دیتے ہیں۔ ایسی باتیں دوسروں کو کم معلوم ہیں۔ ویسے تو سخت قسم کا زہر قاتل ہے۔ لیکن ٹھیک تدبیر سے استعمال کرنے پر مقوی باہ۔ ممسک۔ مقوی اعصاب ہے۔ رفع قبض بلغمی کھانسی۔ جریان ضعف باہ۔ اور کثرت پیشاب میں اکسیرالاثر ہے۔ پاگل کتے کے زہر میں تریاق کا کام دیتا ہے۔ اس کو ہمیشہ شدھ کر کے استعمال میں لانا چاہیے۔ بغیر شدھ کئے ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔

شدھ کرنے کی ترکیب

(۱) کچلہ کو چودہ روز تک پیشاب گائے میں بھگو کر رکھو۔ لیکن پیشاب روزانہ ورنہ دوسرے روز تبدیل کرتے رہو۔ پھر پانی میں ڈال کر چاقو سے اوپر کا چھلکا علیحدہ کریں۔ اور بیچ سے چیر کر اندر سے باریک جھلی (پتہ) نکال دیں۔ پھر ٹکڑہ ٹکڑہ کر کے دودھ گائے میں دن بھر پکانے سے شدھ ہو جاتا ہے۔

(۲) ایک سیر کچلہ پندرہ سیر دودھ گائے میں پکاؤ۔ جب دودھ گاڑھا ربڑی کی طرح سے ہو جائے۔ تو اتار کر کچلوں کو دھو کر صاف کرو اور چھیل کر درمیان والی جھلی (پتہ) نکال کر پھینک دو۔ اور خشک کر کے کام میں لاؤ۔

(۳) کچلہ کو ایک ہفتہ تک دودھ میں تر رکھیں۔ ہر روز دودھ بدل کر تازہ ڈالیں اور بدلے ہوئے دودھ کو زمین میں دفن کر دیں۔ تاکہ کتا وغیرہ پی کر مر نہ جائے۔ پھر پوٹلی

میں باندھ کر دودھ جوش دیں۔ اور نکال کر دھو ڈالیں۔ اوپر کا چھلکا اتار کر چاقو سے مغز کے دونوں حصہ جدا کر کے درمیان والا باریک پردہ نکال دیں۔ اور خشک کر کے کام میں لائیں۔

(۴) کچلہ کو ایک پوٹلی میں باندھ کر ایک ہانڈی میں کانجی ڈال کر چھ گھنٹے برابر پکائیں۔ پھر نکال کر چھلکا اور پتہ دور کر کے گھی میں بھون لیں تو شدھ ہو جاتا ہے۔

نوٹ:۔ کچلہ کی درمیانی جھلی (پتہ) نکال کر زمین میں دفن کر دینا چاہیے۔ سخت زہریلی چیز ہے۔ اور شدھ ہونے کے بعد اگر کوٹنا ہو تو نرم ہی کو کوٹ لیں۔ کیونکہ خشک ہونے پر سخت ہو جاتا ہے۔

جمال گوٹہ

سنسکرت نام:۔ جے پال۔ گنتھنی۔ گھنٹی بیج۔ شودہنی۔ بیج ریچک۔ وغیرہ وغیرہ۔	فارسی نام:۔ تخم بید الخبیر خطائی۔
	عربی نام:۔ حب السلاطین۔
کرناٹکی نام:۔ نیپال۔	مرہٹی نام:۔ جے پال۔
تیلنگی نام:۔ نیپال بے مو۔	لاطینی نام:۔ کروٹونس۔ اولیم Crotonis olium
ہندی نام:۔ جمال گوٹہ۔	
گجراتی نام:۔ نیپالو۔	انگریزی نام:۔ کروٹن سیڈ۔ croten seeds
بنگالی نام:۔ جے پال۔	

اس کا درخت ارنڈ کی طرح سے ہوتا ہے۔ پھل اسی طرح ڈوڈیوں میں لگتا ہے۔ اور شکل بھی تقریباً ویسی ہی ہوتی ہے۔ یہ سخت دستاور ہے۔ اسی کا پھل موٹا چھلکا اتار دیتے ہیں۔ تو اس کے اندر ارنڈ کی طرح بیج نکلتا ہے۔ لیکن ویسا سفید نہیں ہوتا۔ اس میں دو حصے ہوتے ہیں۔ اگر ان دونوں کو علیحدہ علیحدہ کیا جائے۔ تو کچلہ کی طرح اس کے اندر بھی گول پتہ (جھلی) ہوتا ہے۔ یہ زہریلا ہے۔ اس کو بعض آدمی بغیر شدھ کئے استعمال کرتے ہیں۔ تو یہ بہت ہی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ آنتوں کے اندر ایسی خراش پیدا کرتا ہے۔ کہ مریض تنگ آکر اپنے معالج کو سینکڑوں گالیاں سناتا ہے۔

ویدک میں کہا ہے کہ ایسے وید کو پاپی اور گنہگار سمجھنا چاہیے۔ جو ایسی چیزیں بغیر شدھ کئے ہوئے استعمال میں لاتا ہے۔ ماہران فن نے اس کی شدھی میں اس غرض سے کام لیا ہے کہ اس کی خراش پیدا کرنے والی چیز کو دور کر دیا جائے۔ یا کم از کم اس کے اثر کو کمزور کر دیا جائے۔
فوائد:۔ جمال گوٹہ ایک بے نظیر چیز ہے۔ بہت سے امراض معدہ میں یہ اول درجہ کا کام دیتا ہے۔ نقص وہی خراش کا ہے۔ اگر ٹھیک سے شدھی نہ کی جائے تو پھر یہی کہاوت ہوتی ہے۔ کہ زہر دراصل زہر نہیں ہے یہی اشدھ جمال گوٹہ زہر ہے۔ اگر ٹھیک سے شدھی کر لی جائے۔ تو امرت ہی خیال کرو۔ ہر ایک سرد گرم مرضوں میں مناسب انوپان سے مفید ہے۔ سانپ کے زہر کو آناً فاناً میں دور کرتا ہے۔ اس کا تیل طلاء مقوی باہ ہوتا ہے۔ نیز کھانے میں بھی بغیر تکلیف کے مسہل قوی ہے۔

شدھ کرنے کی ترکیب

(۱) ۔جمال گوٹہ کو تین دن تک بھینس کے گوبر میں دبا کر اس کا چھلکا اور اندر کا پتہ دور کر دینا چاہیے۔ پھر کھرل میں پیس کر کورے کھپریل کی مٹی کا لیپ کریں تاکہ اس کا تیل خشک ہو جائے۔ پھر تین روز تک لیموں کا رس ڈال ڈال کر خوب کھرل کریں تو شدھ ہو جائے گا۔
(۲) ۔ جمال گوٹہ کو اوپر کی ترکیب سے گوبر میں دبا کر چھلکا اور پتہ اندرونی نکال دیں پھر گوند کیترا۔ اور پھول گلاب جمال گوٹہ کے وزن میں ملا کر ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر اوپر سے آٹا گوندھ کر دو انگل لپیٹ دیں۔ پھر آگ میں سرخ کریں۔ یہاں تک کہ آٹے پر پرت جل جائے۔ پھر توڑ کر جمال گوٹہ نکال کر ایک پہر تک پوٹلی میں باندھ کر دہی میں پکائیں۔ تو بہت عمدہ شدھ ہو جاتا ہے۔
(۳) ۔ جمال گوٹہ کو پوٹلی میں باندھ کر گدھے کی لید میں پانی ملا کر ایک مٹکے میں ڈال کر پھر پوٹلی کو اس میں لٹکا کر ڈولا جنتر کے طریقے سے دن بھر آنچ دے دیں۔ پھر نکال کر چھلکا اور اندرونی پتہ دور کر کے دوبارہ پوٹلی میں باندھ کر دہی میں دن بھر پکائیں تو

شدھ ہو جاتا ہے۔
(۴) ۔ جمال گوٹہ کو چھیل کر سات روز تک سرکہ انگوری تیز میں تر کریں۔ پھر دو ٹکڑے کر کے پتہ اندرونی نکال دیں۔ اور دن رات پان میں تر رکھیں۔ پھر دوسرے روز گوبر بھینس میں پوٹلی باندھ کر پکائیں۔ پھر ایک روز دودھ گائے میں پکائیں۔ تو شدھ ہو جائے گا۔
ایک عجیب نسخہ طلاء کا مجرب نیچے درج کرتے ہیں۔ آزما کر فائدہ اٹھائیں۔
(۵) ۔ دار چینی ۳ ماشہ۔ لونگ پندرہ عدد۔ مغز جمال گوٹہ سات عدد۔ مکھن گائے ایک تولہ۔ لہسن تین ماشہ۔ سب کو کھرل میں ڈال کر چار گھنٹہ تک برابر کھرل کریں سب تیل ہو جائے گا۔ بعد ایک ماہ بطور طلاء استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔ یہ طلاء کسی کسی کو اپاڑ کرتا ہے۔ اگر پھنسیاں نکلیں تو طلاء کا استعمال بند کر کے مکھن یا چنبیلی کا تیل لگا دیں۔ پھنسیاں آرام ہو جائیں گی۔ تازہ تازہ استعمال کرنے سے زیادہ اپاڑ کرتا ہے۔ اس لئے کم از کم ایک ماہ بعد استعمال کریں۔

دھتورہ

سنسکرت نام :۔ دہرت۔ او نمت۔ شیام۔ شیوپریا۔ ماتول۔ وغیرہ بہت سے نام
مرہٹی نام :۔ دھوتورہ۔
تیلنگی نام :۔ امیتے۔
کرناٹکی نام :۔ مد کنیکے۔
فارسی نام :۔ تاتورہ۔
عربی نام :۔ جوز الماثل۔
انگریزی نام :۔ تھورن ایپل۔ Thorn-Apple
گجراتی نام :۔ دھتورہ۔
لاطینی نام :۔ دتورا۔ سڑا مونیم۔ Datura Stramonium
ہندی نام :۔ دھتورہ۔
بنگالی نام :۔ دھوتورہ۔
یہ ایک مشہور چیز ہے۔ جس کے گھنٹے کی شکل کے پھول بہت خوب صورت ہوتے ہیں۔ پھولوں کے لحاظ سے اس کی چار قسم بیان کی جاتی ہیں۔ سفید نیلا۔ سیاہ۔ زرد۔ لیکن سیاہ اور سفید دو قسم کا زیادہ مشہور ہے۔ سیاہ قسم کا اکثر پہاڑوں میں ہوتا ہے۔

اور زیادہ قوی سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک سخت نشہ آور چیز ہے۔ اطبائے یونانی اس کو دل اور دماغ کا دشمن کہتے ہیں۔ لیکن اہل ویدک اس کو عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ لوگ اعلیٰ ترکیبات سے اس کے زہریلے اثر کو زائل کر کے حد درجہ کا فائدہ مند بنا دیتے ہیں۔

درحقیقت تمام قسم کے زہر اپنا زہریلا اثر اس وقت ظاہر کرتے ہیں۔ جبکہ وہ بغیر شدھی کے زہر کی پوری مقدار میں دیئے جائیں۔ قلیل مقدار میں کھلانے سے امراض نامردی میں نہایت مفید پڑتے ہیں۔ اہل فن ایسی زہریلی ادویات کو دوسری ایسی ادویات کے ساتھ ملا دیتے ہیں۔ جو ان کے زہریلے اثر کی بخوبی اصلاح کر سکیں یہی وجہ ہے کہ اہل ویدک کی کامل مدبر زہریلی ادویات بخلاف مرکبات ڈاکٹری بالکل بے ضرر اور اعلیٰ درجہ کی مفید ہوتی ہیں۔

شدھ کرنے کی ترکیب

(۱) - دھتورہ کے بیجوں کو تین دن تک پیشاب گائے میں بھگو کر پھر موٹے کپڑے پر مل دیں۔ تاکہ بھوسی دور ہو جائے۔ اور خشک ہونے پر کام میں لائیں۔

(۲) - دھتورہ کے بیجوں کی پوٹلی بنا کر چار پانچ گھنٹہ تک دودھ گائے میں پکانے سے شدھ ہو جاتے ہیں۔

ایک عجیب اور پر اثر نسخہ

نئے چاند میں بروز سنیچر وار گائے کی دودھ کی دہی جما کر پنیر بنا دیں۔ اور خشک کر کے اس کے ہم وزن دھتورہ سفید کے پتے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ بعد فراغت حیض عورت کو چوتھے روز سے ایک ایک گولی تین روز تک پرماتما کا نام لے کر کھلائیں۔ اور ہم بستر ہوں پرماتما کی کرپا سے ضرور حمل رہ جائے گا۔ آزماؤ۔ اور ویدک کے کرشمہ دیکھو۔

افیون اور خشخاش

پودہ خشخاش جس سے افیون پیدا ہوتی ہے۔ قریباً تین چار فٹ اونچا ہوتا ہے۔ پتے لمبے اور آگے سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پتوں کے کنارے دانہ دار ہوتے ہیں۔ پھول کسی کو سفید کسی کو جامنی اور سرخ لگتے ہیں۔ پھول بڑا خوب صورت اور دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس کا کھیت جب پھولا ہوا ہوتا ہے۔ تو بہت ہی خوب صورت معلوم دیتا ہے۔ اس کی تین چیزیں مشہور ہیں۔ ڈوڈا پوست۔ دانہ پوست۔ (خشخاش) افیون ان تینوں کی تشریح حسب ذیل ہے۔

ڈوڈا پوست خشخاش

سنسکرت نام :۔ کھس پھل۔ کھا کھسن پھل۔ اوتس پھل۔ وغیرہ۔
گجراتی نام :۔ افین ناڈوڈا۔
عربی نام :۔ قشرا لخشخاش۔
بنگالی نام :۔ پوست ٹینڈی۔
مرہٹی نام :۔ پوست۔ افون چین بونڈین۔
ہندی نام :۔ پوست کا ڈوڈا۔ پوست
فارسی نام :۔ پوست۔ خشخاش۔ کوکنار۔
انگریزی نام :۔ پوپی ہیڈ Poppyhead
لاطینی نام :۔ پاپا بار میسو۔ کا پسلی۔
Papabarisocapsinle

خشخاش

سنسکرت نام :۔ کھس۔ سو کھشم بج کھس بج وغیرہ وغیرہ۔
مرہٹی نام :۔ خسخس
گجراتی و کرناٹکی نام :۔ خس خس۔
انگریزی نام :۔ پاپی سیڈس۔
بنگالی نام :۔ پوست دانہ۔
فارسی نام :۔ تخم کوکنار۔ تخم خشخاش۔
ہندی نام :۔ خشخاش کے بیج۔

عربی نام :۔ بزر الخشخاش
تیلنگی نام :۔ تامل۔ کس کس۔
لاطینی نام :۔ پاپے ور سامنی فرم
Popaver somni ferrum

افیون

سنسکرت نام :۔ اہی پھین۔ اپھین ناگ پھین وغیرہ وغیرہ۔
عربی نام :۔ بزر الخشخاش۔
بنگالی نام :۔ افیم۔
تیلنگی نام :۔ نالا منڈو۔
گجراتی نام :۔ افین۔
ہندی نام :۔ افیم۔
انگریزی نام :۔ اوپیم۔opium
فارسی نام :۔ افیون۔ تریاق۔
لاطینی نام :۔ اوپیم opium
مرہٹی نام :۔ اپھو۔ اپو۔

جب افیون نکالنا ہوتا ہے۔ تو پوست کے ڈوڈوں پر جب وہ ادھ پکے ہوتے ہیں۔ نشتر سے ایک جگہ چیر دیتے ہیں۔ اس سے رس نکل کر باہر جمع ہو جاتا ہے۔ اس جمے ہوئے رس کو اتار لیتے ہیں۔ اور یہی افیون ہوتی ہے۔ چینی لوگ افیون کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن آج کل گورنمنٹ چین کی طرف سے اس کو ترک کرنے کے واسطے بہت کچھ زور دیا جا رہا ہے۔ آسام میں بھی خوب کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک سخت نشیلی چیز ہے۔ ایک بار عادت پڑ جانے سے اس کا چھوٹنا سخت دشوار ہے۔ خشخاش کی شدھی کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کو ایسے ہی نسخہ جات میں ڈالا جاتا ہے۔ ہاں افیون کی شدھی ضرور ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں مٹی وغیرہ رہتی ہے۔
شدھی صفائی :۔ اس کی شدھی کے بارے میں پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ لیکن سلسلہ کے لئے یہاں بھی ترکیب دی جاتی ہے۔ پہلے افیون کو پانی میں گھول دیں۔ جب بخوبی حل ہو جائے تو تھوڑی دیر بعد نتھار لیں۔ اور نیچے جو گاد بیٹھ گئی ہو۔ اس کو پھینک دیں۔ نتھارے ہوئے پانی کو لوہے کے برتن میں نرم آنچ سے خشک کریں۔ تاکہ سخت ہو جائے۔ پھر اس کو صاف ادرک کے رس کی اکیس پٹ دیں۔ یعنی نتھار کر ادرک کا رس تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے رہیں شدھ ہو جائے گی۔

(۲) ۔ افیون کو پانی میں گھول کر تین گھنٹہ تک رہنے دیں۔ بعد ازاں کپڑے کی چار تہ کر کے یا بلاٹنگ پیپر میں چھان لیں اور چھنے ہوئے پانی کو نرم آنچ پر پکا کر سخت کر لیں شدھ ہو جاتی ہے۔ افیون کا مصالحہ۔ دار چینی۔ چھوٹی الائچی زعفران ہے۔ افیون کھانے والے شدھ کر کے اور برابر وزن مصالحہ ملا کر رکھ لیتے ہیں۔ امیر آدمی کستوری بھی شامل کر لیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس طرح استعمال کرنے سے نشہ کا کام تو دیتی ہے۔ لیکن پٹھوں کو ست وغیرہ نہ کرنے کی خرابی پیدا نہیں کرتی۔ یعنی ہر طرح کی خرابی سے پاک ہو جاتی ہے۔

بھلانوہ

سنسکرت نام :۔ بھلاتک۔ بھوت ناشن۔ بھلات وغیرہ وغیرہ۔

ہندی نام :۔ بھلانوہ۔

بنگالی نام :۔ بھیلا۔

گجراتی نام :۔ بھلاما

لاطینی نام :۔ اناکارڈیم Anacardium

عربی نام :۔ حب القلب۔

مرہٹی نام :۔ بیوا۔ بھلا واہ۔

تیلنگی نام :۔ غلا بیرمی۔

کرناٹکی نام :۔ کیریج۔ کیرو۔

انگریزی نام :۔ مارکنگ نٹ۔ Marking nut

فارسی نام :۔ بلاور۔

بھلانوہ کے درخت پہاڑی جنگلی علاقوں میں اکثر ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے پتے اور پھل لگتے ہیں۔ ویسے یہ زہروں میں تو شمار نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن اس میں تیزی ازحد ہوتی ہے۔ اگر اس کا تیل جسم میں لگ جائے تو زخم ڈال دیتا ہے۔ بھلانوہ کا تیل جس کو فارسی عربی میں عسر بلادر کہتے ہیں۔ شہد کے مانند ہوتا ہے۔ یہ ادویات میں زیادہ کار آمد ہے۔ مقوی اعصاب اور بلغمیہ امراضوں کو نیست و نابود کرنے والا ہے۔

فوائد:۔ شدھ کیا ہوا بھلانوہ قوت باہ ازحد پیدا کرتا ہے۔ اس کا روغن بطور طلاء بھی استعمال ہوتا ہے۔ خاص ترکیب سے تیار شدہ اعلیٰ درجہ کے خضاب کا کام بھی دیتا ہے۔ اہل حکمت نے اس کی چند ایسی تدابیر ایجاد کی ہیں۔ جن سے بطور دوا کھانے

سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اور قوت باہ بے اندازہ پیدا ہوتی ہے۔ اس کا روغن بذریعہ پتال جنتر نکالا جاتا ہے۔ اور ایک تدبیر یہ بھی ہے کہ لوہے کے زنبور کو آگ پر خوب لال کر کے بھلانوہ کو خوب زور سے پکڑ کر دبائیں۔ تیل پھل سے نکل آئے گا۔ احتیاط سے شیشی میں رکھ لیں۔ زیادہ تر اس کا روغن ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اگر پھل بھلانوہ استعمال کرنا ہو۔ تو اس کا تریاق کنجد۔ یا روغن اخروٹ ہے ان کے ہمراہ ملا کر استعمال کریں۔

شدھی صفائی :۔ بھلا نوہ لے کر پانی میں ڈال دیں۔ جو پانی کے اوپر تیرتے رہیں۔ ان کو علیحدہ کر دیں وہ قابل استعمال نہیں۔ باقی جو پانی میں ڈوب گئے ہوں۔ ان کو لے کر ٹوپی اوپر سے دور کر دیں۔ لیکن ٹوپی اتارتے وقت چھینٹوں سے بچنا چاہیے۔ ایک چاقو ٹوپی پر رکھ کر کسی چیز سے دبائیں۔ پھر بھلانوہ کے دو ٹکڑے کرتے جائیں۔ پھر پلی اینٹ کا برادہ ڈال کر خوب اچھی طرح سے ملیں۔ تاکہ اینٹ کا چورہ تیل کو جذب کر لے۔ پھر بہت سے پانی میں ڈال کر خوب ابالیں۔ تیل پانی پر آجائے گا۔ بار بار نیا پانی بدلتے جائیں۔ سات بار کریں۔ پھر ایک بار دودھ ڈال کر دودھ میں خوب ابالیں۔ اور پھر باہر نکال کر صاف کر کے خشک کر لیں۔ شدہ ہو گیا۔

(۲) ۔ بھلا نوہ کی ٹوپی اوپر سے اتار کر پلی اینٹ کے چورہ میں چار روز تک برابر ملا کریں۔ بعد ازاں دودھ میں ڈال دیں۔ دوسرے روز نیا دودھ بدل دیا کریں۔ بیس روز دودھ میں رہنے کے بعد صاف کر کے کام لا سکتے ہیں۔

ہم اوپر تحریر کر چکے ہیں کہ روغن کنجد کے ہمراہ گھوٹ لینے سے بھی یہ شدھ ہو جاتا ہے۔ اور پھر کسی طرح کا نقصان نہیں کرتا ہے۔ دو مجرب نسخہ جات بھلا نوہ کے درج کرتے ہیں۔ جو کہ قوت باہ وغیرہ میں عجیب ہیں۔ آزما کر کرشمہ دیکھیں۔

(۱) سات سیر بھلا نوہ کوٹ کر صاف مٹی میں ملائیں اور اس مٹی کو سات کونڈوں میں بھر دیں۔ اور پانی دے کر ہر ایک کونڈے میں بیج میتھی بو دیں۔ پھر تین سیر اور بھلا نوہ کوٹ کر گرم پانی میں جوش دے کر ان کونڈوں میں ڈالتے جائیں۔

جب بوئی ہوئی میتھی نشوونما پا کر پختہ ہو جائے تو ایک کونڈے کی میتھی بطور ساگ بہت ساگھی ڈال کر پکا کر کھا لیں۔ اسی طرح سات کونڈوں کی میتھی کا ساگ سات روز

استعمال کریں۔ اس کے حیرت انگیز فوائد استعمال سے ظاہر ہوں گے۔ عجیب نسخہ ہے۔
(۲) ایک من بھلانوہ کو باریک کوٹ کر آدھے بیگہ زمین میں ملائیں۔ اور اس زمین کے کنارے ذرا اونچے کر دیں۔ پھر ماہ ساون اور بھادوں میں اس میں ہل چلائیں۔ تاکہ بھلانوہ زمین میں اچھی طرح مل جائے۔ ماہ کاتک میں اس زمین میں میتھی بودیں۔ جب ساگ کھانے کے قابل ہو جائے تو اس کا ساگ اور گندم خالص کی روٹی بغیر نمک بہت سے گھی سے استعمال کریں۔ اس ساگ کو چار پانچ ماہ تک استعمال کرنے سے سر کے سفید بال بالکل سیاہ ہو جائیں گے۔ اور قوت باہ اس قدر ہو گی جو بیان سے باہر ہے۔ ایک بار تو بوڑھا بھی جوان ہر کر دنیاوی عیش کا لطف اٹھا سکتا ہے۔ عجیب نسخہ ہے۔
اب ہم چند چیزیں جو کہ ادویات قوت باہ میں اکثر کام آتی ہیں۔ ان کا بیان کرتے ہیں۔

لوبان

یہ ایک درخت کا گوند ہوتا ہے۔ جو جاوا۔ سماٹرا۔ اور سیام کے ملکوں میں پیدا ہوتا ہے۔ عمدہ قسم کا وہ لوبان ہوتا ہے۔ جو باہر سے بھورا زرد یا سرخی مائل اور اندر سے سفید ہو۔ اور آسانی سے سفوف ہو سکے۔ ہمارے یہاں عام طور پر لوبان کوڑیہ کہتے ہیں۔

شدھی صفائی :۔ لوبان کوڑیہ کو پوٹلی میں باندھ کر ڈولا جنتر کے طریقہ سے ترپھلہ کے کاڑھے یا دودھ گائے میں چار گھنٹہ تک پکائیں۔ بعد ازاں خشک کر لیں۔ شدھ ہو جائے گا۔

فوائد:۔ مقوی قلب۔ مقوی باہ۔ دافع امراض بلغمیہ ہے۔ اس کا جوہر جس کو ست لوبان کہتے ہیں۔ دافع کھانسی۔ دمہ۔ خفقان وغیرہ ہے۔ اس کا تیل مقوی باہ۔ نیز اور طلاء کے طور پر استعمال کرنے سے دافع سستی تضیب اور پٹھوں کو خوب طاقت دیتا ہے۔

چند نسخہ جات

(۱) ۔ چھوہارہ تیس عدد رات کو دودھ میں بھگو دیں صبح ان کی گٹھلی نکال کر لوبان کوڑیہ ایک تولہ۔ شدھ سنکھیا ایک ماشہ۔ شدھ افیون دو ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ تین ماشہ۔ ان چاروں چیزوں کو خوب کھرل کریں۔ پھر سب چھوہاروں میں برابر برابر تھوڑا تھوڑا بھر دیں۔ اور اوپر سے آٹا گندم لگا کر یعنی چھوہاروں کو بند کر کے گھی گائے میں بھون لیں۔ جس وقت آٹا سرخ ہو جائے نکال لیں۔ پھر سب چھوہاروں کو شہد چھ چھٹانک میں ڈال کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر اکیس روز تک گندم کے ڈھیر میں رکھ دیں۔ بعد ازاں نکال کر استعمال میں لائیں۔ ایک چھوہارہ روزانہ کھا کر اوپر سے دودھ استعمال کریں۔ چند روز میں اس قدر طاقت پیدا ہو گی کہ ضبط ہونا دشوار ہے۔ آزما کر نسخہ کی داد دیں۔

(۲) ۔ لوبان کوڑیہ۔ جوزبویا۔ لونگ۔ گھونگچی سفید۔ بیر بہوٹی۔ ماکنگنی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سنکھیا سفید چھ ماشہ۔ بیج کنیر سفید چھ ماشہ۔ تمام ادویات کو درڑا کر کے بذریعہ پتال جنتر کے تیل نکالیں۔ یہ تیل بطور طلاء اول درجہ کا مقوی باہ ہے۔

کیچوے

سانپے۔ کیچوے۔ فارسی میں خراطین وغیرہ کے نام سے مشہور ہیں۔ برسات میں اکثر زمین سے باہر نکلتے ہیں۔ لمبے لمبے سرخ رنگ کے زمین پر رینگ کر چلتے ہیں۔ طب یونانی میں قوت باہ۔ قوت اعضائے تناسل وغیرہ میں طلاء جات اور ادویات میں استعمال ہوتے ہیں۔ اہل حکمت کیچوے سے ایک قسم کی دھات نکالتے ہیں۔ جسے مس خراطین یعنی کیچوے کا تانبہ کہا جاتا ہے۔ اس تانبہ کے بارے میں مشہور ہے۔ کہ اس کی انگوٹھی انگلی میں رہنے سے کوئی بھی زہریلہ جانور پاس نہیں آتا اور کاٹ لینے سے زہر کا اثر نہیں ہوتا۔ کشتہ بنانے میں بھی یہ تانبہ اصلی معنوں میں اکسیر ہے۔ اور اس کے کشتہ کے مقابل میں تمام کشتہ جات ہیچ ہیں۔

کیچوے سے تانبہ نکالنے کی ترکیب

اس کا نکالنا خوب ہوشیاری اور تجربہ کا کام ہے۔ کیچوے سرخ تازہ رنگ کے زمین سے نکال کر مٹی وغیرہ سے صاف کریں اور پھر ایک دودھ گھڑے میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور خوب آنچ دیں۔ تاکہ دودھ اور کیچوے سب سے کچھ جل کر راکھ ہو جائیں۔ پھر جس قدر وزن میں یہ راکھ ہو۔ اس سے آدھے وزن میں حسب ذیل چیزوں میں سے ہر ایک لے لیں۔ سوہاگہ۔ گوگل کھانے والی۔ گھونگچی سرخ۔ سرسوں گڑ پرانہ۔ شہد۔ چھلکا ہرڑ۔ چھلکا بہیڑہ۔ آملہ۔ تجی۔ اونٹ کی پشم۔ بھیڑ کی پشم ۔ گھی گائے۔ ان سب چیزوں کو خوب باریک کر کے راکھ کے ہمراہ ملا کر گوبر گائے کا شامل کر کے اپلے بنا لیں اور دھوپ میں سکھا لیں۔ پھر زمین میں ایک گڑھا کھود کر پہلے درخت کیکر (ببول) کی پتلی پتلی سوکھی لکڑیاں بچھا دیں۔

اوپر سے ترتیب وار وہ اپلے رکھ کر آگ لگا دیں۔ دو روز کے بعد تمام راکھ نکال کر اور چھلنی میں خوب احتیاط سے دھوئیں۔ اس سے تانبہ کے ٹکڑے برآمد ہوں گے اس تانبہ سے جو چاہے چیز تیار کرا لیں۔ اس تانبہ کا نگینہ چاندی کی انگوٹھی میں لگا کر پہننے سے کسی زہریلے جانور کا اثر نہیں ہوتا۔ اور اگر کشتہ بنایا جائے تو کہنا ہی کیا ہے۔ کشتہ کی ترکیب کشتہ جات کے بیان میں دیکھیں۔

کیچوے کو صاف کرنے کی ترکیب

کیچوؤں کو ادویات میں ڈالنے سے پہلے صفائی کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے پیٹ میں مٹی بھری رہتی ہے۔ جب تک اس کو نکال نہ دیا جائے قابل استعمال نہیں ہوتے ان کو صاف کرنے اور پیٹ سے مٹی وغیرہ نکال دینے کے بہت سے طریقے ہیں۔ چند حسب ذیل ہیں۔

(۱) ۔ کیچوؤں کو صاف پانی میں ڈال دیں۔ اور اس میں املی یا نارنگی ڈال دیں۔ تاکہ

کچھ ترشی پانی میں ہو جائے۔ دن بھر پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں ایک سرا پکڑ کر انگلی سے آہستہ آہستہ سوت کر مٹی کو نکال دیں۔ پھر ان کو خشک کر کے کام میں لا سکتے ہیں۔

(۲) دودھ کی کچی لسی بنا کر کیچوؤں کو اس میں ڈال دیں۔ وہ لسی پی جائیں گے اور ریت مٹی کو پیٹ سے نکال دیں گے۔ اگر ضرورت خیال کریں تو لسی کو دوسرے روز تبدیل بھی کر دیں۔ غرض کہ اس طرح دور روز لسی میں رہنا چاہئیں۔

چند عجیب اور مجرب بے خطا آزمودہ نسخہ جات

(۱) ۔ کیچوہ جو آدمی کی قے میں نکلا ہو۔ ایک عدد بیج دھتورہ سفید پندرہ دانہ لونگ تاج والی تین عدد۔ سب کو کھرل میں ڈال کر گڑ پرانہ کے ہمراہ خوب کھرل کریں۔ اور چاول کے مانند لمبی بتی چھوٹی چھوٹی بنائیں۔ یہ بتی اندری کے سوراخ میں رکھیں۔ سخت قوت باہ اور امساک ہوتا ہے۔

(۲)۔ شدھ بھلانوہ کا تیل بذریعہ پتال جنتر نکالیں۔ پھر کیچوے صاف کئے ہوئے خشک ایک پاؤ باریک پیس لیں۔ اور تیل بھلانوہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ روغن بھلانوہ اتنا ملائیں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ پھر گولیاں بنا کر بدستور پتال جنتر سے تیل نکالیں۔ اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بطور خوراک نصف سے ایک ماشہ تک اور بطور طلاء بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کے استعمال سے کیسا ہی گیا گذرا نامرد کیوں نہ ہو مردی کا دم بھرنے لگے گا عجیب چیز ہے۔

(۳) ۔ کیچوے زندہ ایک سیر لے کر رات کو کھٹی چھاچھ میں ڈال دیں۔ اور صبح کو نکال لیں۔ صاف ہو جائیں گے۔ پھر گائے کا گوبر اوپر سے صاف کر کے جس میں مٹی لگی نہ ہو یا گائے سے ہی تھالی وغیرہ میں گوبر کرا دیں۔ پھر اسی گوبر میں کیچوے ملا کر اپلے بنائیں۔ لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ کیچوہ ٹوٹنے نہ پائے ان اپلوں کو گرد و غبار سے بچا کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ اور گڑھے میں جلا کر راکھ پانی سے دھو ڈالیں۔ تانبہ کیچوہ ریشم کی مانند باریک بالوں کی شکل میں نیچے سے نکلے گا۔ پھر اس کو آدھ پاؤ تلسی کے

غذہ میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر ڈھائی سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اس کشتہ کو باریک کر کے شیشی میں رکھیں۔ قوت باہ کے لئے ایک خس مکھن وغیرہ میں استعمال کریں۔ اس قدر طاقت پیدا ہو گی ضبط ہونا سخت دشوار ہے۔ اگر قوت اور تیزی حد سے زیادہ معلوم ہو تو اس کا تدارک دہی کے پلانے سے ہوتا ہے۔

بیر بہوٹی

یہ بھی ایک مشہور چیز ہے۔ عربی میں عروسک۔ دودا لمطر وغیرہ کہتے ہیں۔ برسات کے موسم میں بارش کے بعد ریت سے نکلتی ہیں۔ رنگ سرخ مخمل کی طرح سے بڑی خوب صورت معلوم ہوتی ہیں۔ بہت گرم ہوتی ہیں۔ ان کا تیل ضعف باہ کے لئے مشہور ہے۔ اکثر طلاء جات میں کام آتی ہیں۔ اگر بعد فراغت حیض عورت دو عدد بیر بہوٹی تازہ پانی کے ہمراہ نگل لے تو چار پانچ بار یہ عمل کرنے سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔ بیر بہوٹی کے پاؤں علیحدہ کر کے رکھ لیں۔ بس صاف اور قابل استعمال ہو جاتی ہیں۔

قابل قدر مجرب نسخہ جات

(۱) ۔ بیر بہوٹی دو تولہ۔ شدھ گندھک آملہ سار۔ شدھ شنگرف ایک ایک تولہ تینوں چیزوں کو کھرل میں ڈال کر تیل تل چار پانچ قطرے ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر کھچڑی کے دیگچہ میں رکھ دیں۔ تیل ہو جائے گا۔ یا پتال جنتر سے تیل نکالیں سستی وغیرہ میں بطور طلاء استعمال کریں۔ عجیب فائدہ مند ہے۔

(۲) بیر بہوٹی شدھ پارہ۔ شدھ سنکھیا سفید ہر ایک دو تولہ۔ سب ادویات کو دس عدد بیضہ مرغ کے ہمراہ سات روز تک کھرل کر کے گولیاں چنے کے برابر بنائیں اور پتال جنتر سے تیل نکالیں۔ سستی کے لئے ذرا سا لگا کر اوپر سے پان باندھ دیں۔ قوت باہ اس قدر پیدا ہو گی جو بیان سے باہر ہے۔ ایک ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔

(۳) - بیر بہوٹی - افیون شدہ - عاقر قرحا - گڑ - برابر وزن - شراب برانڈی تھوڑی سی ڈال کر تین روز متواتر کھرل کریں - اور حفاظت سے رکھیں - قوت باہ اور امساک کے لئے بقدر ایک چاول دودھ کے ہمراہ استعمال کر کے فائدہ دیکھیں -

بعض اصطلاحات ویدک

چونکہ ہماری کتاب میں بہت سے کشتہ جات ورس جات کا ذکر آیا ہے - اس لئے ہم اپنے ناظرین کے لئے ان اصطلاحات کا ذکر کرنا ضروری خیال کرتے ہیں - جن کا جاننا کشتہ جات کے کاموں میں ضروری ہے - کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ کتاب ہذا سے ہر ایک نسخہ ہمارے ناظرین خود اپنے ہاتھ سے تیار کر سکیں -

(ا) ادویات کا کھرل کرنا

جس کھرل میں ڈال کر ادویات کو کھرل کیا جائے - وہ ایسے پتھر کی ہو - جو رگڑنے سے گھستے نہیں - اس کا امتحان اس طرح پر کرنا چاہیے - کہ دو تولہ نمک کو اس کھرل میں ڈال کر تین چار گھنٹہ متواتر زور سے کھرل کریں -

پھر اس نمک کا وزن کریں - اگر ٹھیک وزن جس قدر کھرل کرنے کے پیشتر ڈالا تھا - اتنا ہو تب تو ٹھیک ہے - اگر کچھ بڑھ جائے تو خیال کریں کہ کھرل کا پتھر یا بٹہ ٹھیک نہیں ہے - کیونکہ گھس کر نمک میں پتھر کا وزن شامل ہو گیا - ادویات کو کھرل کرنے میں اس بات کا لحاظ رکھیں - کہ پہلے سخت ادویات رگڑی جائیں - پھر نرم اور درجہ بدرجہ ادویات شامل کریں - بلکہ جہاں تک ممکن ہو ہر ایک ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے پھر ایک میں ملا کر کھرل کریں - کھرل کرنے کے لئے جس قدر مدت تحریر ہو - اس کا پورا کرنا ضروری ہے - اس سے کم و زیادہ عرصہ کھرل کرنے سے تاثیر میں فرق پڑ جاتا ہے - اگر ادویات کو کسی بوٹی کے عرق یا پانی میں کھرل کرنا تحریر ہو تو صاف کر کے پانی یا عرق کو کام میں لائیں - غرض کہ پوری صفائی کا خیال رکھیں - جس

قدر زیادہ صفائی سے کام لیں گے اتنا ہی زیادہ اثر ہو گا۔ شیر مدار۔ بیہ۔ تھوہر وغیرہ کو کھرل کر کے کپڑے میں چھان لینا چاہیے۔ اگر زردی بیضہ مرغ ڈالنے کی ضرورت ہو تو کپڑے میں ضرور چھان لیں۔ بوٹی کا عرق یا کاڑھا وغیرہ اگر ڈالنا ہو۔ تو اس قدر ڈالیں۔ کہ ادویات ترتر ہو جائیں۔ اس کو پٹ یا بھاؤنا دینا کہتے ہیں۔ جب کھرل کرتے ہوئے پہلا عرق ڈالا ہوا خشک ہو جائے۔ تب دوسرا ڈالیں۔ ایک دفعہ ہی بہت سا ڈالنا یا دھوپ میں خشک کرنا جائز نہیں۔ جب ادویات کے کھرل کی مدت پوری ہو جائے۔ اگر سفوف رکھنا ہو۔ تو عمدہ اور صاف شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ اگر آنچ دینا ہو تو تمام ادویات کو جمع کر کے پتلی پتلی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ دھوپ میں خشک کرنے سے تاثیر میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اچھی طرح خشک ہونے پر آنچ دیں۔

ادویات کا نغدہ

اس سے مراد یہ ہے کہ جس بوٹی وغیرہ کا نغدہ کرنا ہو وہ عمدہ قسم کی درجہ اول خوب صاف کر کے کھرل کر کے نغدہ بنائیں۔ اگر بوٹی خشک ہو تو تھوڑا پانی ملا کر نغدہ بنائیں۔ خوب باریک کھرل کر کے نغدہ ہونا چاہیے۔ اگر بوٹی کا وزن مقرر نہ ہو۔ تو عام طور پر ایک تولہ دوا کے لئے آدھ پاؤ بوٹی کا نغدہ کافی ہوتا ہے۔ نغدہ کے ٹھیک درمیان میں دوا کو رکھ کر پھر ٹھیک سے بند کر کے گولا بنائیں۔ اگر خشک دوا کے درمیان کسی چیز کو رکھنا ہو۔ تو آدھی نیچے اور آدھی اوپر ٹھیک مقدار میں رہنا چاہیے۔

کپڑوٹی یا گل حکمت کرنا

کپڑوٹی سے مراد یہ ہے۔ کہ صاف مٹی کو پانی کے ہمراہ پتلا کر کے گارا بنائیں۔ اور کپڑے کا ٹکڑا اچھی طرح سے اس گارے میں ترتر کر کے دوا کے نغدہ پر لپیٹ دیں۔ جب وہ خشک ہو جائے۔ تو دوسری بار اسی طرح سے لپیٹیں۔ اسی طرح سے جتنی مرتبہ کپڑوٹی کرنا ہو عمل کریں۔ اس سے دوا کا نغدہ محفوظ رہتا ہے۔ آتشی شیشی کو

جس میں دوا بھری جاتی ہے۔ کپڑوٹی کرنا پڑتا ہے۔ اس کے لئے پہلے شیشی کو پانی سے تر کریں۔ پھر گارے والا کپڑا لپیٹ کر خشک کریں پھر دوبارہ سہ بارہ یعنی شیشی کی گردن تک کپڑا ٹھیک سے لپیٹ دیں۔

گل حکمت:۔ جو مٹی کے برتن پیالوں وغیرہ کو مضبوط کرنے کے لئے کرنا پڑتا ہے۔ تاکہ وہ ٹوٹنے سے محفوظ رہیں۔ خاص قسم کا مٹی کو مصالحوں سے تیار کر کے پانی کے ہمراہ خوب کوٹا جاتا ہے۔ پھر اس کو برتن پر لگایا جاتا ہے۔

بوتہ یا برتن:۔ مٹی کا ایک چھوٹا سا برتن دوا کی مقدار پر بنایا جاتا ہے۔ اس میں دوا رکھ کر آنچ دینے سے یہ فائدہ ہوتا ہے۔ کہ اول تو یہ ٹھیک دوا کے اندر لگا ہونے کے باعث دوا کو زیادہ محفوظ رکھتا ہے۔ دوسرے یہ خاص مٹی سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس لئے تیز آنچ کو بخوبی برداشت کر لیتا ہے۔

سناروں کی کٹھالیاں جو بوتہ کی قسم سے ہوتی ہیں۔ وہ بھی خاص مٹی سے بنائی جاتی ہیں۔ اور اس مطلب کے لئے خوب اچھی ہوتی ہیں۔ بوتہ یعنی برتن بار بار آنچ میں ڈالنے سے پہلے یہ ضروری ہے۔ کہ ہر دفعہ مٹی کا تھوڑا سا لیپ کر دیا جائے۔ اس سے زیادہ مضبوط اور پائدار ہو جاتا ہے۔ مٹی بنانے کی چند ترکیب درج کرتے ہیں۔ اسی طریقہ سے خاص مٹی تیار کر کے بوتہ یا برتن بنانا چاہیے۔

(۱) ۔ کمہاروں کی مٹی ملتانی (گاچنی) برابر وزن کوٹ لیں۔ اس میں مونج کی پرانی رسیاں کاٹ کر ملا دیں۔ اور تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے رہیں۔ اگر اس میں لوہاروں کی بھٹی کی راکھ جو کہ دوکان کی چھتوں میں لگ جاتی ہے تھوڑی سی ملا لیں تو اور بھی مضبوط اور سخت ہو جاتی ہے۔ پھر ایسی ہی مٹی سے بوتہ یا پیالہ تیار کریں۔

(۲) خبث الحدید (لوہ چون) کو خوب باریک کریں۔ پھر بکری اور بھیڑ کا تازہ خون ملا کر تین چار گھنٹہ خوب کوٹیں۔ یہ مصالحہ آتشی شیشی پر لیپ کرنے سے خواہ کتنی ہی تیز آنچ کیوں نہ دی جائے شیشی نہیں ٹوٹتی ہے۔

(۳) ۔ کمہاروں کی خالص مٹی ۱۰ سیر۔ نمک شورہ ایک سیر۔ دھان کا چھلکا ایک سیر روئی پرانی۔ بکری یا آدمی کے باریک کترے ہوئے بال آدھ پاؤ یا کم و بیش جتنے مل سکیں ملا کر خوب تین چار روز تک متواتر کوٹتے رہیں۔ جتنی زیادہ کوٹائی ہو گی اتنی ہی

مضبوط ہو گی۔ اس مٹی سے بوتہ یا شیشی کو کپڑ مٹی کریں بہت عمدہ ہے۔

آگ۔ تشویہ۔ بھڑکہ۔ پٹ دینا

ادویات کو بوتہ یا پیالہ میں بند کر کے آگ دینی پڑتی ہے۔ آگ دینے کے بہت سے طریقے ہیں۔

تشویہ:۔ اس کے معنے کسی چیز کو بھوننے کے ہیں۔ بھوننے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوا آگ میں پختہ ہو جائے۔ لیکن جلے نہیں۔ اکثر ایسی چیزوں کو بھونا جاتا ہے۔ جو آگ پر زیادہ دیر رہنے سے جل جاتی ہوں۔ یا بخارات بن کر اڑ جاتی ہوں۔ بھونا بھی بہت طریقہ سے کیا جاتا ہے۔ ایک تو یہ کہ دوا کو کسی بوٹی وغیرہ میں لپیٹ کر گھی تیل یا گرم بھوبھل میں بھونا جائے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ دوا جس چیز میں لپیٹی گئی ہے اس کے پانی کو اپنے اندر جذب کر لے۔ یہ طریقہ بہت عمدہ ہے۔ اور اس میں دوا کے جل جانے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ خصوصاً جب کہ گھی میں بھونا جائے۔ کیونکہ شنگرف۔ ہڑتال وغیرہ گھی میں ڈال کر آنچ دینے سے جب تک گھی کی تراوٹ رہتی ہے۔ جلنے نہیں پاتی۔

دوئم:۔ دوا کو کسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر اس کو گل حکمت کر کے اپلوں میں اس قدر آنچ دی جاتی ہے۔ کہ بوٹی کے نغدہ کا پانی خشک ہو جائے لیکن ایسا نہ ہو کہ اوپر سے تمام بوٹی جل کر آنچ دوا تک پہنچ جائے۔ اس قسم کے تشویہ کے لئے پوری تجربہ کاری کی ضرورت ہے۔ اکثر آدمی بہت محنت سے دوا وغیرہ تیار کرتے ہیں۔ لیکن تجربہ نہ ہونے سے آنچ اس قدر دے دیتے ہیں کہ تمام دوا آگ کی نظر ہو جاتی ہے۔ یہ بہت ہی احتیاط اور ہوشیاری کا کام ہے۔ اگر ذرا سی غلطی ہوئی تو تمام محنت فضول ہو جاتی ہے۔ اس قسم سے آگ دینے کا کوئی پورا قاعدہ مقرر نہیں ہے۔ بڑی کوشش و تجربہ کے بعد صرف یہ نتیجہ نکلا ہے۔ کہ جس قدر بوٹی کا نغدہ ہو۔ اس سے دو چند کپڑے کی دھجیاں لپیٹ کر آگ لگا دی جائے۔ لیکن یہ وزن اس حالت میں ٹھیک ہے۔ جب کہ بوٹی تر و تازہ ہو۔ اگر بوٹی خشک ہے۔ اور پانی سے تر کی گئی ہے۔ تو اس

سے کم کپڑا لپیٹنا ہو گا۔ اس کے علاوہ ایک اور بھی قاعدہ مقرر کیا گیا ہے۔ یعنی دوا کو مع مقدونیہ گل حکمت وغیرہ کے وزن کر لیں۔ اس سے تین گنا وزن میں جنگلی اپلے باریک کوٹ کر اور بوتہ کو اس میں رکھ کر ہوا سے بچا کر محفوظ جگہ میں آنچ دیں۔ لیکن اس میں بھی ایک بات کی مشکل ہے۔ کہ بوتہ یا پیالہ کی کوئی مقدار دوا کے مقابلہ میں مقرر نہیں ہو سکتی ہے۔ بعض وقت بوتا موٹا ہوتا ہے۔ کیونکہ موٹا برتن بمقابلہ پتلے کے آگ کو زیادہ سہار سکتا ہے۔ اس لئے قاعدہ تجربہ پر ہی منحصر ہے۔

بھڑکنا:۔ بھڑکہ تھوڑی آنچ دینے کو کہتے ہیں۔ یعنی دو تین سیر اپلوں سے زیادہ نہ ہو۔ ایسی آنچ سے یہ مطلب ہوتا ہے۔ کہ جس کو کسی بوٹی ۔ تیل ۔ یا پانی وغیرہ میں کھرل کیا گیا ہے۔ اس کی تاثیر کو جذب کر لے۔ اور دوبارہ کھرل کرنے کے قابل ہو جائے۔ یہ ایسے موقعہ پر ہوتا ہے۔ جبکہ دوا کو بہت بار کھرل کرنا اور آنچ دینا ہو۔ کیونکہ بعض دفعہ سو سو آنچ یا اس سے بھی زیادہ دینی ہوتی ہیں۔ تجربہ کاروں نے اس طرح پر جبکہ بہت آنچ دینی ہوں تو پہلے سے آنچ کا وزن کچھ کم کرتے جاتے ہیں۔ تاکہ دوا کا اصلی جوہر جل نہ جائے خاص کر یہ عمل کشتہ چاندی' سونا' فولاد وغیرہ کے کشتوں میں کیا جاتا ہے۔

پٹ دینا:۔ یہ تین موقعہ پر اکثر استعمال ہوتا ہے۔ جب کسی دوائی کو کھرل میں ڈال کر پٹ دینا تحریر ہو تو مطلب یہ ہے کہ رس کاڑھے وغیرہ کی پٹ دی جائے۔ جس کو بھاونا بھی کہتے ہیں۔ جیسے اگر لکھا ہو کہ شنگرف کو سات پٹ عرق لیموں کی دو تو ایک بار عرق ڈال کر کھرل کرو۔ پھر خشک ہونے پر دوبارہ سہ بارہ۔ اسی طرح سے سات پٹ دو۔

دوئم:۔ اگر کسی جگہ پر کہا جائے کہ سونے کو گرم کر کے فلاں عرق کی سات پٹ دو۔ تو وہاں پر مطلب یہ ہے کہ لال کر کے سات بار عرق میں بجھاؤ۔

سوئم:۔ اگر ایسی جگہ کہا جائے کہ سونے کو ریت کر ادرک کے پنجہ میں رکھ کر پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اور اسی طرح اکیس پٹ دیں مطلب یہی ہوا کہ ہربار ادرک کے مغز میں رکھ کر آنچ دینی چاہئے۔

ایسی جگہ بھی پٹ کا استعمال ہوتا ہے۔ آنچ دینے کے لئے زیادہ تر جنگلی اپلے کار

آمد ہوتے ہیں۔ بعض موقعوں پر ہاتھ سے بنے ہوئے اپلے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ آنچ دینے کے لئے اکثر حالتوں میں ہوا سے محفوظ جگہ آنچ دی جاتی ہے۔ کیونکہ ہوا کے زور سے آگ زیادہ سلگ کر درکار سے زیادہ آنچ دوا میں لگ کر خراب کر دیتی ہے۔ اس مطلب کے لیے زمین میں گڑھا کھود کر آنچ دینا لکھا ہے۔ تاکہ ہوا سے پوری حفاظت ہو اور آنچ زیادہ دیر تک لگ سکے۔ اور بعض دفعہ اپلوں کے شعلہ کم ہونے پر گڑھے کو ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ تاکہ آنچ زیادہ عرصہ تک رہ سکے۔ کشتہ جات کے بنانے میں آنچ کا ٹھیک وزن بڑے تجربہ کا کام ہے۔ مشہور کہاوت ہے کہ ایک آنچ کی کسر سے ہی سب کام خراب ہو گیا۔ ہم نے دسیوں بار ایسے کشتوں کو پھکوا دیا۔ جو کہ امتحان میں پورے نہیں اترے۔ کیونکہ خراب کشتوں کو استعمال کر کے ویدک علم کی عظمت کو کم کرنا ہے۔ کیونکہ وہ فوائد میں پورے نہیں ہوتے۔ اور استعمال کرنے والے کے دل میں کشتہ کی طرف سے شکوک پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہماری بار بار ہدایت ہے کہ جو کشتہ امتحان میں پورا نہ اترے ہرگز استعمال نہ کریں۔ اکثر نسخوں میں آگ دینے کے لئے اپلوں کا وزن لکھا ہوتا ہے۔ لیکن بعض جگہ اپلوں کے وزن کے کے بجائے اپلوں کی مقدار کا ایک اصطلاحی نام ہوتا ہے۔ جس سے مراد ہوتی ہے۔ کہ ایک خاص مقدار کا گڑھا کھود کر آنچ دی جائے۔ ان نام میں جو اکثر استعمال ہوتے ہیں ذیل میں درج ہیں۔

(۱) گج پٹ:۔ یہ لفظ زیادہ استعمال میں آتا ہے۔ اس کے ٹھیک وزن میں اختلاف ہے۔ لیکن گج کے معنی ہاتھی کے ہیں۔ جو گڑھا ہاتھی کے پاؤں کے برابر لمبا چوڑا اور گہرا ہو۔ جس کا تخمینہ ڈیڑھ ہاتھ لمبا چوڑا۔ اور گہرا لیتے ہیں۔ اور کوئی کوئی دو ہاتھ بھی لیتے ہیں۔ ہماری رائے میں ڈیڑھ ہاتھ ہی ٹھیک ہے۔ یعنی ڈیڑھ ہاتھ لمبا۔ چوڑا۔ اور گہرا گڑھا کھود کر اس میں اپلے بھر کر آنچ دیں۔

(۲) کوکرپٹ:۔ چھوٹا سا گڑھا کھود کر تین چار جنگلی اپلوں کی آنچ دینے کو کہتے ہیں۔

(۳) باراہ پٹ:۔ ایک ہاتھ لمبے چوڑے۔ گہرے گڑھے میں اپلہ بھر کر آنچ دیں۔

(۴) بجر پٹ:۔ تین ہاتھ لمبے چوڑے۔ اور گہرے گڑھے کو کہتے ہیں۔ ایسے گڑھے میں پہلے مینگنیاں۔ پھر اپلے۔ پھر لکڑیاں بچھا دیں۔ تاکہ ایک تہائی حصہ بھر جائے۔ پھر

درمیان میں دوا کا بوتہ رکھ کر بدستور لکڑیاں۔ اپلے اور مینگنیاں بھر کر آگ لگا دیں۔ اور بیس پہر کے بعد دوا کو اس سے نکالیں۔

(۵) مہا بجرپٹ:۔ کمہاروں کے آواہ کی طرح سے دس پندرہ من اپلوں کی آنچ دیں۔

(۶) گوبر پٹ:۔ ایک سیر وزن اپلوں کا ہے۔ کوٹ کر باریک کر کے درمیان میں دوا کو رکھ کر آنچ دیں۔

(۷) بھودر پٹ:۔ زمین میں گڑھا کھود کر بوتہ کو دبائیں۔ تھوڑا سا سطح زمین سے اوپر رہے۔ اس پر مقررہ وزن کی آگ جلائیں۔

(۸) بھانڈ پٹ یا بالوپٹ:۔ بھانڈ گھڑے اور بالو ریت کو کہتے ہیں کسی مٹی کے برتن میں بھوسی چاول کی یا ریت بوتہ کے نیچے اوپر دے کر منہ بند کر کے چولھے پر مقررہ آنچ دیں۔

(۹) مہاپٹ:۔ ایک گز لمبے۔ چوڑے۔ اور گہرے گڑھے کی آنچ کو کہتے ہیں۔

(۱۰) لاوک پٹ:۔ دوا کو کسی برتن میں ڈال کر ڈھانپ دیں۔ اوپر سے کوئلہ چاول کی بھوسی یا گوبر خشک تھوڑا تھوڑا ڈال ڈال کر آنچ دیں۔

جنتروں کا بیان

ویدک میں جنتر تو بہت سے ہیں۔ لیکن ہماری کتاب میں جن جن جنتروں کا ذکر آیا ہے۔ ان کا خلاصہ ناظرین کے لئے درج کر دیتے ہیں۔ بخوبی سمجھ کر اسی کے مطابق کام لیں۔

ڈمرو جنتر۔ ترٹیک پاتن جنتر

جوہر وغیرہ اڑانے کا کام ان جنتروں سے کیا جاتا ہے۔ کسی دوا کو ایک ہانڈی یا پیالہ میں بچھا کر اس پر دوسری ہانڈی یا پیالہ اوندھا رکھ دیتے ہیں اور دونوں کے منہ ملا کر گل ۔۔ت سے اچھی طرح مضبوطی سے بند کر دیتے ہیں۔ پھر یکساں آگ کی

حرارت مقررہ وقت تک پہنچائی جاتی ہے۔ نیچے والے برتن کی ادویات بخارات بن کر اڑتی ہیں۔ اور اوپر والے برتن میں لگ جاتی ہیں۔ اسی کو جوہر کہتے ہیں۔ آنچ بعض ادویات میں خوب تیز دی جاتی ہے۔ اور بعض میں خوب کم۔ چراغ کی لو کے برابر۔ لیکن سب ترکیبوں میں آنچ کی حرارت شروع سے آخر تک برابر رکھنی پڑتی ہے۔ اگر آنچ تیز دی جاتی ہے تو بڑی بڑی ہانڈیوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ تاکہ جوہر اونچی جگہ لگ کر تیز آنچ کی حرارت سے جلنے سے محفوظ رہے۔ اوپر والی ہانڈی پر ٹھنڈے پانی سے تر کر کے کپڑا بھی رکھا جاتا ہے۔ اور اس کو جلدی جلدی تر کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات اوپر والی ہانڈی یا پیالہ پر ایک دوسرا پیالہ لگا دیا جاتا ہے۔ اور اس میں ٹھنڈا پانی بھر دیتے ہیں۔ اور گرم ہونے پر بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس طرح سے جوہر اڑاتے ہیں۔ غرض کہ ڈمرو اور ترٹیک پاتن جنتر دونوں سے ہی جوہر اڑانے کا کام ہوتا ہے۔ جوہر اڑانے کے بارے میں ایک بات کا خیال رکھیں کہ اول ہانڈی میں نیچے ملتانی مٹی یا کھریا مٹی خواہ گیرو بچھا دیں۔ پھر اوپر سے دوا رکھیں۔ جس کا جوہر اڑانا ہو۔ پھر اوپر سے کھریا مٹی وغیرہ حسب دستور ڈھانپ دیں۔ اس ترکیب سے جوہر جلد اڑتے ہیں۔

ڈمرو جنتر کی شکل ملاحظہ ہو

ترٹیک پاتن جنتر

اس کے لفظی معنی ہیں کہ ترچھا گرانے والا جنتر اس سے عرق وغیرہ بھی کھینچ سکتے ہیں۔ (الف) دوائی والا برتن۔ (ب) جس میں جوہر وغیرہ گرایا جاتا ہے۔ اور

(پ) چولھا ہے۔ خیال رہے کہ مقام (ت) کی جگہ بھی کوئی ایسی چیز رکھنی پڑتی ہے۔ جس میں (ب) والا گھڑا بھی اونچا رہے۔ الف میں آنچ لگنے سے دوائی کے بخارات بذریعہ نال (ب) والے گھڑے میں جمع ہوتے رہتے ہیں۔

پتال جنتر

یہ ایک مشہور جنتر تیل نکالنے کے واسطے ہے۔ اس کے کئی طریقے ہیں۔ جن کے بارے میں ناظرین خوب اچھی طرح سے اس مضمون کو پڑھیں۔ تاکہ ہر ایک بات ٹھیک سے سمجھ آجائے۔

اول:۔ ایک مٹی کا برتن جس میں دوا آسکے لے لیں۔ اگر برتن چکنا ہو تو بہتر ہے۔ اس کے پیندے میں درمیان میں دو تین سوراخ کر کے دوا ڈال دیں۔ اور منہ پر ڈھکن لگا کر اچھی طرح سے گل حکمت کریں۔ پھر زمین میں ایک گڑھا ایسا کھودیں کہ وہ برتن ٹھیک سے نیچے آجائے اور گھڑے میں ایک چینی کا پیالہ رکھیں۔ پیالے کے نیچے کوئی ایسا برتن رکھیں جس میں تھوڑا پانی رہ سکے۔ تاکہ چینی والا پیالہ ٹھنڈا رہے۔ دوا والا گھڑا گڑھے کے اوپر اس حساب سے رکھیں کہ پیندے میں جو سوراخ کئے ہیں وہ ٹھیک پیالہ پر رہیں۔ تاکہ جو تیل ان سوراخوں سے نکلے ٹھیک پیالہ میں گرتا جائے۔ برتن پر اور گڑھے کے کناروں کے درمیان چاروں طرف مٹی سے اچھی طرح گل حکمت کریں تاکہ آگ کے شعلے اندر گڑھے میں نہ چلے جائیں۔ گل حکمت خشک ہونے پر برتن کے چاروں طرف اور اوپر اپلے چن کر آگ لگا دیں۔ آگ کی حرارت سے ادویات کا تیل سوراخوں کے راستے پیالہ میں گر کر جمع ہو جائے گا۔ جب آگ سرد ہو جائے آہستہ سے برتن اور گڑھے کے درمیان والی گل حکمت کو دور کر کے برتن کو اٹھا کر ایک طرف کر دیں۔ نیچے پیالہ میں تیل ہو گا۔ آہستہ سے اٹھا لیں۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے۔ کہ اوپر والے برتن کا سوراخ ٹھیک پیالہ کے مقابل میں نہ ہونے کے باعث تیل جو نکلتا ہے۔ ادھر ادھر گڑھے میں گر جاتا ہے۔ اس لئے اکثر آدمی گڑھے میں ایک اور بڑا برتن رکھ دیتے ہیں۔ جو کہ اوپر والے گھڑے کے

سوراخوں سے ملا رہتا ہے۔ اور اس بڑے برتن میں پیالہ رکھتے ہیں۔ اگر تیل ادھ ادھر بھی گرے تو بڑے برتن میں رہ جاتا ہے۔ جس کی تصویر یہ ہیں۔
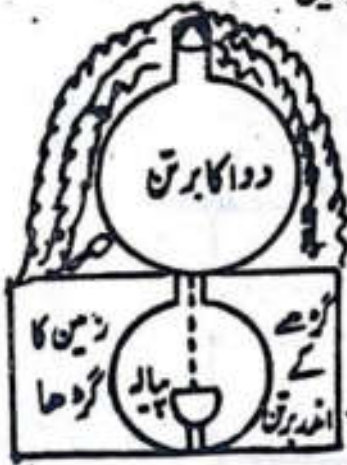
تصویر نمبر ایک میں پیالہ زمین کے گڑھے میں رکھا ہوا ہے۔ اور دوا کے گھڑے کے چاروں طرف اپلے چن کر لگائے ہیں۔ تیل سوراخ کے ذریعہ پیالہ میں گرتا ہے۔ تصویر نمبر ۲ میں ۔ زمین والے گڑھے کے اندر بھی برتن سے ملا ہوا ہے۔ پیالہ میں گرتا ہے۔ تصویر نمبر۲ میں۔ زمین والے گڑھے کے اندر بھی برتن ہے۔ اور اوپر والے دوا کے برتن سے ملا ہوا ہے۔ پیالہ نیچے والے برتن میں رکھا ہے۔ اسی میں تیل گرتا ہے۔ خیال رہے کہ آنچ کافی طور سے لگانا چاہیے۔ تاکہ تیل پوری مقدار میں نکل سکے۔ آنچ کی کمی سے تیل کم نکلے گا اور بہت زیادہ ہونے سے جل جانے کا بھی خوف رہتا ہے۔ لہٰذا آنچ ٹھیک ہونی چاہیے۔ اگر آنچ کم رہے گی اور تیل کم نکلے تو دوبارہ عمل کرنا پڑتا ہے۔

دوئم :۔ ادویات جن کا تیل نکالنا ہو کوٹ کر آتشی شیشی میں ڈال کر اچھی طرح سے چھ سات بار گل حکمت کریں۔ شیشی کے منہ پر چند لوہے کے تار لگا دیں۔ تاکہ الٹا کرنے سے دوائی نہ گرے۔ پھر اس شیشی کے منہ کو دوسری آتشی شیشی یا بوتل میں لگا کر گل حکمت کریں۔ پھر گڑھا کھود کر نیچے والی شیشی گڑھے میں ٹھیک سے جما کر چاروں طرف مٹی کو پانی سے تر کر کے بھر دیں۔ تاکہ آنچ کی حرارت سے محفوظ رہے۔ اوپر والی شیشی سے گلے کے چاروں کی طرف اپلہ چن کر آنچ لگا دیں۔ دیکھو

تصویر نمبر۳

لیکن یہ عمل اس وقت کرنا چاہیے جبکہ ہڑتال۔ گندھک۔ سنکھیا وغیرہ کا تیل نکالنا ہو۔ اگر روغن نباتات۔ یا حیوانات شامل ہوں۔ تو یہ عمل نہ کریں۔ کیونکہ ان کا دھواں بند ہونے سے شیشی ٹوٹ جایا کرتی ہے۔ یا تیل بہت کم نکلتا ہے۔ بعض اوقات اوپر والی آتشی شیشی کو آنچ کی حرارت سے محفوظ رکھنے کے لئے شیشی کے اوپر ایک دوسرا برتن لوٹا وغیرہ اوندھا کر دیتے ہیں۔ اور اس برتن کے درمیان سوراخ کر کے اس سوراخ کے ذریعہ ریت بھر دیتے ہیں۔ یعنی آتشی شیشی کے چاروں طرف ریت ہو جاتا ہے۔ اور لوٹے کے چاروں طرف اپلہ یا مینگنیوں کو خوب ڈھیر لگا کر آنچ لگاتے ہیں۔ اس طریقے سے شیشی ٹوٹنے سے محفوظ رہتی ہے۔ اور مینگنیوں کی نرم آنچ سے تیل عمدہ نکلتا ہے۔

سویم:۔ ایک بڑے مٹکے کا اوپر کا حصہ معہ گلے کے علیحدہ کر لیں۔ نیچے والے چوڑے حصہ کے درمیان اس قدر سوراخ کریں کہ آتشی شیشی کی گردن باہر نکل سکے۔ پھر ادویات کو آتشی شیشی میں ڈال کر اور منہ پر بدستور لوہے کے تار لگا کر شیشی کا گلاس سوراخ سے باہر نیچے کی طرف نکال دیں۔ سوراخ اور شیشی کی گردن کے پاس گل حکمت کر دیں۔ اس کو چولھے پر رکھ کر شیشی کے منہ کے نیچے چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ شیشی کے چاروں طرف ریت ڈال کر اوپر اپلہ جلا دیں۔ تیل پیالہ میں گرے گا۔ اس طریقہ سے روغن دار نبات اور حیوانات وغیرہ کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ کیونکہ شیشی کے منہ سے دھواں بھی نکلتا رہتا ہے۔ اور تیل بھی۔ یہ طریقہ آتشی شیشی میں دوا بھر کر یا کسی بڑے برتن میں بھی دوا بھر کر سکتے ہیں۔ دیکھو تصویر نمبر۴ اور نمبر۵
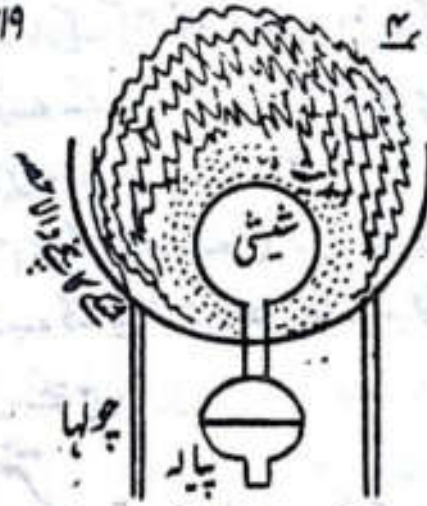
چہارم:- ایک بڑا لوٹا یا گھڑا لے کر ایک طرف ایسا سوراخ کریں کہ آتشی شیشی کا منہ باہر نکل سکے- پھر ادویات کو آتشی شیشی میں بھر کر اس کی گردن سوراخ سے باہر نکال دیں- اور سوراخ و گردن کے نزدیک اچھی طرح سے گل حکمت کریں- لوٹے یا گھڑے کو بالو ریت سے بھر دیں اور چولھے پر رکھیں- نیچے آنچ جلا دیں- آتشی شیشی کے منہ کے سامنے چینی کا پیالہ رکھیں- آنچ کی حرارت سے بالو گرم ہو کر آتشی شیشی سے تیل پیالہ میں گرے گا- یہ طریقہ بہت عمدہ ہے- کیونکہ آنچ کا کم و زیادہ کرنا اپنے اختیار میں رہتا ہے- اور تیل نکلتا ہوا بخوبی دکھلائی دیتا ہے- دیکھو تصویر نمبر۶

پنجم:- ایک لوٹا لے کر اس کے پیندے میں چند سوراخ کر دیں- اور ادویات جن کا تیل نکالنا ہو کوٹ کر بھر دیں- لوٹے کو چینی یا کانسی وغیرہ کے پیالہ پر رکھیں- اور لوٹے کے منہ پر ایک بڑا توا رکھیں- توے کے اوپر سخت قسم کی لکڑی کے کوئلے یا اپلے وغیرہ رکھ کر آنچ لگا دیں- آنچ کی حرارت سے توا گرم ہو کر لوٹا گرم ہو گا- اور ادویات کا تیل نکل کر پیالہ میں چلا جائے گا یہ طریقہ بہت ہی نرم چیزوں کے تیل نکالنے کا ہے- جن کو زیادہ آنچ آنے سے جل جانے کا اندیشہ ہو- اور اس میں یہ بھی آسانی ہے- کہ جب تیل کو دیکھنا چاہیں لوٹے کو ذرا اوپر اٹھا کر دیکھ سکتے ہیں- آنچ خواہ بہت تیز بھی ہو لیکن ادویات کو نرم آنچ ملتی ہے- دیکھو تصویر نمبر۷

نمبر۶ شیشی پیالہ چولہا

نمبر۷ آنچ توا دوا والا لوٹا پیالہ
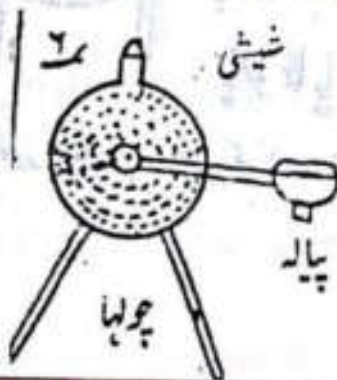
ششم۔ ایک چینی کا پیالہ لے کر اس پر ایک باریک کپڑا تان کر باندھ دیں۔ کپڑے کے اوپر ادویات جو کوب کر کے بچھا دیں۔ کپڑے کے اوپر پیالہ کے کناروں پر چاروں طرف آٹا گوندھ کر ایک دیوار سی کھڑی کر دیں۔ اور اس پر توا رکھیں اور توے پر کوئلے سلگا دیں۔ آگ کی حرارت سے توا گرم ہو گا۔ اور توے کی گرمی سے ادویات کا تیل نکل کر کپڑے سے چھن کر پیالہ میں گرے گا۔ یہ طریقہ بہت اچھا ہے۔ لونگ۔ الائچی۔ دار چینی۔ بیر بہوٹی۔ وغیرہ کا تیل نکال سکتے ہیں۔

ڈولا جنتر

اس کے ذریعہ دوائی کو دودھ' عرق وغیرہ میں پکایا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ دودھ وغیرہ ہانڈی یا گھڑے میں آدھا پیٹ بھر دیں۔ جس دوا کو پکانا ہو۔ اس کو ایک مضبوط کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دھاگے یا لوہے کے تار سے اس ہانڈی میں لٹکا دیں۔ ہانڈی کے منہ پر ایک ترچھی لکڑی رکھ کر دھاگے یا تار کا سرا اس میں باندھ دیں۔ ہانڈی کا منہ بند کر کے چولہے پر چڑھا کر آنچ لگا دیں۔ جب تک عرق وغیرہ ہے آنچ لگاتے رہیں۔ اس میں کچھ کوڑیاں ڈال دیا کرتے ہیں۔ تاکہ معلوم ہوتا رہے کہ عرق خشک تو نہیں ہو گیا ہے۔ کیونکہ جب تک عرق رہے گا کوڑیوں کی آواز آتی رہے گی۔ عرق جل جانے پر کوڑیاں تہ میں بیٹھ جائیں گی۔ اور آواز آنی بند ہو جائے گی۔ پھر اتار لینا چاہیے۔ اگر دوا کی پوٹلی عرق یا دودھ سے اوپر رہے۔ اور صرف بخارات لگتے رہیں۔ تو ڈولا جنتر کہتے ہیں۔ اور اگر پوٹلی عرق میں ڈوبی رہے۔ تو ڈولا جنتر غرقی یعنی ڈوبا ہوا کہلاتا ہے۔ دیکھو تصویر نمبر۸ اور نمبر۹

بالوکا یا بالو جنتر!

یہ ایک مشہور جنتر ہے۔ اس کو بالو۔ بارو۔ ریگ جنتر بھی کہتے ہیں۔ اس کے

ذریعہ عموماً دوا تہ نشین کی جاتی ہے۔ اس میں دوا والی شیشی کے چاروں طرف ریت جمائی جاتی ہے تاکہ آنچ کی حرارت سے محفوظ رہ کر ٹوٹنے نہ پائے۔ طریقہ اس طرح پر ہے۔ کہ شیشی آتشی یا بوتہ وغیرہ میں دوا بھر کر اچھی طرح سے گل حکمت کریں۔ اور منہ کو بھی خوب مضبوطی سے بند کریں۔ پھر لوہے یا مٹی کے تنگ منہ والے برتن میں نیچے اوپر خوب ریت بھر دیں۔ شیشی کے گرد چاروں طرف پانچ چھ انگل موٹی تہ ضرور ہونا چاہیے۔ خواہ اس سے زیادہ ہو۔ لیکن کم نہ ہو۔ پھر اس برتن کو چولھے پر رکھ کر پہلے نرم بھر کچھ تیز اور بعد میں خوب تیز آنچ مقررہ وقت تک دی جاتی ہے۔ اگر ادویات نمی والی ہوں یا کسی بوٹی وغیرہ کے عرق سے کھرل کی گئی ہوں تو آنچ دینے سے پہلے ان کی رطوبت خشک کر لینا ضروری ہے۔ ورنہ شیشی کے پھٹ جانے کا اندیشہ پورا ہے۔ اس مطلب کے لئے شیشی کے چاروں طرف ریت بھر کر منہ شیشی کا کھلا رکھیں۔ اور منہ پر روئی کا پھاہیہ لگا دیں۔ ادویات کو آنچ کی حرارت پہنچنے سے جب بخارات نکلیں گے تو اوپر لگی ہوئی روئی تر ہو جائے گی تو اس کو علیحدہ کر کے دوسری روئی لگا دیں۔ اور اسی طرح بدلتے رہیں۔ جب روئی کا تر ہونا بند ہو جائے۔ تو سمجھ لیں کہ ادویات کا پانی جل چکا ہے۔ پھر شیشی کا منہ اچھی طرح سے بند کر کے گل حکمت کر دیں۔ اور ٹھیک سے ریت بھر دیں۔ دیکھو تصویر نمبر۱۰۔ بالو کا جنتر۔

گربھ جنتر

یہ طریقہ بھی اکثر تیل نکالنے کے کام میں آتا ہے۔ اگرچہ اس کی بعض ترکیبوں سے عرق بھی نکل سکتا ہے۔ اس کے تین مشہور طریقے ہیں۔

اول:۔ مٹی کے دیگچے وغیرہ میں کوئی اینٹ یا مٹی کی کلھیا یا لوہے کا سہ پایا رکھ کر اس

پر چینی کا پیالہ رکھیں- اینٹ وغیرہ کے چاروں طرف دیگچہ میں وہ ادویات جن کا تیل نکالنا ہو- کوٹ کر ڈال دیں- دیگچہ کے منہ پر کانسی یا تانبہ کا کٹورہ رکھ کر اڑو کے آٹے سے منہ بند کر دیں- پھر چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں- اوپر والے کٹورہ میں سرد پانی بھر دیں- جب گرم ہو جائے تو اوپر کا پانی تبدیل کرتے رہیں- ادویات کے بخارات آنچ کی گرم پانے سے اڑ کر اوپر آ جائیں گے- اور اوپر والے کٹورہ کو لگ کر پانی کی سردی پا کر تیل یا عرق بن جائیں گے- اور اینٹ پر رکھے ہوئے پیالہ میں گرتے جائیں گے اس مطلب کے لئے اوپر والا کٹورہ گول ہونا چاہیے تاکہ تیل یا عرق اس کی پینڈی میں جمع ہو کر سیدھا پیالہ میں گرے- اگر چوڑا ہو گا- تو تیل پیالہ سے علیحدہ چاروں طرف دیگچہ یا اینٹ وغیرہ پر گرتا جائے گا- اور آگ سے جل جائے گا- دیکھو تصویر نمبر ۱۱-
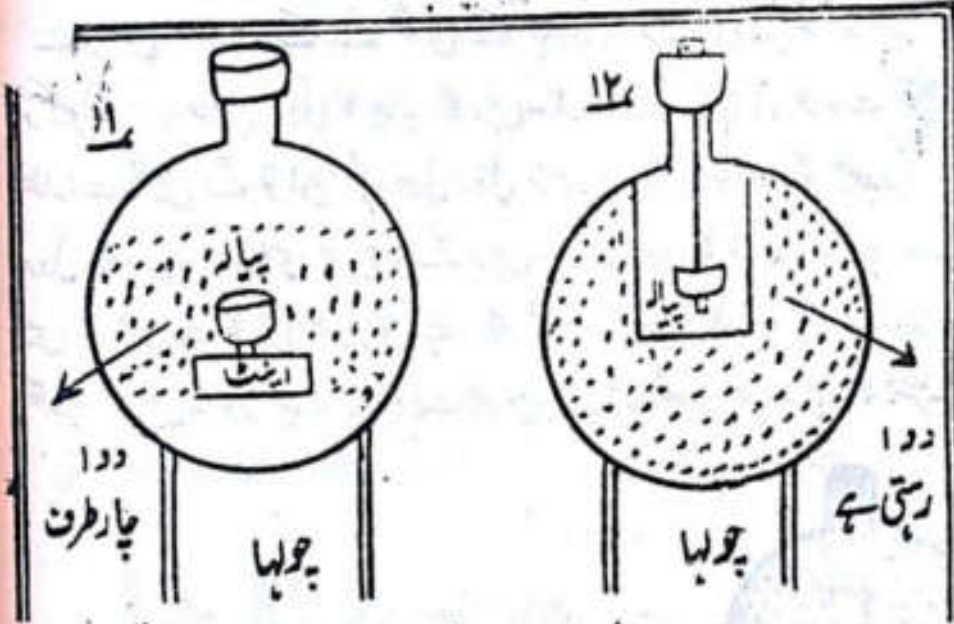
دوئم:- پہلے ہی کی طرح سے ہے- فرق صرف اتنا ہے کہ اس ترکیب میں چینی کا پیالہ بجائے اینٹ وغیرہ پر رکھنے کے لوہے کے تاروں کے ذریعہ باندھ کر دیگچہ کے گلے سے لٹکایا جاتا ہے- دیکھو تصویر نمبر ۱۲

ان دونوں طریقوں سے اگرچہ تمام روغن دار نباتی پھلوں کا تیل نکل سکتا ہے- لیکن زیادہ تر نباتی صمغوں یعنی لوبان- مصطگی- کافور- بہروزہ وغیرہ کا تیل نکالنے کے لئے ٹھیک ہیں- اس طریقہ سے نکالا ہوا- تیل بہ نسبت پاتال جنتر کے عمدہ ہوتا ہے-

سویم:- ان دونوں طریقوں سے مختلف ہے یعنی ایک برتن میں نصف تک پانی بھر کر چولھے پر رکھتے ہیں۔ برتن کے منہ پر ایک مضبوط کپڑے کا رومال باندھ کر اس کو برتن کے گلے سے مضبوط باندھ دیتے ہیں۔ رومال پر وہ ادویات جس کا تیل نکالنا ہوتا ہے۔ کوٹ کر بچھا دیتے ہیں۔ پھر اوپر سے ایک کٹورہ الٹا کر کے اس طرح پر ڈھانپ دیتے ہیں۔ تاکہ برتن سے نکلنے والے بخارات رومال کو اوپر اٹھا کر ادویات کو ادھ ادھر نہ پھینک دیں۔ تھوڑی دیر آنچ لگنے کے بعد رومال کو ادویات سمیت اٹھا کر اور پوٹلی کی طرح بنا کر گرما گرم کسی لکڑی کے شلنجہ میں دبا کر نچوڑتے ہیں۔ اور اس طرح پر چند بار عمل کرنے سے ادویات کا تمام تیل نکل آتا ہے۔ لیکن اس تیل کے ہمراہ کسی قدر پانی بھی ملا ہوا رہتا ہے۔ جو کہ بخارات کے ذریعہ دوائی میں مل جاتا ہے۔ اس تیل کو تیز دھوپ یا نرم آنچ پر رکھنے سے پانی خشک ہو کر تیل باقی رہ جاتا ہے۔ اس طریقہ بناتی روغن دار پھلوں یعنی مغز بادام مغز پستہ۔ اخروٹ۔ چلغوزہ۔ مال کنگنی وغیرہ کا تیل بہت عمدہ نکلتا ہے۔ اس طریقہ کو ڈولکایا رومال جنتر کہتے ہیں۔ جنتر تو اور بھی بہت قسم کے ہوتے ہیں۔ لیکن ہم نے خاص خاص جو کہ کتاب ہذا کے متعلق ہیں۔ ان کا ہی ذکر کیا ہے۔

سوزاک گنورہیا
Gonorrhoea

ہم سوزاک کے بارے میں جریان (پر میہ) والے باب میں کچھ تحریر کر آئے ہیں- دراصل جریان اور سوزاک دونوں ہی آلہ تناسل کی بیماریاں ہیں جریان کی بابت پوری طرح سے تحریر کر چکے ہیں- اب سوزاک کا خلاصہ تحریر کرتے ہیں- اس کو ڈاکٹری میں گنورہیا کہتے ہیں- یہ ایک پیشاب کی نالی کا چھوت دار مرض ہے- جس سے پیشاب کی نالی (آلہ تناسل) میں زخم ہو کر پیپ آنے لگتی ہے- زخم کی جگہ پیشاب کرتے وقت سخت درد معلوم ہوتا ہے- اور بعض اوقات پیشاب میں خون پیپ اور چھچھڑے سے خارج ہوتے ہیں-

حالات مرض:- آج کل بہت کم اشخاص ایسے ملیں گے جو اس مرض کے نام سے واقف نہ ہوں آتشک کی طرح سے یہ مرض بھی بہت ہی خوفناک ہے- سوزاک کے مریض کو پیشاب کرتے وقت اس قدر تکلیف ہوتی ہے- جو بیان سے باہر ہے- ایسی زندگی کو مریض موت پر ترجیح دیتا ہے- اور بیماری سے جان چھڑانے کے لئے کبھی کبھی تو خودکشی پر آمادہ ہو جاتا ہے- یہ مرض فاحشہ عورتوں سے مردوں کو اور مردوں سے عورتوں کو ہوتا ہے- یعنی جماع کرتے وقت اس مرض کے جراثیم جن کو ڈاکٹری میں گونو کاکس (Gonococcus) کہتے ہیں- ایک سے دوسرے کے جسم میں پہنچ کر اپنا ڈیرا جما لیتے ہیں- اور زیادہ تر یہی اس مرض کو ابتدا ہے- اس کے علاوہ چند دیگر اسباب بھی اس مرض کو پیدا کر دیتے ہیں- یعنی خواب میں انزال کا ہونا- امساک کے لئے نشیلی چیزوں کا کثرت سے استعمال نکلتے ہوئے ویرج (منی) کو مزے کے لئے روک لینا- سوزاک والے مریض کے پیشاب پر پیشاب کرنا- حیض والی عورت سے جماع کرنا- گرم ریت- (بالو) پر پیشاب کا کرنا- تیز اور زیادہ گرم چیزوں کا استعمال کرنا وغیرہ وغیرہ بھی اس مرض کو پیدا کر دیتے ہیں- لیکن ان اسباب سے پیدا ہوا مرض سوزاک کی ایک قسم تو ضرور ہے- لیکن وہ زیادہ خطرناک نہیں- اس کو قرحہ سمجھنا چاہیے-

یعنی پیشاب میں جلن کا ہونا ہے۔ جو کہ جلدی آرام ہو جاتا ہے۔ اصل میں خطرناک وہی سوزاک ہے۔ جو کہ سوزاک کے جراثیم "گونوکاکس" کے ذریعہ مرد سے عورت کو اور عورت سے مرد کو ہوتا ہے۔ آیور ویدک میں اس کا کوئی علیحدہ ذکر نہیں ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے ۔ کہ اس زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا۔ یہ آج کل نئی تہذیب کی مہربانی ہے۔ ہاں! بموجب آیور ویدک آتشک (گرمی) سے یہ ضرور کچھ ملتا جلتا ہے۔ آتشک میں آلہ تناسل کے اوپر زخم ہوتے ہیں۔ اور سوزاک میں اندر۔ جس طرح آتشک کا زہریلہ مادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح سوزاک کا بھی زہریلہ مادہ ہوتا ہے۔ والدین کو آتشک ہونے سے جس طرح اولاد پر اثر پہنچتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سوزاک کا بھی حال ہے۔ آج کل نئی تہذیب میں یہ مرض کثرت سے دیکھا جاتا ہے۔ اور اسی لئے یونانی اور ڈاکٹری میں اس کا ذکر پوری طرح سے پایا جاتا ہے۔ اصل اور خلاصہ بات یہ ہے کہ یہ مرض زیادہ تر فاحشہ عورت مرد سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات مرض:۔ فاحشہ اور سوزاک میں مبتلا عورتوں سے جماع کرنے کے بعد فوراً ہی یہ مرض ظاہر نہیں ہوتا۔ بلکہ دوسرے تیسرے اور کبھی کبھی پانچ سات روز کے بعد پیشاب کی نالی کا رنگ سرخ ہو کر ورم ہو جاتا ہے۔ پیشاب درد۔ اور جلن سے آنا شروع ہو جاتا ہے۔ بعد کو ہلکی نیلا رنگ لئے ہوئے پتلی پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ چار پانچ روز یہ حالت رہ کر پھر تکلیف بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ یعنی پیپ زیادہ مقدار میں گاڑھی سنہری مائل خارج ہوتی ہے۔ اور ورم بڑھ جاتا ہے۔ ورم زیادہ ہو جانے کی وجہ سے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ سخت جلن اور درد ہونے لگتا ہے۔ مریض ایسی حالت میں روتا اور چلاتا ہے۔ آلہ تناسل پر ذرا سا کپڑا چھو جانے سے بھی مریض بے تاب ہو جاتا ہے۔ کمر اور کولھوں میں درد۔ اکثر بخار ہو جاتا ہے۔ بھوک مرجاتی ہے۔ دو تین ہفتہ تک ایسی حالت رہ کر پھر آہستہ آہستہ علامات میں کمی ہونے لگتی ہے۔ پیپ آنا کم ہو جاتا ہے۔ اگر شروع شروع میں معقول اور مناسب علاج کیا جائے۔ تو چند روز میں پیپ کا آنا بند ہو کر درد جلن دور ہو جاتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر علاج میں غفلت کی جائے۔ تو پھر ورم پیشاب کی نالی (آلہ تناسل) کے پچھلے حصے میں جو کہ بہت تنگ ہوتا ہے۔ جا پہنچتا ہے۔ یہ حالت عموماً تیسرے ہفتہ کے شروع میں ہو جاتی

ہے۔ تب بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ اور بوند بوند پیشاب جس میں کسی قدر خون بھی ملا ہوتا ہے۔ سخت درد اور جلن سے آتا ہے۔ ورم کا آلہ تناسل کے پچھلے حصے کی طرف پھیلنا خطرناک ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے ویرج (منی) کی تھیلیاں مبتلائے مرض ہو کر طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور پھر پرانا سوزاک ہو جاتا ہے۔ جس کی علامات یہ ہیں کہ مدتوں تک تھوڑی بہت پیپ آتی رہتی ہے۔ پیشاب میں کسی قدر درد اور جلن محسوس ہوتی ہے۔ ایسی حالت بہت عرصہ تک بلکہ سالوں ہی رہتی ہے۔ چونکہ پرانا پڑنے پر تکلیف کچھ کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے مریض علاج کی پرواہ نہ کر کے علاج سے غافل رہتا ہے۔ اور سوزاک بنا ہی رہتا ہے۔ اس طرح پر پرانے سوزاک کا آرام ہونا مشکل ہی نہیں بلکہ اکثر حالتوں میں ناممکن ہو جاتا ہے۔ پرانے سوزاک کو ڈاکٹری میں کرانک گنوریا یا گلیٹ Gleet اور یونانی میں سوزاک مزمن کہتے ہیں۔ پرانا ہونے پر چند ماہ میں زخم بھی بند ہو جاتے ہیں۔ مریض خیال کرتا ہے کہ اب بالکل آرام ہو گیا۔ اور میری جان اس آفت سے بچ گئی۔ لیکن جوں ہی لال مرچ۔ کھٹائی وغیرہ کھائی جاتی ہے۔ پھر پیپ آنے لگتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ دوسرے مرض شروع ہو جاتے ہیں۔ اور آخری نتیجہ بالکل ہی نامردی کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے اس لئے سوزاک کو پرانا نہ ہونے دیں۔ شروع ہوتے ہیں فوراً علاج کی طرف راغب ہو کر اس سے نجات حاصل کریں۔

کیا عورتوں کو بھی سوزاک ہوتا ہے

ہم پہلے بھی لکھ آئے ہیں کہ مرد سے عورت کو اور عورت سے مرد کو یہ مرض ہو جاتا ہے بازاری عورتوں (رنڈیوں) میں تو تقریباً ہر ایک کو کم و بیش یہ مرض رہتا ہی ہے۔ بازاری عورتوں کے شوقین مرد ان ہی سے اس کو حاصل کر کے اپنی گھر والی عورت کی زندگی کو خراب کر دیتے ہیں۔

عورت کے اول فرج میں سوزش ہوتی ہے۔ اور نزدیک کے مقامات پر ورم ہو جاتا ہے۔ چلنے اور پیشاب کرنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ آہستہ آہستہ یہ مرض

حمل کے مقام (بچہ دانی) تک جا پہنچتا ہے۔ اور اکثر عورتیں بانجھ ہی ہو جاتی ہیں۔
عورت کو یہ مرض ہو جانے سے بہت دیر میں آرام ہوتا ہے۔ عورتوں کو مردوں کی
طرح سے زیادہ تکلیف تو معلوم نہیں ہوتی ہے۔ لیکن آہستہ آہستہ ان کی تندرستی کو
خراب کر کے اولاد کے ناقابل بنا دیتا ہے۔ اگر ایسی حالت میں حمل رہ بھی جائے تو
اولاد میں بھی یہ مرض پہنچ جاتا ہے۔ مرد اپنے ہی فعل اور بے وقوفی سے عورت کو ہی
نہیں بلکہ آنے والی نسل کی زندگی کو بھی خراب کر ڈالتا ہے۔ اس لئے دوستو!! ایسے بد
افعال سے بچو۔

اب ہم سوزاک کا علاج تحریر کرتے ہیں۔

علاج کرتے وقت کچھ یاد رکھنے کے قابل باتیں

علاج شروع کرنے سے پہلے مریض کو جلاب وغیرہ دے کر پیٹ کی صفائی ضروری ہے اور اس کے لئے ایک اونس تک کسٹرائل یا اور کسی مناسب جلاب کی دوا سے پیٹ کی صفائی کرائیں۔ اگر علاج کے درمیان میں بھی قبض معلوم ہو تو اڑھائی تولہ گلقند۔ منقہ دس دانہ۔ اور سونف چھ ماشہ۔ ان تینوں چیزوں کو جوش دے کر اور مل کر چھان کر رات کے وقت پلائیں۔ صبح ہی خاصا دست ہو جائے گا۔

(۲) مریض کو زیادہ پیشاب لانے والی ادویات دینا چاہیے۔ اس سے پیشاب کی جلن وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔ اور سوزاک کے مریض کو ایسی ادویات ہی فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔ اس کام کے لئے۔ سرد چینی کا کاڑھا خوب فائدہ مند ہے۔ اگر ایسے کاڑھے میں پانچ سات بوند سفید چندن کا تیل ملا کر استعمال کریں۔ تو سوزاک کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ترکیب یہ ہے:۔ کہ اڑھائی تولہ سرد چینی کو بیس تولہ پانی میں پکائیں۔ جب اڑھائی تولہ پانی رہ جائے اتار کر چھان لیں۔ اور پانچ سات بوند تیل چندن ملا کر پی جائیں۔ اسی طرح دن میں کئی بار استعمال کرنے سے زخم وغیرہ دور ہو کر سوزاک کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۳) - سوزاک کے مریض کو تیل لگا کر ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا فائدہ مند ہے لیکن سردی کے موسم میں تھوڑا گرم سے نہانا چاہیے- دودھ کی لسی بنا کر استعمال کرنا بھی فائدہ مند ہے- سب سے زیادہ نوٹ کرنے والی بات یہ ہے کہ پیٹ اور آلہ تناسل کی صفائی پر پورا خیال رہنا چاہیے- قبض وغیرہ ہرگز نہ ہونے دیں-

(۴) -سوزاک زیادہ پرانا ہو جانے سے خون بھی خراب ہو جاتا ہے- اس لئے خون کو صاف کرنے والی ادویات کا استعمال بھی ازحد فائدہ مند ہے- سوزاک آرام ہو جانے سے بھی کم از کم ایک ماہ تک خون صاف کرنے والی ادویات کا استعمال رکھیں- جس سے اس کے کیڑے (جرم) خون سے دفع ہو جائیں- اور آئندہ کو سوزاک کا خوف باقی نہ رہے-

(۵) - کھانے کی ادویات کے ساتھ ساتھ پچکاری کی ادویات بھی استعمال کرنا چاہیے- تاکہ آلہ تناسل کی بھی صفائی ہو کر زخم وغیرہ ٹھیک ہو جائیں-

سوزاک پر آزمودہ نسخہ جات

(۱) - کباب چینی بارہ تولہ- خوب باریک کپڑ چھان کر لیں - اور ایک تولہ پھٹکری بھون کر ملا لیں- خوراک دو تولہ لسی کے ہمراہ استعمال کریں- بے حد فائدہ مند ہے-

(۲) - شدھ نیلا تھوتھا- بریاں پھٹکری- برابر وزن سفوف بنا کر رکھیں- مریض کو ایک سے دو رتی تک مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں- اوپر سے اسی وقت بھینس کا تازہ دودھ آدھ سیر اور ایک عدد کاغذی لیموں کا رس اس میں ڈال کر پلائیں اسی طرح ایک ہفتہ میں بالکل آرام ہو جاتا ہے- سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے-

(۳) - بھنی ہوئی پھٹکری تین ماشہ- گیرو تین ماشہ- مصری چھ ماشہ- تینوں کو ملا کر سفوف بنائیں- خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے تازہ دودھ سے استعمال کریں- دو ہفتہ میں آرام ہو جائے گا-

(۴) - صبح ہی دودھ بڑ دو بتاشوں (جو کہ کھانڈ سے بنتے ہیں) میں بھر کر کھانے سے ایک ہفتہ میں سوزاک کو قطعی آرام ہو جاتا ہے-

(۵) - اصلی تیل چندن- تیل بیروزہ- دونوں برابر وزن ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں- پھر اس میں سے دس پندرہ بوند بتاشہ میں ڈال کر استعمال کریں- اور اوپر سے ایک پاؤ دودھ گائے تازہ پی لیں- اسی طرح صبح و شام دونوں وقت استعمال کرنے سے ایک ہفتہ میں بالکل آرام ہو جاتا ہے- جب مرض کا زور کم ہو جائے- تو خوراک بھی کم کر کے پانچ سات بوند استعمال کریں- اس سے اول ہی روز فائدہ معلوم ہونا لگتا ہے- عجیب نسخہ ہے-

(۶) - کباب چینی- ریوند چینی- دانہ چھوٹی الائچی- ایک ایک تولہ- قلمی شورہ دو تولہ- مصری چار تولہ- سب کو ملا کر سفوف بنائیں- خوراک صبح و شام دو ماشہ ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں- ازحد فائدہ مند ہے-

(۷) - شورہ قلمی دس تولہ- گندھک آنولہ سار دو تولہ- دونوں کو ملا مٹی کے کورے برتن میں کوئلوں کی آنچ پر چڑھا دیں- جب پگھل جائے تو قلعی دار برتن میں ڈالیں- اور سرد ہو جانے سے سفوف بنائیں- اور بھنی پھٹکری- گل ارمنی- طباشیر- گوند کیرا- ہر ایک تولہ تولہ بھر- اور شلاجیت شدھ- چھ ماشہ- سب کو ملا کر خوب کھرل کریں- خوراک ۴ ماشہ دودھ گائے سے استعمال کریں- از حد فائدہ دکھلانے والا نسخہ ہے-

(۸) - قلمی شورہ دو تولہ- ریوند چینی ایک تولہ- سیتل چینی دو تولہ- پھٹکری ایک تولہ- بیج چھوٹی الائچی ایک تولہ- سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لو- خوراک چار ماشہ تک دودھ کی لسی کے ہمراہ استعمال کریں- ورنہ دن میں صرف تین بار-

(۹) - سرخ پھٹکری دو تولہ- قلمی شورہ آٹھ تولہ- دونوں کو مٹی کے پیالہ میں بند کر کے آگ میں رکھیں- جب پگھل کر سرد ہو جائیں- تو نکال کر ان کے برابر وزن میں طباشیر- بیج الائچی خورد- ملا کر سفوف بنا لیں- خوراک صبح چار ماشہ ہمراہ گائے کے دودھ استعمال کریں- خوب فائدہ ہو گا-

(۱۰) - ست بھروزہ بیج الائچی خورد- برادہ صندل سفید- سرد چینی برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں- بوقت صبح دو ماشہ گائے کے دودھ یا پانی سے استعمال کریں- دو ہفتہ میں ہر طرح کے سوزاک کو آرام ہو گا-

(۱۱) - کباب چینی دو تولہ- شورہ قلمی- ریوند چینی- زیرہ سفید- بیج الائچی خورد اندر جو شیریں- ایک ایک تولہ- ہر ایک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں- خوراک صبح و شام چھ ماشہ گائے کی دودھ کی لسی سے استعمال کریں- فائدہ مند ہے-

(۱۲) - کباب چینی دو تولہ - شورہ قلمی- مصری- زیرہ سفید- دانہ الائچی خورد- مغز کنول گٹہ- ہر ایک پانچ ماشہ- ست بہروزہ دس ماشہ- سب کو ملا کر خوراک صبح و شام چھ چھ ماشہ کچے دودھ کی لسی کے ہمراہ استعمال کریں- یہ نسخہ ہر طرح نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے-

(۱۳) - ست شلاجیت- ست گلو- بھنی پھٹکری- کتھ سفید دانہ بڑی الائچی- برگ حنا- سب برابر وزن اور سب کے برابر کھانڈ سفید ملا کر سفوف بنائیں- خوراک صبح و شام سات سات ماشہ ہمراہ گائے دودھ یا لسی کے ہمراہ خواہ پانی سے استعمال کریں- یہ نسخہ پرانے سوزاک میں مفید ہے-

پچکاری کے نسخہ جات

(۱۴) - رسوت- کتھ سفید- ایک ایک تولہ- کافور- افیون ایک ایک ماشہ- سب ادویات کو دو سیر پانی میں ڈال کر رات بھر رہنے دیں- صبح ہی نتھار کر چھان لیں- پھر نیم گرم کر کے دن میں دو تین بار پچکاری کریں-

(۱۵) - رسوت ایک تولہ- افیون ایک ماشہ- ببول کی تازہ پھلی پانچ تولہ سب کو ایک سیر پانی میں بھگو کر صبح ہی نتھار کر چھان لیں- پھر نیم گرم کر کے دو تین بار پچکاری کریں-

(۱۶) - نیم کے تازہ پتے دس تولہ- ترپھلہ بیس تولہ- دھنیا دو تولہ- افیون چھ ماشہ- رسوت چھ ماشہ- کافور تین ماشہ- ان سب کو جوکوب کر کے رات کو اڑھائی سیر پانی میں بھگو دیں- اور صبح کو آنچ پر پکاؤ- جب ایک سیر پانی رہ جائے تو چھان کر بوتل میں رکھ کر اور دن میں تین بار اس سے پچکاری کرو- از حد فائدہ مند ہے-

(۱۷) - رسوت- پھٹکری- سفید کتھا- کافور- ۲-۲ ماشہ- سرمہ سفید ایک تولہ- نیلا تھوتھا چھ رتی- افیون ایک ماشہ- ان سب چیزوں کو پہلے کھرل میں ڈال کر خوب کھرل

کرو۔ پھر آدھ سیر پانی ملا کر اور اچھی طرح سے کھل کر کے چھان کر شیشی میں رکھو۔ اور اس کی پچکاری کرو۔ ہر طرح کے سوزاک میں رام بان ہے۔ دسیوں بار کا آزمودہ ہے۔

(۱۸) -رسوت چھ ماشہ۔ پھٹکری تین ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ نیلا تھوتھا چار رتی۔ عورت یا گدھی کے دودھ میں خوب کھل کر کے پچکاری استعمال کریں۔ بہت فائدہ مند ہے۔

(۱۹) - بیج کھیرہ چھ ماشہ- نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔ ملتانی مٹی سات ماشہ۔ پہلے بیج کھیرہ۔ اور نیلا تھوتھا کو پانی سے خوب کھل کر کے شیشی میں بھر لیں پھر ملتانی پیس کر اسی میں ملائیں۔ تین دن پچکاری کریں۔ بہت ہی فائدہ مند ہے۔

(۲۰) - سلفیٹ اوف کاپر Sulphate of copper ایک چاول بھر ایک چھٹانک پانی میں گھول کر اس سے پچکاری کرو۔ بہت ہی فائدہ مند ہے۔

(۲۱) -نیلا تھوتھا بھنا ہوا۔ ایک ماشہ۔ پھٹکری بھنی ہوئی تین ماشہ۔ افیون خام چھ رتی۔ ان تینوں چیزوں کو بارہ چھٹانک پانی میں ڈال کر خوب ملائیں۔ اور پھر دن میں تین بار خوب ہلا ملا کر پچکاری کریں۔ خواہ کیسا ہی پرانا سوزاک کیوں نہ ہو۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔ اگر پچکاری کرتے وقت کسی قدر درد محسوس ہو۔ فکر نہ کریں۔ کوئی نقصان نہیں ہو گا۔ بلکہ جلد فائدہ معلوم ہو گا۔ آزمودہ اور عجیب چیز نسخہ ہے۔

بند پیشاب کو کھول کر ورم کو کم کرنے والے نسخہ جات

(۲۲) -رائی۔ قلمی شورہ۔ ایک ایک تولہ۔ مصری دو تولہ۔ تینوں کو ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک دو تین ماشہ۔ صبح ہی تازہ دودھ کی لسی سے استعمال کریں۔ پیشاب کھل کر خوب صاف ہو جائے گا۔

(۲۳) -چوہے کی مینگنی پانچ تولہ۔ قلمی شورہ ایک تولہ۔ کافور ایک ماشہ۔ تینوں کو ہمراہ پانی سل پر پیس کر اور ذرا گرم کر کے سونڈی کے نیچے لیپ کرنے سے پیشاب کھل کر ہو جاتا ہے۔

(۲۴) - آلہ تناسل کے سوراخ میں زعفران کا ایک ریشہ رکھ دیں۔ پیشاب کھل کر ہو جائے گا۔

(۲۵) - ایک جوں۔ (جو کہ کپڑوں میں پڑ جاتی ہے) آلہ تناسل کے سوراخ میں رکھ لو۔ پیشاب کھل کر ہو جائے گا۔

(۲۶) - ایک کھٹل پیس کر آلہ تناسل کے سوراخ میں رکھ لیں۔ پیشاب کھل کر ہو جائے گا۔

آتشک

اس مرض کو ویدک میں "اپدنش" یونانی میں گرمی۔ آبلہ فرنگ۔ (آتشک) اور انگریزی میں سفلس Syphillis کہتے ہیں۔ اس کے ہونے کے اسباب پہلے بھی بہت کچھ تحریر کر چکے ہیں۔ لیکن یہاں پر خاص اسی کا بیان ہے۔ اسی لئے خلاصہ کے طور پر درج کرتے ہیں۔

کیفیت مرض:- بموجب ڈاکٹری اس مرض کا اصلی باعث ایک لہردار کیڑا ہے۔ جس کو سپائروکٹا پلوڈا Spierochaeta Palloda یعنی آتشک کا کیڑا کہتے ہیں۔ جس کو ڈاکٹر شوڈین نے ۱۹۰۵ میں دریافت کیا تھا۔ جس کی شکل اس طرح پر ہے۔
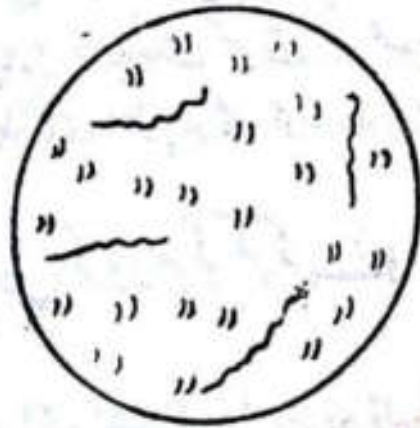
یہ کیڑا مریض آتشک کے خون۔ زخم ۔ پھنسیوں۔ منہ وغیرہ میں موجود رہتا ہے۔ اور ایک انسان سے دوسرے میں پہنچ کر اس کو بھی مریض بنا دیتا ہے۔ مریض آتشک کے ہمراہ جماع کرنے سے بوسہ لینے۔ یا ایک ساتھ سونے اور اس کے ہمراہ کھانا کھانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ غرض کہ یہ بھی چھوت دار مرض ہے۔ پہلے زمانے میں کوئی بھی اس مرض کو ہمارے ملک میں نہ جانتا تھا۔ ڈاکٹری تحقیقات کی رو سے یہ

مرض ملک امریکہ کا تحفہ ہے۔ جس کو نئی دنیا کے دریافت کرنے والے کولمبس کے ساتھی جزیرہ ہٹی سے اپنے ہمراہ لائے تھے۔ پھر آہستہ آہستہ تمام یورپ میں پھیل گیا۔ اور پھر یورپ سے ایشیا میں پہنچا۔ اسی وجہ سے اس کو "آبلہ فرنگ" کہتے ہیں۔

آج کل تو بد قسمت ہندوستان میں جہاں کہ بازاری عورتوں سے زنا کاری کا بازار گرم ہے۔ یہ مرض بھی کثرت سے پایا جاتا ہے۔ زیادہ تر آتشکی کیڑے کا بدن میں سرایت کرنا جماع سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ اول خود حاصل کردہ آتشک۔ دویم موروثی آتشک۔ جن کی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

حاصل کردہ آتشک:۔ اردو میں آتشک کسی یونانی میں آتشک مکسوبہ اور ڈاکٹری میں ایکوئرڈ سفلس acquired Syphillis کہتے ہیں۔ ڈاکٹری میں آتشک کے زخم کو شنکر Chancre کہتے ہیں۔ یہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ یعنی ہارڈ شنکر Hard chanore دوسرا سوفٹ شنکر Soft chancre ہارڈ شنکر کا زخم خوب سخت ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اس کو مادہ آتشک کہتے ہیں۔ اور سوفٹ شنکر کا زخم نرم ہوتا ہے۔ اس کو نر آتشک کہتے ہیں۔ مادہ آتشک نر آتشک سے زیادہ خوفناک ہوتا ہے۔ دونوں کی علامات حسب ذیل ہیں۔

سوفٹ شنکر یعنی نر آتشک

نر آتشک کا زہر جسم میں داخل ہوتے ہی فوراً ظاہر ہو جاتا ہے۔ جو چوبیس گھنٹہ کے اندر ہی آلہ تناسل کے اگلے حصے یعنی سوپاری پر ایک پھنسی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قدر ورم بھی ہو جاتا ہے۔ آہستہ آہستہ وہی پھنسی ایک زخم کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اور پھر نزدیک نزدیک کئی پھنسیاں ہو کر سب ہی زخم ہو جاتے ہیں۔ ان زخموں سے پانی اور پتلا مواد نکلتا رہتا ہے۔ زخم نرم ہوتے ہیں اسی سے اس کو (سوفٹ) نرم آتشک کہتے ہیں۔ اس کا زہر آلہ تناسل پر ہی رہتا ہے۔ جلدی ہی علاج کی طرف راغب ہونے سے تمام جسم میں نہیں پھیلتا۔ ہاں علاج میں غفلت ہونے سے پھر یہ بھی سخت آتشک میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ علاج کا مناسب انتظام ہونے سے جلد آرام

ہو جاتا ہے۔

ہارڈ شنکر یعنی مادہ آتشک

یہ سخت قسم کا خطرناک آتشک ہے۔ اس کا زہر جسم میں داخل ہونے پر ایک ہفتہ میں ظاہر ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ظاہر ہونے کے لئے دو تین ہفتہ بھی الگ جاتے ہیں۔ اول میں آدمیوں کے آلہ تناسل اور عورت کی فرج کے اوپر ایک طرح کی لال سخت پھنسی نمودار ہوتی ہے۔ جس کا دائرہ خوب سخت ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ یہ زہریلہ مادہ تمام جسم کے خون میں سرایت کر جاتا ہے۔ ڈاکٹری کے لحاظ سے آتشک کی تین شکل ہوتی ہیں۔ اولPrimary Stage پرائمری سٹیج اس حالت میں زخم ہوتا ہے۔ اور جگہ جگہ گانٹھیں سی معلوم ہوتی ہیں۔ یہی جانگھوں میں بڑی ہو کر باگھی بن جاتی ہیں۔ چار پانچ ہفتہ کے بعد آہستہ آہستہ زخم آرام ہونے لگتے ہیں۔ باگھی بھی دب جاتی ہے۔ لیکن اندر ہی اندر دوسری سٹیج شروع ہو جاتی ہے۔

دوئم:۔ Secondary Stage سیکنڈری سٹیج۔ اس حالت میں مریض کے جسم کا خون زہریلہ ہو جاتا ہے= مریض بے چین پست ہمت اور کمزور ہو جاتا ہے۔ جسم پر گلابی رنگ کے دانہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ گوشت اور ہڈیوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ جو کہ رات میں بہت زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ بخار بھی رہنے لگتا ہے۔ گلابی رنگ کے دانے پہلے چھاتی اور بازوؤں پر نکلتے ہیں۔ بعد کو ان کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ ان دانوں میں کبھی کبھی پیپ بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن درد۔ جلن۔ یا خارش۔ وغیرہ نہیں ہوتی۔ ان دانوں کے ساتھ ساتھ ہونٹوں۔ زبان۔ اور منہ کے اندر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔ عورتوں کے اندام نہانی کے کناروں پر زخم ہو جاتے ہیں۔ گلے میں بار بار ورم ہو کر آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بھوں۔ پلک۔ اور سر کے بال گرنے لگتے ہیں۔ غرض یہ کہ انسانی جسم کے برباد کرنے کے لئے دوسری سٹیج میں پورا حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ اگر باقاعدہ علاج نہ ہو سکا تو ایک سال ڈیڑھ سال کے بعد تیسری سٹیج شروع ہو جاتی ہے۔

سویم:- Tertiary Stage ٹرشری سٹیج۔ اس حالت میں جسم کا اندرونی حصہ خون گوشت۔ ہڈیاں خراب ہونے لگتی ہیں۔ حلق۔ زبان۔ تالو۔ وغیرہ میں زخم ہو کر وہ گلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ آلہ تناسل سڑ کر گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ بس زیادہ نہ لکھ کر صرف اس قدر بتا دینا کافی ہے۔ کہ اس کا آخری نتیجہ موت ہی ہے۔ اب موروثی آتشک کا ذکر کرتے ہیں۔

موروثی آتشک

ڈاکٹری میں اس کو Hereditary Syphillis ہیریڈی ٹری سلفس کہتے ہیں۔ حمل رہتے وقت اگر والدین کو یہ مرض ہو۔ تو حمل پر ضرور اس کا اثر پہنچتا ہے۔ چونکہ آتشکی نطفہ ناقص اور کمزور ہوتا ہے۔ اس لئے وہ حمل میں ٹھیک طور سے پرورش نہیں پاتا۔ اور حمل بار بار گر پڑتا ہے۔ بعض حالتوں میں بچہ پورے دنوں کا ہو کر پیدا بھی ہو جاتا ہے۔ تو جلد مر جاتا ہے۔ بعض حالتوں میں بچہ دیکھنے میں تندرست پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اس میں موروثی آتشک کی علامات جلد نمایاں ہو جاتی ہیں۔ پیدائش سے عموماً دو سے چھ ہفتہ تک علامات مرض ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ بچہ دبلا اور کمزور ہوتا شروع ہو جاتا ہے۔ جس کا رنگ سفید پڑ جاتا ہے۔ تمام جسم اور چہرہ پر جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔ ناک سے ہر وقت رطوبت جاری رہتی ہے۔ دم رک رک کر آتا ہے۔ منہ اور زبان پر چھالے پڑ جاتے ہیں۔ سرخ رنگ کے دانے آلہ تناسل۔ چھاتی اور چوتڑوں پر نکلا کرتے ہیں۔ سر کے بال کمزور ہو کر گرنے لگتے ہیں۔ آنکھیں زیادہ دکھتی ہیں۔ کم سنائی دینے لگتا ہے۔ ٹانگوں کی ہڈیاں خم کھا جاتی ہیں۔ اگر علاج کا مناسب اور جلد انتظام کیا جائے تو جلد آرام ہونے کی صورت ہو جاتی ہے۔ ورنہ آہستہ آہستہ درجہ دویم اور سویم میں تبدیل ہو کر بچہ کی زندگی کو ختم کر ڈالتا ہے۔ اب ویدک کے مطابق کچھ حالات سنئے۔ بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے۔

حسب ذیل باتوں سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔
(۱) ہاتھ کی چوٹ لگنے سے (۲) ناخون یا دانتوں کے لگنے سے (۳) زیادہ جماع کرنے سے (۴) جماع کر کے آلہ تناسل کو صاف نہ کرنے سے (۵) جانوروں کے ہمراہ جماع کرنے سے (۶) مریض عورتوں کے ہمراہ جماع کرنے سے۔ (۷) حیض والی عورت کے ہمراہ جماع کرنے سے۔ ویدک کے مطابق اوپر لکھے اسباب سے پانچ قسم کا یہ مرض ہوتا ہے جس کی شناخت حسب ذیل ہے۔
وات سے:۔ اگر آلہ تناسل پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوں۔ اور ان میں سوئی چبھنے کی طرح سے درد ہوتا ہو۔ تو اس کو وات سے خیال کریں۔
کف سے:۔ اگر پھنسیوں میں خارش ہوتی ہو سفید اور بڑی پھنسیاں ہوں سوزش اور درد زیادہ ہوتا ہو۔ اور پیپ جاری رہے تو کف سے خیال کریں۔
پت سے:۔ اگر آلہ تناسل پر زرد رنگ کی پھنسیاں زیادہ ہوں اور پانی بہتا ہو۔ تو پت کے فساد سے خیال کریں۔
سنپات سے:۔ اگر پھنسیوں میں سخت قسم کا درد ہو۔ اور رنگ برنگ کی مواد (پیپ) جاری رہے۔ تو سنپات سے خیال کرو۔ اور یہ قسم لا علاج خیال کرنا چاہیے۔
خون کے فساد سے:۔ اگر پھنسیاں کالے رنگ کی ہوں۔ اور خون زیادہ نکلتا ہو۔ پت والے فساد کے نشانات پائے جائیں۔ بخار۔ جلن وغیرہ ہو تو خون کے فساد سے خیال کرو۔ اور یہ قسم بھی اکثر حالتوں میں لا علاج ہے اوپر ویدک کے مطابق اس کی پوری شناخت تحریر کی گئی ہے۔ لیکن خاص نوٹ کرنے والی بات یہ ہے۔ کہ یہ مرض زیادہ تر چھوت سے ہی ہوتا ہے۔ اور اس کا سب سے زیادہ اصل سبب مریض عورت سے جماع کرنا ہے۔ ایسی عورت سے جماع کرنے پر چوبیس گھنٹہ کے اندر ہی وہ جگہ سرخ ہو جاتی ہے۔ جہاں اس مرض کا زہریلہ مادہ لگتا ہے۔ اور دوسرے تیسرے روز سوزش ہو کر ایک پھنسی ہو جاتی ہے۔ تیسرے چوتھے روز اس پھنسی میں زہریلہ پانی بھر کر منہ کالا ہو جاتا ہے۔ اور پانچویں چھٹے روز اس میں مواد پیدا ہو جاتا ہے۔ اور سخت قسم کا درد ہونے لگتا ہے۔ مریض اپنے کئے ہوئے اعمال پر لعنت ملامت کرتا ہے۔ اور روتا ہے۔ اس کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسا کہ آلہ تناسل پر کسی نے آگ کی چنگاری رکھ

دی ہو۔ یہ زخم آہستہ آہستہ بڑھتا رہتا ہے۔ اور اس کا زہریلہ مادہ آلہ تناسل کو سڑا کر گلا دیتا ہے۔ گرمی والے مریض کے پیشاب پر پیشاب کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اس لئے ایسے مریض کو پیشاب کر کے اس پر مٹی ڈال دینا چاہیے۔ اور جب تک مرض کو آرام نہ ہو جائے۔ ہرگز بھی جماع کا خیال دل میں نہ لائیں۔ کیونکہ جماع کرنے سے عورت کو بھی یہ مرض ہو جائے گا۔ اور اگر ایسے وقت میں حمل رہ گیا تو اولاد بھی اس مرض سے نہ بچے گی۔ یہ موذی مرض کئی نسلوں تک اولاد در اولاد اپنے خیمے لگا کر خاندان کو ہی برباد کر دیتا ہے۔ اس کا زہریلہ اثر ایسا خراب ہوتا ہے۔ جس کا کوئی حدو حساب نہیں۔ تمام جسم کو سڑا کر ہڈیوں تک کو گلا ڈالتا ہے۔ اور آخر میں مریض کی جان لے کر ہی پیچھا چھوڑتا ہے۔ دس بیس نہیں بلکہ پچاسوں اور سینکڑوں مریض خود ہمارے دیکھنے اور علاج آ چکے ہیں۔ جو خود کشی کرنے پر آمادہ ہو چکے ہیں۔ پیارے دوستو! یہ نامراد مرض خود اپنے ہی بد افعال کا نتیجہ ہے۔ اس لئے ہم بار بار کہتے ہیں کہ بد صحبت اور بد فعلوں سے بچو۔ اور اپنے دوستوں کو بھی بچاؤ۔ ورنہ تباہی یقینی ہے۔

اپدنش (گرمی) اور فرنگ کیا ایک ہی مرض ہیں؟

نہیں! بلکہ ان کی دو قسمیں ہیں۔ بہت سے آدمی اور وید لوگ بھی ان دونوں کو ایک ہی کہہ دیتے ہیں۔ مگر سچ پوچھا جائے تو یہ دونوں ایک نہیں ہیں۔ ان دونوں کی شناخت اور فعلوں میں بہت کچھ تفرقہ ہے۔ جسم میں فرنگ کا زہر پہنچنے پر کئی روز تک تو کوئی بات معلوم ہی نہیں ہوتی۔ اور اپدنش (گرمی) کا زہریلہ اثر چوبیس گھنٹہ میں ہی اپنا اثر ظاہر کر دیتا ہے۔ "فرنگ" کے مرض میں تقریباً پانچ سات دن کے بعد آلہ تناسل کی سپاری یا بغل میں ایک طرح کا زخم پیدا ہوتا ہے۔ اور بعد کو دیگر باتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ آیور وید میں کہا ہے۔ کہ اپدنش (گرمی) پہلے آلہ تناسل میں ہی ظاہر ہوتی ہے۔ اور اسی طرح سے فرنگ بھی آلہ تناسل پر ہی ظاہر ہوتا ہے۔ شاید اسی لئے دونوں کو ایک ہی مرض کہہ دیا گیا ہے۔ لیکن اصل میں "اپدنش" پہلے مردوں میں

ظاہر ہوتا ہے۔ اور ان ہی سے عورتوں میں پہنچتا ہے۔ اور فرنگ کا مرض عورت ۔ مرد۔ دونوں میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ ہماری پرانی آیور وید کی کتابوں میں فرنگ مرض کا کسی جگہ نام نہیں پایا جاتا ہے۔ اس مرض کا نام سب سے پہلے شریمان بھاؤ مشر نے اپنی مشہور کتاب "بھاؤ پرکاش" میں تحریر فرمایا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ یہ مرض پہلے ہمارے ملک میں نہیں تھا۔ چونکہ ہم کو اپدنش کا انگریزی نام کچھ نہیں ملا۔ اس لئے اپنے ناظرین کو سمجھانے کی غرض سے "اپدنش" آتشک (گرمی) کے نام سے ہی لکھ دیا ہے۔ دراصل یہ نام فرنگ کے مرض کا ہے۔

فرنگ نام کے معنی:۔ یہ مرض پہلے ہمراہ ملک میں نہ تھا۔ جیسا کہ پہلے تحریر کر چکے ہیں۔ یہ فرنگستان یعنی فرنگیوں کے ملک میں ہوتا تھا۔ اسی سے اس کا نام فرنگ مرض ہوا۔ یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ اول (بیرونی) دوئم۔ (اندرونی) سوئم۔ اندر اور باہر دونوں جگہ ہوتا ہے۔

فرنگ مرض کے نشانات:۔ باہر والا "فرنگ" پھوڑے کی طرح سے تھوڑا۔ تھوڑا درد کرتا ہے۔ اسی طرح سے پھوٹ جاتا ہے۔ یہ جلدی آرام ہو جاتا ہے۔ جو اندر یا اندر باہر دونوں جگہ ہوتا ہے۔ یہ زیادہ دن رہنے والا۔ اور تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔

فرنگ مرض کے نقصانات:۔ بھاؤ پرکاش میں لکھا ہے۔ کمزوری۔ ہڈیوں میں درد۔ ہاضمہ کی خرابی۔ ناک کا بیٹھ جانا۔ ہاتھ 'پاؤں 'گردن' وغیرہ جسم کے کسی حصہ کا ٹیڑھا۔ ترچھا ہو جانا۔ وغیرہ وغیرہ۔ چونکہ آج کل ہمارے یہاں فرنگ مرض کی بھی کثرت ہو گئی ہے۔ اس لئے اس علم کے عالموں نے ایسے ہی نسخہ جات تجویز کئے ہیں۔ جو اپدنش اور فرنگ دونوں کو ہی مٹا کر مرد کو دراصل مرد کہلا دینے کے قابل بنا دینے والے ہیں۔ ہم وہی آزمودہ نسخہ جات تحریر کریں گے جو دسیوں بار سینکڑوں جگہ آزمائش ہو چکے ہیں۔

اپدنش (گرمی) یا فرنگ کے لیے ہدایات

(۱) اس مرض کا علاج شروع کرنے سے پہلے مریض کی طاقت کے مطابق جلاب وغیرہ

دے کر پیٹ کی صفائی کرانا ضروری ہے۔ گرمی' سوزاک وغیرہ امراض میں پیٹ کی صفائی کرا دینے سے ادویات کا اثر جلد ظاہر ہو جاتا ہے۔ کھانے کی ادویات کے علاوہ زخموں پر مرہم لیپ وغیرہ کی ادویات استعمال کرنا ضروری ہیں۔

(۲) - اس مرض میں سرد ادویات بھول کر بھی استعمال نہ کریں۔ ورنہ گٹھیا وغیرہ خوفناک امراض کے علاوہ کبھی کبھی موت تک بھی ہو جاتی ہے۔ سرد ادویات اور سرد چیزوں سے اس مرض کے مریض کو پرہیز لازمی ہے۔

(۳) - یہ زہریلہ مرض ہے۔ اور زہریلی ادویات ہی جلد فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اور تمام حکیم۔ڈاکٹر۔ وید۔ اس مرض میں زیادہ تر رسکپور۔ پارہ وغیرہ کے مرکب استعمال کرتے ہیں۔ ہم نے بھی ایسے نسخہ جات دیئے ہیں۔ کیونکہ یہ جلد اپنا اثر دکھلاتے ہیں۔ لیکن ہم ایسے نسخہ جات کو اس وقت کام میں لاتے ہیں۔ جب دوسری ادویات سے فائدہ ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ لہٰذا ہم اپنے ناظرین کو بھی یہی رائے دیتے ہیں۔ کہ زہریلی ادویات اس وقت کام میں لائیں۔ جب دیسی ادویات سے فائدہ ظاہر نہ ہو۔ زہریلی ادویات سے اگرچہ مرض کو جلد آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن اکثر منہ وغیرہ آکر دوسری تکلیفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر ایسی ادویات کے استعمال سے منہ وغیرہ آجائے تو فکر نہ کریں۔ اور کچنار کی چھال کے کاڑھے سے کلی کرائیں۔ یا املی کے پتے اور کچنار کی چھال کے کاڑھے سے کلی کرائیں۔ اگر ان سے فائدہ نہ ہو تو املی کے پتے۔ ترپھلہ۔ جواسا۔ دارو ہلدی۔ گلو۔ منقہ۔ تمام چیزیں برابر وزن شامل کر کے اور کاڑھا بنا کر اور سرد ہونے پر شہد ملا کر کلی کرانے سے منہ کے زخم وغیرہ بہت جلد آرام ہو جاتے ہیں۔

(۴) - مریض کو پرہیز رکھنے کی پوری ہدایت کر دیں۔ بغیر پرہیز کے کوئی بھی اچھی سے اچھی دوائی جلد فائدہ نہ دکھلائے گی۔ آیور وید میں تحریر ہے۔ کہ اس مرض کے مریض کو خوب پرہیز رکھنا لازمی ہے۔ خوراک میں جو۔ اور کنوئیں کا تازہ پانی استعمال کرنا چاہیے۔ دیگر سب باتیں ترک کر دینی چاہیں۔ بہت سے عقل کے اندھے بیوقوف گرمی اور سوزاک والے مریضوں کو جماع کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔ وہ یہ کہہ دیتے ہیں کہ ایسا کرنے سے مرض دوسرے میں چلا جائے گا۔ اور مریض کو آرام ہو جائے

گا۔ لیکن یہ ازحد بے وقوفی ہے۔ ایسا کرنے سے مرض لا علاج ہو جاتا ہے۔ اور زخم وغیرہ ہو کر آلہ تناسل سڑ جاتا ہے۔

(۵) ۔کبھی بھی گرمی اور سوزاک کو ایک سمجھ کر دوائی دینے میں بھول نہ کریں کیونکہ سوزاک کی ادویات اکثر سردہی ہوتی ہیں۔ اور گرمی کی تمام ادویات اکثر گرم ہی ہوتی ہیں۔ سوزاک میں آلہ تناسل کے اندر زخم ہوتا ہے۔ اور گرمی میں باہر ہوتا ہے۔

(۶) ۔اگر گرمی والے مریض کے جوڑوں میں درد یا سوزش وغیرہ یا گٹھیا وغیرہ ہو گیا ہو۔ تو نارائن تیل یا اور ایسے تیلوں کی مالش کرنا چاہیے۔ جو اس مرض کے لئے فائدہ مند ہوں۔

کبھی نہ فیل ہونے والے آزمودہ نسخہ جات

(۱) ۔جوہر رس کپور (جو مینڈک میں رکھ کر اڑایا گیا ہو) ۲ ماشہ۔ شدھ جمال گوٹہ ۹ ماشہ۔ گوگل ۹ ماشہ۔ ان تینوں چیزوں کو ایک انڈے میں اس کی سفیدی نکال کر بھریں۔ اوپر سے دوسرا ٹکڑا لگا کر ٹھیک سے بند کر کے ایک انگل موٹا آٹے کا لیپ کریں۔ خشک ہونے پر گرم بھوبل میں دبائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو نکال لیں۔ لیکن خیال رہے کہ جلنے نہ پائے۔ پھر اس میں چھوٹی الائچی کے دانے ۲ ماشہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی استعمال کریں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ عجیب چیز ہے۔

نوٹ:۔ مینڈک میں جوہر لینے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ مینڈک کا پیٹ چیر کر اس کو صاف کریں۔ پھر اس میں رس کپور بھر کر دو پیالوں میں بند کر کے چولھے پر چڑھا کر آنچ جلائیں۔ جب مینڈک جل کر خاک ہو جائے۔ تو اس رس کپور سے جوہر اڑا دیں۔ آنچ درمیانہ درجہ کی رہے۔ یہ کام اندازاً پانچ چھ گھنٹہ میں ہوتا ہے۔

(۲) ۔ ریٹھے کے چھلکے کو دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اور پانی کے ہمراہ اڑد کے آٹے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی صبح کو آدھا پاؤ دہی میٹھے ہوئے کے ہمراہ کھائیں۔

پرہیز:- کھٹائی- مرچ- دہی- بادی چیزوں سے (دہی جو گولی کے ہمراہ کھائیں صرف وہی)دودھ گھی کا استعمال جہاں تک ہضم ہو سکے زیادہ کریں- نمک بھی اگر بالکل نہ چھوڑ سکیں تو بہت کم کر دیں- اگر خشکی زیادہ معلوم پڑے تو درمیان میں ایک دو روز دوائی کو بند رکھیں- اور پھر شروع کریں- زیادہ سے دس روز میں بالکل آرام ہو جائے گا- عجیب فقیری نسخہ ہے-

(۳) -مصطگی- شدھ سنکھیا- شدھ پارہ- تین تین ماشہ- ان تینوں چیزوں کو ایک پاؤ کاغذی لیموں کے عرق میں خوب کھرل کریں- اور جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو دانہ اڑو کے برابر گولیاں بنالیں- خوراک ایک گولی- دن میں تین بار استعمال کریں- تین روز حد سات روز میں پرانے سے پرانے مرض کا بھی نام و نشان نہ رہے گا- گھی- دودھ خوب دودھ استعمال کریں-

(۴) -شدھ جمال گوٹہ- گری کرنجوہ- مردار سنگ- اجوائن دیسی- مرچ سیاہ ہر ایک چیز ایک ایک تولہ پیس چھان کر رکھیں- خوراک تین ماشہ آدھ سیر دودھ گائے سے استعمال کریں- درمیان میں دو تین روز چھوڑ کر پھر استعمال کریں- کیسا ہی پرانا مرض کیوں نہ ہو- ایک ہفتہ میں دور ہو جائے گا-

نوٹ:- اس نسخہ میں مردار سنگ شدھ کر کے ڈالیں- شدھی اس طرح پر کریں کہ مردار سنگ کو سفید پشم میں لپیٹ کر دانہ باقلا کے ہمراہ پانی میں پکائیں- جب دانہ باقلا گل جائیں - تو نکال لیں- اسی طرح بار بار عمل کرتے رہیں- جب تک مردار سنگ سفید نہ ہو جائے- سفید ہو جانے پر کام میں لائیں-

(۵) -شدھ شنگرف- مازو پھل- جڑ مدار- بھانگرا- ان چاروں چیزوں کو برابر وزن لے کر کوٹ پیس لو- اس میں سے نو ماشہ سفوف چلم میں تمباکو کی طرح سے رکھ کر اوپر سے درخت کتھے کی لکڑی کی آنچ رکھ کر حقہ میں دھواں پینے سے سب طرح کا گرمی کا مرض آرام ہو جاتا ہے- دھوئیں کو زخمیوں پر بھی چھوڑنا چاہیے- یہ عجیب دسوں بار کا آزمودہ نسخہ ہے-

(۶) -پہلے رس کپور ایک تولہ کو ایک من پانی میں پکائیں- پھر عرق گھی کنوار آدھ سیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں- پھر پیاز کے آدھ سیر مغز میں رکھ کر مضبوطی سے گل

حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ رس کپور کا کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک ایک چاول مکھن میں استعمال کریں۔ پانچ چھ خوراک میں مرض کا نام بھی نہ رہے گا۔

(۷) ۔ رس کپور ایک تولہ کو کڑچھی میں رکھ کر نرم آنچ پر دس تولہ گندھک آنولہ سار کا سفوف کر کے اس کی چٹکی ڈالتے رہیں۔ جب ایک چٹکی ڈالی ہوئی جل جائے تو دوسری چٹکی ڈالیں۔ اسی طرح سے جب سب گندھک ختم ہو جائے نکال کر باریک پیس کر رکھیں خوراک ایک سے دو چاول تک مکھن میں استعمال کریں۔ یہ سکندر۔ گرمی۔ کوڑھ۔ وغیرہ امراضوں میں رام بان ہے۔

(۸) ۔رس کپور۔ وار چکنا۔ مردار سنگ۔ نیلا تھوتھا۔ ایک ایک تولہ۔ سنکھیا سفید چھ ماشہ۔ ان سب کو باریک کھرل کر کے اور شراب برانڈی میں ٹکیہ بنا کر مٹی کے دو پیالوں میں گل حکمت کر کے چولھے پر چڑھا کر درخت بیری کی لکڑی سے نرم آنچ پر چار گھنٹہ آنچ دے کر جواہر اڑائیں۔ پھر سرد ہونے سے اوپر کے پیالہ میں جو جوہر لگ گیا ہو۔ اس کو لے کر اور ایک انڈا مرغ کی سفیدی نکال کر اس میں بھر کر بند کر دیں۔ اوپر سے دوسرے انڈے کا ڈھکنا لگا کر ٹھیک سے بند کر دیں۔ بعد ازاں ایک انگل موٹائی میں آٹا چڑھا کر گولے کی طرح سے بنا لیں۔ اور گرم بھوبل میں دبائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو اندر سے دوائی معہ زردی انڈا نکال کر چھ چھٹانک شراب برانڈی درجہ اول بذریعہ کھرل جذب کریں۔ جب سرمہ کی طرح سے ہو جائے تو شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک نصف چاول بتاشہ میں ڈال کر۔ دیں ایک ہفتہ میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ کھانے کے واسطے صرف دال مونگ دھلی ہوئی اور روٹی۔ بعد ایک ہفتہ کے خواہ کتنا ہی دودھ۔ گھی استعمال کریں۔ لیکن دوائی کے استعمال کے وقت گھی نہ کھائیں۔

(۹) ۔ درخت مدار کی لکڑی کا کوئلہ برابر وزن مصری ملا کر پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ایک درم (چودہ ماشہ) سفوف کو دو درم گائے کے گھی میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ گرمی کے مرض میں بہت فائدہ مند ہے۔

(۱۰) ۔ندھارہ تھوہر کے دودھ میں چھلکا دور کئے ہوئے چنے کا آٹا خوب کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

خوراک میں صرف دودھ- چاول- گھی- کھانڈ- روٹی لیکن دوائی کھانے کے ایک گھنٹہ بعد- اس نسخہ سے دست ہو کر زہریلہ مادہ نکل جائے گا- اکثر حالتوں میں قے بھی ہوتی ہے- تین روز برابر کھلا کر پھر درمیان میں دو تین روز بند کر دیں- اگر ضرورت ہو تو پھر استعمال کریں- دوائی استعمال کے دوران میں نمک اور گوشت سے بالکل پرہیز کریں-

(۱۱) -توتیا سبز ایک تولہ کو کافور دیسی تین تولہ کے درمیان مٹی کے پیالوں میں رکھ کر اوپر نیچے سفوف پوست ریٹھہ بیس تولہ دے کر اچھی طرح سے کپڑ مٹی کر کے تین سیر اپلوں کی آنچ دیں- یہ توتیا کا گلابی مائل کشتہ ہو گا- پیس کر رکھ لیں- خوراک ایک چاول ملائی میں ڈال کر کھلائیں- بغیر منہ وغیرہ آئے مرض جاتا رہے گا- عمدہ اور مجرب نسخہ ہے-

(۱۲) -پوست بیخ ستیاناسی دو تولہ- کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں- جب آدھ پاؤ رہ جائے تھوڑا شہد ملا کر پلائیں- اس سے زہریلہ مادہ بذریعہ دست خارج ہو کر مرض جاتا رہے گا- اور زخم وغیرہ بھی خشک ہو جائیں گے-

(۱۳) -سمندر جھاگ- الائچی بڑی- کتھہ سفید- ہر ایک دو تولہ سب کو الگ الگ کوٹ چھان کر پھر وزن کر کے ملائیں- اور عرق لیموں تین عدد کا ڈال کر کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں- صبح ہی ایک گولی دہی سے استعمال کریں- اور اپنے تھوک میں گھس کر زخموں پر لگائیں- مرض جاتا رہے گا-

(۱۴) -سرس کی چھال- ببول کی چھال- نیم کی چھال- ہر ایک سوا سیر کو جو کوب کر کے سات سیر پانی میں جوش دیں- جب ایک سیر رہ جائے چھان کر شیشی میں رکھیں- خوراک آدھ پاؤ روزانہ استعمال کریں- غذا چنے کی روٹی کھائیں- عجیب غریبی نسخہ ہے-

(۱۵) -اندرائن کی جڑ آدھ پاؤ- جو کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں- جب آدھ سیر رہ جائے خوب مل کر چھان لیں- پھر اس کو آدھ سیر ارنڈی کے تیل میں ملا کر نرم آگ پر جوش دیں- جب پانی جل کر روغن رہ جائے تو چھان کر شیشی میں رکھ لیں- خوراک صبح ہی ایک تولہ گائے کے نیم گرم دودھ میں ملا کر استعمال کریں- یہ دوا

زہریلہ مادہ کو بذریعہ دستوں کے خارج کر کے مرض کو رفع کرنے میں عجیب اثر رکھتی ہے۔ خوراک صرف مونگ کی دال کی کھچڑی۔ ایک ہفتہ میں ہی مرض جاتا رہے گا۔ دو تین روز استعمال کر کے پھر دو تین روز چھوڑ کر استعمال کریں۔

(۱۶) ۔قلمی شورہ پانچ تولہ۔ روغن کنجد دس تولہ۔ سنکھیا سفید ایک تولہ مٹی کے پیالہ میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر سنکھیا نکال کر شیشی میں رکھ لیں۔ پھر اس سنکھیا میں سے تین ماشہ کھرل میں ڈال کر پچیس عدد پان ایک ایک پتہ ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب بخوبی کھرل ہو جائے۔ تو اڑو کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ خوراک صبح کچھ کھانے کے بعد ایک گولی ملائی میں لپیٹ کر نگل لیں۔ غذا میں دودھ گھی زیادہ کھائیں۔ اس مرض کے علاوہ قوت باہ کے لئے بھی مفید ہے۔

(۱۷) ۔پوست بیخ مدار۔ نیلا تھوتھا۔ ہڑتال ورقی۔ پوست بیخ بیری جنگلی (جس کے بیر کھٹے ہوتے ہیں) ہر ایک ایک تولہ سب چیزوں کو کوٹ چھان کر تین تین ماشہ کی پانی سے ٹکیہ بنالیں۔ رات کو وقت ایک ٹکیہ چلم میں رکھ کر اوپر سے درخت بیری کے کوئلہ کی آگ رکھ کر حقہ میں پی کر اوپر سے کپڑا اوڑھ کر سو جائیں۔ چند روز میں پورا فائدہ ہو گا۔ روٹی چنے کی بغیر نمک کے کھلائیں۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

(۱۸) ۔درخت تلسی کے پتے چار تولہ شدھ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ دونوں کو خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک یا دو گولی حسب طاقت صبح کو گرم پانی کے ہمراہ دیں۔ غذا مونگ کی دال کی کھچڑی بغیر گھی کے استعمال کرائیں۔ اس دوا سے زہریلہ مادہ نکل کر آرام ہو جائے گا۔

(۱۹) ۔جڑ مدار ایک تولہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر اور گڑ میں ملا کر جوار کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی کھٹائی مرچ اور بادی چیزوں سے پرہیز رکھ کر استعمال کرنے سے مرض کو ضرور آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۰) ۔چھال کچنار۔ جڑ اندرائن۔ پھلی ببول۔ کٹیلی چھوٹی معہ جڑ اور پتوں کے شاہترہ۔ گڑ پرانا۔ سب چیزیں آدھ آدھ پاؤ وزن میں لے کر تین سیر پانی ڈال کر بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔ اور صبح و شام ایک ایک چھٹانک استعمال کریں۔ اس سے نہ تو

منہ آتا ہے۔ اور نہ کسی پرہیز کی ضرورت ہے۔ دو ہفتہ میں مرض کو آرام ہو جاتا ہے۔

زخموں پر مرہم وغیرہ کے نسخہ جات

(۲۱) ۔ کتھ سفید چار تولہ۔ کافور دو تولہ۔ سیندور ایک تولہ۔ ان تینوں چیزوں کو پیس چھان کر اور ایک سو ایک بار ڈھلے ہوئے گھی میں ملا کر مرہم بنا لیں اس مرہم کے استعمال سے سب طرح کے زخم وغیرہ بہت جلد آرام ہو جاتے ہیں۔ خواہ زخموں سے خون اور پیپ کیسا ہی کیوں نہ بہتا ہو۔ بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔ گرمی کے زخموں پر لگاتے ہی جلن دور ہو کر چین سی پڑ جاتی ہے۔ ہر طرح کے زخموں پر یہ جادو کی طرح سے کام کرنے والا مرہم ہے۔

(۲۲) ۔سپاری۔ مردار سنگ۔ بھلانوہ۔ نیلا تھوتھا۔ مازو پھل۔ مکھن مردار سنگ کو چھوڑ کر باقی اور چیزوں کو آگ پر جلا لیں۔ پھر سب چیزوں کو باریک کر کے ایک کانسی کی تھالی میں ڈال کر اور تانبے کے برتن سے خوب گھوٹ کر ایک ذات کریں۔ پھر اس میں سے تھوڑا سا زخموں پر لگانے سے گرمی کے زخم بہت جلد آرام ہو جاتے ہیں۔

(۲۳) ۔ترپھلہ کو کڑاہی میں ڈال کر اور آنچ پر چڑھا کر راکھ بنا لیں۔ پھر اس راکھ کو شہد میں ملا کر گرمی کے زخموں پر لیپ کرنے سے بہت جلد آرام ہوتے ہیں۔

(۲۴) ۔کافور۔ سنگ جراحت۔ ہر ایک دو ماشہ۔ مردار سنگ ایک ماشہ۔ نیلا تھوتھا۔ رال۔ ایک ایک تولہ۔ کتھ سفید سوا تولہ۔ موم چار ماشہ۔روغن گائے چار تولہ۔ سب کو باریک کپڑ چھان کر کے موم اور روغن گائے میں ملا لیں۔ پھر اس کو سات بار پانی سے دھو کر شیشی میں رکھ لیں۔ کپڑے پر لگا کر زخموں پر لگائیں۔

(۲۵) ۔درخت نیم کے ایک چھٹانک پتے برابر وزن گھی میں بھون کر اور اتنا ہی موم ملا کر پھر تین ماشہ نیلا تھوتھا ملا کر اور کھرل میں ڈال کر تین گھنٹہ تک برابر کھرل کریں۔ اور مرہم بنا کر رکھ لیں۔ ہر قسم کے زخموں پر رام بان ہے۔

نوٹ:۔ مرہم وغیرہ لگانے سے پہلے سب طرح کے زخموں کو دھو کر اور کپڑے یا روئی

سے صاف کر کے پھر مرہم لگانا چاہیے۔ زخموں کو دھونے کے لئے نیم کا کاڑھا یعنی جوش دیا ہوا پانی دنیا میں سب سے بہتر دوائی ہے۔ جن پھوڑوں یا زخموں میں درد و جلن ہوتی ہے۔ نیم کے کاڑھے سے دھو کر اور نیم کے پتے پیس کر لگانے سے فوراً آرام معلوم ہوتا ہے۔ ترپھلہ کا کاڑھا بھی سب طرح سے زخموں کو دھونے کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

بد یعنی باگھی کا علاج

آیور وید میں لکھا ہے۔ کہ بد (باگھی) کا سب سے بڑا اور اصلی سبب تو آتشک (گرمی) ہی ہے۔ لیکن اس کے علاوہ بھی بھاری اور خراب گلی سڑی سوکھی چیزیں کھانے اور بدبودار خراب گوشت وغیرہ استعمال کرنے سے وات اور پت کا فساد بڑھ کر بد وغیرہ ہو جاتی ہے۔ لیکن دوسری قسم سے ہونے والی بد اکثر پکتی نہیں ہے۔ لیکن آتشک سے ہونے والی بد ضرور ہی پکتی ہے۔ یہ کبھی تو آتشک کے ساتھ ہی ساتھ ہو جاتی ہے۔ اور کبھی آرام ہونے پر بھی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاج میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ پیدا ہوتے ہی اس کو بٹھانے کا انتظام کریں۔ جب دیر ہونے سے پک گئی ہو۔ یا ادھ پکی ہو۔ تو اس کو پکا کر پھوڑنا اور زخم کو بھرنے کا انتظام کرنا چاہیے۔ اس کے لئے ہم آزمودہ نسخہ جات نیچے درج کرتے ہیں۔

(۲۶) ۔چونہ اور شہد ملا کر کپڑے پر مرہم کی طرح سے لگا کر بد کے اوپر باندھنے سے بیٹھ جائے گی۔

(۲۷) ۔پیاز کو چاقو سے کاٹ کر دودھ پینے والے بچے کے پیشاب میں پکا کر خوب گلا دو۔ پھر ٹکیہ بنا کر بد پر باندھ دو۔ اس سے ضرور ہی بیٹھ جائے گی۔

(۲۸) ۔کیلے کی جڑ آدمی کے پیشاب میں پیس کر اور ذرا گرم کر کے بد پر باندھ دیں۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۲۹) ۔بد کی جگہ پر جونک لگ کر پہلے خراب خون نکال دو۔ پھر نیم کے پتے پیس کر باندھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۳۰) -السی کا سفوف بنا کر پھر پانی میں ملا کر ذرا سی ہلدی تھوڑا میدہ اور تھوڑی جنگلی کبوتر کی بیٹ ملا کر آنچ پر خوب پکا کر پولٹس بناؤ- اور گرم گرم حسب برداشت بد پر باندھ کر اوپر سے بنگلہ پان رکھ کر کپڑا باندھ دو اس سے ہر قسم کی گانٹھ پھوڑا بد وغیرہ پک کر پھوٹ جاتے ہیں-

(۳۱) - چیتے کی جڑ لیموں کے رس میں پیس کر بد کے اوپر لیپ کرنے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے- یہ دسوں بار کا آزمودہ ہے-

(۳۲) - آنبہ ہلدی- رال- گڑ- ایک ایک تولہ- نیلا تھوتھا- گوگل- تین تین ماشہ سب کو ایک جگہ پیس کر گرم کر کے بد پر باندھنے سے بہت جلد پھوٹ جاتی ہے-

(۳۳) -چنے کا آٹا اور گوگل پانی میں ٹکیہ بنا کر باندھنا مفید ہے-

(۳۴) -ارنڈ کے بیج - ہرڑ- ارنڈ کا تیل- سرکہ- چاروں چیزیں برابر وزن لے کر اور پیس کر گرم کے بد پر باندھوں اس کے استعمال سے بیٹھنے والی تو بیٹھ جائے گی- اور پرانی پک کر پھوٹ جائے گی-

(۳۵) -اگر بد میں زیادہ درد ہوتا ہو تو بھیڑ کے دودھ میں گیہوں پیس کر لیپ کرنے سے آرام پڑ جاتا ہے-

گٹھیا کے مرض پر تیل

(۳۶) -تمباکو تیل آدھ سیر تمباکو کے پتے رات کو اڑھائی سیر پانی میں بھگو دو صبح کو مل کر پانی کپڑے میں چھان لو- اس پانی میں ایک سیر تلی کا تیل ملا کر اور کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر پکاؤ- جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو چھان کر شیشی میں رکھ لو- اس کی مالش کرنے سے گٹھیا اور جوڑوں میں درد سب کو آرام ہو جاتا ہے-

ویدک کا مشہور عالم نارائن تیل

(۳۷) - ویدک شاستر میں جس قدر تعریف نارائن تیل کی لکھی ہے- اتنی اور کسی کی

نہیں ہے۔ اس لئے اپنے ناظرین کے لیے اس کا نسخہ لکھ دیتے ہیں خود تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔ ویدک میں تحریر ہے کہ اس تیل کی مالش سے حسب ذیل امراض دور ہوتے ہیں۔

ہر طرح گٹھیا کا مرض۔ فوطوں کا لٹک جانا۔ پسلیوں کا درد۔ پاگل پن۔ کمر درد وغیرہ جسم کے ہر ایک حصے کا درد۔ کسی حصے کا ایک طرف کو مڑ جانا۔ لقوہ۔ دانت کے مرض ۔ سر درد۔ لنگڑا کر چلنا۔ نیند کا نہ آنا وغیرہ وغیرہ علاوہ ازیں تحریر ہے۔ کہ اس کے استعمال سے بانجھ عورت بھی حمل کے قابل ہو جاتی ہے۔ خیال رہے کہ نارائن تیل زیادہ تر مالش کے کام ہی آتا ہے اور اس نے سینکڑوں جگہ ایسے حیرت انگیز کرشمے دکھائے ہیں۔ کہ دنیا حیران ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر لوگ جن مرضوں میں مدتوں بجلی وغیرہ لگاتے رہے۔ اور کوئی اثر نہ ہوا۔ وہاں پر بھی اس تیل کی مالش نے حیرت انگیز اثر دکھلایا۔ مالش کے علاوہ ضرورت کے وقت اس کو کھانے کے کام میں لایا جا سکتا ہے۔ اگر کھانے کے کام میں لائیں۔ تو تین ماشہ تک شہد کے ہمراہ دے سکتے ہیں۔ دانتوں پر ملا جاتا ہے۔ کان میں ڈالا جاتا ہے۔ کہاں تک تحریر کریں۔ اس تیل کے اس قدر فوائد ہیں۔ کہ اگر پوری طرح سے تحریر کریں۔ تو ایک چھوٹا سا رسالہ بن جائے۔ اس حیرت انگیز تیل کا نسخہ یہ ہے۔ اسگندھ۔ کھریٹی۔ بیل گری۔ کنڈیاری چھوٹی۔ اور بڑی۔ گوکھرو پاڈھل کنگھی۔ چھال نیم۔ سونا پاٹھا۔ سنکھپرہ۔ پرسارنی۔ ارنی۔ ہر ایک آدھ سیر ان سب کو جو کوب کر کے اور چونسٹھ سیر پانی ڈال کر آنچ پر چڑھائیں جب پانی جل کر چوتھائی (سولہ سیر) رہ جائے تو اتار کر خوب مل چھان کر پھر کڑاہی میں ڈال کر اور چار سیر خالص تلوں کا تیل ملا کر اور رس شتاوری چار سیر۔ دودھ گائے سولہ سیر(اگر ستاوری کا تازہ رس نہ ملے تو ایک سیر شتاوری کوٹ کر ڈال لیں) اور مندرجہ ذیل ادویات آٹھ آٹھ تولہ پانی سے پیس کر اس میں ملائیں۔

کٹھ۔ بڑی الائچی۔ چندن سفید۔ موروا۔ بچ۔ بال چھڑ۔ سیندھا نمک۔ اسگندھ۔ گنگیرن۔ روسنا۔ سونف۔ دیودار چاروں پرنی۔ شال پرنی پرشٹ پرنی۔ ماش پرنی۔ مگدپرنی) تگر۔ سب کو ملا کر نرم آنچ پر آہستہ آہستہ پکائیں۔ جب سب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو چھان کر اور بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔ یہی حیرت انگیز نارائن

تیل ہے۔

(۳۸) ۔سا نکھی۔ گھونگچی سرخ۔ گھونگچی سفید۔ لوبان۔ دودھ مدار۔ بیج دھتورہ زیرہ کشمیری۔ میٹھا تیلیہ۔ کچلہ۔ تیل میٹھا۔ سب چیزیں برابر وزن لے کر پاتال جنتر کے طریقہ سے تیل نکالیں۔ یہ مرض گھٹیا اور جوڑوں میں درد کے لئے رام بان ہے۔

(۳۹) ۔اجوائن خراسانی چار تولہ بیج دھتورہ چار تولہ۔ پتے ارنڈ چھ تولہ جائفل دو تولہ۔ تیل تل چالیس تولہ۔ لونگ دو تولہ۔ پہلے سب دواؤں کو کوٹ پیس کر اور تھوڑا شہد ملا کر ٹکیہ بنا لو اور تیل میں ڈال کر نرم آنچ پر جلاؤ۔ جب جل کر کوئلہ ہو جائے تیل کو چھان کر شیشی میں رکھ لو۔اس تیل کو درد کی جگہ پر مالش کرنے سے تین چار چار روز میں آرام ہو جائے گا۔

(۴۰) ۔سا نکھیا دس تولہ۔ کچلہ پانچ تولہ۔ بھلانوہ دو تولہ۔ سنکھیا سفید دو تولہ۔ ہڑتال ایک تولہ۔ بیج جمال گوٹہ ایک تولہ۔ بیج دھتورہ دو تولہ۔ چربی ریچھ بیس تولہ سب کو باریک کھرل کر کے اور آتشی شیشی میں ڈال کر پاتال جنتر کے طریقے سے تیل نکالیں۔ اس تیل کو تھوڑا سا مالش کرنے سے ہر طرح کے درد کو دور کرے گا۔ یہ تیل بطور طلاء استعمال کرنے سے نامرد کو چند دنوں میں ہی بنا دیتا ہے۔ ایک ہفتہ میں میں ہی اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔

منتروں۔ جنتروں۔ تنتروں وغیرہ کے بارے میں

منتر، جنتر۔ کتر جادو۔ ٹونا وغیرہ مسلمانوں کو زیب نہیں دیتا۔ یہ کافروں کے کام ہیں اور ان کا کرنے والا کافر ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔ صرف اس خیال سے انہیں درج کیا جا رہا ہے کہ کتاب میں درج تھے کوئی یہ نہ کہے کہ انہیں کیوں نکال دیا ہے۔ اس پر عمل کرنے والا اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہو گا (ناشر)

یہ عجیب و غریب عجائبات دسیوں بار کے آزمودہ ہیں۔ اور بڑی محنت سے حاصل کئے ہوئے ہیں۔ بلکہ کہیں تو سینکڑوں روپیہ خرچ کر دینا پڑے۔ ہم اس بارے میں اپنے ناظرین سے خاص گذارش کرتے ہیں۔ کہ بغیر خاص ضرورت کے ان عملوں کو کسی کی بربادی وغیرہ کے خیال سے ہرگز ہرگز استعمال میں نہ لائیں۔ ورنہ وہ خود اس کے ذمہ دار اور اس پرم پتا پرماتما (خداوند کریم) کے دربار میں جواب دہ ہوں گے ہاں اچھے خیالات کو لے کر اپنی بھلائی اور خوش حالی کے لئے عمل سے کام لے سکتے ہیں۔

صاحبان:۔ میں نے تھانہ فارسی گنج ضلع پورنیہ کا جو واقعہ اپنی رام کہانی میں درج کیا ہے۔ اسی کا خلاصہ حال کہ وہ کامیاب تعویذ کیا تھا۔ اور کس طرح پر تیار کیا گیا تھا۔ درج کرتا ہوں۔ حالات تو وہاں پر بہت کچھ گذرے تھے۔ اگر تمام باتوں کا خلاصہ تحریر کروں تو مضمون بہت بڑھ جائے گا۔ اس لئے مختصر حالات ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔

پہلے تو خفیہ طور سے اس معاملہ میں سینکڑوں روپیہ خرچ کر کے ہر طرح سے کوشش کی گئی۔ کیونکہ ایک متمول زمیندار کا لڑکا ہونے کی وجہ سے روپیہ پیسہ کے لئے کسی بات کی کمی نہ تھی۔ لیکن جب سب طرف سے مایوسی ہو گئی۔ تو میں نے اپنے دوست کو بہت سمجھایا۔ کہ اس سے باز آؤ۔ فضول اپنے آپ کو کیوں برباد کرتے ہو۔ لیکن عشق کا معاملہ عجیب بے ڈھب ہوتا ہے۔ جب دل میں لگ جاتی ہے تو نصیحت کہاں کام کرتی ہے۔ بلکہ الٹا ہی اثر ہوتا ہے۔ مثل مشہور ہے۔۔

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی ہو ایسے مرض پر لعنت خدا کی

ہزار نصیحت کیں۔ ہر طرح سے سمجھایا کہ جب اس کو تمہاری محبت اور پریم

اسی کا نام ہے۔ کہ "جب دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی" وہ لڑکی ایک دوسرے سے محبت کرتی تھی۔ اور اسی کے ساتھ اس کی شادی کی بات چیت بھی ایک طرح سے پختہ ہو چکی تھی۔ لیکن میرے اس دوست کی یہ حالت تھی۔ کہ اگر شادی دوسری جگہ ہو گئی اور میں کامیاب نہ ہوا تو اپنی جان دے دوں گا جب میں نے اچھی طرح سے دیکھ لیا کہ دراصل جیسا وہ کہتا ہے۔ اگر کامیابی نہ ہوئی۔ تو ممکن ہے کہ اپنی جان کو ختم کر دے۔ اس خفیہ راز میں تمام حالات جاننے والا سوائے میرے اور کوئی اس کا ساتھی نہ تھا چونکہ میرا کام وہاں پر اس علاقہ میں اندازاً تین ماہ کا تھا۔ ایک روز رات کو وہ رو کر میرے قدموں پر گر پڑا۔ اور کہنے لگا کہ اس معاہدہ میں کامیابی کی امید دلائے بغیر اگر آپ یہاں سے چلے گئے تو دو چار روز کے بعد ہی سن لینا۔ کہ میں اس دنیا میں نہیں ہوں۔ میری زندگی اور موت کا سوال ہے سوائے آپ کے میرا اور کوئی مدد گار نہیں ہے۔ اور یہ ایک ایسا معاملہ ہے کہ میں اپنے والدین یا کسی دوسرے شخص کو کہہ بھی نہیں سکتا ہوں۔ اس لئے بغیر کامیابی کی امید دلائے ہرگز ہرگز آپ کو یہاں سے جانے نہ دوں گا۔ خواہ کچھ کیوں نہ ہو جائے۔ اگر آپ جانا چاہیں تو اپنے ہاتھ سے مجھے قتل کر کے جا سکتے ہیں۔

صاحبان! ایک اچھے متمول زمیندار کا اکلوتا لخت جگر تمام خاندان کا روشن چراغ محبت کے جال میں ایسا گرفتار۔ جس کا کوئی حد و حساب نہیں حالات تو بہت کچھ ہیں جو وہاں پر گزرے تھے ان سب کو تحریر کر کے ناظرین کا وقت ضائع کرنے سے کیا فائدہ۔ مختصر قصہ کوتاہ یہ ہے کہ میں نے ہر طرح سے اس کو کامیاب بنانے میں امداد کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا۔ ہر طرح سے قول و قرار کرنے کے بعد اس کے دل کو تسلی ہوئی۔ اب اس معاملہ میں دوسرے ذرائع سے کامیابی کی امید چھوڑ کر حب و تسخیر (وشی کرن) کے عالموں کی تلاش شروع ہوئی۔ اور اسی سلسلہ میں کئی ایسے آدمیوں کے جال میں پھنسنا پڑا جو سینکڑوں روپیہ کھا کر اور کئی بار رات کے وقت مردہ گھاٹ کی خاک چھنوا کر رفو چکر ہو گئے۔ لہٰذا ان سب باتوں کو تحریر میں لا کر کاغذ سیاہ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں تھا۔ اس لئے پہلے ایڈیشن میں مختصر حالات دئے جائیں۔ لہٰذا اب ہم خلاصہ طور پر حالات درج کرتے ہیں۔ صاحبان! ایک امیر آدمی کا لڑکا ہونے کی وجہ

سے خرچ وغیرہ کی تو کوئی پرواہ نہ تھی۔ اس نے کہا کہ جس قدر بھی آپ مناسب خیال کریں خرچ کر سکتے ہیں۔ لیکن کامیابی ہونا چاہیے۔ ان ایام میں میرے پاس اردو ناگری وغیرہ کے کئی اخبارات آتے تھے۔ بس میرا یہی حال ہو گیا کہ جس اخبار یا رسالہ میں حب و تسخیر (وشی کرن) وغیرہ کا اشتہار دیکھا۔ دس پانچ روپے ان کی نذر کر دیئے اس وقت کے اشتہار بازوں میں سے شاید ہی کسی کو چھوڑا گیا ہو۔ جس سے کہ اس معاملہ کو لے کر خط و کتابت نہ ہوئی ہو۔ صرف خط و کتابت ہی نہیں۔ بلکہ دس پانچ روپیہ بھینٹ نہ دیئے ہوں۔ دہلی کے ایک مولوی صاحب سے خط و کتابت ہوئی۔ انھوں نے خط و کتابت میں اپنی عقلمندی اور صفائی سے پوری تسلی کر دی۔ میرے دل میں پختہ یقین ہو گیا۔ کہ اب کامیابی میں دیر نہیں ہے۔ مولوی صاحب سے دو سو روپیہ فیس کا طے ہوا۔ مولوی صاحب سب روپیہ پہلے ہی مانگنے لگے میرے اس دوست کی تو رائے ہو گئی تھی کہ ان کو یہاں بلا کر سب روپیہ دے دیا جائے۔ لیکن میں اس پر رضا مند نہ ہوا۔ اسی سے معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ آخر کار مولوی صاحب نے تحریر کیا کہ اگر کام ٹھیک سے کرانا ہے۔ تو کم سے کم نصف (ایک سو) روپیہ پیشگی بھیج دو۔ باقی کامیابی پر دے دینا۔ لیکن میں پہلے دس روپیہ سے زیادہ دینے میں کسی طرح بھی رضا مند نہ ہوا۔ آخر کار بیس روپیہ پیشگی لے کر کام شروع کرنے پر معاملہ طے ہو گیا۔ روپیہ منی آرڈر سے بھیج دیا گیا۔ پندرہ دن کے بعد مولوی صاحب نے تحریر کیا۔ کہ معاملہ سخت مشکل ہے۔ یا تو اس عورت کا فوٹو روانہ کرو۔ ورنہ ہم کو وہاں بلا کر ایک نظر سے دکھلا دو۔ تو ایک ہفتہ میں ضرور کامیابی ہو جائے گی۔ صاحبان! فوٹو لینا نا ممکن تھا آخر دوست کی صلاح ہوئی کہ ان کو اسی جگہ بلایا جائے۔ لہٰذا آنے کے واسطے ان کو خط تحریر کیا گیا لیکن مولوی صاحب نے سیکنڈ کلاس کا اپنا کرایہ اور ساتھ میں ایک نوکر کا تھرڈ کلاس کا کرایہ تقریباً ساٹھ روپیہ طلب کئے۔ خیر ان کو لکھا گیا کہ آپ کو یہاں آنے پر کرایہ دے دیا جائے گا۔ لیکن انٹر کلاس سے زیادہ نہیں دے سکتے۔ قصہ کوتاہ مولوی صاحب رضا مند ہو گئے۔ ساتھ میں ایک شرط یہ طے ہوئی کہ جس روز دہلی سے روانہ ہوں گے اور جب تک واپس دہلی نہ پہنچ جائیں گے دس روپیہ روزانہ دینا ہوں گے۔ اور یہ اس فیس دو سو روپیہ سے علیحدہ ہوں گے۔

چونکہ مولوی صاحب نے خط و کتابت میں اپنی عقلمندی اور چالاکی کا ایسا طوفان باندھ دیا تھا۔ کہ وہ دوست ان کی ہر ایک بات مان لیتا تھا۔ خیر۔ مولوی صاحب دہلی سے چل کر چوتھے روز ہمارے پاس پہنچے۔ چونکہ میں اپنی ڈیوٹی پر چلا جاتا تھا۔ میری عدم موجودگی میں مولوی صاحب نے اس دوست پر ایسا جال پھینکا کہ ایک روز رات کے وقت مردہ گھاٹ (قبرستان) کی بھی خاک چھنوا دی۔ آخر چار دن وہاں رہ کر تقریباً ڈیڑھ سو روپیہ طے ہوئے مطابق۔ اور ایک سو روپیہ اور بھی جس کی مجھے کوئی بھی خبر نہیں ہوئی۔ تقریباً اڑھائی سو روپیہ اس دوست سے اینٹھ کر چل دیئے میں اس وقت اپنی ڈیوٹی پر گیا ہوا تھا۔ جب شام کو واپس آیا تو ان باتوں کا پتہ لگا۔ پھر کیا ہو سکتا تھا۔ مولوی صاحب تو اپنا کام کر کے رفو چکر ہو گئے مجھے اس طرح پر روپیہ برباد ہونے کا بہت رنج ہوا۔ میں نے صاف صاف کہہ دیا کہ اگر بغیر میری صلاح کے تم اس طرح پر اپنا روپیہ پیسہ برباد کرو گے تو میں ہرگز تمہارا مددگار نہ رہوں گا۔ لہٰذا اس دوست نے قسم کھا کر اقرار کیا کہ آئندہ سے بغیر آپ کی صلاح کے ایک پیسہ بھی خرچ نہ ہو گا۔ اس معاملہ کے ایک ماہ بعد پھر ایک واقعہ پیش آیا جس کا قصور میرے ہی اوپر سمجھنا چاہیے۔ وہ معاملہ اس طرح پر ہوا گیا جی کے ایک پنڈت مہاراج سے جو کہ اپنے آپ کو منتر جنتر اور تانترک علم (ودیا) میں کامل کہتے تھے۔ خط و کتابت سے میں نے طے کیا کہ آپ یہاں آ کر کام شروع کریں۔ جس وقت ہمارے کام میں پوری کامیابی ہو جائے گی آپ کو آنے جانے کا کل خرچ اور اڑھائی سو روپیہ نقد دیا جائے گا۔ پنڈت جی نے منظور کیا۔ اور ایک مقررہ تاریخ پر وہ آ گئے۔ گاؤں سے باہر ایک پیپل کے درخت کے نیچے رات کے وقت کسی منتر کا جاپ کرنا شروع کیا گیا۔ دس دن جاپ کرنے کے بعد ایک روز کہنے لگے کہ اب کامیابی میں دیر نہیں ہے۔ لیکن آپ کے دوست کو رات کے وقت اس پیپل کے نیچے بیٹھ کر ایک منتر کا پانچ ہزار جاپ پانچ دن تک کرنا ہو گا۔ بس چھٹے دن کامیابی سمجھو۔ اور ایک سونے کا پتلہ (تصویر) عورت کی شکل میں بنوا کر اسی پیپل کی جڑ میں گاڑ دینا ہو گا۔ کامیابی ہونے پر اسی پتلہ والے سونے کی کوئی چیز۔ (زیور) بنوا کر اس عورت کے گلے میں برابر رہے گا۔ جس میں ہمیشہ کے لئے وہ فرمانبردار بنی رہے۔ اگر آپ کے دوست کسی ڈر وغیرہ کی وجہ

سے خود نہ کر سکیں تو پھر میں ہی اپنے اوپر یہ بار بھی لے سکتا ہوں لیکن اس میں ایک بات یہ ہے کہ اگر کسی دوسرے آدمی سے کرایا جائے گا تو ایک ہی وزن کے دو پتلے بنانے ہوں گے۔ ایک پتلہ کرنے والے کو بطور دان کے دینا ہو گا۔ اور دوسرے کا زیور بنے گا۔ کم سے کم دس دس تولہ کے پتلہ بنانا ضروری ہیں۔ جس میں جسم کے سب اعضاء ٹھیک سے بن سکیں۔ اگر آپ کے دوست خود کر سکیں۔ تو صرف ایک ہی پتلہ بنے گا۔

صاحبان! سوچ بچار کرنے میں مجھے اس راز میں کچھ چالاکی معلوم ہوئی۔ میں نے پنڈت جی سے کہا کہ ایک ایک تولہ میں بھی تو ایسے پتلے بن سکتے ہیں۔ لیکن وہ کہاں مانتے تھے۔ آخر کم سے کم پانچ پانچ تولہ کے دو پتلے بنانے کا فیصلہ ہوا۔ چونکہ رات کے وقت ایک جنگلی مقام پر بیٹھ کر یہ کام ہونا اس دوست سے مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن تھا اس لئے اس کام کو پورا کرنے کا بار میں نے اپنے اوپر لیا۔ جب میں نے اس کام کو کرنا منظور کر لیا۔ تو پنڈت مہاراج کچھ اوٹ پٹانگ خوفناک باتوں کا خوف دلا کر مجھے سمجھانے لگے۔ کہ دیکھو۔ منتر چلتے وقت کتے بلی۔ سانپ وغیرہ جانور بھی دکھلائی دیں گے۔ آپ دل میں بالکل خوف نہ کریں۔ اگر خوف کھا جائیں گے تو تکلیف اٹھانی پڑے گی۔ اور کام بھی پورا نہ ہو گا۔ یہ باتیں تو میرے ساتھ ہونے لگیں۔ دوسری طرف دوست کو سمجھانے لگے کہ اگر ان کے دل میں کسی طرح کا خوف آ گیا تو آپ کا بنا بنایا کام بگڑ جائے گا۔ اور ایسی حالت میں میری ذمہ داری نہ ہو گی۔ پنڈت مہاراج کی چکنی چپڑی باتوں میں وہ بچارا آ ہی گیا۔ اور مجھ سے کہنے لگا کہ ایسے خوفناک کام میں ہرگز آپ کو بیٹھنے نہ دوں گا۔ میں نے بہتیرا سمجھایا۔ کہ ان باتوں کا تم ذرا بھی ڈر نہ کرو۔ تم کو خود خیال کرنا چاہیے کہ مجھ جیسا آدمی جو دن رات جنگلوں۔ پہاڑوں میں کام کرتا ہے۔ کیا ان باتوں سے خوف کھا سکتا ہے۔ لیکن اس دوست نے میری ایک نہ مانی۔ آخر کار میں نے بھی سوچا کہ اگر کام نہ بنا تو پنڈت مہاراج یہ کہیں گے کہ کرنے والے کے دل میں خوف وغیرہ ہو گیا ہو گا اسی سے کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ اور سب قصور میرے ہی سر پڑ جائے گا اس بات کو سوچ کر میں خاموش ہو گیا۔ کام شروع کر دیا گیا۔ اور پنڈت جی کے کہنے کے مطابق دو سونے کے پتلے پانچ پانچ تولہ کے

تیار ہو گئے۔ پنڈت جی نے پانچ دن تک منتر وغیرہ کا جاپ کیا چھٹے دن صبح ہی اسی گاؤں کی ایک بڑھیا اس عورت (لڑکی) کے چھوٹے بھائی کے ساتھ ایک خط لے کر آئی۔ خط لڑکی کی طرف سے میرے دوست کے نام تھا۔ جس کو پا کر وہ بڑی خوشی کے ساتھ میرے پاس آیا اور کہنے لگا۔ کہ پنڈت جی کی مہربانی سے کام پورا ہونے کی پوری امید ہو گئی ہے۔ دیکھو یہ خط ابھی ابھی مجھے ملا ہے۔ خط کو دیکھ کر میں بھی بہت خوش ہوا۔ اور خیال کیا کہ اب کامیابی میں درحقیقت کچھ دیر نہیں ہے۔ اس خط کا مضمون نیچے کے مطابق تھا۔

میرے پیارے! میں آپ کو آج پیارے تحریر کرتے ہوئے بہت خوش ہو رہی ہوں۔ کل رات سے ہی میرا دل آپ سے ملنے کو تڑپ رہا ہے۔ نہیں معلوم کہ اس کا کیا سبب ہے۔ دل کی تڑپ آپ سے بغیر ملے مٹنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ میں آپ سے ملوں گی اور ضرور ملوں گی۔ لیکن کہاں! کب۔ اور کیسے اس کو سوچ ہی رہی تھی کہ پرماتما نے اس مشکل کو بھی حل کر دیا ہے۔ میرے والد۔ اتوار کے روز تین دن کے لئے باہر گاؤں میں جا رہے ہیں۔ والدہ بھی ساتھ میں جائیں گی۔ گھر پر میں اور میرا چھوٹا بھائی بشیر اور یہی بڑھیا نوکرانی رہے گی۔ آپ تقریباً آٹھ بجے رات میں پیچھے والے دروازہ سے آ جائیں۔ میں دروازہ کھلا رکھوں گی۔ بلکہ اسی نوکرانی کے ہاتھ آپ کو خبر دے دوں گی۔ بس ملاقات پر ہی تمام باتیں کھل کر ہو جائیں یہ خط میں دوسرے کے ہاتھ سے اس لئے لکھا رہی ہوں کہ ایسا نہ ہو۔ کسی دوسرے کے ہاتھ پڑ جائے۔ آپ اس کو میرا ہی لکھا ہوا خیال کریں پہلے والی باتوں کو دل سے نکال کر مجھے معاف کریں۔ زیادہ کیا لکھوں آج شکروار (جمعہ) ہے۔ یہ دو دن بھی مشکل سے کاٹوں گی۔

آپ کی داسی

کشوری

ناظرین! آپ خود خیال کر سکتے ہیں کہ جس کے لئے کوئی انسان اس قدر تکلیفات اٹھا رہا ہو۔ اور اس کی طرف سے ایسا محبت آمیز خط ملے تو کس قدر خوشی حاصل ہو گی۔ بس اسی خوشی میں میری صلاح لے کر اسی دوست نے پانچ روپیہ اسی وقت بڑھیا کی

نظر کئے۔ اور لڑکے کو بھی کچھ دینا چاہتے تھے۔ لیکن بڑھیا کے منع کرنے پر خاموش ہو گئے۔ خط کا جواب نیچے لکھے مطابق بڑھیا کی معرفت بھیجا گیا۔ مضمون خط۔

میری پیاری! پرماتما کا شکر ہے۔ جو آج پیاری لفظ تم کو لکھ رہا ہوں خط تمہارا ٹھیک سے مجھ کو مل گیا ہے۔ خط کو دسیوں بار اپنی چھاتی اور آنکھوں سے لگایا۔ جس طرح پر تم نے لکھا ہے۔ سب کام اسی طرح سے ہو گا۔ نوکرانی کے ہاتھ وقت مقررہ پر ضرور مجھے خبر دے دینا۔

ہاں! ایک بات کی میں آپ سے اور اجازت چاہتا ہوں۔ جس وقت میں آؤں گا۔ میرے ساتھ میرے ایک دوست بھی ہوں گے۔ وہ دوست ہی نہیں بلکہ اس کام میں ہر طرح سے میرے مدد گار ہیں۔ ان سے میرا کوئی بھی راز پوشیدہ نہیں ہے۔ وہ بہت ہی اچھے آدمی ہیں۔ امید ہے کہ آپ منظور کر کے مجھے اطلاع دو گی۔ آپ کسی طرح سے نہ گھبرائیں۔ میرے یہ دوست ہر طرح سے آپ کے اور میرے خیر خواہ ہیں۔ فقط

تمہارا پیارا

ویرندر

اس خط کا بھی جواب ایک گھنٹہ کے بعد تقریباً آٹھ بجے مل گیا۔ اور ملاقات کا دن اتوار کو ٹھیک ہو گیا۔ حسینہ نے دوست کے ساتھ آنے کی بھی بات مان لی۔ ہر طرح سے مجھے اور اس دوست کو تسلی ہو گئی۔

اب آگے کا حال سنئے۔ تقریباً دس بجے مہاراج ہمارے پاس آئے اور سونے کے دونوں پنکھے ہمارے سامنے رکھ کر کہنے لگے کہ رات کو منتر جپتے وقت مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ کا کام دو دن میں پورا ہو جائے گا۔ آپ کے پاس اس لڑکی کی طرف سے کوئی خبر آنے والی ہے۔ یا شام تک آ جائے گی۔ اس لڑکی کے دل میں آپ سے ملنے کی تڑپن ہو رہی ہے۔ بغیر ملے اب اس کو چین نہ پڑے گی۔ امید ہے کہ میرے کام سے آپ کی پوری تسلی ہو گئی ہو گی۔ یا خبر آنے سے ہو جائے گی اب مجھے فیس وغیرہ دے کر رخصت کر دیں۔ کیونکہ مجھے دوسری جگہ ایسے ہی ضروری کام میں جانا ہے۔ میں نے پانچ سو روپیہ کا کام کر دیا ہے۔ اب آپ کی خوشی ہے۔ چاہے جو دیں۔ میں نے جواب دیا کہ آپ اتوار تک ٹھہریں۔ مکمل کامیابی ہو جانے پر آپ کو ہر طرح سے

خوش کر کے سوموار کو رخصت کر دیا جائے گا۔ لیکن وہ کہاں مانتے تھے۔ کہنے لگے کہ کل ہی میرا دوسری جگہ پہنچنا ٹھیک ہو چکا ہے۔ اگر نہ جا سکا تو میرا پانچ سو روپیہ کا نقصان ہو جائے گا۔ اب میں کسی حالت میں بھی نہیں رہ سکتا ہوں اب پنڈت جی کو رخصت کر دینے کے سوا۔ اور کوئی چارہ نہ تھا۔ پانچ تولہ کا ایک پتلہ ان کی بطور دان کے دے دیا گیا۔ دوسرے پتلے کے بارے میں انھوں نے کہا۔ کہ ابھی اسی پیپل کی جڑ میں منتر پڑھ کر گاڑ دینا ہو گا۔ جس روز وہ لڑکی آپ کے پاس جائے اسی روز پتلے کو نکال کر پوجا کر کے کوئی زیور بنوانا ہو گا۔ خیر ان کی بات مان لی گئی۔ اور انھوں ہی نے ہمارے سامنے وہاں گاڑ دیا۔ اب دو سو پچاس روپیہ جو فیس طے ہو چکی تھی۔ اور پندرہ دن وہاں رہنے کے تیس روپیہ۔ آنے جانے کا خرچ بیس روپیہ اس طرح پر کل تین سو روپیہ انھوں نے طلب کیا۔ میں صرف بچاس روپیہ دینا چاہتا تھا۔ کیونکہ اڑھائی سو روپیہ اس وقت دینے کا وعدہ تھا۔ جب کام ہر طرح سے پورا ہو جائے گا۔ اس معاملہ کو لے کر پنڈت جی سے جھگڑا سا ہونے لگا۔ اب جناب نے الٹی دھمکی دینی شروع کی اور کہنے لگے کہ اگر تم نے وعدہ کے مطابق سب روپے نہ دیئے تو میں ابھی اس کام کو الٹا کر دوں گا۔ نیز تمہارے دوست اور لڑکی کے والد سے کہوں گا کہ مجھے ان لوگوں نے اس کام کے لئے بلایا تھا۔ اور اب روپے نہیں دیتے ہیں۔ ان دھمکیوں سے میں تو نہ گھبرایا۔ لیکن وہ دوست گھبرا گیا اور تین سو روپیہ فوراً ادا کر دئے گئے۔ چونکہ اسی گول مال میں شام ہو گئی تھی۔ اس لئے اس دن تو پنڈت جی نہیں جا سکے۔ اگلے روز جانے کی بات ٹھہری۔ یا یوں کہئے کہ وہ اس روز دیدہ و دانستہ رہ گئے۔ میں نے اپنے آدمیوں کی ڈیوٹی باندھ رکھی تھی۔ کہ رات میں تین چار بار جا کر آہستہ سے اس پیپل کی جڑ کو دیکھ لینا ہو گا۔ ایسا نہ ہو کوئی اس گاڑے ہوئے سونے کے پتلے کو نکال کر لے جائے۔ اور ہم دیکھتے ہی رہ جائیں۔ اسی رات میں دو بجے ایک آدمی دیکھ کر آیا تو پتلا موجود تھا۔ پھر پانچ بجے صبح دیکھا گیا۔ تو پتلہ ندارد اسی وقت آدمی نے مجھے سوتے سے اٹھایا اور یہ حال بتلایا۔ فوراً ہی میں نے وہاں جا کر دیکھا تو مٹی کھدی ہوئی پڑی تھی۔ اور پتلا نہیں تھا۔ معلوم ہوا کہ تھوڑا دیر پہلے کوئی نکال کر لے گیا ہے۔ پہلے تو اپنے آدمیوں پر ہی مجھے شک ہوا۔ اور ان لوگوں کو خوب ڈرایا۔ دھمکایا۔

لیکن جب وہ لوگ قسم کھا کر میرے پاؤں پر گرنے لگے۔ تو خیال ہوا کہ کہیں پنڈت جی نے ہی تو ہاتھ صاف نہیں کیا ہے۔ جہاں پنڈت جی ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہاں جا کر دیکھا تو جگہ کو خالی پایا۔ معلوم ہوا کہ تقریباً تین گھنٹہ پہلے پنڈت جی رفو چکر ہو گئے ہیں۔ پھر کیا تھا اسی وقت چاروں طرف آدمیوں کو دوڑایا گیا۔ ریل اسٹیشن کی طرف میں خود بائیسکل پر چل دیا۔ اسٹیشن وہاں سے دس میل کے قریب تھا پنڈت جی جونہی اسٹیشن پر پہنچے تھے۔ کہ میں نے جا کر دبا لیا۔ تقدیر اچھی تھی۔ گاڑی آنے میں ایک گھنٹہ کی دیر تھی۔ نہیں شریمان جی چل ہی دیئے تھے۔ میری شکل دیکھتے ہی پنڈت جی کے ہوش اڑ گئے۔ میں نے پہنچتے ہی عاجزانہ طور پر کہا کہ مہربانی فرما کر سب روپے اور دونوں پتلے دے دیجئے۔ پہلے تو انھوں نے لمبی چوڑی باتیں اور لال لال آنکھیں دکھانا شروع کیں۔ لیکن جب میں نے ڈانٹ کر کہا کہ ان باتوں سے کام نہ چلے گا۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں ایک سرکاری آفیسر ہوں تھوڑی دیر میں میں ہی آپ کو اچھی طرح سے مزا دکھا سکتا ہوں۔ میں نے فوراً ہی ایک خط وہاں کے تھانہ کے انچارج کے نام لکھ کر ایک آدمی کو دیا۔ کہ ابھی جا کر اس کو تھانہ میں دے آؤ۔ اتنے ہی میں پنڈت جی گھبرا گئے۔ اور آہستہ سے میرے کان میں کہنے لگا کہ ایک پتلہ آپ کو دوں گا۔ آپ جانے دیجئے۔ لیکن میں کہاں ماننے والا تھا۔ پھر پنڈت جی کہنے لگے کہ جس طرح سے آپ کہئے۔ اسی طرح سے کیا جائے گا۔ تھانہ میں خبر نہ بھیجئے۔ اتنے ہی میں گاڑی آنے کا وقت بھی ہو گیا۔ اسٹیشن ماسٹر صاحب وغیرہ بھی آ گئے۔ ان سے میرا بہت ملنا تھا۔ پھر کیا تھا پنڈت جی سخت مشکل میں پھنس گئے۔ چپکے سے دونوں پتلے اور تین سو روپیہ نکال کر میرے سامنے رکھ دیئے۔ میں نے بھی اور کچھ بات کھولنا مناسب نہ سمجھا۔ کیونکہ معاملہ ہی ایسا تھا۔ آنے جانے کا کرایہ ریل کے واسطے پنڈت جی گڑ گڑانے لگے۔ لیکن میں نے کہا کہ آپ دھوکہ دے کر آئے ہیں ابھی تو ایک پیسہ بھی نہ دوں گا۔ ہاں اگر کام بموجب اقرار پورا ہو گیا تو وعدہ کے مطابق یہ سب آپ ہی کا ہے۔ اگر آپ کو کامل یقین ہے تو ٹھہر جائیں۔ کام پورا ہو جانے پر یہ سب آپ کو دے دیا جائے گا۔ لیکن وہ کہاں ٹھہرتے تھے۔ گاڑی آئی ٹکٹ لے کر وہ رفو چکر ہو گئے ناظرین! اب آگے کا حال سنئے۔ جب میں واپس گاؤں میں آیا۔ تو میرے ہی

آدمیوں میں اس معاملہ کو لے کر طرح طرح کی باتیں ہو رہی تھیں پنڈت جی کے بارے میں سب کہہ رہے تھے کہ ان کا کام ہے۔ خیر! میرے واپس آنے پر سب کو تسلی ہو گئی۔ سب حالات جو اسٹیشن پر گزرے تھے جب اس دوست کو سنائے تو وہ حیرت سے میرے منہ کی طرف دیکھنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ ایسا نہ ہو کہ وہ کچھ الٹا کام کر دے تو سب بنا بنایا کام بگڑ جائے گا۔ پھر میری تو موت ہی سمجھو۔ میں نے جواب دیا۔ کہ اے نادان دوست کیا ابھی تک تمھارے دل میں اس بدمعاش پر یقین ہے۔ اس نے کچھ نہیں کیا۔ بلکہ ہم لوگوں کو اپنے جال میں پھنسا کر اچھی طرح سے لوٹ لیا تھا۔ میں ابھی اس بڑھیا کو بلا کر سب باتوں کا پتہ لگاتا ہوں۔ جہاں تک میرا خیال ہے۔ ہمارے ساتھ پورا دھوکا ہوا ہے۔ پھر میں نے اس بڑھیا کو بلوایا اور سب حالات خط وغیرہ کے بارے میں دریافت کیا۔ تو سارا بھید کھل گیا۔ معلوم ہوا کہ وہ خط پنڈت جی مہاراج نے اپنے ہاتھ سے ہی لکھ کر بھیجا تھا۔ اور اس بڑھیا کو دو روپیہ دے کر سمجھایا گیا تھا کہ اس لڑکی کے بھائی کو ساتھ لے جا کر یہ خط وہاں پہنچا دے۔ اور جو بھی جواب ملے لا کر مجھے دے دیجئے۔ اس معاملہ میں دوبار ہمارے پاس آنے کا چار روپیہ بڑھیا نے پنڈت جی سے حاصل کئے اور پانچ ہماری طرف سے مل گئے تھے۔ باقی اور کوئی بات کا اس لڑکی سے کوئی تعلق نہ تھا۔ سب دھوکے بازی اور پنڈت جی کی ہی جعل سازی تھی۔

ناظرین! زیادہ کہاں تک لکھا جائے اس طرح سے کئی بار ایسے دھوکوں میں پھنسنا پڑا۔ لیکن سب فضول۔ میرا دوست اس کی جدائی میں دن رات بے چین رہنے لگا۔ اس کی حالت دیکھ کر مجھے بھی بہت دکھ ہوتا تھا۔ لیکن کیا کیا جائے۔

چند دنوں کے بعد پرماتما کی مہربانی سے ایک سچے عامل سے ملاقات ہو گئی۔ جس نے خدمت کے معاوضہ میں ہی ہم کو اس کام میں کامیابی کے لئے دو عمل بتلائے اور یہ ہدایت کی کہ یہ دونوں عمل ایک جگہ رہ کر ختم کرنے ہوں گے۔ خواہ تم کرو یا تمھارا دوست بتلانا ہمارا فرض ہے اور کرنا تمھارا فرض ہے۔ ہم تو رمتے رام ہیں ایک جگہ نہیں رہ سکتے ہیں۔ لہٰذا تم لوگوں کو ہدایت کے مطابق پورے کرنا ہوں گے۔ چونکہ ان مہاتماجی نے کسی طرح کا کوئی لالچ وغیرہ نہیں کیا تھا۔ اس لئے ہم لوگوں کو

پورا یقین ہو گیا۔ کہ دراصل یہ کامیابی بخشنے والے عمل ہیں۔ لہٰذا وہ مہاتما جی تو ہم کو دو عمل لکھا کر دو تین روز کے بعد وہاں سے چلتے بنے۔ ایک عمل تو دو آدمیوں کے درمیان بغض پیدا کرانے والا۔ دوسرا حب (وشی کرن) کا۔ مہاتما جی نے مندرجہ ذیل طریقہ پر دونوں عمل لکھائے۔ اور کہا کہ ان کو پورا کرنے کے بعد بغض والا تو ان دونوں کی محبت کو روٹھنے کے کام میں لانا۔ اور وشی کرن والا اپنے دوست کے ہمراہ محبت پیدا کرنے کے لئے کام میں لانا۔ ان دونوں عمل سے ضروری کامیابی ہو گی یہ کبھی رائیگاں نہ جائیں گے۔

صاحبان! ایسا ہی ہوا۔ اور ان دونوں عملوں سے پوری کامیابی حاصل ہوئی۔ عمل معہ ترکیب کے نیچے درج کیئے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ صاحبان فائدہ اٹھا کر اپنی دلی مراد حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ لیکن میں پھر دوبارہ ہدایت کرتا ہوں۔ بلکہ آپ صاحبان کو قسم دیتا ہوں کہ بھول کر بھی بلا ضرورت دشمنی وغیرہ کے خیال سے ہرگز کام میں نہ لائیں ورنہ ایک بار تو یہ عمل کام دیں گے۔ بعد کو اثر زائل ہو جائے گا۔ اور پھر آپ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ایسا مہاتما جی نے کہا تھا۔ لہٰذا اشد ضرورت کے وقت ہی۔ ان عملوں کو کام میں لائیں۔ اور کرنے سے پہلے خلاصہ حال لکھ کر ہمارا مشورہ لیں۔ تاکہ جلد کامیابی ہو سکے۔

عمل نمبر(۱) دو آدمیوں کے درمیان بغض نفاق پیدا کرنا

منتر:۔ اونگ نمونار دائے۔ "آموک استری پرش" ایور ویدیوش کرو کرو ہرینگ کلینگ پھٹ سواہا۔

پہلے اس منتر کو تین لاکھ جاپ کر کے سدھ کریں۔ جس جگہ پر "آموک استری پرش" کا لفظ آیا ہے۔ وہاں پر جن دونوں میں بغض (دشمنی) کرانے کے لئے عمل کرتے ہیں ان دونوں کا نام آنا چاہیے۔ جب آپ خاص دو آدمیوں کا نام رکھ کر عمل کریں تو صرف تین لاکھ جاپ کر کے سدھ کریں۔ اور اگر خاص آدمی کا نام نہ دے کر کامیابی کی طاقت ہمیشہ کے لئے اپنے قبضہ میں حاصل کرنا چاہیں تو دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کرنا

ہوا گا۔ اور پھر ہر ماہ اماوش کی رات میں ایک ہزار بار جاپ کر کے سدھی کو تازہ رکھنا ہو گا۔ اس طرح پر عمل کرتے رہنے پر ہمیشہ سدھی آپ کے پاس رہے گی۔ پھر جس کو اس سدھی کے زور پر آپ نیچے والا تعویذ (جنتر) بنا کر دیں گے فوراً کامیابی ہو گی۔ اور اگر صرف ایک بار خاص آدمیوں کے لئے درکار ہو۔ تو صرف تین لاکھ معہ دونوں کے نام سے جاپ کر کے سدھ کریں۔ اور مندرجہ ذیل طریقہ پر استعمال کریں۔ خواہ دونوں میں کیسی ہی محبت ہو۔ ہر طرح سے دشمنی اور نفاق پیدا ہو جائے گا۔ (۱)
ہاتھی اور شیر کے دانتوں کا دو تولہ چورن بنا کر اور ایک پاؤ گھی میں ملا کر ایک سو ایک بار منتر دونوں کا نام لے کر یہ چورن آگ میں ہوم کریں۔ دونوں میں نفاق پیدا ہو جائے گا۔ ہوم اماوش کی رات کو کریں اول تو ایک ہی بار ورنہ تین بار ضرور کامیابی ہو گی۔

(۲) بلی اور چوہے کا پاخانہ ایک ایک تولہ۔ جن دونوں میں دشمنی کراتا ہو۔ ان کے پاؤں کے نیچے کی مٹی ملا کر اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر دو پتلے بنائیں۔ اور دونوں پر نام علیحدہ علیحدہ لکھ کر نیلے کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کے گھر میں ایک ایک زمین میں گڑوا دیں۔ اگر ان کے گھر میں نہ گاڑا جا سکے تو ایسی جگہ گڑوا دیں جہاں دونوں کی آمد رفت کا راستہ ہو۔ ایک ہفتہ کے بعد پوری کامیابی ظہور میں آئے گی۔
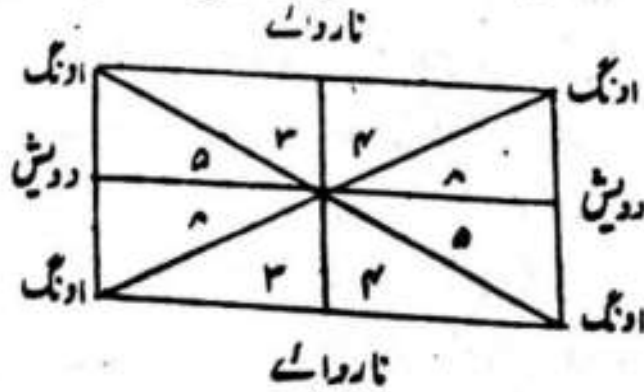
اوپر لکھے مطابق دس لاکھ منتر جاپ کر کے سدھ کرنے کے بعد اس جنتر سے ہمیشہ کام لے سکتے ہیں۔ پھر یہ جنتر خواہ کسی کو بنا کر دے دیں۔ جن دونوں میں دشمنی کراتا ہو۔ اس کی پشت پر دونوں کا نام لکھ کر اور ایک سو ایک بار منتر اس لکھے ہوئے جنتر پر پڑھ کر دونوں کے آنے جانے والے راستہ میں گاڑ دیں۔ دو چار بار اس کے اوپر گزرنے

پر محبت ٹوٹ کر نفاق پیدا ہو جائے گا۔ ایک بار دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کر لینے پر آپ خواہ کسی کو بنا کر دیں۔ اس کو ہر طرح سے کامیابی حاصل ہو گی۔

(اسلامی شریعت کے مطابق جادو ٹونا کفر ہے۔ جادو کرنے والا اور کرانے والا دونوں کافر ہیں لہٰذا اس سے بچیں۔ ناشر)

منتر سدھ کرنے کی ترکیب

رات کے وقت ہاتھ پاؤں دھو کر علیحدہ جگہ میں جہاں شور و غل دوسرے آدمیوں کا سنائی نہ دے بیٹھ کر گھی کا چراغ جلا کر اپنے پاس رکھیں۔ اور صفائی سے دل میں وشواش رکھ کر جس قدر آپ سے ہو سکے روزانہ جاپ کریں۔ یہ عمل سنیچر وار کی رات سے شروع کریں ہم نے خود دس ہزار روزانہ کے حساب سے کیا تھا۔ آپ سے جس قدر آرام ہو سکے اسی قدر کریں۔ لیکن یہ ضروری ہے۔ کہ جس روز سے شروع کریں جب تک پورا ختم نہ ہو جائے یعنی (۳ لاکھ یا دس لاکھ) تب تک روزانہ کرتے رہیں۔ ناغہ نہ کریں۔ اپنے نزدیک آنچ تل۔ جو۔ گھی و خوشبویات کی چیزیں بھی رکھیں۔ ایک ہزار جاپ ختم ہونے پر آنچ میں خوشبویات کی دھونی دیتے رہیں۔ روزانہ جس قدر کرنا چاہیں ختم ہونے پر خوشبویات کی دھونی دیتے رہیں۔ روزانہ جس قدر کرنا چاہیں ختم ہونے پر خوشبویات کی سب چیزیں ڈال کر ہوم کریں۔ یعنی ایک روز ہوم کی جس قدر چیزیں پاس میں رکھی ہوں خاتمہ پر سب آنچ کی نظر کر دیں۔ دوسرے روز پھر نئی چیزیں ہوم کے کام میں لائیں۔ بچی ہوئی چیزیں کام میں نہ لائیں۔ اسی طرح پر پورا عمل ختم ہونے تک روزانہ کرتے رہیں۔ اور جس روز تین لاکھ یا دس لاکھ کی سدھی کا آخری دن ہو۔ اس روز پوری طرح سے ہوم کریں۔ اور دل میں یہ خیال کریں کہ مجھے اس منتر کی پوری سدھی ہو چکی ہے۔ پھر پرماتما کا دھیان کر کے اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کریں۔ کہ اے سرب شکتیمان پرم پتا پرماتما میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ آپ کی بخشی ہوئی سدھی کو ہرگز کسی کو برباد یا تباہ کرنے کی غرض سے کام میں نہ لاؤں گا۔ یہ میرا آپ کے روبرو سچے دل سے اقرار ہے۔ بس اس قدر پرارتھنا کرنے

کے بعد اس جگہ سے آ کر سو رہیں۔ اور اگلے روز صبح کو حسب حیثیت دان وغیرہ
کریں۔ بس کام ختم ہے۔ اور آپ پوری سدھی کے مالک ہیں۔ جب چاہیں اوپر لکھے
مطابق کام میں لا سکتے ہیں۔ یہ عمل ہرگز فیل ہونے والا نہیں ہے اعتقاد سے کریں۔

عمل نمبر دویم حب۔ محبت (وشی کرن) کے لئے

منتر۔ اونگ نمہ کا ماکشے دیوے "آموکنگ" ے وش کرو کرو پھٹ سواہا۔
ترکیب:۔ اس منتر کی ترکیب بھی اوپر والے منتر کے مطابق سدھ کرنے کی ہے۔ اگر
صرف ایک بار اور خاص آدمیوں کے لئے کریں۔ تو سوا لاکھ جاپ کریں۔ اور اگر ہمیشہ
کے لئے اس کی سدھی اپنے قبضہ میں چاہتے ہیں تو دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کریں۔
اگر صرف ایک بار کے لئے کسی خاص عورت یا مرد کو اپنے قبضہ میں کرنا چاہتے ہیں۔
تو جہاں پر "آموک" کا لفظ آیا ہے۔ اس کا نام رکھ کر سوا لاکھ جاپ کریں۔ اور ہمیشہ
کے لئے سدھی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو خاص نام دینے کی ضرورت نہیں۔ صرف
دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کریں۔ باقی ہدایت اوپر کے مطابق ہی خیال کریں۔ دشمنی
والا عمل تو سینچر کی رات سے شروع کیا جاتا ہے۔ اور اس کو شکروار کی رات سے
شروع کیا جاتا ہے۔ اور جب تک سوا لاکھ یا دس لاکھ پورا ختم نہ کر لیں برابر عمل
کرتے رہیں۔ خاتمہ کے روز اوپر لکھے مطابق پرارتھنا کریں۔ اور اگلے روز حسب
حیثیت ۱۰۰ روپیہ سے ۱۰۰۰ روپیہ تک لولے لنگڑے اور اپاہج غریبوں میں بطور دان کے
اناج وغیرہ تقسیم کریں۔ بس اس قدر عمل کرنے کے بعد آپ پوری سدھی کے مالک
ہیں۔ اگر کسی خاص عورت یا مرد کے لئے آپ نے عمل کیا ہے۔ تو مندرجہ ذیل
طریقے سے کام میں لائیں۔
(۱) جس کے واسطے آپ نے عمل کیا ہے اس کے بائیں پاؤں کے نیچے کی مٹی لے کر
منگلوار کے روز ایک پتلی بنائیں۔ اور اس پتلی کی فرج میں اپنا آلہ تناسل تین بار لگا
کر پھر کالے کپڑے میں لپیٹ کر اور پتلی کی پیشانی پر سیندور سے بندی لگا کر ایک سو
ایک بار منتر پڑھ کر معشوق کے دروازہ پر یا آمد رفت کے راستے میں گاڑ دیں۔ اور

گاڑنے والے روز سے ایک ہفتہ تک رات کو ایک ایک ہزار منتر اپنے معشوق کا نام لے کر جاپ کریں- اول تو تین روز ورنہ سات روز میں پوری کامیابی ہو کر آپ کا معشوق سامنے ہو گا- اگر عمل مرد کے لئے ہے تو پتلے کی پیشانی پر سیندور کی بندی لگانا کافی ہے-

(۲) بروز منگل وار اپنے ویرج (منی) کو کسی چیز میں ملا کر اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر معشوق کو کھلائیں- پھر اس کو بے قرار اور اپنے قبضہ میں سمجھیں- بغیر آپ کے سامنے آئے ہرگز چین نہ پڑے گی-

اوپر لکھی دونوں ترکیبوں میں سے کوئی بھی کریں- پوری کامیابی ہو گی- اور اگر آپ نے دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کیا ہے- تو پھر ہمیشہ کام لے سکتے ہیں- خواہ کسی کو نیچے لکھے مطابق تعویذ بنا کر دیں- پوری کامیابی ہو گی- یہ عمل کبھی بھی فیل ہونے والے نہیں ہیں-

ادبگ

ادبگ					ادبگ
	نام والدہ	۱۴	د	نام	
	۵	۱	۲	۳	
	۳	۷	۱۲	۸	
	۱۵	۲۱	۹	۳	

ادبگ

اس جنتر کو بنا کر جس جگہ "نام" تحریر ہے- اس جگہ جس کو اپنے قابو میں کرنا چاہتے ہیں- اس کا نام تحریر کریں- اور دوسری جگہ اس کی والدہ نام لکھیں پھر جنتر کی پشت پر بھی اپنا اور اس کا نام تحریر کریں- اور اس جنتر کو روئی کے ہمراہ بتی بنا کر ایک سو ایک بار سدھ کئے ہوئے منتر کا جاپ کر کے گھی کے چراغ میں اسی بتی کو ڈال کر رات کے وقت علیحدہ جگہ پر بیٹھ کر چراغ کا منہ معشوق کے گھر کی طرف کر کے جلائیں- اور ایک سو ایک بار منتر کا جاپ کریں- اس طرح منگل وار سے شروع کر کے سات روز تک تعویذ جلائیں- آٹھویں روز دل کی مراد پوری ہو گی- اور جس کے لئے عمل

کیا گیا ہے۔ وہ خود بخود آپ کے سامنے حاضر ہو گا۔ یہ عمل عورت اور مرد دونوں ہی کر سکتے ہیں۔

نام......... اونگ میرے وش میں

۱۲	۶	۷	۲
۵	۱	۵	۹
۹	۸	۳	۴
۵	۴	۲	۷

اونگ ...... اونگ

نام والدہ......... نام والد............

یہ نمبر۲۔ تعویذ بھی عورت مرد دونوں کے کام آ سکتا ہے۔ اگر عورت مرد کو اپنے قبضہ میں کرنا چاہے تو عورت کا نام دے اور نیچے اس کے والد اور والدہ کا نام درج کرے۔ یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر ایک تو اپنے بازوں میں باندھ لے اور سات روز تک سات تعویذ بنا کر اوپر لکھے مطابق بتی بنا کر گھی کے چراغ میں رات کو جلا دے۔ ایک سو ایک بار منتر کا جاپ کرے۔ اور اپنے معشوق کا دل میں خیال رکھیں۔ آٹھویں روز پوری کامیابی حاصل ہو گی۔

نوٹ:۔ اگر آپ نے دس لاکھ منتر جاپ کر کے سدھ کر لیا ہے۔ تو پھر یہ دونوں تعویذ خواہ کسی کو بنا کر دیں۔ اس کو پوری کامیابی ہو گی۔

اب میں اس عمل کا خلاصہ بھی اپنے ناظرین کے لئے تحریر کرتا ہوں جو کہ عیاش مرد کو قابو میں لانے کے لئے اور اس کو برباد کرنے والے پاپوں سے بچانے کے لئے اس بہن سے کرایا گیا تھا۔ جس کا ذکر رام کہانی میں ہوا ہے۔ اور جو عمل ہم کو پوجیہ ناگا مہاتماجی سے حاصل ہوا تھا۔ جس کے حیرت انگیز اثر سے آج تک وہ بہن خوش و خرم رہ کر دعائیں دے رہی ہے۔ اور اس وقت چار بچوں کی ماں ہے۔

عمل سوم

منتر نمبر۱:۔ اونگ کا کلکتائے رکت چامنڈائے سرب جن موہ موہ .شنگ کرو کرو سواہا۔

منتر نمبر۲- اونگ کا کشائے رکت چامنڈائے "آموک" پرش یا استری موہ موہ مم .شنگ کرو کرو سواہا۔
اوپر والا نمبرا- منتر تو ہمیشہ کے لئے دس لاکھ جاپ کر سدھ کرنا چاہیے- اس میں کسی خاص کا نام وغیرہ نہیں دیا جائے گا۔
نمبر۲- کسی خاص آدمی یا عورت کے واسطے ہے- یعنی ایک بار سو لاکھ جاپ کر کے سدھ کرنا چاہیے- اور جس جگہ پر "آموک" یعنی فلاں عورت یا مرد کا لفظ آتا ہے۔ اس جگہ پر جس کو اپنے قابو میں کرنا ہو- اس کا نام دینا چاہیے- اس کو سدھ کرنے کی ترکیب بھی پہلے لکھے مطابق علیحدہ جگہ میں جمعہ (شکر وار کی رات سے شروع کرنا چاہیے- عورت مرد کے واسطے- اور مرد عورت کے واسطے کر سکتا ہے۔ اگر کوئی مرد یا عورت خود نہ کر سکے تو کسی دوسرے سے اپنے مطلب کے لئے کرایا جا سکتا ہے۔ لیکن جب دوسرے سے اپنے واسطے کرائیں- تو منتر کا جاپ نیچے لکھے مطابق کرانا چاہیے- یعنی
آموک "عورت یا مرد" موہ موہ آموک کے .شنگ کرو کرو سواہا۔
اول جہاں آموک آتا ہے- جس کو قابو میں کرنا ہو- اس کا نام دیں- پھر دوبارہ جہاں آموک کا لفظ آتا ہے- وہاں جس کے قابو یعنی مطیع کرنا ہو اس کا نام دیں۔
جب آپ کسی خاص کام کے لئے سوا لاکھ جاپ کرا کریا کر کے سدھ کر چکیں تو نیچے لکھے مطابق اپنے کام میں لا کر دلی مراد حاصل کریں۔
اول بروز اتوار- ہڑتال- آسگندھ- گئولوچن- یہ تینوں چیزیں برابر وزن کیلے کے رس میں پیس کر اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر حفاظت سے کسی شیشی وغیرہ میں اپنے پاس رکھیں- پھر جس کو مطیع کرنے کے لئے آپ نے عمل کیا ہے- اس میں سے ذرا سی بندی یا ٹیکہ لگا کر اس کے سامنے جائیں- اسی طرح روزانہ ایک ہفتہ تک عمل کریں- وہ ہر طرح سے آپ کے تابع ہو گا- لیکن بندی وغیرہ لگانے سے قبل ایک سو ایک بار منتر پڑھ لینا ضروری ہے۔
دوئم چھوٹی الائچی کے دانے لے کر اور ان پر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر کسی چیز میں ملا کر کھلائیں- وہ ہمیشہ کے لئے آپ کے تابع ہو گا- لیکن ایک ہفتہ روزانہ عمل کریں- اسی طرح دیگر کھانے کی چیزوں میں بھی دینے سے مطلب حاصل ہو سکتا ہے۔

اگر آپ نے دس لاکھ جاپ کر کے منتر کو سدھ کر لیا ہے تو وہ ہمیشہ اپنے یا دوسرے کے لئے بھی کام لے سکتا ہے۔ لیکن ہر ماہ ایک بار شکروار (جمعہ) کی رات میں ایک ہزار بار جاپ کر کے سدھی کو تازہ رکھنا ضروری ہے۔ اور ہولی یا دیوالی کی رات میں دس ہزار جاپ کرنا چاہیے۔ تو ہمیشہ کے لئے سدھی آپ کے پاس رہے گی۔ پھر خواہ کسی کو اوپر لکھے مطابق تنک یا دانہ الائچی یا اور کسی کھانے والی چیز میں ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر دیں گے اور لینے والا ایک سو ایک بار خود منتر پڑھ کر اپنے کام میں لائے گا۔ تو ہر طرح سے مراد حاصل ہو گی۔ اس کے علاوہ اگر نیچے لکھے مطابق جنتر بنا کر جس کو دیا جائے گا۔ اور وہ حسب ہدایت اپنے کام میں لائیں گا۔ تو بھی ایک ہفتہ میں ہر طرح سے پوری کامیابی ہو گی۔

نمبر (۱)

اونگ

۱۷	۴	۱۱	۱۴
۱۰	۱۵	٦	۵
۱۲	۹	۳	۱۹
۷	۱۸	۱۳	۸

اونگ - اونگ - اونگ - اونگ

نمبر (۲)

اونگ

۳٦۵	۳۷۹	۳۷۰	۳۷۴
۳۷۱	۳۷۲	۳۷٦	۳۷۸
۳۸۰	۳۷۴	۳۸۱	۳٦۷
۳۸۰	۳٦۸	۳٦۹	۳۰۵

اونگ - اونگ

ترکیب:۔ اوپر والے دونوں جنتر شکروار (جمعہ) کی رات میں زعفران کافور سے انار یا چنبیلی کی قلم بنا کر بھوج پتر پر تحریر کریں۔

اور ایک سو ایک بار ہر ایک جنتر پر سدھ والے منتر کا جاپ کر کے اور پشت پر طالب و مطلوب دونوں کا نام تحریر کر کے یعنی فلاں عورت یا مرد فلاں عورت یا مرد کے مطیع ہو جائے۔ پھر دھونی وغیرہ دے کر جس کو دینا چاہیں دے سکتے ہیں۔ اب لینے والے کو چاہیے۔ کہ جنتر نمبر۱ ایک تو جس کو مطیع کرنا ہے اس کے گھر میں یا آنے جانے والے راستہ میں یا اس کی چارپائی کے نیچے گاڑ دیں۔ اور نمبر۲ دو بطور تعویذ اپنے بازو یا گلے میں باندھ لیں۔ اور اپنے دل میں یہ خیال رکھیں کہ فلا عورت یا مرد تابع ہو کر ہمیشہ مطیع رہے۔ جب تک گلے وغیرہ میں تعویذ رہے گا۔ وہ ہر طرح سے آپ کا تابعدار رہے گا۔

عمل نمبر چہارم (وشی کرن)

کامروپ دیش میں ایک مہاتما سے حاصل کردہ

मंत्र—कामरूप देश से आई कामेच्छा देवी, जहां बसे इस्माईल जोगी, इस्माईल जोगी न लगाई फुलवारी, जहां बसे लोना चमारी जहां जहां जावे हमारे फूलों की बास, सो सो आवे हमारे पास, दुहाई लौना घनारी की, दुहाई इस्माईल जोगी की दुहाई कामेच्छा टेनी की।

اردو ترجمہ

منتر:- کامروپ وشی سے آئی کا میکشا دیوی جہاں بسے سائل جوگی۔ اسمائیل جوگی نے لگائی پھلواری۔جہاں بسے لونا چماری۔ جہاں جہاں جائے ہمارے پھولوں کی باس۔ سو سو آئے ہمارے پاس - دوھائی لونا چماری کی۔ دوھائی اسمائیل جوگی کی۔ دوھائی کا میکشا دیوی کی۔

ترکیب سدھ کرنے کی:- منگل وار کے دن برت رکھیں۔ صرف ایک بار میٹھا بھوجن کریں۔ پھر رات کو نہا دھو کر ایک علیحدہ جگہ میں جہاں بالکل شور و غل کسی کا بھی سنائی نہ دے۔ بیٹھ کر ایک ہزار جاپ کریں۔ پاس میں گھی چراغ۔ آگ کی انگیٹھی لوبان۔ چندن۔ عطر۔ پھول وغیرہ خوشبو دار چیزیں رکھیں۔ ایک سو بار منتر پورا ہونے سے آگ میں لونگوں کا جوڑا ڈالتے جائیں۔ اور لوبان چندن گھی بھی لونگ کے ساتھ ساتھ ڈالنا ضروری ہے۔ اسی طرح سے ایک ہزار جاپ پورا کریں۔ اس دن عورت سے ہم بستر نہ ہوں۔ یعنی برہم چریہ سے رہیں۔ اسی طرح سے دس ہزار دس منگل واروں میں پورا کریں۔ بس منتر سدھ ہو جائے گا۔ پھر جس کو اپنے وش (تابع) کرنا ہو کسی پھول وغیرہ پر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر اس کی پشت پر ماریں۔ وہ تابع ہو کر آپ کی مرضی کے مطابق کام کرے گا۔ لیکن اس سے کوئی برا کام نہ کریں۔

ورنہ اثر نہ ہو گا۔ اگر دس منگل وار نہ کر سکیں تو ہولی یا دیوالی کی رات میں دس ہزار جاپ پورا کر کے سدھ کر سکتے ہیں۔ اور جب چاہیں کام میں لا سکتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے خود نہ کر سکیں تو اپنے لئے دوسرے سے بھی کرا سکتے ہیں ایسا مہاتما نے کہا تھا۔ لیکن دوسرے سے کرانے کی حالت میں منتر کا جاپ نیچے لکھے مطابق کرانا ہو گا۔ یعنی لونا چماری تک تلفظ ٹھیک رہے گا۔ اس سے آگے۔

(جہاں جہاں جائے سدھ پھولوں کی باس۔ وہ وہ آئے ہمارے پاس "فلاں" منتر کے پاس۔ دوھائی لونا چماری کی۔ دوھائی اسمائیل جوگی کی۔ دوھائی کا میکشا دیوی کی):۔ اوپر میں "فلاں" کی جگہ اس کا نام لینا چاہئے۔ جس کے واسطے عمل کیا جا رہا ہے۔ یعنی جو کرانے والا ہے۔

دیگر وشی کرن عمل نمبر پنجم

मंत्र—काला कलवा चौसठ वीर, मेरा कलवा बहका तीर,
जहां को भेजूं वहां को जावे, माँस मछली छूवन न जाये
अपना मारा आप ही खाय, चलत बाण मारूं उलट मूठ
मारूं, मार मार कलवा तेरी आस, चार चौमुख दिया न बाती
जा मारूं उस की छाती. यदि इतना काम मेरा न करे, तो तुझे
अपनी माँ का दूध पिया हराम है, दुहाई इस्माईल जोगी की।

اردو ترجمہ

منتر

کالا کلوا چونسٹھ بیر۔ میرا کلوا بہکا تار۔ جہاں کو بھیجوں وہاں کو جائے۔ مانس مچھلی چھون نہ جائے۔ اپنا مارا آپ ہی کھائے۔ چلت بان ماروں۔ الٹ موٹھ ماروں۔ مار مار کلوا تیری آس۔ چار چومکھ دیا نہ باتی۔ جاماروں اس کی چھاتی۔ یدی اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے اپنی ماں کا پیا دودھ حرام ہے۔ دوھائی اسمائیل جوگی کی۔

ترکیب:۔ نمبر چار کی ترکیب سے ہی دس منگل وار کو دس ہزار پڑھ کر سدھ کر لیں۔ گھی کا چراغ۔ لونگ۔ انگیٹھی آگ کی۔ خوشبوجات وغیرہ اسی طرح سے کام میں لائیں۔ تقریباً تمام باتیں اوپر نمبر۴ کے مطابق ہی خیال کریں۔ پھر سدھ ہو جانے پر جس کو اپنے قابو کرنا ہو۔ کٹی ہوئی سو یاری پر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر ان سو پاریوں کو پان میں رکھ کر کھلانے سے ہی مطیع ہو جاتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ سات وہی سپاری کھلانا چاہئے۔ اور پان دیتے وقت بھی اکیس بار منتر دم کر کے دیں۔ چھوٹی الائچی کے بیج وغیرہ بھی کسی کھانے کی چیز میں دم کر کے دے سکتے ہیں۔ بس ہمیشہ کے لئے اس کو اپنے تابع رکھیں گے۔

سب کاموں میں فتح دلانے والا خاص جنتر

سرب کاریہ سدھ جنتر

دل تو نہیں چاہتا کہ اس جنتر کو دیا جائے۔ کیونکہ کارخانہ ہذا کا خاص طور پر یہ مشہور جنتر ہے۔ جو کہ کافی تعداد میں سدھ کرا کر رکھا جاتا ہے۔

یہ جنتر کامروپ دیش میں ایک کامل استاد سے بڑی محنت اور سینکڑوں روپیہ خرچ کر کے حاصل کیا گیا تھا۔ چونکہ آئے دن ہم دیکھتے ہیں کہ اخبارات رسالہ جات وغیرہ میں "سرب کاریہ سدھ" وشی کرن وغیرہ نامی جنتروں کی دھوم مچی رہتی ہے۔ ہمارے ہزاروں خریداروں کے خطوط آتے رہتے تھے کہ دسیوں جگہ سے ایسے جنتر منگا کر دیکھے گئے لیکن سوائے دس پانچ روپیہ کھو دینے کے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا ہے۔ لہٰذا آپ اپنے "تانترک فنڈ" سے کوئی ایسا آزمودہ جنتر نکالیں؟ جس سے عوام کا بھلا ہو!

چونکہ آپ کی عجیب و غریب کتاب خزانہ کرامات ایسے ہی پوشیدہ رازوں کو طشت ازبام کرنے میں مشہور ہے۔ لہٰذا یہی مناسب معلوم ہوا کہ ایسا ایک جنتر بھی عوام کی

بھلائی کے لئے اس نئے ایڈیشن میں شائع کر دیا جائے۔ لیکن پھر بھی خاص طور پر اپنے مہربانوں کی درخواست کو منظور کر کے کار خانہ ہذا کا مشہور و معروف قیمتی" فروخت ہونے والا یہ جنتر اس ایڈیشن میں دیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ ہمارے ناظرین ضرور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ یہ جنتر بہت ہی عجیب و غریب ہے۔

ترکیب
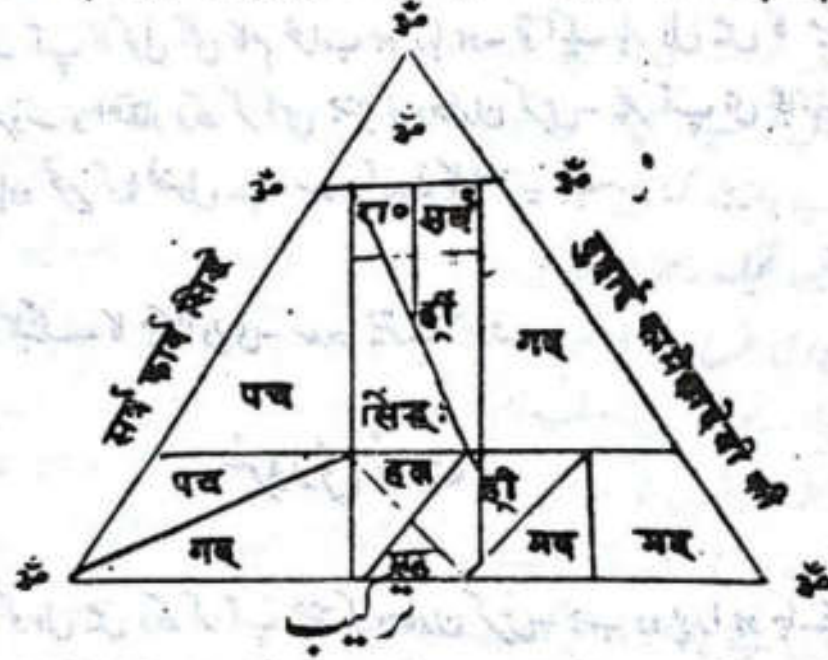
اس جنتر کو پاک و صاف ہو کر ہولی۔ دیوالی۔ کی رات میں یا جس وقت گرہن لگے اسی وقت بھوج پتر پر یا شدھ کاغذ پر چمیلی کی قلم اور اشٹ گندھ سے تحریر کریں۔ جس قدر بھی چاہیں علیحدہ علیحدہ تحریر کر سکتے ہیں۔ بعد کو ہر ایک جنتر پر نیچے لکھے منتر کو ایک سو ایک بار جاپ کر کے سدھ کر لیں۔ اور دھوپ وغیرہ دے کر پاک و صاف جگہ میں رکھ لیں۔ پھر ضرورت کے وقت جس کو دینا ہو۔ یا خود اپنے پاس رکھنا ہو۔ ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر ریشمی کپڑے یا سونے چاندی کے تعویذ میں بند کر کے گلے بازو وغیرہ یا ہر وقت جسم پر رہنے والے کسی کپڑے کی پاکٹ میں رکھ سکتے ہیں۔ اس کے اثر سے ہر ایک کام میں پوری فتح یابی حاصل ہو گی۔ جس کام کو اپنے دل میں سوچ کر اس جنتر کو دھارن کریں گے وہ ضرور پورا ہو گا۔

اس کے حیرت انگیز عجائبات تحریر سے باہر ہیں۔ اس علم پر پورے طور سے کامل اعتماد رکھ کر اس جنتر سے ضرور پورا فائدہ اٹھائیں۔ آج ہی اپنے اور اپنی پیاری عورت کے

لئے ایک ایک جنتر حاصل کر کے یا خود تیار کر کے دھارن کریں۔ تھوڑے دنوں کے بعد ہی حیرت انگیز عجائبات دیکھیں گے۔ اگر مرض کا علاج کرتے کرتے آپ حیران ہو گئے ہوں یا کسی طرح کی مصیبت میں پھنس کر ہر وقت فکر مند رہتے ہوں۔ یا بیوپار میں نقصان اٹھا رہے ہو۔ یا ہزاروں اپائے کر کے بھی آپ اولاد کا منہ نہ دیکھ سکتے ہوں۔ یا روزگار کی طرف سے فکر مند ہوں۔یا مقدمہ وغیرہ میں دشمن سے ہانے کا ڈر ہو۔ غرض یہ کہ آپ کا کوئی بھی کام خراب ہو رہا ہو۔ تو ایک بار دل میں کا میکشا دیوی پر پورا بھروسہ و اعتقاد رکھ کر اس جنتر کو دھارن کریں۔ پھر آپ ہی عجائبات دیکھیں گے۔ زیادہ تحریر کرنا فضول ہے۔ سدھ کرنے کا منتر یہ ہے۔

اوم۔ ہرینگ۔ کلینگ۔ کا میکشا دیوی۔ سدھ یترے نمونہ

ضروری نوٹ

جس کام کو دل میں رکھ کر آپ جنتر کو دھارن کریں۔ جب وہ پورا ہو جائے تو حسب حیثیت پرماتما کے نام پر دان وغیرہ کریں۔ اور دوبارہ جنتر کو دھوپ وغیرہ دے کر اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر دھارن کریں۔ اسی طرح سے ہر ایک سوچا ہوا پورا ہونے پر حیثیت کے مطابق دان وغیرہ کرنا اور ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر جنتر کی سدھی تازہ کرنا ضروری ہے۔

صاحبان! اب ہم اس کتاب کو ختم کرنے سے پہلے ایک بار پھر گارنٹی سے کہتے ہیں۔ اور خاص کر ان لوگوں کو چیلنج دیتے ہیں جو اس علم پر یقین نہیں رکھتے۔ ہم کو بھی پہلے یقین نہ تھا جیسا کہ اپنے حالات (رام کہانی) میں عرض کیا جا چکا ہے۔ لیکن اب ہمارا ہی نہیں بلکہ ان سینکڑوں عورتوں اور مردوں کا جو ان علموں کے ذریعہ آج خوشحالی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ پورا اعتبار اور کامل یقین ہے کہ یہ عجیب عمل ہرگز بھی فیل ہونے والے نہیں ہیں۔ لیکن پورا اعتبار اور یقین رکھ کر کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کے دل میں یقین نہ ہو تو پھر ایسی حالت میں کسی عمل کو شروع نہ

کریں۔ اور اگر شروع کریں تو کامل اعتبار اور یقین رکھ کر سچے دل سے یہ خیال رکھ کر کہ یہ مہاتما کے بخشے ہوئے عمل ہر طرح سے سچے اور کامیابی دینے والے ہیں۔ بخوبی سمجھ لیں۔ اور اچھی طرح سے نوٹ کر لیں کہ آپ کی محنت رائیگاں ہرگز نہ جائے گی۔ ایک بات اور ہے خواہ مرد ہو یا عورت اپنے کام اور کامیابی کے لیئے پاکیزگی اور صفائی رکھتے ہوئے خود ہی منتر کو سدھ کریں کسی طرح کا کوئی ڈر یا خوف وغیرہ نہیں اور نہ کسی دوسری جگہ جانے کی ضرورت ہے۔ اگر کسی خاص وجہ سے خود نہ کر سکیں تو اپنے کسی خاص آدمی سے جس پر پورا یقین ہو۔ صفائی اور پاکیزگی سے اپنے واسطے کرائیں لیکن تمام حالات اس کو خلاصہ طور سے نہ بتلائیں۔ صرف منتر وغیرہ ٹھیک سے یاد کرائیں۔ اور حسب ہدایت جہاں جہاں نام وغیرہ آتا ہے۔ وہ سب پوری طرح سے یاد کرائیں۔ اور پورے جاپ ختم ہونے پر اپنے کام میں لائیں۔

پیارے ناظرین:۔ اب ہم آخیر میں ایک مہاتما سے حاصل کردہ سرمہ کا ایک عجیب نسخہ دیتے ہیں جو کہ غریبوں کو کارخانہ میں "امرت سرمہ" کے نام سے مفت تقسیم ہوتا ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے کہ جسم کے تمام حصہ سے افضل آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔ اس لیئے ہر فرد و بشر کو سب سے زیادہ ان کا خیال رکھنا ضروری ہی نہیں بلکہ لازمی ہے۔ یہ سرمہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ دکھتی آنکھ۔ کھڑک وغیرہ غرض کہ آنکھوں کے ہر امراض میں رام بان ہے۔ اس کے حیرت انگیز اثر کی تعریف کرنے کے لیئے ایک چھوٹا سا مضمون لکھا جا سکتا ہے۔ آنکھوں میں کسی طرح کی خرابی یا بیماری کیوں نہ ہو۔ یہ سرمہ تھوڑے دنوں میں سب کو اڑا کر بوڑھے آدمیوں کی آنکھوں کو بھی جوانوں کی طرح سے بنا دیتا ہے زیادہ تعریف فضول ہے۔ اس امرت سرمہ کے معلوم کرنے کے لئے ہمارے کئی ہزار خریداروں نے بہت ہی زور دیا لہٰذا سب کی بھلائی کو خیال کرتے ہوئے کار ثواب کے خیال سے ہم اس حیرت انگیز سرمہ کا نسخہ آج اپنے ناظرین کی خدمت میں پیش کر دیتے ہیں۔ امید ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے تیار کر کے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور غریبوں کو مفت تقسیم کریں گے۔ کیونکہ جن مہاتما کا یہ عطیہ ہے انھوں نے ایسا ہی فرمایا تھا۔

نسخہ:۔ پھٹکری ۱۰ ماشہ۔ قلمی شورہ ۳ ماشہ۔ پیپل۔ سرس کے پتے سایہ میں خشک کردہ

چھوٹی ہرڑ- چاکسو- پھول نیم- شدہ نیلا تھوتھا- یہ سب چیزیں آدھ آدھ ماشہ ہر ایک- کافور- خالص ممیرہ- (اگر نہ ملے تو ممیری) ایک ایک ماشہ- سرمہ اصفہانی ۷ ماشہ صاف کیا ہوا کیلے کی جڑ کا پانی ۵ تولہ ان سب چیزوں کو کھرل میں ڈال کر سات روز تک برابر کھرل کرو تو سرمہ ٹھیک ہو جائے گا- پھر شیشی میں بھر کر رکھ لو- اور رات کو سوتے وقت دو دو سلائی لگایا کرو- حیرت انگیز چیز ہے- امیر آدمی تیار کر کے غریبوں کو مفت تقسیم کر کے ثواب حاصل کریں-

چند آزمودہ نسخہ جات

صاحبان! ہم اس کتاب کو ختم کر چکے ہیں- لیکن ہمارے ایک خریدار سیٹھ سمپت راج جی دھاریوال مقام کشن گڑھ (راج پوتانہ) نے کچھ اپنے آزمودہ نسخہ جات عوام کی بھلائی کے خیال سے ہمارے پاس بھیج کر تحریر کیا ہے کہ آپ کی قیمتی کتاب عوام کی بھلائی کے لیئے ہے اور جب آپ نے ہی ایک عجیب و غریب جمع شدہ خزانہ کو کھول کر رکھ دیا ہے- تو پھر ان آزمودہ نسخہ جات کو بھی کسی اگلے ایڈیشن میں درج کرنے کی تکلیف گوارا کریں- لہٰذا ہم اپنے مہربان کی مرضی کے مطابق ان نسخہ جات کو دے رہے ہیں- امید ہے کہ ہمارے خریداران ان سے فائدہ اٹھا کر ہم کو مطلع کریں گے-

سانپ کاٹے پر کبھی نہ فیل ہونے والا نسخہ:- (۱) خواہ کالا ناگ کیوں نہ کاٹ گیا ہو! اسی وقت فوراً بارہ سال سے کم عمر لڑکے کا پیشاب پلا دینے سے مریض موت سے بچ جائے گا اس کی تین جگہ آزمائش کی گئی اور بالکل ٹھیک پایا-

(۲) دمہ کی دوا:- آک (مدار) کے زرد پتے بیس عدد- گائے کا مکھن ایک تولہ- چھوٹی پیپل ایک تولہ- سفید مرچ- سانبھر نمک- سیندھا نمک- کالا نمک- کچھ نمک- ہر ایک چھ چھ ماشہ- ترکیب- آک کے پتوں کو کپڑے سے دونوں طرف صاف کر کے مکھن سے چپڑ دیں- باقی تمام ادویات کو باریک کوٹ چھان کر ایک پتہ پر رکھ لیں اور سب پتوں کو (روئی کی پونی کی طرح سے) ایک پر ایک کر کے لپیٹ دیں- پھر ایک

ہانڈی میں ٹھیک سے بند کر کے اور ہانڈی کو کپڑ مٹی کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ہانڈی میں سے راکھ کو نکال کر کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک ایک رتی دوا کو دو گھونٹ ٹھنڈے پانی سے صبح ہی کھلائیں۔ بیس دن میں کیسا ہی دمہ کیوں نہ ہو۔ آرام ہو جائے گا۔ تیل۔ گڑ۔ کھٹائی۔ چاول۔ مرچ اور گھی سے پرہیز یہ بھی آزمودہ ہے۔

(۳) کاجل:۔ شدھ پارہ۔ شدھ کالا سرمہ۔ سمندر جھاگ۔ چھوٹی الائچی۔ سیتل مرچ۔ (سیتل چینی) سفید مرچ۔ سفید کاجل۔ یعنی (جستہ بھسم) ہر ایک چیز دو دو تولہ۔ لونگ۔ سفید پھٹکری۔ لودھ۔ ایک ایک تولہ۔ کافور۔ سرس کے بیج۔ چار چار تولہ۔ عرق گلاب تین بوتل۔ ترکیب۔ سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر پھر وزن کر کے کھرل میں ڈال کر اور پارہ کو بھی شامل کر کے اس قدر کھرل کریں کہ پارہ کا جز دکھلائی نہ دے بعد کو عرق گلاب آہستہ آہستہ ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ تمام عرق ختم ہو جائے پھر خشک ہونے پر کپڑ چھان کر کے بوتل میں رکھ لیں۔ اس کو جست کی سلائی سے لگائیں۔ اس سے دھند۔ جالا۔ پھولا۔ موتیا بند۔ وغیرہ آنکھوں کے تمام امراض دور ہوتے ہیں۔ تیل۔ گڑ۔ لال مرچ۔ کھٹائی۔ اور جماع سے پرہیز رکھیں۔ تو بہت جلد آنکھوں کے ہر امراض کو دور کر دیتا ہے۔

(۴) مرگی کی شرطیہ دوا۔ کالی مرچ بیس عدد۔ ہاتھی کا مدہ ایک ماشہ۔ سادہ گندھک ایک تولہ۔ ترکیب۔ ان تینوں ادویات کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہو کر چورن ہو جائے تو شیشی میں رکھ لیں۔ مریض کو جب مرض کا دورہ ہو۔ تو دونوں نتھنوں میں ایک ایک چٹکی رکھ کر کاغذ وغیرہ کی نلکی بنا کر زور سے پھونک دیں۔ تاکہ دوا دماغ تک پہنچ جائے۔ پرماتما نے چاہا تو اسی وقت مرض کا کیڑا باہر نکل پڑے گا۔ اگر ایک بار سے فائدہ معلوم نہ ہو تو فکر نہ کریں۔ اور کسی طرح سے ناامید نہ ہوں۔ بلکہ دوبارہ سہ بارہ دورہ ہونے پر دوائی دیں۔ پرماتما نے چاہا تو مرض کا کیڑا پانی پانی ہو کر نکل جائے گا۔ اور مریض کو بالکل آرام ہو جائے گا یہ نسخہ بھی آزمودہ ہے۔

نمبر۵ ناسور کا آزمودہ نسخہ۔ کتے کے جسم پر جو کرلا (ایک جانور جس کا جسم بڑا اور پاؤں چھوٹے ہوتے ہیں) اس کو مار کر اس کے خون میں ریشم کی بتی بھگو کر ناسور کے

زخم میں اندر کر دیں۔ اوپر سے پٹی باندھ دیں۔ ناسور آرام ہوتا جائے گا۔ اور بتی نکلتی آئے گی۔

نمبر۶ کنٹھ مالا۔ (خنازیر) کا آزمودہ نسخہ۔ کالا سانپ جو جوان ہو۔ اسے ساون کے مہینے میں مار کا گاڑ دیں۔ دو ماہ بعد نکال کر اس کی پسلی ہڈی وغیرہ چن کر نکال دیں صرف ریڑھ کی ہڈی کو لے لیں۔ جس کے تقریباً گنتی میں ۹۹۔ یا ۱۰۸۔ ٹکڑے ہوتے ہیں۔ ان ٹکڑوں کی مالا بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اس سے مرض شرطیہ دور ہو جائے گا۔